بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فضلِ ربانی و ہدایتِ رحمانی

کام اللہ کا نام بندے کا

حاجی عبدالرحیم بن عبدالغفور
کارخانہ رحیم بیٹری و سیٹ بیٹری پرسوبائی روڈ مدراس ۱۲

روزِ پنجشنبہ یکم رمضان ۱۳۷۰ھ
مطابق ۷؍ جون ۱۹۵۱ء

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی

سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

سورۃ ۱۸ الکہف رکوع ۱۰ تا ۱۱ ھٰذَا رَحْمَۃٌ مِّنْ رَّبِّیْ

یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے

فَضْلِ رَبَّانِی وَھِدَایَتِ رَحْمَانِی

سورۃ ۲۷ النمل رکوع ۲ تا ۳ ھٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ

یہ میرے پروردگار کا فضل ہے

سورۃ ۲ البقرۃ رکوع ۱۴ تا ۱۵

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اے ہمارے پروردگار ہم سے یہ خدمت قبول فرما بیشک تو سننے والا اور جاننے والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَاِمَامِ

الْمُرْسَلِیْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ○

ایکوقت اِس دیباچہ کو ضرور پڑھ لیجئے تاکہ پورے معلومات حاصل ہوں

التماس ہے کہ اِس کتاب فضلِ ربّانی و ہدایتِ رحمانی میں قرآن شریف سے اوراحادیث سے اور بزرگانِ دین کے اقوال جو جمع کیا ہوں یہ میری طاقت سے بہت دُور ہے مگر اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے توفیق عطا کرتا ہے قال اللہ تعالیٰ سورۃ ۶۲ جمعہ پہلی رکوع میں ذَالِكَ سے عَظِيْم تک یہ خدا کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور خدا بڑے فضل کا مالک ہے۔ قال اللہ تعالیٰ سورۃ ۲ بقرہ رکوع ۳۶ تا ۳۷ یُؤْتِی الْحِكْمَةَ سے خَيْرًا كَثِيْرًا تک۔ وہ جس کو چاہتا ہے دانائی بخشتا ہے جس کو دانائی ملی بے شک اُس کو بڑی نعمت ملی۔ قال اللہ تعالٰے سورۃ ۷ اَلْاَعْرَاف رکوع ۴ تا ۵ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سے هَدٰىنَا اللّٰهُ تک۔ خدا کا شکر ہے جس نے ہم کو یہ راستہ دِکھایا اگر خدا ہم کو راستہ نہ دِکھلاتا تو ہم راستہ نہ پاسکتے۔

اِس کتاب میں قرآنِ مجید کے آیتوں کے معنوں سے جو سُرخیاں دی گئی ہیں اوراحادیث شریف و بزرگانِ دین کے اقوال پر جو سُرخیاں دی گئی

ہیں اُن پر غور کریں اور اُسکے تحت میں جتنے آیات و احادیث اور بزرگانِ دین کے اقوال اور مناجات لکھے گئے ہیں انکی معنی پڑھیں اور سمجھیں اور جیسا تمہارا وقت ہے اور کس چیز کی تم کو ضرورت ہے ویسی ہی دعا اللہ تعالیٰ سے مانگیں اور اِس کتاب میں درج کئے ہوئے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء میں سے جس کو منتخب کرنا ہے کر لے کر جتنے بار ہو سکتا ہے پڑھیں۔

قال اللہ تعالیٰ سورۃ ۳۳ الاحزاب رکوع ۵ تا ۶ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ سے رَحِیْمًا تک۔ اے اہلِ ایمان خدا کا بہت ذکر کیا کرو اور صبح و شام اُس کی پاکی بیان کرتے رہو وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اُس کے فرشتہ بھی تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لیجائے اور خدا مومنوں پر مہربان ہے۔ قال اللہ تعالیٰ سورۃ ۳ اٰلِ عِمرٰن رکوع ۳ تا ۴ وَاذْکُرْ سے وَالْاِبْکَارِ تک۔ تو اپنے پروردگار کی کثرت سے یاد اور صبح و شام اُسکی تسبیح کرنا۔ قال اللہ تعالیٰ سورۃ ۲ اَلْبَقَرَۃ رکوع ۱۸ تا ۱۹ فَاذْکُرُوْنِیْ سے تَکْفُرُوْنِ تک۔ سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کرونگا اور میرا احسان مانتے رہنا اور ناشکری نہ کرنا۔ قال اللہ تعالیٰ سورۃ ۲۵ اَلْفُرْقَان رکوع ۴ تا ۵ بِالَّذِیْ سے خَبِیْرًا تک۔ جسنے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اُن دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر جا ٹھہرا (جس کا نام رحمٰن یعنے بڑا مہربان ہے اسکا حال کسی باخبر سے دریافت کرلو۔ اَلتماس ہے کہ اِس کتاب کو تھوڑا تھوڑا کر کے غور و فکر کے ساتھ اخیر تک پڑھیں اور سمجھیں انشاء اللہ تعالیٰ مُراد کو پہونچو گے۔

جنّت ملتی ذکر سے ——— اللہ ملتا فکر سے

اِس کِتاب میں قرآن شریف کے سورتوں کو اور آیات کو ترتیب وار
ایک کے بعد ایک نہ لا سکا کیونکہ اکثر جگہ سلسلہ وار مضمون لانا مقصود
تھا تاکہ سمجھیں اور غور و فکر کریں۔ اکثر سرخیوں کے اندر اور آیات
کے شروع میں نمبر دیدیا گیا ہے تاکہ سُرخی کا مطلب اُن اُن آیات میں
ملجائے اور ترجمہ لاہور تاج کمپنی میں چھپے ہوئے قرآن مجید سے لیا گیا ہے
احادیث پر حوالہ دیدیا گیا ہے جس پر حوالہ نہیں ہے اسکو بزرگانِ
دین کے اقوال سمجھیں فہرست میں سُرخیوں کے صفحوں کا نمبر بتلایا
گیا ہے ــ کام اللہ کا نام بندے کا۔ حاجی عبدالرحیم بن عبدالغفور
کارخانہ رحیم بیڑی و سیٹ بیڑی۔ پرمبور ہائی روڈ مدراس ۱۲۔
اللہ تعالیٰ ہم سب کو عمل کرنے کی توفیق دے اور اِس خدمت میں میری اہلیہ
حجانی بی کو شامل کرلے۔ آمین آمین یَارَبُّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ وَاِمَامِ الْمُرْسَلِیْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

یا صاحبَ الجمال ویا سیّدَ البشر　　　من وجھک المنیر لقد نُوِّرَ القمر
لایمکن الثناءُ کما کان حقہٗ　　　بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

میری آل واولاد کے لئے وصیت

اِس کِتاب کو ہمیشہ چھپوا کر اشاعت کو جاری رکھنے کے لئے بلاک بنوا دیئے

گئے ہیں اور مفت تقسیم کی گئی ہے۔ بعد میرے یہ بلاک یعنے سانچے بطور امانت میرے بڑے فرزند برخوردار عبدالغفّار صاحب کے پاس رہنگے انکے من بعد دوسرے فرزند برخوردار عبدالغفور صاحب کے پاس رہینگے اِن کے بعد تیسرے فرزند برخوردار عبدالرشید صاحب کے پاس رہینگے اِن کے بعد چوتھے فرزند برخوردار عبدالرحمٰن صاحب کے پاس رہینگے اِن کے بعد پانچویں فرزند برخوردار عبدالجبّار صاحب کے پاس رہنگے میری آل اور تم اور تمہاری آل اولاد اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور ثواب حاصل کرنا چاہتے ہیں تو مذکور بلاک اُن سے لیکر چھپوا کر کتاب مفت تقسیم کیجئے۔ جس وقت میرے پانچویں فرزند عبدالجبّار صاحب کے پاس یہ بلاک پہونچینگے وہ یا اُنکی اولاد اس کتاب کی اشاعت مفت نہیں کر سکتے ہیں تو جملہ بلاک مسجدِ اعظم شولہ پرمبور بارکس مدراس نمبر ۱۲ کو وقف کردو تاکہ مسجد کے متولی یا مسجد کی مجلسِ عاملہ اِس کتاب کو چھپوا کر مناسب قیمت پر فروخت کریں اس کی آمدنی مسجد کے کام میں آئے۔ میرے بعد میری آل و اولاد مذکور وصیت کے مطابق اس کتاب کو چھپوانے والوں کا نام پتہ اور تاریخ درج کرنے کیلئے نیچے دو سطر کی جگہ رکھی گئی ہے اپنے نام کا بلاک بنوا کر خالی جگہ میں بھرتی کردیں چھپنے کے بعد اپنے نام کا بلاک آپ رکھ لیں تاکہ دوسروں کے لئے جگہ خالی رہے حاجی عبدالرحیم بن عبدالغفور۔ روز پنجشنبہ یکم رمضان ۱۳۷۰ھ مطابق ۷ رجو ۱۹۵۱ء۔ محمد اسمٰعیل خان کاتب شاگرد حضرت سیّد احمد افضل۔ مدراسی

سُرخیوں کا مختصر مضمون

سُرخیوں کا مختصر مضمون

سُرخیوں کا مختصر مضمون

شمار نمبر	سُرخیوں کا مختصر مضمون	صفحہ قرآنی آیات سے	صفحہ احادیث شریف سے	صفحہ اقوال بزرگانِ دین سے
۶۹	آندھی دُور ہونے کے لئے دعا۔		۲۳۴/234	
۷۰	استخارہ۔		۲۳۴/234	
۷۱	اعتکاف۔		۲۳۵/235	
۷۲	سکرات اور انتقال کے وقت کی دعا۔		۲۳۶/236	
۷۳	اسمِ اعظم، بزرگانِ دین کے اقوال کے مطابق			۲۳۷/237
۷۴	ارشادات حضرت محمد بن زین العابدینؒ اور حضرت خواجہ غریب نوازؒ			۲۴۰/240
۷۵	الخطبۃ الاُولیٰ، یوم الجمعۃ۔			۲۴۳/243
۷۶	قصیدہ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ۔			۲۴۷/247
۷۷	قصیدہ نعتیہ حضرت محبوب سُبحانی قطب ربانی رضی اللہ عنہ			۲۴۷/247
۷۸	مناجات حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔			۲۴۸/248
۷۹	مناجاتِ وسیلہ			۲۵۰/250
۸۰	مناجات حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ۔			۲۵۱/251
۸۱	مناجات یا قاضی الحاجات (مومنو عجز و التجا کے ساتھ)			۲۵۳/253
۸۲	رحمٰن کی تلاش کرنے والو سمجھو اور سمجھاؤ۔	۲۵۵/255	۲۵۵/255	۲۵۵/255
۸۳	حدیثِ شریف طالب مولا اور من عرف نفسہٗ		۲۵۷/257	
۸۴	انانیت۔			۲۵۹/259
۸۵	اے طالب۔ ریا کار پیر سے بچ۔			۲۶۲/262
۸۶	حج عمرہ اور رحمت العلمین کی زیارت کو جانے والو حاجیو صفحہ ۲۶۳/263			

سُرخیوں کا مختصر مضمون

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ

اَشۡھَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡكَ لَہٗ وَاَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَرَسُوۡلُہٗ

حق نے کھینچی ہے تری تصویر اپنے ہات سے ۔۔۔ اور اُسمیں پھونک دی ہے روح اپنی ذات سے

جنّت ملتی ذکر سے ۔۔۔ اللہ ملتا فکر سے

التماس ہے کہ ذیل کی سُرخی اور آیات کو سمجھ کر خود کو سمجھیں۔

آدمؑ کی ذُرّیت کا اقرار اور نائب (یعنی آدمؑ) کا ظہور

اللہ[۱] تعالیٰ ابنی آدمؑ سے اپنی وحدانیت کا اقرار لیا۔ سات[۲] آسمان اور سات زمین پیدا کیا۔ فرشتو[۳] سے کہا میں زمین پنا نائب بنانیوالا ہوں جنوں[۴] کو آگ سے پیدا کیا۔ فرشتوں[۵] سے کہا مٹی سے انسان بنا کر اپنی روح پھونکونگا تم سب سجدہ کرنا سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس تکبر کر کے سجدہ نہیں کیا۔ کہا[۶] جسکو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا کس چیز نے تجھکو سجدہ کرنے سے منع کیا بولا کہ میں اُس سے بہتر ہوں کہا یہاں سے نکلجا تو مردود ہے تجھ پر قیامت کے دن تک کی میری لعنت رہیگی قیامت[۷] کے دن تک کی مہلت لے لیا کہنے لگا تیری عزّت کی قسم اُن سب کو بہکاتا رہونگا سوائے اُنکے جو خالص بندے ہیں کہا سچ ہے اور میں بھی سچ کہتا ہوں تجھے اور تیری پیروی کرنیوالوں سے جہنم کو بھر دونگا۔ کہا[۸] تیرے سیدھے راستہ پر بیٹھونگا اکثر کو تو شکر گزار نہیں پائیگا تھوڑے سے شخصوں کے سوا اُسکی اولاد کی جڑ کاٹتا رہونگا ابلیس[۹] جنات میں سے تھا کیا تم اُسکو اور اُسکی اولاد کو دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں اللہ[۱۰] نے آدمؑ کو سب نام سکھائے آدمؑ نے فرشتوں کو اُنکے نام بتلائے۔ اُسی[۱۱] نے بولنا سکھایا۔ اچھی[۱۲] صورت میں پیدا کیا۔ قلم[۱۳] کے ذریعے علم سکھایا۔ اُسی[۱۴] سے اسکا جوڑا بنایا تاکہ راحت حاصل کرے۔ انسان[۱۵] نے امانت اٹھالیا بیشک وہ ظالم اور جاہل تھا۔ شیطان[۱۶] تمہارا اور تمہاری

بیوی کا دشمن ہے کہیں تم دونوں کو بہشت سے نہ نکلوا دے پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ گے
کہا تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو جہاں سے چاہو کھاؤ اور اس درخت کے پاس نہ
جانا پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے پھسلا دیا۔ شیطان[18] اُن سے قسم کھا کر کہا میں
تمہارا خیر خواہ ہوں دھوکا دیکر انکو کھینچ ہی لیا جب انہوں نے اس درخت کو کھا لیا تو ستر
کی چیزیں کھل گئیں پتے اپنے اوپر چپکانے لگے کہا اُتر جاؤ تم ایکدوسرے کے دشمن ہو ایک وقت تک زمین
پر ٹھیکانا اور سامان ہے[19] دونوں عرض کرنے لگے تو نہیں بخشیگا تو ہم تباہ ہو جائینگے۔ پھر
آدم نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے قصور معاف کر دیا گیا کہا تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت
پہنچے[20] تو جنہوں نے میری ہدایت کی پیروی کی نہ خوف ہو گا نہ غمناک ہونگے۔ ہم نے
انسان کو مخلوط نطفہ سے پیدا کیا سنتا دیکھتا بنایا راستہ بھی دکھا دیا شکر گزار رہو
خواہ ناشکر۔ انسان کی[21] پیدائش کو مٹی سے شروع کیا پھر اسکی نسل حقیر پانی سے پیدا
کی۔[22] خدا ہی نے تم میں سے تمہارے لئے عورتیں پیدا کیں اور کھانے کو پاکیزہ چیزیں دیں
[23] وہی تو ہے جو جلاتا اور مارتا ہے۔[24] اور وہی تو ہے زمین میں تم کو اپنا نائب بنایا اور
ایک دوسرے پر درجے بلند کئے۔[25] وہی تو ہے سب چیزیں جو زمین میں ہیں
تمہارے لئے پیدا کیں پھر سات آسمان بنا دیا۔[26] اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور
اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت بخشی۔[27] اے بنی آدم شیطان تمہیں بہکا نہ دے جسطرح
تمہارے ماں باپ کو بہشت سے نکلوا دیا اور انکے ستر انکو دکھا دیا۔[28] آدم کے دو بیٹوں
میں سے ایک کی نیاز قبول ہو گئی اُس کے بھائی نے اسے قتل کر ڈالا خدا نے ایک کوا
بھیجا زمین کرید کر دکھایا تا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپائے۔[29] شیطان تمہارا کھلا
دشمن ہے تمکو برائی اور بیحیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے۔[30] پیغمبر تمہیں بلا رہے ہیں کہ اپنے پروردگار پر
ایمان لاؤ اور وہ تمسے عہد بھی لے چکا ہے۔[31] جو سودا تمنے اُس سے کیا ہے اُس سے خوش رہو
یہی بڑی کامیابی ہے۔[32] اور جو امانتوں اور اقرار کو ملحوظ رکھتے ہیں اور جو نمازوں کی پابندی کرتے

[1] سورۂ الاعراف رکوع ۲۱ اور ۲۲ کے درمیان

وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ

اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم سے یعنی آدم کی پیٹھوں سے اُنکی اولاد نکالی تو اُنسے خود انکے مقابلے میں اقرار کرا لیا (یعنی اُنسے پوچھا کہ)

عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰی ۚ شَهِدْنَا ۚ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں۔ وہ کہنے لگے کیوں نہیں ہم گواہ ہیں (کہ تو ہمارا پروردگار ہے) یہ اقرار اس لئے کرایا تھا کہ

اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ۙ اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا

قیامت کے دن (کہیں یوں نہ) کہنے لگو کہ ہم کو تو اس کی خبر ہی نہ تھی۔ یا یہ (نہ) کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا۔ اور ہم تو

ذُرِّيَّةً مِّنْ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝

اُن کی اولاد تھے (جو اُن کے بعد (پیدا ہوئے) تو کیا جو کام اہل باطل کرتے رہے اُس کے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے؟

سُورۃ ۶۵ الطّلاق رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

۲

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ

خدا ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور ویسی ہی زمینیں۔ ان میں (خدا کے) حکم اُترتے رہتے

لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝

ہیں تاکہ تم لوگ جان لو خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ خدا اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔

سُورۃ ۲ اَلْبَقَرَۃ رکوع ۳ اور ۴ کے درمیان

۳

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا

اور (وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے) جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں (اپنا) نائب بنانے والا ہوں انہوں نے کہا کیا

مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ

تو اس میں ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتا ہے جو خرابیاں کرے اور کشت و خون کرتا پھرے اور ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں

قَالَ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

(خدا نے) فرمایا میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

سُورۃ ۱۵ اَلْحِجْر رکوع ۲ اور ۳ کے درمیان

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۚ وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ

اور ہم نے انسان کو کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے۔ اور جنوں کو اس سے بھی پہلے

مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ۞ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ

بے دھوئیں کی آگ سے پیدا کیا تھا۔ اور جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں کھنکھناتے سڑے ہوئے

صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۞ فَاِذَا سَوَّیْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا

گارے سے ایک بشر بنانے والا ہوں۔ جب اس کو (صورتِ انسانیہ میں) درست کرلوں اور اس میں اپنی (بے بہا

لَهٗ سٰجِدِیْنَ ۞ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۞ اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰٓی اَنْ یَّكُوْنَ

چیز یعنی) روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا۔ تو فرشتے تو سب کے سب سجدے میں گر پڑے۔ مگر شیطان کہ اُس نے

مَعَ السّٰجِدِیْنَ ۞ قَالَ یٰٓاِبْلِیْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ۞ قَالَ لَمْ

سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے سے انکار کیا۔ (خدا نے) فرمایا کہ ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔ (اُس نے

اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۞ قَالَ فَاخْرُجْ

کہا میں ایسا نہیں ہوں کہ انسان کو جس کو تو نے کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے بنایا ہے سجدہ کروں۔ (خدا نے) فرمایا

مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِیْمٌ ۞ وَّاِنَّ عَلَیْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ۞ قَالَ رَبِّ

یہاں سے نکل جا تو مردود ہے۔ اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت (برسے گی)۔ (اُس نے) کہا کہ پروردگار

فَاَنْظِرْنِیْٓ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ۞ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ۞ اِلٰی یَوْمِ الْوَقْتِ

مجھے اُس دن تک مہلت دے جب لوگ (مرنے کے بعد) زندہ کئے جائیں گے۔ فرمایا کہ تجھے مہلت دی جاتی ہے۔ وقت مقرر (یعنی قیامت)

الْمَعْلُوْمِ ۞ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَیْتَنِیْ لَاُزَیِّنَنَّ لَهُمْ فِی الْاَرْضِ وَلَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ

کے دن تک۔ (اُس نے) کہا کہ پروردگار جیسا تو نے مجھے رستے سے الگ کیا ہے میں بھی زمین میں لوگوں کے لئے (گناہوں کو) آراستہ کر دکھاؤں گا اور

إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ۝ قَالَ هَٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ۝ إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ

بہکاؤں گا۔ ہاں ان میں جو تیرے مخلص بندے ہیں (ان پر قابو چلنا مشکل ہے) (خدا نے) فرمایا کہ مجھ تک (پہنچنے کا) یہی سیدھا رستہ ہے جو میرے مخلص بندے ہیں ان پر تجھے

لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ ۝ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ

کچھ قدرت نہیں (کہ ان کو گناہ میں ڈال سکے) ہاں بدراہوں میں سے جو تیرے پیچھے چل پڑے۔ اور ان سب کے وعدے کی جگہ

أَجْمَعِينَ ۝ لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ مَقْسُومٌ ۝ إِنَّ الْمُتَّقِينَ

جہنم ہے۔ اس کے سات دروازے ہیں۔ ہر ایک دروازے کے لئے ان میں سے جماعتیں تقسیم کر دی گئی ہیں۔ جو متقی ہیں وہ

فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ ۝

باغوں اور چشموں میں ہوں گے (ان سے کہا جائیگا کہ) ان میں سلامتی (خاطر جمع) سے داخل ہو جاؤ۔

سورۃ ۳۸ ص رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِنْ طِينٍ ۝ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ

جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے انسان بنانے والا ہوں۔ جب اس کو درست کر لوں

وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ۝ فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ

اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا۔ تو تمام فرشتوں نے سجدہ

أَجْمَعُونَ ۝ إِلَّا إِبْلِيسَ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ قَالَ يَا إِبْلِيسُ

کیا مگر شیطان۔ اکڑ بیٹھا اور کافروں میں ہو گیا۔ (خدا نے) فرمایا کہ اے ابلیس

مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۖ أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ

جس شخص کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اس کے آگے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے منع کیا۔ کیا تو غرور میں آ گیا یا اونچے درجے والوں میں تھا؟

قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ ۖ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ۝ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا

بولا کہ میں اس سے بہتر ہوں۔ (کہ) تو نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا۔ کہا یہاں سے نکل جا

فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ○ وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيٓ إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ ○ قَالَ رَبِّ فَأَنظِرْنِيٓ إِلَىٰ

تو مردود ہے۔ اور تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت (پڑتی) رہے گی۔ کہنے لگا کہ میرے پروردگار مجھے اس روز

يَوْمِ يُبْعَثُونَ ○ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ ○ إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ

تک کہ لوگ اٹھائے جائیں مہلت دے۔ کہا تجھ کو مہلت دی جاتی ہے۔ اس روز تک جس کا وقت مقرر ہے۔

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ○ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ○

کہنے لگا کہ مجھے تیری عزت کی قسم میں اُن سب کو بہکاتا رہونگا۔ سوا اُن کے جو تیرے خالص بندے ہیں۔

قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ ○ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكَ وَمِمَّن تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ○

کہا سچ (ہے) اور میں بھی سچ کہتا ہوں۔ کہ میں تجھ سے اور جو اُن میں سے تیری پیروی کریں گے سب سے جہنم کو بھر دوں گا

سورۃ ۷ الاعراف رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوٓا

اور ہم ہی نے تم کو (ابتدا میں مٹی سے) پیدا کیا پھر تمہاری شکل صورت بنائی پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو۔ تو (سب نے) سجدہ کیا

إِلَّآ إِبْلِيسَ لَمْ يَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ ○ قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسْجُدَ إِذْ

لیکن ابلیس۔ کہ وہ سجدہ کرنے میں (شامل) نہ ہوا۔ (خدا نے) فرمایا جب میں نے تجھ کو حکم دیا تو کس چیز نے

أَمَرْتُكَ ۖ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ ○ قَالَ

تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا اُس نے کہا کہ میں اس سے افضل ہوں۔ مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے بنایا ہے۔ فرمایا

فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَن تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِينَ

تو (بہشت سے) اتر جا تجھے شایاں نہیں کہ یہاں غرور کرے۔ پس نکل جا۔ تو ذلیل ہے

قَالَ أَنظِرْنِيٓ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ○ قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ ○ قَالَ فَبِمَآ

اُس نے کہا کہ مجھے اُس دن تک مہلت عطا فرما جس دن لوگ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے۔ فرمایا (اچھا) تجھ کو مہلت دی جاتی ہے (پھر) شیطان

أَغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ ثُمَّ لَآتِيَنَّهُم مِّن بَيْنِ

نے کہا کہ مجھے تو تو نے ملعون کیا ہی ہے۔ میں بھی تیرے سیدھے رستے پر ان (کو گمراہ کرنے) کے لئے بیٹھوں گا۔ پھر اُن کے آگے سے اور پیچھے سے اور

أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَن شَمَائِلِهِمْ ۖ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ

دائیں سے اور بائیں سے (غرض ہر طرف سے) آؤں گا۔ (اور ان کی راہ ماروں گا) اور تو ان میں اکثر کو شکر گزار نہیں

شَاكِرِينَ ۝ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَّدْحُورًا ۖ لَّمَن تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَأَ

پائے گا۔ (خدا نے) فرمایا نکل جا یہاں سے پاجی۔ مردود۔ جو لوگ اُن میں سے تیری پیروی کرینگے میں (اُن کو اور تجھ کو

مْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكُمْ أَجْمَعِينَ ۝

جہنم میں ڈالکر) تم سب سے جہنم بھر دوں گا۔

سورۃ ۱۷ بنی اسرائیل رکوع ۶ اور ۷ کے درمیان

۶ ۸

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ قَالَ أَأَسْجُدُ

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا۔ بولا کہ بھلا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس

لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا ۝ قَالَ أَرَأَيْتَكَ هَٰذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ أَخَّرْتَنِ

کو تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے۔ (اور ازراہِ طنز) کہنے لگا کہ دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے۔ اگر تو مجھکو قیامت کے دن تک

إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا قَلِيلًا ۝ قَالَ اذْهَبْ فَمَن تَبِعَكَ

کی مہلت دے تو میں تھوڑے سے شخصوں کے سوا اس کی (تمام) اولاد کی جڑ کاٹتا رہوں گا۔ خدا نے فرمایا (یہاں سے) چلا جا۔ جو شخص ان میں

مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ جَزَاءً مَّوْفُورًا ۝ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ

سے تیری پیروی کریگا تو تم سب کی جزا جہنم ہے (اور وہ) پوری سزا (ہے) اور ان میں سے جس کو بہکا سکے اپنی آواز سے بہکاتا رہ۔

مِنْهُم بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ عَلَيْهِم بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ

اور اُن پر اپنے سواروں اور پیادوں کو چڑھا کر لاتا رہ اور اُن کے مال اور اولاد میں شریک ہوتا رہ

وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ اِنَّ عِبَادِیْ

اور اُن سے وعدے کرتا رہ۔ اور شیطان جو وعدے اُن سے کرتا ہے سب دھوکا ہے۔ جو میرے مخلص بندے ہیں اُن پر تیرا

لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ

کچھ زور نہیں۔

سورۃ ۱۸ الکھف رکوع ٦ اور ۷ کے درمیان

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ

اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس (نے نہ کیا) وہ جنات میں سے تھا تو

الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِیْ

اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا۔ کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے

وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ۝

دشمن ہیں۔ اور (شیطان کی دوستی) ظالموں کے لئے (خدا کی دوستی کا) بُرا بدل ہے

سورۃ ۲ البقرۃ رکوع ۳ اور ۴ کے درمیان

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِئُوْنِیْ

اور اس نے آدم کو سب (چیزوں کے) نام سکھائے پھر اُن کو فرشتوں کے سامنے کیا اور فرمایا کہ اگر سچے ہو

بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا

تو مجھے ان کے نام بتاؤ۔ انہوں نے کہا تو پاک ہے جتنا علم تو نے ہمیں بخشا ہے اس کے سوا ہمیں

عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝ قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ

کچھ معلوم نہیں بیشک تو دانا (اور) حکمت والا ہے (تب) خدا نے (آدم کو) حکم دیا کہ آدم! تم اِن کو ان (چیزوں) کے نام بتاؤ

أَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

جب انہوں نے ان کو ان کے نام بتائے تو (فرشتوں سے) فرمایا کیوں میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی

وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ

(سب) پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو (سب) پوشیدہ کرتے ہو مجھکو معلوم ہے

سورۃ ۵۵ الرحمٰن پہلی رکوع میں

۱۱

خَلَقَ الْإِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝

اسی نے انسان کو پیدا کیا۔ اُسی نے اُسکو بولنا سکھایا۔

سورۃ ۹۵ التین پہلی رکوع میں

۱۲

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ

کہ ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں پیدا کیا ہے۔

سورۃ ۸۲ الانفطار پہلی رکوع میں

الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ ۝ فِي أَيِّ صُورَةٍ مَا شَاءَ رَكَّبَكَ ۝

(وہی تو ہے) جس نے تجھے بنایا اور (تیرے اعضا کو) ٹھیک کیا اور (تیرے قامت کو) معتدل رکھا۔ اور جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔

سورۃ ۹۶ العلق پہلی رکوع میں

۱۳

الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝

جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا۔ اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جس کا اُسکو علم نہ تھا۔

سورۃ ۶۴ التغابن کی پہلی رکوع میں

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ

اسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی برحکمت پیدا کیا اور اسی نے تمہاری

فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝

صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی پاکیزہ بنائیں اور اُسی کی طرف (تمہیں) لوٹ کر جانا ہے۔

سورۃ ۷ الاعراف رکوع ۲۳ اور ۲۴ کے درمیان

۱۴ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا

وہ خدا ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا۔ اور اُس سے اُس کا جوڑا بنایا تاکہ اُس سے راحت حاصل کرے

سورۃ ۳۳ الاحزاب رکوع ۸ اور ۹ کے درمیان

۱۵ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا

ہم نے (بار) امانت کو آسمانوں اور زمین پر اور پہاڑوں پر پیش کیا تو انہوں نے اس کے اٹھانے

وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا

سے انکار کیا اور اُس سے ڈر گئے۔ اور انسان نے اس کو اُٹھا لیا۔ بے شک وہ ظالم اور جاہل تھا۔

سورۃ ۲۰ طٰهٰ رکوع ۶ اور ۷ کے درمیان

۱۶ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى

ہم نے فرمایا کہ آدم یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو یہ کہیں تم دونوں کو بہشت سے نکلوا نہ دے۔ پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ

اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ۙ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى

یہاں تم کو یہ (آسائش) ہے کہ نہ بھوکے رہو نہ ننگے۔ اور یہ کہ نہ پیاسے رہو اور نہ دھوپ کھاؤ۔

فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰي شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَ

تو شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا۔ اور کہا کہ آدم بھلا میں تم کو (ایسا) درخت بتاؤں (جو) ہمیشہ کی زندگی کا (ثمرہ دے) اور (ایسی)

مُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ۚ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ

بادشاہت کہ کبھی زائل نہ ہو۔ تو دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا تو اُن پر اُن کی شرمگاہیں ظاہر ہو گئیں اور وہ اپنے (بدنوں) پر بہشت کے پتے

عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۚ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ۝ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ

چپکانے لگے اور آدم نے اپنے پروردگار کے (حکم کے) خلاف کیا تو (وہ اپنے مطلوب سے) بے راہ ہو گئے۔ پھر ان کے پروردگار نے ان کو نوازا

عَلَيْهِ وَهَدٰى ۝ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا

تو ان پر مہربانی سے توجہ فرمائی اور سیدھی راہ بتائی۔ فرمایا کہ تم دونوں یہاں سے نیچے اتر جاؤ۔ تم میں بعض بعض کے دشمن (ہونگے)

يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ۝ وَمَنْ

پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کریگا وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف میں پڑیگا۔ اور جو میری

اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى

نصیحت سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے۔

سورۃ ۲ البقرۃ رکوع ۳ اور ۴ کے درمیان

۱۹ ۱۷

وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا

اور ہم نے کہا کہ اے آدم تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو اور جہاں سے چاہو بے روک ٹوک کھاؤ (پیو)

وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا

لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا نہیں تو ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے

فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۪ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي

پھسلا دیا اور جس (عیش و نشاط) میں تھے اس سے ان کو نکلوا دیا۔ تب ہم نے حکم دیا کہ (بہشت بریں سے) چلے جاؤ تم ایک

الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ

دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانا اور معاش (مقرر کر دیا گیا) ہے پھر آدم نے اپنے

عَلَيْهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ

پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے (اور معافی مانگی) تو اس نے ان کا قصور معاف کر دیا بیشک وہ معاف کرنے والا (اور) صاحب رحم ہے ہم نے فرمایا کہ تم سب یہاں سے

مِنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ

اُتر جاؤ جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو (اسکی پیروی کرنا کہ) جنھوں نے میری ہدایت کی پیروی کی اُن کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ

كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ ع

وہ غمناک ہوں گے۔ اور جنہوں نے (اس کو) قبول نہ کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ میں جانے والے ہیں (اور) وہ ہمیشہ اُس میں رہیں گے

سُورۃ ۷ الاعراف رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

۱۸

وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا

اور (ہم نے) آدم (سے کہا کہ) تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو سہو اور جہاں سے چاہو (اور جو چاہو) نوش جان کرو

هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ

مگر اس درخت کے پاس نہ جانا۔ ورنہ گنہگار ہو جاؤ گے۔ تو شیطان دونوں کو بہکانے لگا تاکہ اُن کے ستر کی چیزیں

لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ

جو اُن سے پوشیدہ تھیں کھول دے اور کہنے لگا کہ تم کو تمہارے پروردگار نے اس درخت سے صرف اس

الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ۝ وَقَاسَمَهُمَآ

لئے منع کیا ہے کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ جیتے نہ رہو۔ اور اُن سے قسم کھا کر

اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ۝ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ

کہا کہ میں تو تمہارا خیر خواہ ہوں۔ غرض (مردود نے) دھوکا دیکر اُن کو (معصیت کی طرف) کھینچ ہی لیا

لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۭ وَنَادٰىهُمَا

جب اُنہوں نے اُس درخت (کے پھل) کو کھا لیا تو اُن کے ستر کی چیزیں کھل گئیں اور وہ بہشت کے (درختوں کے) پتے (توڑ توڑ کر)

رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا

اپنے اوپر چپکانے (اور ستر چھپانے) لگے۔ تب اُن کے پروردگار نے اُن کو پکارا کہ کیا میں نے تم کو اس درخت (کے پاس جانے) سے منع نہیں کیا تھا۔

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ

اور جتا نہیں دیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے؟ دونوں عرض کرنے لگے پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي

اور ہم پر رحم نہیں کریگا. تو ہم تباہ ہو جائینگے۔ (خدا نے) فرمایا (تم سب بہشت سے) اُتر جاؤ (ابسے) تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے

الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ

لئے ایکوقت (خاص) تک زمین پر ٹھکانا اور (زندگی کا) سامان (کردیا گیا) ہے۔ (یعنی) کہا کہ اُسی میں تمہارا جینا ہوگا اور

وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ

اُسی میں مرنا اور اُسی میں سے (قیامت کو زندہ کرکے) نکالے جاؤگے

سورۃ ۸۶ الطارق پہلی رکوع میں

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝ يَّخْرُجُ مِنْ

تو انسان کو دیکھنا چاہئے کہ وہ کاہے سے پیدا ہوا ہے۔ وہ اُچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے۔ جو پیٹھ اور سینے کے

بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ

بیچ میں سے نکلتا ہے۔

سورۃ ۲۳ المؤمنون پہلی رکوع میں

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ

اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا ہے۔ پھر اُس کو ایک مضبوط (اور محفوظ)

قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا

جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا۔ پھر نطفے کا لوتھڑا بنایا۔ پھر لوتھڑے کی بوٹی بنائی پھر بوٹی

الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ

کی ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت (پوست) چڑھایا۔ پھر اس کو نئی صورت میں بنا دیا۔ خدا جو سب سے

اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ؕ ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ؕ ثُمَّ اِنَّكُمْ

بہتر بنانیوالا بڑا بابرکت ہے۔ پھر اس کے بعد تم مرجاتے ہو۔ پھر قیامت کے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ۝

روز اٹھا کھڑے کئے جاؤ گے۔

سورۃ ۷ الاعراف رکوع ۲۳ اور ۲۴ کے درمیان

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ

وہ خدا ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا۔ اور اس سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ اس سے راحت حاصل

اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ

کرے سو جب وہ اس کے پاس جاتا ہے تو اسے ہلکا سا حمل رہ جاتا ہے اور وہ اس کے ساتھ چلتی پھرتی ہے پھر جب کچھ بوجھ معلوم کرتی

رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝

(یعنی بچہ پیٹ میں بڑا ہوتا ہے) تو دونوں (میاں بیوی) اپنے پروردگار خدائے عزوجل سے التجا کرتے ہیں کہ اگر تو ہمیں صحیح و سالم (بچہ) دیگا
تو ہم تیرے شکر گزار رہیں گے

سورۃ ۴ النسآء کی ابجاد سے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا (یعنی اول) اس سے اس کا جوڑا

مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ

بنایا۔ پھر ان دونوں سے کثرت سے مرد و عورت (پیدا کرکے روئے زمین پر) پھیلا دیئے۔

سورۃ ۷۶ الدھر پہلی رکوع میں
۲۰

إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا

ہم نے انسان کو نطفۂ مخلوط سے پیدا کیا۔ تاکہ اُسے آزمائیں تو ہم نے اُس کو سنتا دیکھتا بنایا۔

إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا

(اور) اُسے رستہ بھی دکھا دیا۔ (اب وہ) خواہ شکر گزار ہو خواہ ناشکرا

سورۃ ۳۲ السجدۃ پہلی رکوع میں
۲۱

الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ثُمَّ

جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا (یعنی) اُس کو پیدا کیا۔ اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا۔ پھر اُس

جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ

کی نسل خلاصے سے (یعنی) حقیر پانی سے پیدا کی۔ پھر اُس کو درست کیا پھر اس میں اپنی

رُوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ

(طرف سے) روح پھونکی اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے (مگر) تم بہت کم شکر کرتے ہو۔

سورۃ ۱۷ بنی اسرائیل رکوع ۹ اور ۱۰ کے درمیان

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ

اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ وہ میرے پروردگار کی ایک شان ہے اور تم لوگوں کو (بہت ہی) کم

الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا

علم دیا گیا ہے۔

سورۃ ۱۶ النحل رکوع ۹ اور ۱۰ کے درمیان

۲۲

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ

اور خدا ہی نے تم میں سے تمہارے لئے عورتیں پیدا کیں اور عورتوں سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور کھانے

وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ

کو تمہیں پاکیزہ چیزیں دیں تو کیا بے اصل چیزوں پر اعتقاد رکھتے اور خدا کی نعمتوں سے

هُمْ يَكْفُرُوْنَ ۝ۙ

انکار کرتے ہیں ؟

سورۃ ۳۵ فاطر رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ۭ وَمَا تَحْمِلُ

اور خدا ہی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تم کو جوڑا جوڑا بنا دیا۔ اور کوئی عورت

مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۭ

نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اُس کے علم سے

سورۃ ۴۰ المؤمن رکوع ۶ اور ۷ کے درمیان

۲۳

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ

وہی تو ہے جس نے تم کو (پہلے) مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ بنا کر پھر لوتھڑا بنا کر پھر تم کو نکالتا ہے (کہ تم) بچے (ہوتے

طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ

ہو) پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو پھر بوڑھے ہو جاتے ہو۔ اور کوئی تم میں

يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْ

سے پہلے ہی مرجاتا ہے اور تم (موت کے) وقت مقرر تک پہنچ جاتے ہو اور تاکہ تم سمجھو وہی تو ہے جو

يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

جلاتا اور مارتا ہے۔ پھر جب وہ کوئی کام کرنا (اور کسی کو پیدا کرنا) چاہتا ہے تو اس سے کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

سورۃ ٦ الانعام رکوع ١٩ اور ٢٠ کے درمیان

٢٤

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ

اور وہی تو ہے جس نے زمین میں تم کو اپنا نائب بنایا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ جو کچھ اس نے

دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ؕ

تمہیں بخشا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے۔

سورۃ ٢ البقرۃ رکوع ٢ اور ٣ کے درمیان

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ

جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا۔ اور آسمان سے مینہ برسا کر تمہارے

مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

کھانے کے لئے انواع و اقسام کے میوے پیدا کئے پس کسی کو خدا کا ہمسر نہ بناؤ اور تم جانتے تو ہو

سورۃ ٢ البقرۃ رکوع ٢ اور ٣ کے درمیان

٢٥

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۗ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ

وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لئے پیدا کیں۔ پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا۔

فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

تو اُن کو ٹھیک سات آسمان بنا دیا۔ اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے

سورۃ ۱۷ بنی اسرائیل رکوع ۶ اور ۷ کے درمیان

۲۶

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ

اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور اُن کو جنگل اور دریا میں سواری دی اور پاکیزہ روزی

الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰي كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا

عطا کی اور اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی۔

سورۃ ۷ الاعراف رکوع ۲ اور ۳ کے درمیان

۲۷

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ

اے بنی آدم (دیکھنا کہیں) شیطان تمہیں بہکا نہ دے جس طرح تمہارے ماں باپ کو (بہکا کر) بہشت سے

يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ۭ

نکلوا دیا اور اُن سے اُن کے کپڑے اُتروا دیئے تاکہ ان کے ستر اُن کو کھول کر دکھا دے۔

سورۃ ۵ المآئدۃ رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

۲۸

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِ

اور (اے محمد ﷺ) اُن کو آدم کے دو بیٹوں (ہابیل اور قابیل) کے حالات (جو بالکل) سچے (ہیں) پڑھ کر سنا دو کہ جب اُن دونوں نے

هِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۭ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ۭ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ

(خدا کی جناب میں) کچھ نیازیں چڑھائیں تو ایک کی نیاز تو قبول ہو گئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی۔ تب قابیل ہابیل سے کہنے لگا کہ میں تجھے قتل کر دوں گا

الْمُتَّقِينَ ۝ لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ

اُس نے کہا کہ خدا پرہیزگاروں ہی کی (نیاز) قبول فرمایا کرتا ہے۔ اور اگر تو مجھے قتل کرنے کے لئے مجھ پر ہاتھ چلائے گا تو میں تجھ کو قتل کرنے

إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ ۚ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوءَ

کے لئے تجھ پر ہاتھ نہیں چلاؤں گا۔ مجھے تو خدائے رب العالمین سے ڈر لگتا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ تو میرے گناہ میں

بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ۝

بھی ماخوذ ہو اور اپنے گناہ میں بھی پھر (زمرۂ) اہل دوزخ میں ہو۔ اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔

فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝

مگر اُس کے نفس نے اُس کو بھائی کے قتل ہی کی ترغیب دی تو اُس نے اُسے قتل کر دیا اور خسارہ اٹھانے والوں میں ہو گیا

فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِي سَوْءَةَ

اب خدا نے ایک کوا بھیجا جو زمین کریدنے لگا تاکہ اُسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیونکر چھپائے

أَخِيهِ ۚ قَالَ يَا وَيْلَتَا أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَٰذَا الْغُرَابِ

کہنے لگا اے ہے مجھ سے اتنا بھی نہ ہو سکا • کہ اس کوے کے برابر ہوتا کہ اپنے بھائی کی لاش

فَأُوَارِيَ سَوْءَةَ أَخِي ۖ فَأَصْبَحَ مِنَ النَّادِمِينَ ۝

چھپا دیتا پھر وہ پشیمان ہوا

سورۃ ۲ البقرۃ رکوع ۲۰ اور ۲۱ کے درمیان

۲۹

يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ

لوگو جو چیزیں زمین میں حلال طیب ہیں وہ کھاؤ۔ اور شیطان کے قدموں پر

الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۝ إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَنْ

نہ چلو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ وہ تو تم کو برائی اور بے حیائی ہی کے کام کرنے کو کہتا ہے۔ اور یہ بھی

تَقُولُوا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ

کہ خدا کی نسبت ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں (کچھ بھی) علم نہیں

سُورۃ ۵۷ اَلْحَدِیْد پہلی رکوع میں

۳۰

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ

اور تم کیسے لوگ ہو کہ خدا پر ایمان نہیں لاتے۔ حالانکہ (اس کے) پیغمبر تمہیں بلا رہے ہیں کہ اپنے پروردگار پر ایمان

وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَىٰ عَبْدِهِ

لاؤ اور اگر تم کو باور ہو تو وہ تم سے (اس کا) عہد بھی لے چکا ہے۔ وہی تو ہے جو اپنے بندے پر واضح (المطالب)

آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَإِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ

آیتیں نازل کرتا ہے تاکہ تم کو اندھیروں میں سے نکال کر روشنی میں لائے۔ بیشک خدا تم پر نہایت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے

سُورۃ ۱۳ الرَّعْد رکوع ۲ اور ۳ کے درمیان

الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ

جو خدا کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اقرار کو نہیں توڑتے۔

سُورۃ ۱۳ الرَّعْد رکوع ۲ اور ۳ کے درمیان

وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا

اور جو لوگ خدا سے عہد واثق کر کے اُس کو توڑ ڈالتے اور جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے

أَمَرَ اللّٰهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۙ أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ

رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے۔ اُن کو قطع کر دیتے اور ملک میں فساد کرتے ہیں ایسوں پر لعنت ہے اور ان کے لئے

وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ

گھر بھی برا ہے

سورۃ ۲ البقرۃ رکوع ۲ اور ۳ کے درمیان

الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ

جو خدا کے اقرار کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور جس چیز (یعنی رشتہ قرابت) کے جوڑے رکھنے کا

اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ

خدا نے حکم دیا ہے اُس کو قطع کئے ڈالتے ہیں اور زمین میں خرابی کرتے ہیں یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

سورۃ ۹ التوبۃ رکوع ۱۳ اور ۱۴ کے درمیان

۱۱

وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ

اور خدا سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟ تو جو سودا تم نے اُس سے کیا ہے اُس سے خوش رہو۔

بِهٖ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ

اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

سورۃ ۴۰ المومن رکوع ۶ اور ۷ کے درمیان

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ

خدا ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے ٹھیرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں

فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَتَبٰرَكَ

بنائیں اور صورتیں بھی اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔ یہی خدا تمہارا پروردگار ہے۔ پس

اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

خدائے پروردگار عالم بہت ہی بابرکت ہے وہ زندہ ہے (جسے موت نہیں) اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو اس کی عبادت

الدِّيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

کو خالص کر کر اُسی کو پکارو۔ ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو (سزاوار) ہے جو تمام جہان کا پروردگار ہے

۳۲
سورۃ ۲۳ المؤمنون پہلی رکوع میں

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ
اور جو امانتوں اور اقراروں کو ملحوظ رکھتے ہیں۔ اور جو نمازوں کی پابندی

يُحَافِظُوْنَ ۘ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۙ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ
کرتے ہیں۔ یہی لوگ میراث حاصل کرنیوالے ہیں۔ (یعنی) جو بہشت کی میراث حاصل کریں گے (اور) اس میں ہمیشہ رہینگے

۳۳
سورۃ ۲ البقرۃ رکوع ۲ اور ۳ کے درمیان

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَ
اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کو خوشخبری سُنا دو کہ اُن کے لئے (نعمت کے) باغ ہیں

نْهٰرُ ۭ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا ھٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ
جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں جب اُنہیں اُن میں سے کسی قسم کا میوہ کھانے کو دیا جائیگا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم کو

قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ۭ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ڎ وَّھُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ
پہلے دیا گیا تھا۔ اور اُن کو ایک دوسرے کے ہم شکل میوے دیئے جائینگے اور وہاں اُنکے لئے پاک بیویاں ہونگی اور وہ بہشتوں میں ہمیشہ رہینگے

آدم کی ذریت کا اقرار اللہ تعالےٰ کا اور شیطان کا قول و قرار جو اللہ تعالےٰ کے ہدایت کی پیروی کریگا نہ گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف میں پڑیگا یہی لوگ ہیں جو بہشت کی میراث حاصل کرینگے شیطان تمہیں تنگدستی کا خوف دلاتا ہے اللہ تعالےٰ تم سے اپنی بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے اور آدم کی ذریت کو اچھا و برا سمجھنے کی طاقت دیا

سورۃ ۷ الاعراف ع ۲۱ تا ۲۲ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰي ۚ شَهِدْنَا ج
۲ کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں؟ وہ کہنے لگے کیوں نہیں ہم گواہ ہیں (کہ تو ہمارا پروردگار ہے)

سورۃ ۲ البقرۃ ع ۳ تا ۴ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ
پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے پھسلا دیا اور جس (عیش و نشاط) میں تھے اس سے

وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۝

اُن کو نکلوادیا تب ہم نے حکم دیا کہ (بہشت بریں سے) چلے جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانا اور معاش (مقرر کر دیا گیا) ہے

سورۃ ۳۸ ص ع ۴ تا ۵ — قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا عِبَادَكَ

کہنے لگا کہ مجھے تیری عزت کی قسم میں اُن سب کو بہکاتا رہونگا۔ سوا اُن کے جو

مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ۝ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ ۝ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ

تیرے خالص بندے ہیں۔ کہا سچ (ہے) اور میں بھی سچ کہتا ہوں۔ کہ میں تجھ سے اور جو ان میں سے تیری پیروی کرینگے

تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ۝

سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔

> سورۃ ۸۷ الاعلیٰ - الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّىٰ وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَىٰ
> جس نے (انسان کو) بنایا پھر (اسکے اعضا کو) درست کیا اور جس نے (اسکا) اندازہ ٹھہرایا پھر (اسکو) رستہ بتایا
> سورۃ ۹۰ البلد - وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ۝
> اور اسکو (خیر و شر کے) دونوں رستے بھی دکھا دیئے

سورۃ ۲۰ طٰہٰ ع ۶ تا ۷ — فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ

پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی

فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَىٰ

کریگا وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف میں پڑے گا۔

> سورۃ ۹۱ الشمس - وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ۝ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا
> اور انسان کی اور اُسکی جس نے اعضاء کو برابر کیا۔ پھر اسکو بدکاری (سے بچنے) اور پرہیزگاری کرنے کی سمجھ دی۔ کہ جس نے (اپنے) نفس (یعنی روح) کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا
> قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ۝
> اور جس نے اسے خاک میں ملایا وہ خسارے میں رہا۔

سورۃ ۲۳ المؤمنون پہلے ع میں — أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ۝ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ

یہی لوگ میراث حاصل کرنیوالے ہیں - (یعنی) جو بہشت کی میراث حاصل کرینگے

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

(اور) اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔

> **اللہ تعالیٰ آدمؑ اور اُن کی ذریت کو اچھا اور برا سمجھنے کی طاقت دیا**

اللہ تعالیٰ کی ہدایت پہنچتی ہے

شیطان بہکانے کی کوشش کرتا ہے

سورۃ ۲ البقرۃ ع ۳۶ تا ۳۷ اَلشَّیْطٰنُ یَعِدُکُمُ الْفَقْرَ وَیَاْمُرُکُمْ بِالْفَحْشَآءِ

(اور دیکھنا) شیطان (کا کہا نہ ماننا وہ) تمہیں تنگ دستی کا خوف دلاتا اور بے

وَاللّٰہُ یَعِدُکُمْ مَّغْفِرَۃً مِّنْہُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۚۖ

حیائی کے کام کرنے کہتا ہے اور خدا تم سے اپنی بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے۔ اور خدا بڑی کشائش والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے۔

جو پرہیزگار ہیں شیطانی وسوسوں سے چونک پڑتے ہیں اور وہ آموجود ہونے سے بنا مانگتے ہیں۔

سورۃ ۷ الاعراف ع ۲۳ تا ۲۴ وَاِمَّا یَنْزَغَنَّکَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ

اور اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں کسی طرح کا وسوسہ پیدا ہو تو خدا سے پناہ

بِاللّٰہِ ؕ اِنَّہٗ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۞ اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّہُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ

مانگو۔ بیشک وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے جو لوگ پرہیزگار ہیں جب اُن کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا ہوتا ہے

الشَّیْطٰنِ تَذَکَّرُوْا فَاِذَا ہُمْ مُّبْصِرُوْنَ ۚ۞

تو چونک پڑتے ہیں اور (دل کی آنکھیں کھول کر) دیکھنے لگتے ہیں۔

سورۃ ۲۳ المؤمنون ع ۵ تا ۶ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ ہَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ۙ۞

اور کہو کہ اے پروردگار میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

وَاَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ

اور اے پروردگار اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آموجود ہوں۔

اللہ تعالےٰ ہر جگہ موجود ھے

اللہ تعالےٰ عرش پر قایم ہوا۔ اللہ آسمانوں و زمین کا نور ہے۔ آسمان و زمین میں وہی خدا ہے۔ آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے سب خدا ہی کا ہے ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ ہر چیز سے خبردار ہے۔ آسمانوں و زمین میں اسکی بادشاہت ہے اور ہر چیز سے واقف ہے۔ خدا انکو گرداگرد گھیرے ہوئے ہے۔ جدھر تم رخ کرو ادھر اللہ کی ذات ہے

سورۃ ۱۰ ایونس پہلی رکوع میں

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

تمہارا پروردگار تو خدا ہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش (تخت شاہی) پر

عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ

قائم ہوا وہی ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے

سورۃ ۳۳ الاحزاب رکوع ۱۶ اور ۱۷ کے درمیان

إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا

بے شک خدا ہر چیز سے واقف ہے۔

سورۃ ۲۴ النور رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

اَللّٰهُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

خدا آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔

سورۃ ۴ النساء رکوع ۱۵ اور ۱۶ کے درمیان

وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا

اور خدا اُن کے (تمام) کاموں پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔

سورۃ ۶ الانعام پہلی رکوع میں

وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْأَرْضِ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ

اور آسمان اور زمین میں وہی (ایک) خدا ہے۔ تمہاری پوشیدہ اور ظاہر سب باتیں جانتا ہے۔ اور تم جو عمل کرتے ہو سب سے واقف ہے

سورۃ ۴ النساء رکوع ۱۷ اور ۱۸ کے درمیان

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ۟

اور آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے سب خدا ہی کا ہے۔ اور خدا ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔

سورۃ ۴۱ حٰمٓ السجدۃ رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ اَلَاۤ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ

کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار ہر چیز سے خبردار ہے۔ دیکھو یہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر

لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَاۤ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ۝

ہونے سے شک میں ہیں۔ سن رکھو کہ وہ ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔

سورۃ ۸۵ البروج پہلی رکوع میں

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝

جس کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہت ہے۔ اور خدا ہر چیز سے واقف ہے

سورۃ ۸۵ البروج پہلی رکوع میں

وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝

اور خدا (بھی) ان کو گرداگرد گھیرے ہوئے ہے۔ (یہ کتاب ہزل و بطلان نہیں) بلکہ یہ قرآن عظیم الشان ہے۔ لوح محفوظ میں (لکھا ہوا)

سورۃ ۲ البقرۃ رکوع ۱۳ اور ۱۴ کے درمیان

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۗ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝

اور مشرق اور مغرب سب خدا ہی کا ہے تو جدھر تم رخ کرو ادھر خدا کی ذات ہے۔ بیشک خدا صاحب وسعت اور باخبر ہے

اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے

سب سے[۱] اوّل سب سے آخر سب سے ظاہر سب سے باطن۔ اللہ انکے ساتھ[۲] ہوا کرتا ہے
رگِ جاں سے بھی زیادہ[۳] قریب ہے۔ جہاں تین[۴] ہوں چوتھا میں ہوں جہاں پانچ ہوں
چھٹا میں ہوں۔ مرنے[۵] والے کی حالت تم دیکھا کرتے ہو تم سے بھی ہم نزدیک ہوتے
ہیں لیکن تم کو نظر نہیں آتے۔ زمین[۶] میں نشانیاں ہیں اور خود تمہارے نفسوں میں
کیا تم نہیں دیکھتے[۷]۔ تم جہاں[۸] کہیں ہو وہ تمہارے ساتھ ہے۔ میں[۹] تمہارے
پاس ہوں۔ ڈرو مت[۱۰] میں تمہارے ساتھ ہوں۔ آنکھیں[۱۱] اندھی نہیں دل اندھے
ہوتے ہیں۔ جو یہاں[۱۲] اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا۔ غم نہ کر[۱۳] خدا
ہمارے ساتھ ہے۔ میرا پروردگار[۱۴] نزدیک ہے۔ میرا پروردگار[۱۵] میرے ساتھ ہے

سورۃ ۵۷ الحدید پہلی رکوع میں

۱ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

وہ (سب سے) پہلا اور (سب سے) پچھلا اور اپنی قدرتوں سے سب پر ظاہر اور (اپنی ذات سے) پوشیدہ ہے اور وہ تمام چیزوں کو جانتا ہے

سورۃ ۴ النساء رکوع ۱۵ اور ۱۶ کے درمیان

۲ يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ

یہ لوگوں سے تو چھپتے ہیں اور خدا سے نہیں چھپتے حالانکہ جب وہ راتوں کو ایسی باتوں کے مشورے کیا کرتے

مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۝

ہیں جن کو وہ پسند نہیں کرتا تو ان کے ساتھ ہوا کرتا ہے اور خدا ان کے (تمام) کاموں پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔

سورۃ ۵۰ قٓ رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

۳

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۖۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ
اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اس کے دل میں گزرتے ہیں ہم انکو جانتے ہیں اور ہم اس کی رگ جان

اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ۝ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ۝
بھی اس سے زیادہ قریب ہیں۔ جب (وہ کوئی کام کرتا ہے تو) دو لکھنے والے جو دائیں بائیں بیٹھتے ہیں لکھ لیتے ہیں۔

سورۃ ۵۸ المجادلۃ رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

۴

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَا يَكُوْنُ مِنْ
کیا تم کو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے خدا کو سب معلوم ہے۔ (کسی جگہ) تین (شخصوں)

نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ
کا (مجمع اور) کانوں میں صلاح ومشورہ نہیں ہوتا مگر وہ اُن میں چوتھا ہوتا ہے اور نہ کہیں پانچ کا مگر وہ ان

اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ
میں چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم یا زیادہ مگر وہ اُن کے ساتھ ہوتا ہے خواہ وہ کہیں ہوں۔ پھر جو جو

بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ
کام یہ کرتے رہے ہیں قیامت کے دن وہ (ایک ایک) اُنکو بتائیگا۔ بیشک خدا ہر چیز سے واقف ہے۔

سورۃ ۵۶ الواقعۃ رکوع ۲ اور ۳ کے درمیان

۵

فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ۝ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ۝ وَنَحْنُ
بھلا جب روح گلے میں آپہنچتی ہے۔ اور تم اس وقت (کی حالت کو) دیکھا کرتے ہو۔ اور ہم اس (مرنے والے)

اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ۝
سے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تم کو نظر نہیں آتے۔

سُورۃ ۵۱ اَلذّٰرِیٰت پہلی رکوع میں

۶ وَفِی الْاَرْضِ اٰیٰتٌ لِّلْمُوْقِنِیْنَ ۙ وَفِیْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ

اور یقین کرنے والوں کے لئے زمین میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ۔ اور خود تمہارے نفوس میں تو کیا تم دیکھتے نہیں؟

سُورۃ ۵۷ اَلحَدِید پہلی رکوع میں

۷ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۔ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

اور تم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے ساتھ ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اُس کو دیکھ رہا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی

وَالْاَرْضِ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ

اُسی کی ہے۔ اور سب اُمور اُسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔

سُورۃ ۲ اَلبَقَرۃ رکوع ۲۲ اور ۲۳ کے درمیان

۸ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّىْ فَاِنِّىْ قَرِيْبٌ ۭ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ

اور (اے پیغمبر) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو (کہہ دو کہ) میں تو (تمہارے) پاس ہوں۔ جب کوئی

فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ

پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اُسکی دعا قبول کرتا ہوں تو اُن کو چاہئے کہ میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ نیک رستہ پائیں

سُورۃ ۲۰ طٰہٰ رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

۹ قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ۔ قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ

دونوں کہنے لگے کہ ہمارے پروردگار ہمیں خوف ہے کہ وہ ہم پر تعدی کرنے لگے یا زیادہ سرکش ہو جائے۔ خدا نے فرمایا کہ مت ڈرو

مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى

میں تمہارے ساتھ ہوں (اور) سنتا اور دیکھتا ہوں

سُورۃ ۲۲ الحجّ رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

۱۰

فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَٰكِن تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ

بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں (وہ) اندھے ہوتے ہیں۔

سُورۃ ۱۷ بنیٓ اِسرآءِیل رکوع ۷ اور ۸ کے درمیان

۱۱

وَمَن كَانَ فِي هَٰذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا

اور جو شخص اس (دنیا) میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور (نجات کے) رستے سے بہت دور

سُورۃ ۹ التّوبۃ رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

۱۲

إِلَّا تَنصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ

اگر تم پیغمبر کی مدد نہ کروگے تو خدا اُن کا مددگار ہے (وہ وقت تم کو یاد ہوگا) جب اِن کو کافروں نے گھر سے نکال دیا (اُس وقت)

إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا فَأَنزَلَ اللَّهُ

دو (ہی شخص تھے جن) میں (ایک ابوبکر تھے) دوسرے (خود رسول اللہ) جب وہ دونوں غار (ثور) میں تھے اُس وقت

سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ

پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو خدا ہمارے ساتھ ہے۔ تو خدا نے اُن پر تسکین نازل فرمائی

سُورۃ ۱۱ ھود رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

۱۳

إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ

میرا پروردگار نزدیک (بھی ہے اور دعا کا) قبول کرنے والا (بھی ہے)

سُورۃ ۲۶ الشُّعرآء رکوع ۳ اور ۴ کے درمیان

[illegible]

[illegible]

فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰۤی اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ۚ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِیَ
جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو موسیٰ کے ساتھی کہنے لگے کہ ہم تو پکڑ لئے گئے۔ موسیٰ نے کہا ہرگز نہیں میرا پروردگار

رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ ﴿﴾ فَاَوْحَیْنَاۤ اِلٰی مُوْسٰۤی اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ فَانْفَلَقَ
میرے ساتھ ہے وہ مجھے رستہ بتلائے گا۔ اس وقت ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی دریا پر مارو۔ تو دریا

فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِیْمِ ﴿﴾ وَ اَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِیْنَ ۚ وَ اَنْجَیْنَا مُوْسٰی
پھٹ گیا اور ہر ایک ٹکڑا (یوں) ہو گیا (کہ) گویا بڑا پہاڑ (ہے) اور دوسروں کو وہاں ہم نے قریب کر دیا۔ اور موسیٰ اور

وَ مَنْ مَّعَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ۚ ﴿﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿﴾
ان کے ساتھ والوں کو (تو) بچالیا۔ پھر دوسروں کو ڈبو دیا

اللہ تعالیٰ دیکھتا ہے اور سنتا ہے

سورۃ ۵۲ الطور رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

وَ اصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْیُنِنَا وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِیْنَ تَقُوْمُ ﴿﴾
اور تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو۔ تم تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو جب اٹھا کرو تو اپنے پروردگار کی تعریف

وَ مِنَ الَّیْلِ فَسَبِّحْهُ وَ اِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿﴾
کے ساتھ تسبیح کیا کرو۔ اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی اس کی تنزیہ کیا کرو

سورۃ ۴ النساء رکوع ۱۸ اور ۱۹ کے درمیان

وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِیْعًۢا بَصِیْرًا ﴿﴾
اور خدا سنتا دیکھتا ہے

سورۃ ۵۴ القمر پہلی رکوع میں

وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍۙ تَجْرِیْ بِاَعْیُنِنَاۚ جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ۝

اور ہم نے نوح کو ایک کشتی پر جو تختوں اور میخوں سے تیار کی گئی تھی سوار کرلیا۔ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی (یہ سب کچھ) اس شخص کے انتقام کیلئے کیا گیا جسکو کافر مانتے نہ تھے

سورۃ ۳۵ فاطر رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِیْرًا۠

تو (اُن کے اعمال کا بدلہ دے گا) خدا تو اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے

سورۃ ۴۱ حٰمٓ السجدۃ رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ

(تو خیر) جو چاہو سو کرلو۔ جو کچھ تم کرتے ہو۔ وہ اس کو دیکھ رہا ہے۔

سورۃ ۸۴ الانشقاق پہلی رکوع میں

بَلٰۤى اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِیْرًاؕ

ہاں (ہاں) اُس کا پروردگار اُس کو دیکھ رہا تھا۔

سورۃ ۹۶ العلق پہلی رکوع میں

اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰى؁

کیا اس کو معلوم نہیں کہ خدا دیکھ رہا ہے۔

سورۃ ۳ آل عمران رکوع ۱۶ اور ۱۷ کے درمیان

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ۝

اور خدا تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

سورۃ ۴۹ الحجرات رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

بے شک خدا آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اُسے دیکھتا ہے۔

سورۃ ۵ المائدۃ رکوع ۹ اور ۱۰ کے درمیان

وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۝

اور خدا اُن کے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

سورۃ ۴۰ المؤمن رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۝

بے شک خدا بندوں کو دیکھنے والا ہے۔

سورۃ ۳ اٰلِ عمران رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۝

اور خدا (اپنے نیک) بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

سورۃ ۱۱ ھود رکوع ۳ اور ۴ کے درمیان

وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ إِنَّهُم مُّغْرَقُونَ ۝

اور ایک کشتی ہمارے حکم سے ہمارے روبرو بناؤ۔ اور جو لوگ ظالم ہیں ان کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا کیونکہ وہ ضرور غرق کر دیئے جائیں گے

سورۃ ۲۳ المؤمنون رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ

پس ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے سامنے اور ہمارے حکم سے ایک کشتی بناؤ۔ پھر جب ہمارا حکم آ پہنچے اور تنور (پانی سے بھر کر)

فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ

جوش مارنے لگے تو سب (قسم کے حیوانات) میں سے جوڑا جوڑا (یعنی نر اور مادہ) دو دو کشتی میں بٹھالو اور اپنے گھر والوں کو بھی۔ سوا ان

مِنْهُمْ وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ ○

کے جنکی نسبت اُن میں سے (ہلاک ہونے کا) حکم پہلے (صادر) ہو چکا ہے۔ اور ظالموں کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا وہ ضرور ڈبو دیئے جائینگے

اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل کرنے وسیلہ تلاش کرتے رہو

[1] یہ لوگ جنکو پکارتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کے ہاں ذریعہ تلاش کرتے ہیں کہ کون زیادہ مقرب ہے۔ [2] اے ایمان والو اُس کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ تلاش کرتے رہو [3] سیدھا راستہ تو خدا تک پہنچا ہے اور بعض راستے ٹیڑھے ہیں۔ [4] جن لوگوں نے ہمارے لئے کوشش کی ضرور اپنے راستے دکھا دینگے۔ [5] اُس کے نور کی مثال ایسی ہے ایک طاق ہے اُس میں قندیل ہے قندیل میں چراغ ہے گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارا ہے زیتون کے تیل سے جلایا جاتا ہے خدا اپنے نور سے جسکو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے۔ [6] اے انسان تو اپنے پروردگار کی طرف خوب کوشش کرتا ہے اُس سے جا ملے گا۔ [7] جس نے نفس کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا۔ [8] وہ اپنی رحمت سے جسکو چاہتا ہے خاص

کرلیتا ہے۔ اُس[9] کی ذات کے طالب کو اپنے پاس سے مت نکالو اگر
نکالو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔ رحمٰن[10] کا حال کسی باخبر سے
دریافت کر لو۔ کہہ دو[11] کہ خدا جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے جو رجوع ہوتا ہے
اُس کو اپنی طرف کا راستہ دکھاتا ہے۔ جس[12] کو خدا روشنی نہ دے اُس
کو روشنی نہیں۔ جو[13] کچھ خرچ کرتے ہیں اُس کو خدا کی قربت اور پیغمبر
کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں بے شبہ اُن کے لئے قربت ہے۔ اگر[14] تم نہیں
جانتے تو جو یاد رکھتے ہیں اُن سے پوچھ لو۔ کہو[15] بھلا جو لوگ علم رکھتے
ہیں اور جو نہیں رکھتے دونو برابر ہو سکتے ہیں

سورۃ ۱۷ بنی اسرآئیل رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

[1] أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَ
یہ لوگ جن کو (خدا کے سوا) پکارتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کے ہاں ذریعہ (تقرب) تلاش کرتے رہتے ہیں کہ کون اُن میں (خدا کا) زیادہ
يَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا
مقرب (ہوتا) ہے اور اُسکی رحمت کے امیدوار رہتے ہیں اور اُسکے عذاب سے خوف رکھتے ہیں بیشک تمہارے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے

---

[2] سورۃ ۵ المائدۃ رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي
اے ایمان والو! خدا سے ڈرتے رہو اور اس کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ تلاش کرتے رہو اور اُس کے

سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

رستے میں جہاد کرو۔ تاکہ رستگاری پاؤ۔

سورۃ ۱۶ النحل پہلی رکوع کے آخیر

۳

وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ۝

اور سیدھا رستہ تو خدا تک جا پہنچتا ہے اور بعض رستے ٹیڑھے ہیں (وہ اس تک نہیں پہنچتے) اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو سیدھے رستے پر چلا دیتا

سورۃ ۲۹ العنکبوت رکوع ۶ اور ۷ کے درمیان

۴

وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ

اور جن لوگوں نے ہمارے لئے کوشش کی ہم انکو ضرور اپنے رستے دکھا دینگے اور خدا تو نیکو کاروں کے ساتھ ہے۔

سورۃ ۲۴ النور رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

اللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ ۖ الْمِصْبَاحُ

خدا آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اُس کے نور کی مثال ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں چراغ ہے۔ اور چراغ ایک قندیل میں

فِي زُجَاجَةٍ ۖ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ

اور قندیل (ایسی صاف شفاف ہے کہ) گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارا ہے اس میں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے

لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۚ نُورٌ عَلَىٰ نُورٍ ۗ يَهْدِي

(یعنی) زیتون کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف (ایسا معلوم ہوتا ہے کہ) اس کا تیل خواہ آگ اُسے نہ بھی چھوئے

اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

جلنے کو تیار ہے (بڑی) روشنی پر روشنی (ہو رہی ہے) خدا اپنے نور سے جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے۔ اور خدا

(جو) مثالیں بیان فرماتا ہے (تو) لوگوں کے (سمجھانے کے لئے) اور خدا ہر چیز سے واقف ہے

سورۃ ۸۴ الانشقاق پہلی رکوع میں

يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۚ

بلے انسان تو اپنے پروردگار کی طرف (پہنچنے میں) خوب کوشش کرتا ہے سو اس سے جا ملے گا۔

سورۃ ۹۱ الشمس پہلی رکوع میں

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۙ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۗ

کہ جس نے (اپنے) نفس (یعنی روح) کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا۔ اور جس نے اسے خاک میں ملایا وہ خسارے میں رہا۔

سورۃ ۳ آل عمران رکوع ۷ اور ۸ کے درمیان

يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

وہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے خاص کر لیتا ہے۔ اور خدا بڑے فضل کا مالک ہے۔

سورۃ ۶ الانعام رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ

اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار سے دعا کرتے ہیں (اور) اسکی ذات کے طالب ہیں ان کو (اپنے پاس سے) مت نکالو

وَجْهَهٗ ۭ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ

ان کے حساب (اعمال) کی جوابدہی تم پر کچھ نہیں اور تمہارے حساب کی جواب دہی ان پر کچھ نہیں۔

عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

(پس ایسا نہ کرنا) اگر ان کو نکالو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

سورۃ ۲۵ الفرقان رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

۱۰ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ

جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اُن دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا

اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ الرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهٖ خَبِيرًا

(وہ جس کا نام) رحمٰن (یعنی) بڑا مہربان (ہے) تو اُس کا حال کسی باخبر سے دریافت کر لو

سورۃ ۱۳ الرّعد رکوع ۳ اور ۴ کے درمیان

۱۱ قُلْ إِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ أَنَابَ

کہہ دو کہ خدا جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو (اس کی طرف) رجوع ہوتا ہے اُسکو اپنی طرف کا رستہ دکھاتا ہے

سورۃ ۲۴ النّور رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

۱۲ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ

اور جس کو خدا روشنی نہ دے اُس کو (کہیں بھی) روشنی نہیں (مل سکتی)

سورۃ ۹ التوبۃ رکوع ۱۱ اور ۱۲ کے درمیان

۱۳ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ

اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ خدا پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو خدا

عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ۭ اَلَآ إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ

کی قربت اور پیغمبر کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں دیکھو وہ بے شبہ اُن کیلئے (موجبِ) قربت ہے

سورۃ ۲۱ الانبیاء پہلی رکوع میں

۱۴ فَسْئَلُوْا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

اگر تم نہیں جانتے تو جو یاد رکھتے ہیں اُن سے پوچھ لو۔

۱۵
قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

کہو بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو نہیں رکھتے دونوں برابر ہو سکتے ہیں

تمہاری آزمایش سختی اور آسودگی میں کیجائیگی

اور ۱ ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جان اور میووں کے نقصان
سے تمہاری آزمایش کرینگے۔ جب ۲ عزت دیتا اور نعمت بخشتا ہے
تو کہتا ہے میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی روزی تنگ کر دیتا
ہے تو کہتا ہے ذلیل کیا تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے اور نہ مسکین کو
کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو۔ مال ۳ و جان میں تمہاری آزمایش
کی جائیگی ایذا کی باتیں سنوگے تو صبر کرتے رہو یہ بڑی ہمت کے کام
ہیں۔ کیا ۴ لوگ ایمان لے آئے چھوڑ دیئے جائینگے اُن کی آزمایش
نہیں کی جائیگی خدا معلوم کر لیگا جو سچے اور جھوٹے ہیں۔ ہم ۵ تم کو سختی اور
آسودگی میں آزمایش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں۔ تمہارا ۶ مال اور اولاد
آزمایش ہے خدا سے ڈرو اور خرچ کرو تمہارے حق میں بہتر ہے جب ۷

انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے نعمت بخشتے ہیں تو کہتا ہے مجھے علم کے سبب ملی ہے بلکہ آزمایش ہے اکثر نہیں جانتے۔ اُسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمایش کرے کہ تم میں کون اچھے کام کرتا ہے

۱

سورۃ ۲ البقرۃ رکوع ۱۸ اور ۱۹ کے درمیان

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنفُسِ

اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میووں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کرینگے

وَالثَّمَرَاتِ ۗ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ ۝ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ

تو صبر کرنیوالوں کو (خدا کی خوشنودی کی) بشارت سُنادو۔ اُن لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم خدا ہی

وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۝ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۖ وَأُولَٰئِكَ

کا مال ہیں اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانیوالے ہیں یہی لوگ ہیں جن پر اُن کے پروردگار کی مہربانی اور رحمت ہے اور یہی سیدھے

هُمُ الْمُهْتَدُونَ ۝

رستے پر ہیں

سورۃ ۸۹ الفجر پہلی رکوع میں

۲

فَأَمَّا الْإِنسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي

مگر انسان (عجیب مخلوق ہے کہ) جب اُس کا پروردگار اُس کو آزماتا ہے کہ اُسے عزّت دیتا اور نعمت بخشتا ہے۔ تو کہتا ہے کہ (آہا) میرے

أَكْرَمَنِ ۝ وَأَمَّآ إِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ أَهَانَنِ ۝

پروردگار نے مجھے عزت بخشی۔ اور جب (دوسری طرح) آزماتا ہے کہ اس پر روزی تنگ کر دیتا ہے۔ تو کہتا ہے کہ (ہائے)

كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۝ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝

میرے پروردگار نے مجھے ذلیل کیا۔ نہیں۔ بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے۔ اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو۔

سورۃ ۳ آل عمران رکوع ۱۸ اور ۱۹ کے درمیان

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ أَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ۗ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا

(اے اہل ایمان) تمہارے مال و جان میں تمہاری آزمائش کی جائیگی۔ اور تم اہل کتاب سے اور ان لوگوں سے جو مشرک ہیں

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ أَشْرَكُوْٓا أَذًى كَثِيْرًا ۗ وَإِنْ تَصْبِرُوْا

بہت سی ایذا کی باتیں سنو گے۔ تو اگر صبر اور پرہیزگاری

وَتَتَّقُوْا فَإِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُوْرِ ۝

کرتے رہو گے تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

سورۃ ۲۹ العنکبوت ابتدا میں

الٓمّٓ ۝ أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُّتْرَكُوْٓا أَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۝

الٓمٓ۔ کیا لوگ یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ (صرف) یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے چھوڑ دیئے جائینگے اور ان کی آزمائش نہیں کی جائے گی؟ اور جو

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ

لوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں ہم نے انکو بھی آزمایا تھا (اور انکو بھی آزمائینگے) سو خدا انکو ضرور معلوم کریگا جو (اپنے ایمان میں) سچے ہیں اور انکو بھی جو جھوٹے ہیں۔

سورۃ ۲۱ الانبیاء رکوع ۲ اور ۳ کے درمیان

۵
وَنَبْلُوكُم بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۖ وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ۝

اور ہم تم لوگوں کو سختی اور آسودگی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں۔ اور تم ہماری طرف ہی لوٹ کر آؤ گے

سورۃ ۶۴ التغابن رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

۶
إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَاللَّهُ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝ فَاتَّقُوا

تمہارا مال اور تمہاری اولاد تو آزمائش ہے۔ اور خدا کے ہاں بڑا اجر ہے۔ سو جہاں

اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنفِقُوا خَيْرًا لِّأَنفُسِكُمْ ۗ

تک ہو سکے خدا سے ڈرو اور اس کے احکام کو سنو اور (اس کے) فرمانبردار رہو اور اس کی راہ میں (خرچ کرو (یہ) تمہارے

وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

حق میں بہتر ہے۔ اور جو شخص طبیعت کے بخل سے بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ راہ پانے والے ہیں۔

سورۃ ۳۹ الزمر رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

۷
فَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا

جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے۔ پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے نعمت بخشتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو

أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ ۚ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

مجھے (میرے) علم (و دانش) کے سبب ملی ہے۔ (نہیں) بلکہ وہ آزمائش ہے مگر ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

سورۃ ۶۷ الملک پہلی رکوع میں

۸
الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَهُوَ

جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے کام کرتا ہے۔ اور وہ

الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۝

زبردست (اور) بخشنے والا ہے

انسان تکلیف میں نا اُمید ہو جاتا ہے بڑا نا شکر ہے بخیل ہے سر کش ہے

انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹا بیٹھا اور کھڑا ہمیں پکارتا ہے جب تکلیف دُور کر دیتے ہیں تو اسطرح ہو جاتا ہے کہ پکارا ہی نہ تھا۔ نعمت بخشیں پھر چھین لیں تو نا اُمید نا شکرہ ہو جاتا ہے تکلیف پہنچنے کے بعد آسائش چکھائیں تو کہتا ہے سختیاں دُور ہو گئیں خوشیاں منانے اور فخر کرنے لگتا ہے جنھوں نے صبر کیا اور عمل نیک کئے اجر عظیم ہے۔ انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو روگرداں ہو جاتا سختی پہنچتی ہے تو نا اُمید ہو جاتا ہے پروردگار اُس شخص سے خوب واقف ہے جو سیدھے رستے پر ہے۔ اپنی رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو خوش ہو جاتے ہیں اُنکے عملوں کے سبب تکلیف پہنچے تو نا اُمید ہو جاتے ہیں خدا جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کرتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کرتا ہے۔ جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کی طرف دل سے رجوع ہوتا ہے نعمت دیتا ہے تو اُسے بھول جاتا ہے۔

بنے ٦
انسان بھلائی کی دعائیں کرتا کرتا تھکتا نہیں اگر تکلیف پہنچ جاتی ہے تو نا اُمید ہو جاتا ہے اور آس توڑ بیٹھتا ہے رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو کہتا ہے میرا حق تھا۔ اپنی رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو خوش ہو جاتا ہے اُنہیں کے اعمال کے سبب سختی پہنچتی ہے بیشک انسان بڑا ناشکر ہے۔ انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے جب تکلیف پہنچتی ہے گھبرا اُٹھتا ہے آسائش ہوتی ہے تو بخیل بن جاتا ہے۔ انسان سرکش ہو جاتا ہے جبکہ اپنے تئیں غنی دیکھتا ہے

سورۃ ۱۰ یُونُس رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

بنے ۱
وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا
اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹا اور بیٹھا اور کھڑا (ہر حال میں) ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب

كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَن لَّمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ ضُرٍّ مَّسَّهُ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ
ہم اس تکلیف کو اس سے دُور کر دیتے ہیں تو (بے لحاظ ہو جاتا اور) اس طرح گزر جاتا ہے کہ گویا کسی تکلیف پہنچنے پر ہمیں کبھی

لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ
پکارا ہی نہ تھا۔ اسی طرح حد سے نکل جانیوالوں کو ان کے اعمال آراستہ کرکے دکھائے گئے ہیں

سورۃ ۱۱ ھُوْد رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

۲

وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ۝

اور اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت بخشیں پھر اس سے اس کو چھین لیں تو نا امید (اور) ناشکرا (ہو جاتا) ہے۔

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ

اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد آسائش کا مزہ چکھائیں تو خوش ہو کر کہتا ہے کہ (آہا) سب سختیاں مجھ سے دور

اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ

ہو گئیں۔ بیشک وہ خوشیاں منانے والا (اور) فخر کرنے والا ہے۔ ہاں جنہوں نے صبر کیا اور عمل نیک کئے یہی ہیں

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝

جن کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے

سورۃ ۱۷ بنی اسرآئیل رکوع ۸ اور ۹ کے درمیان

۳

وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ

اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو روگردان ہو جاتا اور پہلو پھیر لیتا ہے۔ اور جب اسے سختی پہنچتی ہے

كَانَ يَئُوْسًا ۝ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ۝

تو نا امید ہو جاتا ہے۔ کہہ دو کہ ہر شخص اپنے طریق کے مطابق عمل کرتا ہے۔ تمہارا پروردگار اس شخص سے خوب واقف ہے
جو سب سے زیادہ سیدھے رستے پر ہے

سورۃ ۳۰ الرُّوْم رکوع ۳ اور ۴ کے درمیان

۴

وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ

اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتے اور اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔ پھر جب وہ ان کو اپنی رحمت

مِّنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ۝ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ

کا مزا چکھاتا ہے تو ایک فرقہ اُن میں سے اپنے پروردگار سے شرک کرنے لگتا ہے۔ تاکہ جو ہم نے اُن کو بخشا ہے اُس کی ناشکری

فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ أَمْ أَنزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ

کریں، سو (خیر) فائدے اُٹھا لو عنقریب تم کو (اس کا انجام) معلوم ہو جائیگا۔ کیا ہم نے اُن پر کوئی ایسی دلیل نازل کی ہے

بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ۝ وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ۖ وَإِن

کہ اُن کو خدا کے ساتھ شرک کرنا بتاتی ہے۔ اور جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو اُس سے خوش ہو جاتے

تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا

ہیں۔ اور اگر اُن کے عملوں کے سبب جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں کوئی گزند پہنچے تو ناامید ہو کر رہ جاتے ہیں۔ کیا انہوں

أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ

نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کرتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے۔ بے شک اس

لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

میں ایمان لانے والوں کے لئے نشانیاں ہیں

---

۵ سورۃ ۳۹ الزمر پہلی رکوع میں

وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً

اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتا (اور) اُس کی طرف دل سے رجوع کرتا ہے۔ پھر جب وہ اُس کو اپنی

مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِن قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَندَادًا لِّيُضِلَّ

طرف سے کوئی نعمت دیتا ہے تو جس کام کے لئے پہلے اُس کو پکارتا تھا اُسے بھول جاتا ہے اور خدا کا شریک بنانے لگتا ہے تاکہ (لوگوں کو)

عَن سَبِيلِهِ ۚ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۝

اُس کے رستے سے گمراہ کرے۔ کہہ دو کہ (اے کافر نعمت) اپنی ناشکری سے تھوڑا سا فائدہ اُٹھالے پھر تو تو دوزخیوں میں ہوگا۔

سورۃ ۴۱ حٰمٓ السجدۃ رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

۶
لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ۫ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوْسٌ قَنُوْطٌ

انسان بھلائی کی دعائیں کرتا کرتا تھکتا نہیں اور اگر تکلیف پہنچ جاتی ہے تو ناامید ہوجاتا اور آس توڑ بیٹھتا ہے۔

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ

اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اُس کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا۔

سورۃ ۴۲ الشّوریٰ رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

۷
وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ

اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اُس سے خوش ہوجاتا ہے۔ اور اگر اُن کو انہی کے اعمال کے سبب کوئی

سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ

سختی پہنچتی ہے تو (سب) احسانوں کو بھول جاتا ہے)۔ بے شک انسان بڑا ناشکرا ہے۔

سورۃ ۷۰ المعارج پہلی رکوع میں

۸
اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ۙ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ۙ وَّاِذَا مَسَّهُ

کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے۔ جب اُسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اُٹھتا ہے۔ اور جب آسائش حاصل

الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۙ

ہوتی ہے تو بخیل بن جاتا ہے

سورۃ ۹۶ العلق پہلی رکوع میں

۹
كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۙ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۝

مگر انسان سرکش ہوجاتا ہے۔ جبکہ اپنے تئیں غنی دیکھتا ہے

دنیا کی زندگی محض کھیل تماشہ اور زینت ہے

زندگی تو آخرت کا گھر ہے۔ جو خدا کے پاس ہے وہ بہتر ہے۔ اور باقی رہنے والی ہے کیا تم سمجھتے نہیں۔ اچھا گھر تو آخرت کا گھر ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں۔

سورۃ ۵۷ الحدید ع ۲ تا ۳ اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ

جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا اور زینت (و آرائش)

وَّزِیْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَیْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِی الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ

اور تمہارے آپس میں فخر (وستائش) اور مال و اولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب (وخواہش) ہے۔

سورۃ ۲۹ العنکبوت ع ۶ تا ۷ وَمَا هٰذِهِ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّ

اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشا

لَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِیَ الْحَیَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ۝

ہے۔ اور (ہمیشہ کی) زندگی (کا مقام) تو آخرت کا گھر ہے۔ کاش یہ (لوگ) سمجھتے۔

سورۃ القصص ع ۵ تا ۶ وَمَآ اُوْتِیْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَمَتَاعُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا

اور جو چیز تم کو دی گئی ہے وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ اور

وَزِیْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

اُس کی زینت ہے۔ اور جو خدا کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

سورۃ ۶ الانعام ع ۳ تا ۴ وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَ

اور دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور مشغولہ ہے۔ اور بہت اچھا گھر

لَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

تو آخرت کا گھر ہے (یعنی) اُن کے لئے جو (خدا سے) ڈرتے ہیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
شروع خدا کا نام لیکر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کے ساتھ دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۙ
سب طرح کی تعریف خدا ہی کو (سزاوار) ہے جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا انصاف کے دن کا حاکم ہے

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۙ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ
(اے پروردگار) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں ہم کو سیدھے رستے چلا

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ
اُن لوگوں کے رستے جن پر تو اپنا فضل و کرم کرتا رہا نہ اُن کے جن پر غصے ہوتا رہا اور نہ

وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۙ
گمراہوں کے

ذیل کی دُعائیں پہلے اَللّٰھُمَّ شامل کیا گیا ہے

سورۃ ۱۲ یوسف رکوع ۱۰ اور ۱۱ کے درمیان

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا
اے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے۔ تو مجھے (دنیا سے)

وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ

اپنی اطاعت (کی حالت) میں اٹھائیو اور (آخرت میں) اپنے نیک بندوں میں داخل کیجو

اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا اور حمد و نعت

سورۃ ۲۷ النمل رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سورۃ ۴۰ المؤمن رکوع ۶ اور ۷ کے درمیان

هُوَ الْحَیُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ط

وہ زندہ ہے (جسے موت نہیں) اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو اسکی عبادت کو خالص کر کر اُسی کو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

پکارو ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو (سزاوار) ہے جو تمام جہاں کا پروردگار ہے

پارۂ عم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ

کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے۔ (وہ) معبود برحق بے نیاز ہے۔ نہ کسی کا باپ ہے۔ اور نہ کسی کا بیٹا

وَلَمْ یَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

اور کوئی اُس کا ہمسر نہیں۔

سورۃ ۱۷ بنی اسرآئیل ۱۱ر اور ۱۲ر کے درمیان

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيكٌ فِي

اور کہو کہ سب تعریف خدا ہی کو ہے جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ اُسکی بادشاہی میں کوئی شریک ہے۔ اور نہ

الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ۝

اس وجہ سے کہ وہ عاجز و ناتوان ہے کوئی اس کا مددگار ہے اور اُس کو بڑا جان کر اُس کی بڑائی کرتے رہو

سورۃ ۴۵ الجاثیۃ رکوع ۳ اور ۴ کے درمیان

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ۝

پس خدا ہی کو ہر طرح کی تعریف (سزاوار) ہے جو آسمانوں کا مالک اور زمین کا مالک اور تمام جہان کا پروردگار ہے۔

وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

اور آسمانوں اور زمین میں اُسی کے لئے بڑائی ہے۔ اور وہ غالب (اور) دانا ہے

سورۃ ۵۷ الحدید سورۃ کی ابتدا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے خدا کی تسبیح کرتی ہے اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے (وہی) زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

وہ (سب سے) پہلا اور (سب سے) پچھلا اور (اپنی قدرتوں سے سب پر) ظاہر اور (اپنی ذات سے) پوشیدہ ہے اور وہ تمام چیزوں کو جانتا ہے

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر

عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا

جا ٹھہرا جو چیز زمین میں داخل ہوتی اور جو اس سے نکلتی ہے اور جو

يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۗ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۗ

آسمان سے اُترتی اور جو اس کی طرف چڑھتی ہے سب اسکو معلوم ہے۔ اور تم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے ساتھ ہے

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۞ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ

اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھ رہا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اُسی کی ہے۔

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۞ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ

اور سب امور اُسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔ (وہی) رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں

النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۗ وَهُوَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۞

داخل کرتا ہے۔ اور وہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے

سورۃ ۲ البقرۃ رکوع ۳۳ اور ۳۴ کے درمیان

No. 5

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ

خدا (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ زندہ۔ ہمیشہ رہنے والا اُسے نہ اُونگھ آتی ہے نہ نیند۔ جو کچھ

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ

آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اُسی کا ہے۔ کون ہے کہ اُس کی اجازت کے بغیر اُس سے (کسی کی)

اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ

سفارش کر سکے۔ جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہو چکا ہے اُسے سب معلوم ہے اور وہ اسکی معلومات میں سے کسی چیز پر

بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِـيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جسقدر وہ چاہتا ہے اُسی قدر معلوم کرا دیتا ہے) اُسکی بادشاہی اور علم آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے

وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

اور اُسے اُن کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ بڑا عالی رتبہ (اور) جلیل القدر ہے۔

سورۃ ۵۹ اَلْحَشْر رکوع ۲ اور ۳ کے درمیان

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ

وہی خدا ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا۔ وہ بڑا مہربان

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

نہایت رحم والا ہے۔ وہی خدا ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ بادشاہ (حقیقی) پاک ذات (ہر عیب سے)

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

سلامتی امن دینے والا نگہبان غالب زبردست بڑائی والا۔ خدا اُن لوگوں کے شریک مقرر

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۞ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ

کرنے سے پاک ہے۔ وہی خدا (تمام مخلوقات کا) خالق۔ ایجاد و اختراع کرنیوالا صورتیں بنانے والا اُسکے سب اچھے

الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

سے اچھے نام ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اُسی کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے

سورۃ ٦ الانعام رکوع ١٢ اور ١٣ کے درمیاں

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ

(وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے، اس کے اولاد کہاں سے ہو جب کہ اُس کی بیوی ہی نہیں

صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَىْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ۞ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ

اور اُس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے۔ یہی (اوصاف رکھنے والا)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ

خدا تمہارا پروردگار ہے۔ اُسکے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے تو اُسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا نگران

وَّكِيْلٌ ۞ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ

ہے۔ (وہ ایسا ہے کہ) نگاہیں اس کا ادراک نہیں کرسکتیں اور وہ نگاہوں کا ادراک کرسکتا ہے

وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ

اور وہ بھید جاننے والا خبردار ہے

سورۃ ۳۱ لقمٰن رکوع ۲ اور ۳ کے درمیان

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (سب) خدا ہی کا ہے۔ بے شک خدا بے پروا اور سزاوار حمد (وثنا) ہے

وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ

اور اگر یوں ہو کہ زمین میں جتنے درخت ہیں (سب کے سب) قلم ہوں اور سمندر (کا تمام پانی) سیاہی ہو

مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ

(اور) اس کے بعد سات سمندر اور (سیاہی ہو جائیں) تو خدا کی باتیں (یعنی اس کی صفتیں) ختم نہ ہوں بیشک خدا غالب حکمت والا ہے

سورۃ ۲۴ النّور رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ۭ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں خدا کی تسبیح کرتے رہتے ہیں۔ اور پر پھیلائے ہوئے

كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ وَلِلّٰهِ

جانور بھی۔ اور سب اپنی نماز اور تسبیح (کے طریقے) سے واقف ہیں۔ اور جو کچھ وہ کرتے ہیں (سب) خدا کو معلوم ہے

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝

اور آسمان اور زمین کی بادشاہی خدا ہی کے لئے ہے اور خدا ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

سورۃ ۲ اَلْبَقَرَۃ رکوع ۱۸ اور ۱۹ کے درمیان

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

اور (لوگو) تمہارا معبود خدائے واحد ہے۔ اس بڑے مہربان (اور) رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

سورۃ ۳ آلِ عمران سورۃ کی ابتدا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

خدا (جو معبود برحق ہے) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہمیشہ رہنے والا

سورۃ ۳ آلِ عِمْرٰن پہلے رکوع میں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

سورۃ ۲۳ اَلْمُؤْمِنُوْن رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ

اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) عرش بزرگ کا مالک ہے۔

سورۃ ۲۷ اَلنَّمْل رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

خدا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

سورۃ ۵ اَلْمَآئِدَۃ رکوع ۱۵ اور ۱۶ کے درمیان

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ۭ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

آسمان اور زمین اور جو کچھ اُن (دونوں) میں ہے سب پر خدا ہی کی بادشاہی ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

سورۃ ۲۳ اَلْمُؤْمِنُوْن رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ

تو خدا سچا بادشاہ ہے (اُس کی شان اُس سے) اونچی ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) عرشِ بزرگ کا مالک ہے۔

سورۃ ۵۵ الرَّحْمٰن رکوع ۲ اور ۳ کے درمیان

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ

(اے محمد) تمہارا پروردگار جو صاحبِ جلال وعظمت ہے اُس کا نام بڑا بابرکت ہے۔

سورۃ ۶۱ اَلصَّفّ سورۃ کی پہلی آیت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب خدا کی تنزیہ کرتی ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

سورۃ ۶۴ اَلتَّغَابُن سورۃ کی پہلی آیت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب) خدا کی تسبیح کرتی ہے۔ اُسی کی سچی بادشاہی ہے۔

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۝

اور اُسی کی تعریف (لامتناہی) ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

سورۃ ۶۲ اَلْجُمُعَۃ سورۃ کی پہلی آیت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب خدا کی تسبیح کرتی ہے جو بادشاہِ حقیقی پاک ذات زبردست حکمت والا ہے

سورۃ ۱۶ النَّحل رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ

اور تمام جاندار جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب خدا کے آگے سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے بھی۔ اور وہ ذرا غرور نہیں کرتے

سورۃ ۲۰ طٰهٰ رکوع ۱ کے اندر

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى۝

(وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اُس کے (سب) نام اچھے ہیں۔

سورۃ ۷ الاعراف رکوع ۶ اور ۷ کے درمیان

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ

کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار خدا ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا

پھر عرش پر جا ٹھہرا۔ وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اُسکے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ

اور اُسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اُسکے حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں۔ دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور

تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○

حکم بھی اُسی کا ہے) یہ خدائے رب العلمین بڑی برکت والا ہے۔

سورۃ ۱۷ بَنِیْ اِسْرَآءِیْل رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ○ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ

وہ پاک ہے اور جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اُس سے (اُس کا رتبہ) بہت عالی ہے۔ ساتوں آسمان اور زمین اور جو لوگ اُن میں ہیں سب

السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ

اُسی کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور (مخلوقات میں سے) کوئی چیز نہیں مگر اُس کی تعریف کے ساتھ تسبیح

بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ○

کرتی ہے۔ لیکن تم اُن کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ بے شک وہ بُردبار (اور) غفار ہے۔

سورۃ ۳۷ وَالصّٰٓفّٰتِ پہلے رکوع کے اندر

اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ؕ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے۔ جو آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں اُن میں ہیں سب کا مالک ہے

وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ؕ ○

اور سورج کے طلوع ہونیکے مقامات کا بھی مالک ہے۔

سورة ۳۹ الزمر پہلے رکوع کے اندر

لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ سُبْحٰنَهٗ

اگر خدا کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا انتخاب کر لیتا۔ وہ پاک ہے

هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ يُكَوِّرُ

وہی تو خدا یکتا (اور) غالب ہے۔ اُسی نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے (اور)

الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

وہی رات کو دن پر لپیٹتا اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اُسی نے سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا

كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝ خَلَقَكُمْ مِّنْ

ہے۔ سب ایک وقت مقرر تک چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی غالب (اور) بخشنے والا ہے۔ اُسی نے تم کو ایک

نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ

شخص سے پیدا کیا پھر اُس سے اُس کا جوڑا بنایا اور اُسی نے تمہارے لئے چارپایوں میں سے

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْ بَعْدِ

آٹھ جوڑے بنائے۔ وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں (پہلے) ایک طرح پھر دوسری طرح تین اندھیروں

خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

میں بناتا ہے۔ یہی خدا تمہارا پروردگار ہے اُسی کی بادشاہی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

هُوَ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَلَا

پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو۔ اگر ناشکری کرو گے تو خدا تم سے بے پروا ہے۔ اور وہ

يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ۭ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

اپنے بندوں کے لئے ناشکری پسند نہیں کرتا اور اگر شکر کرو گے تو وہ اس کو تمہارے لئے پسند کریگا۔ اور کوئی اٹھانے

وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ

والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے وہ تم کو بتائے گا

اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا

وہ تو دلوں کی پوشیدہ باتوں تک سے آگاہ ہے۔ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو

رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا

پکارتا (اور اس کی طرف دل سے رجوع کرتا ہے۔ پھر جب وہ اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت دیتا ہے تو جس کام کے

اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ

لئے پہلے اس کو پکارتا ہے اسے بھول جاتا ہے اور خدا کا شریک بنانے لگتا ہے تاکہ (لوگوں کو) اس کے رستے سے گمراہ کرے

سورة ۳۹ الزمر رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

کہو کہ اے خدا (اے) آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے (اور) پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے

اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝

تو ہی اپنے بندوں میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں فیصلہ کرے گا۔

سورۃ ٦٧ اَلْمُلْکُ ابتدا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ

وہ (خدا) جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ

اُسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے

عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ

کام کرتا ہے۔ اور وہ زبردست (اور) بخشنے والا ہے۔ اُس نے سات آسمان اُوپر تلے بنائے۔

طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ

(اے دیکھنے والے) کیا تو (خدا) رحمٰن کی آفرینش میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا آنکھ اُٹھاکر

الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ

دیکھ بھلا تجھکو (آسمان میں) کوئی شگاف نظر آتا ہے؟ پھر دوبارہ (سہ بارہ) نظر کر تو نظر

يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ

(ہر بار) تیرے پاس ناکام اور تھک کر لوٹ آئے گی۔

سورۃ ٦٧ اَلْمُلْکُ پہلے رکوع کے اندر

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ وَأَسِرُّوا

(اور) جو لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اُن کے لئے بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔ اور تم

قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ

(لوگ) بات پوشیدہ کہو یا ظاہر۔ وہ دل کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔ بھلا جس نے پیدا کیا

خَلَقَ ۖ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝

کیا وہ بے خبر ہے؟ وہ تو پوشیدہ باتوں کے جاننے والا اور (ہر چیز سے) آگاہ ہے

سورۃ ۶۷ اَلْمُلْک رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

قُلْ هُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

وہ خدا ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل

وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي

بنائے۔ (مگر) تم کم احسان مانتے ہو۔ کہہ دو کہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں

الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝

پھیلایا۔ اور اسی کے روبرو تم جمع کئے جاؤ گے

سورۃ ۳۹ اَلزُّمَر رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝ لَّهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

خدا ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا نگران ہے اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں

اے[1] اہلِ ایمان خُدا کا بہت ذکر کیا کرو وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے۔ [2] سورج نکلنے سے پہلے
اور غروب ہونے سے پہلے رات کی ساعات اور دن کی اطراف میں اپنے پروردگار کی تسبیح و تحمید کیا کرو۔
[3] مومنو رکوع اور سجدے کرتے رہو اور نیک کام کرو۔ [4] توبہ کرنے والے روزہ رکھنے والے
نیک کاموں کا امر کرنے والے بُری باتوں سے منع کرنے والے حدود اللہ کی حفاظت
کرنے والوں کو خوشخبری سُنا دو۔ [5] پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر
اُسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔ تم مجھے[6] یاد کرو میں تمہیں یاد کرونگا میرا احسان مانتے رہنا ناشکری
نہ کرنا صبر اور نماز سے مدد لیا کرو۔ [7] اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی سے یاد کرتے رہو غافل نہ ہونا
[8] سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کرو کیونکہ صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا موجب حضور ہے

سورۃ ۳۳ الاحزاب رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

[1] يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ۝ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝

[1] اہلِ ایمان خدا کا بہت ذکر کیا کرو۔ اور صبح اور شام اس کی پاکی بیان کرتے رہو

هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۝

وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے۔ اور اُسکے فرشتے بھی تاکہ تم کو اندھیروں سے نکالکر روشنی کی طرف لے جائے۔

سورۃ ۲۰ طٰہٰ رکوع ۷ اور ۸ کے درمیان

[2] وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ

اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور اُسکے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تسبیح و تحمید کیا کرو اور رات ساعات (اولین) میں بھی

فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَىٰ

اس کی تسبیح کیا کرو اور دن کی اطراف (یعنی دوپہر کے قریب ظہر کے وقت بھی) تاکہ تم خوش ہو جاؤ

سورۃ ۲۲ الحج رکوع ۹ اور ۱۰ کے درمیان

۳
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱرْكَعُوا۟ وَٱسْجُدُوا۟ وَٱعْبُدُوا۟ رَبَّكُمْ وَٱفْعَلُوا۟ ٱلْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۩
مومنو! رکوع کرتے اور سجدے کرتے اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو تاکہ فلاح پاؤ۔

سورۃ ۹ التوبۃ رکوع ۱۳ اور ۱۴ کے درمیان

۴
ٱلتَّٰٓئِبُونَ ٱلْعَٰبِدُونَ ٱلْحَٰمِدُونَ ٱلسَّٰٓئِحُونَ ٱلرَّٰكِعُونَ
توبہ کرنے والے۔ عبادت کرنے والے۔ حمد کرنے والے۔ روزہ رکھنے والے۔ رکوع کرنے والے۔ سجدہ
ٱلسَّٰجِدُونَ ٱلْءَامِرُونَ بِٱلْمَعْرُوفِ وَٱلنَّاهُونَ عَنِ ٱلْمُنكَرِ
کرنے والے۔ نیک کاموں کا امر کرنے والے بُری باتوں سے منع کرنے والے۔ خدا کی حدوں کی
وَٱلْحَٰفِظُونَ لِحُدُودِ ٱللَّهِ ۗ وَبَشِّرِ ٱلْمُؤْمِنِينَ
حفاظت کرنیوالے (یہی مومن لوگ ہیں) اور اے پیغمبر مومنوں کو (بہشت کی) خوشخبری سنا دو۔

سورۃ ۷۳ المزّمّل پہلے رکوع کے اندر

۵
وَٱذْكُرِ ٱسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا
(تو اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرا ور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر اُسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ

سورۃ ۲ البقرۃ رکوع ۱۸ اور ۱۹ کے درمیان

۶
فَٱذْكُرُونِىٓ أَذْكُرْكُمْ وَٱشْكُرُوا۟ لِى وَلَا تَكْفُرُونِ ۝ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ
سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کروں گا اور میرا احسان مانتے رہنا اور ناشکری نہ کرنا۔ اے ایمان والو
ءَامَنُوا۟ ٱسْتَعِينُوا۟ بِٱلصَّبْرِ وَٱلصَّلَوٰةِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ مَعَ ٱلصَّٰبِرِينَ
صبر اور نماز سے مدد لیا کرو بے شک خدا صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

سُورة ۷ اَلْاَعْرَاف رکوع ۲۳ اور ۲۴ کے درمیان

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ

اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف سے اور پست آواز سے صبح و

مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ

شام یاد کرتے رہو اور (دیکھا) غافل نہ ہونا۔

سُورة ۱۷ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْل رکوع ۸ اور ۹ کے درمیان

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا

(اے محمد) سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر، عصر، مغرب، عشاکی) نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کرو کیونکہ صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا موجب حضور (ملائکہ) ہے

نماز کی فرضیت اور ترکیب قرآنِ شریف کے سورتوں سے دعا تک تفصیلوار

نماز مومنوں پر فرض ہے سورۃ ۴ النّسآء ۴ آتا ۱۵ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى

بیشک نماز مومنوں پر اوقاتِ (مقررہ)

الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ۝

میں ادا کرنا فرض ہے۔

نماز کے لئے وضو کرو سورۃ ۵ المآئدۃ ع آتا ۲ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا

(اسی رکوع میں تیمم کے احکام ہیں) مومنو! جب تم نماز پڑھنے کا

قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ

قصد کیا کرو تو منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھولیا کرو اور

وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ط

اور سر کا مسح کرلیا کرو۔ اور ٹخنوں تک پاؤں (دھولیا کرو)

کعبہ کے طرف منہ کرو سُوْرَۃ ۲ اَلْبَقَرَۃ ع ۱۷ تا ۱۷ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

تو اپنا منہ مسجد الحرام (یعنے خانہ کعبہ) کی طرف پھرلو

ادب سے کھڑے رہا کرو سُوْرَۃ ۲ اَلْبَقَرَۃ ع ۳۰ تا ۳۱ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ

خدا کے آگے ادب سے کھڑے رہا کرو۔

اِنِّیْ وَجَّهْتُ پڑھو سُوْرَۃ ۶ اَلْاَنْعَام ع ۸ تا ۹ اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ

میں نے سب سے یکسو ہو کر اپنے تئیں اُسی ذات کی

فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں

اعوذ باللہ پڑھو سُوْرَۃ ۱۶ اَلنَّحْل ع ۱۲ تا ۱۳ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ

شیطان مردود سے

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

پناہ مانگ لیا کرو

بسم اللہ پڑھو سُورۃ ۲۷ النمل ع ۱ تا ۲ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لیکر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الحمد پڑھو سُورۃ ۱۵ الحجر ع ۵ تا ۶ وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا

اور ہم نے تم کو سات (آیتیں)

مِنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ

جو (نماز میں) دہرا کر پڑھی جاتی ہیں (یعنی سورۂ الحمد) اور عظمت والا قرآن عطا فرمایا ہے

قرآن شریف کا کوئی سورہ پڑھو سُورۃ ۷۳ المزمل ع ۱ تا ۲ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ

پس جتنا آسانی سے ہو سکے (اتنا) قرآن پڑھ لیا کرو

رکوع کرو سُورۃ ۲ البقرۃ ع ۴ تا ۵ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ

اور (خدا کے آگے) جھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو۔

اللہ تعالےٰ کی تسبیح کرو سُورۃ ۵۶ الواقعۃ ع ۲ تا ۳ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ

تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرو۔

کھڑے ہو کر اللہ کو یاد کرو سُورۃ ۴ النساء ع ۱۴ تا ۱۵ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيَامًا

تو یاد کرو اللہ کو کھڑے ہو کر

سجدہ کرو سُورۃ ۱۷ بنی اسرائیل ع ۱۱ تا ۱۲ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا

اور ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرو	سورۃ ۸۷ الاعلیٰ ع ۱	سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى (اے پیغمبر) اپنے پروردگار جلیل الشان کے نام کی تسبیح کرو
پھر سجدہ کرو	سورۃ ۵۳ النجم ع ۳ تا ۳	فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا تو خدا کے آگے سجدہ کرو اور (اُسی کی) عبادت کرو
اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرو	سورۃ ۸۷ الاعلیٰ ع ۱	سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى (اے پیغمبر) اپنے پروردگار جلیل الشان کے نام کی تسبیح کرو
اور اُس طرح ذِکر کرو	سورۃ ۲ البقرہ ع ۲۴ تا ۲۵	وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ اور اُس طرح ذکر کرو جس طرح اُس نے تم کو سکھایا۔
سلام کرو	سورۃ ۲۴ النور ع ۷ تا ۸	فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً تو اپنے (گھر والوں) کو سلام کیا کرو (یہ) مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً خدا کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے
دعا کرو قبول کرونگا	سورۃ ۴۰ المؤمن ع ۵ تا ۶	وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اور تمہارے پروردگار نے کہا تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا۔
دُعا	سورۃ ۲ البقرع ۲۴ تا ۲۵	رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً اے پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما

وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

اور آخرت میں بھی نعمت بخشیو اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیو۔

نماز۔ زکوٰۃ۔ جہاد۔ کہدو میری عبادت میرا جینا میرا مرنا سب خدا کے لئے ہے۔ جو لوگ ہجرت کی او
خدا کی راہ میں مال و جان سے لڑے اور جگہ دی۔ خدا نے مومنون کی جان و مال خرید لئے ہیں عوض میں
بہشت کے۔ جو خدا کی راہ میں مارے گئے زندہ ہیں اور اُن کو رزق ملتا ہے۔ تم کو ایسی تجارت بتاؤں
جو عذاب الیم سے مخلصی دے مال و جان سے جہاد کرو تمہارے حق میں بہتر ہے۔ نماز تہجد میں رعایت
نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں یہی سچا دین ہے

سورۃ ۲ البقرۃ رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ

اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور (خدا کے آگے) جھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو۔

سورۃ ۲ اَلْبَقَرۃ رکوع ۱۲ اور ۱۳ کے درمیان

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ

اور نماز ادا کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور جو بھلائی اپنے لئے آگے بھیج رکھو گے اُس کو

تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ

خدا کے ہاں پا لوگے کچھ شک نہیں کہ خدا تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

سورۃ ۴ اَلنِّسَآء رکوع ۱۰ اور ۱۱ کے درمیان

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ

اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ پھر جب اُن پر جہاد فرض کر دیا گیا

سورۃ ۴ اَلنِّسَآء رکوع ۲۱ اور ۲۲ کے درمیان

لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ

مگر جو لوگ اُن میں سے علم میں پکے ہیں اور جو مومن ہیں وہ اس کتاب پر جو تم پر نازل ہوئی

اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ
اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں (سب پر) ایمان رکھتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں

وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ۹
اور خدا اور روزِ آخرت کو مانتے ہیں۔ اُن کو ہم عنقریب اجر عظیم دیں گے۔

سورۃ ۶ الانعام رکوع ۱۹ اور ۲۰ کے درمیان

قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
(یہ بھی) کہہ دو کہ میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا سب خدائے رب العالمین ہی کے لئے ہے۔

سورۃ ۸ الانفال رکوع ۹ اور ۱۰ کے درمیان

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ
جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑے۔ وہ اور

اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ
جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور اُن کی مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔

سورۃ ۹ التوبۃ رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ؕ
اگر یہ توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں اور سمجھنے والے لوگوں

سورۃ ۹ التوبۃ رکوع ۲ اور ۳ کے درمیان

۴ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ

جو لوگ ایمان لائے اور وطن چھوڑ گئے اور خدا کی راہ میں مال اور جان سے جہاد کرتے رہے

أَعْظَمُ دَرَجَةً عِندَ اللَّهِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُم بِرَحْمَةٍ

خدا کے ہاں ان کے درجے بہت بڑے ہیں۔ وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔ اُن کا پروردگار اُن کو

مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ لَّهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ ۝

اپنی رحمت کی اور خوشنودی کی اور بہشتوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں اُن کے لئے نعمتہائے جاودانی ہے

سورۃ ۹ التوبہ رکوع ۱۳ اور ۱۴ کے درمیان

۵ إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۚ يُقَاتِلُونَ

خدا نے مومنوں سے اُن کی جانیں اور ان کے مال خرید لئے ہیں (اور اس کے) عوض میں ان کے لئے بہشت (تیار کی) ہے۔ یہ لوگ

فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ ۖ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنجِيلِ وَالْقُرْآنِ

خدا کی راہ میں لڑتے ہیں تو مارتے بھی ہیں۔ اور مارے جاتے بھی ہیں۔ یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے جس کا پورا کرنا اسے ضرور

سورۃ ۲ البقرۃ رکوع ۱۸ اور ۱۹ کے درمیان

۶ وَلَا تَقُولُوا لِمَن يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَٰكِن لَّا تَشْعُرُونَ ۝

اور جو لوگ خدا کی راہ میں مارے جائیں اُن کی نسبت یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں (وہ مردہ نہیں) بلکہ زندہ ہیں لیکن تم نہیں جانتے

سورۃ ۳ آل عمران رکوع ۱۶ اور ۱۷ کے درمیان

۷ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ عِندَ

جو لوگ خدا کی راہ میں مارے گئے اُن کو مرے ہوئے نہ سمجھنا (وہ مرے ہوئے نہیں ہیں) بلکہ خدا کے نزدیک زندہ ہیں اور

رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ۝ فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ

ان کو رزق مل رہا ہے۔ جو کچھ خدا نے اُن کو اپنے فضل سے بخش رکھا ہے اس میں خوش ہیں۔

سورۃ ۲۲ الحج رکوع ۹ اور ۱۰ کے درمیان

۱

فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ

اور نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اور خدا (کے دین کی رسی) کو پکڑے رہو۔ وہی تمہارا دوست ہے۔ اور خوب دوست اور خوب مددگار ہے

سورۃ ۲۴ النور رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

۱

رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ

(یعنی ایسے) لوگ جن کو خدا کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خرید و فروخت

سورۃ ۵۸ المجادلۃ رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

۱

فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ ۢبِمَا تَعْمَلُوْنَ

تو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو اور خدا اور اُس کے رسول کی فرمانبرداری کرتے رہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے خبردار ہے

سورۃ ۶۱ الصف پہلی رکوع سے ۲ کے درمیان

هُوَ الَّذِيْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ

وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اُسے اور سب دینوں پر

كُلِّهٖ ؕ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۚ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ

غالب کرے خواہ مشرکوں کو برا ہی لگے۔ مومنو! میں تم کو ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں عذاب

مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

الیم سے مخلصی دے۔ (وہ یہ کہ) خدا پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور

بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ

جان سے جہاد کرو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے

وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ

اور تم کو باغہائے جنت میں جن میں نہریں بہہ رہی ہیں اور پاکیزہ مکانات میں جو بہشت ہائے جاودانی میں (تیار ہیں) داخل کریگا یہ بڑی کامیابی ہے

۹ سورۃ ۷۳ اَلْمُزَّمِّل رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآىِٕفَةٌ مِّنَ

تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھ کے لوگ (کبھی) دو تہائی رات کے قریب اور (کبھی) آدھی رات اور (کبھی) تہائی

الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ

رات قیام کیا کرتے ہو۔ اور خدا تو رات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے اس نے معلوم کیا کہ تم اسکو نباہ نہ سکو گے تو اس نے تم پر مہربانی کی

فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ

پس جتنا آسانی سے ہو سکے (اتنا) قرآن پڑھ لیا کرو۔ اس نے جانا کہ تم میں بعض بیمار بھی ہوتے ہیں اور بعض خدا کے فضل

يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ

(یعنی معاش) کی تلاش ملک میں سفر کرتے ہیں اور بعض خدا کی راہ میں لڑتے

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

ہیں۔ تو جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا پڑھ لیا کرو اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور

وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ

خدا کو نیک (اور خلوص نیت سے) قرض دیتے رہو۔ اور جو عمل نیک تم اپنے لئے آگے بھیجو گے اس کو خدا کے ہاں

عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

بہتر اور صلے میں بزرگ تر پاؤ گے۔ اور خدا سے بخشش مانگتے رہو۔ بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے

سورۃ ۹۸ اَلْبَيِّنَة پہلی رکوع میں

وَيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝

اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور یہی سچا دین ہے۔

پہلے قبلہ اسلئے مقرر کیا گیا کہ کون پیغمبر کا تابع رہتا ہے ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں۔ تم اپنا منہ مسجد الحرام (یعنی خانۂ کعبہ) کی طرف پھیر لو

سورۃ ۲ البقرۃ رکوع ۱۶ اور ۱۷ کے درمیان

وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ

اور جس قبلے پر تم (پہلے) تھے اس کو ہم نے اس لئے مقرر کیا تھا کہ معلوم کریں کہ کون (ہمارے) پیغمبر کا تابع رہتا ہے

يَنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ۭ وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللّٰهُ ۭ وَمَا كَانَ

اور کون اُلٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور یہ بات (یعنی تحویل قبلہ لوگوں کو) گراں معلوم ہوئی مگر جن کو خدا نے ہدایت بخشی ہے (وہ

اللّٰهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ ۭ إِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ

اسے گراں نہیں سمجھتے) اور خدا ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو یونہی کھو دے۔ خدا تو لوگوں پر بڑا مہربان (اور) صاحب رحمت ہے۔ (اے محمد)

وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا ۚ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ

ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں۔ ہم تم کو اسی قبلے کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے تو اپنا منہ

الْحَرَامِ ۭ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۭ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ

مسجد حرام (یعنی خانۂ کعبہ) کی طرف پھیر لو۔ اور تم لوگ جہاں ہوا کرو (نماز پڑھنے کے وقت) اسی مسجد کی طرف منہ کر لیا کرو۔ اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے

لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ۝

وہ خوب جانتے ہیں کہ (نیا قبلہ) ان کے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔ اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں خدا اُن سے بیخبر نہیں۔

نیکی یہ نہیں کہ تم مشرق و مغرب کی طرف منہ کرلو نیکی یہ ہے اللہ پر فرشتوں پر کتاب پر پیغمبروں پر ایمان لائیں اور مال رشتہ داروں یتیموں اور محتاجوں مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں نماز پڑھیں زکوٰۃ دیں اور مصیبت میں ثابت قدم رہیں

سورۃ ۲ البقرۃ رکوع ۲۱ اور ۲۲ کے درمیان

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ

نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق و مغرب (کو قبلہ سمجھ کر ان) کی طرف منہ کرلو۔ بلکہ نیکی یہ ہے کہ

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ

لوگ خدا پر اور فرشتوں پر اور (خدا کی) کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں۔ اور مال باوجود عزیز

ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ

رکھنے کے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں (کے چھڑانے)

وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ

میں (خرچ کریں) اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور جب عہد کرلیں تو اس کو پورا کریں اور سختی اور

فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ

تکلیف میں اور (معرکہ) کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو (ایمان میں) سچے ہیں اور یہی ہیں جو (خدا سے) ڈرنے والے ہیں۔

رمضان کے روزے پورے کرلو۔ بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں پورے کرو یا روزے کے بدلے محتاج کو کھانا کھلادو۔ قرآن رمضان میں نازل ہوا۔ عورت تمہاری پوشاک اور تم اُن کی پوشاک ہو۔ مسجدوں میں اعتکاف بیٹھو۔ اس کتاب کو مبارک رات میں نازل فرمایا۔ اُسی رات میں تمام حکمت کے کام فیصل کئے جاتے ہیں۔ ہمنے اِس کو شب قدر میں نازل کیا۔ تمہیں کیا معلوم شب قدر کیا ہے ہزار مہینے سے بہتر ہے۔ اس میں روح اور فرشتے ہر کام کیلئے اُترتے ہیں طلوع صبح تک سلامتی ہے

سُورۃ ۲ اَلْبَقَرۃ رکوع ۲۲ اور ۲۳ کے درمیان

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

مومنو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں۔ جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۙ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰي سَفَرٍ

تاکہ تم پرہیزگار بنو۔ (روزوں کے دن) گنتی کے چند روز ہیں تو جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو

فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ وَعَلَي الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ۭ

دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کرلے اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھیں (لیکن رکھیں نہیں) وہ روزے کے بدلے محتاج

فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ۭ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

کو کھانا کھلا دیں اور جو کوئی شوق سے نیکی کرے تو اُسکے حق میں زیادہ اچھا ہے اور اگر سمجھو تو روزہ رکھنا ہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ

(روزوں کا مہینہ) رمضان کا مہینہ (ہے) جس میں قرآن (اوّل اوّل) نازل ہوا جو لوگوں کا رہنما ہے۔ اور (جس میں) ہدایت کی کھلی

مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۭ وَمَنْ كَانَ

نشانیاں ہیں اور (جو حق و باطل کو) الگ الگ کرنیوالا ہے۔ تو جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود چاہیئے کہ پورے مہینے کے روزے

مَرِيضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ

رکھے اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں رکھ کر اُن کا شمار پورا کرلے خدا تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی

بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ

نہیں چاہتا اور (یہ آسانی کا حکم) اس لئے (دیا گیا ہے) کہ تم روزوں کا شمار پورا کرلو اور اس احسان کے بدلے کہ خدا نے

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِىْ عَنِّىْ فَاِنِّىْ قَرِيبٌ ؕ اُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ

تم کو ہدایت بخشی ہے تم اس کو بزرگی سے یاد کرو اور اس کا شکر کرو۔ اور (اے پیغمبرؐ) جب تم سے میرے بندے میرے میں دریافت

فَلْيَسْتَجِيبُوْا لِىْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِىْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ

کریں تو (کہہ دو کہ) میں تو (تمہارے) پاس ہوں۔ جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اسکی دعا قبول کرتا ہوں تو اُنکو چاہئے کہ میرے حکموں

الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ

کو مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ نیک رستہ پائیں روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز کردیا گیا ہے وہ تمہاری

كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ

پوشاک اور تم اُن کی پوشاک ہو۔ خدا کو معلوم ہے کہ تم (اُن کے پاس جانے سے) اپنے حق میں خیانت کرتے تھے سو اُس نے تم پر مہربانی کی

وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۪ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ

اور تمہاری حرکات سے درگزر فرمائی۔ اب (تم کو اختیار ہے کہ) اُن سے مباشرت کرو۔ اور خدا نے جو چیز تمہارے لئے لکھ رکھی ہے (یعنی اولاد) اُسکو (خدا سے) طلب

مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۪ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ

کرو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے پھر روزہ (رکھ کر) رات تک پورا کرو

وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ فِى الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ

اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے ہو تو اُن سے مباشرت نہ کرو یہ خدا کی حدیں ہیں ان کے پاس نہ جانا۔ اسی طرح خدا اپنی

يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝

آیتیں لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بنیں۔

سورۃ ۴۴ الدُّخان کی ابتدا سے

۲

حٰمٓ ۝ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝

حٰم۔ اس کتاب روشن کی قسم۔ کہ ہم نے اس کو مبارک رات میں نازل فرمایا ہم تو رستہ دکھانے والے ہیں۔

فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۝ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۭ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝ رَحْمَةً

اسی رات میں تمام حکمت کے کام فیصل کئے جاتے ہیں۔ (یعنی) ہمارے ہاں سے حکم ہوکر۔ بیشک ہم ہی (پیغمبر کو) بھیجتے ہیں۔

مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

(یہ) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ وہ تو سننے والا جاننے والا ہے

۹۷ القدر کی پوری سورۃ

۳

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝

ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا۔ اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے؟

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ وَالرُّوْحُ

شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے۔ اس میں روح (الامین) اور فرشتے ہر کام کے

فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

(انتظام کے) لئے اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں۔ یہ (رات) طلوع صبح تک (امان اور) سلامتی ہے۔

خانہ کعبہ تیار کرنیکا حکم۔ ابراہیم اور اسمٰعیل بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے پہلا گھر جو مقرر کیا گیا تھا وہ مکہ میں ہے جو اس گھر تک جانیکا مقدور رکھے حج کرے۔ حضرت اسمٰعیل کی قربانی۔ بارہ مہینہ میں چار ماہ ادب کے ہیں۔ صفا مروہ عمرہ طواف قربانی کرے سر منڈوائے حج کی نیت کرلے تو نہ برا کام کرے نہ جھگڑا کرے عرفات سے مشعر الحرام پہنچکر خدا کا ذکر کرو اور منیٰ میں گنتی کے دن خدا کو یاد کرو۔ احرام کی حالت میں ہو تو شکار نہ مارنا۔ اونٹ کی قربانی کا طریقہ قربانی کا گوشت نہ اسکا خون خدا تک پہنچتا ہے بلکہ تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے۔ حضرت ابراہیم کی دعا۔ مسجد محترم لوگوں کیلئے یکساں بنایا ہے۔ جو روکتے ہیں اور شرارت سے کجروی کرتے ہیں انکو دردناک عذاب ملیگا چارپایوں کے ذبح کے وقت خدا کا نام لیں اپنا میل کچیل دور کریں اور خانہ قدیم کا طواف کریں

سورۃ ۲۲ الحج رکوع ۳ اور ۴ کے درمیان

وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِىْ شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ

اور (ایک وقت) جب ہم نے ابراہیم کیلئے خانۂ کعبہ کو مقام مقرر کیا (اور ارشاد فرمایا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیجو اور

الْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝ وَاَذِّنْ فِى النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ

طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں (اور) سجدہ کرنے والوں کیلئے میرے گھر کو صاف رکھا کرو

يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ۝ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِىْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ

اور لوگوں میں حج کیلئے ندا کردو کہ تمہاری طرف پیدل اور دبلے دبلے اونٹوں پر جو دور (دراز) رستوں سے چلے آتے ہیں

عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ۝ ثُمَّ لْيَقْضُوْا

(سوار ہوکر چلے آئیں۔ تاکہ اپنے فائدے کے کاموں کیلئے حاضر ہوں اور (قربانی کے) ایام معلوم میں چارپایاں مویشی (کے ذبح کے وقت)

تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ

جو خدا نے انکو دیئے ہیں ان پر خدا کا نام لیں، اس میں تم خود بھی کھاؤ اور فقیر درماندہ کو بھی کھلاؤ پھر چاہیئے لوگ اپنا میل کچیل دور کریں

فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۗ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ

اور نذریں پوری کریں اور خانہ قدیم (یعنی بیت اللہ) کا طواف کریں یہ (ہمارا حکم ہے) اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو خدا نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے تو پروردگار کے نزدیک اسکے حق میں بہتر ہے۔ اور تمہارے لئے مویشی حلال کر دیئے گئے ہیں سوا ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں، تو بتوں

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ
اور جب ہم نے خانۂ کعبہ کو لوگوں کے لئے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا اور (حکم دیا کہ) جس مقام پر ابراہیمؑ کھڑے ہوئے تھے

مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ
اس کو نماز کی جگہ بنالو۔ اور ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ کو کہا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنیوالوں اور رکوع کرنیوالوں

وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا
اور سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو اور جب ابراہیمؑ نے دعا کی کہ اے پروردگار اس جگہ کو امن کا

بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
شہر بنا اور اس کے رہنے والوں میں سے جو خدا پر اور روز آخرت پر ایمان لائیں اُن کے کھانے کو میوے عطا فرما

الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ
تو خدا نے فرمایا کہ جو کافر ہو گا میں اُس کو بھی کسی قدر متمتع کروں گا (مگر) پھر اس کو (عذاب) دوزخ کے (بھگتنے کے) لئے

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ
ناچار کردونگا اور وہ بُری جگہ ہے اور جب ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ بیت اللہ کی بنیادیں اُونچی کر رہے تھے (تو دعا کئے جاتے تھے کہ)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ
اے ہمارے پروردگار ہم سے یہ خدمت قبول فرما۔ بیشک تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ اے پروردگار ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے

لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ
رکھیو۔ اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا مطیع بناتے رہیو۔ اور (پروردگار) ہمیں ہمارے طریق عبادت بتا اور ہمارے حال پر (رحم)

أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ

کے ساتھ) توجہ فرما۔ بیشک تو توجہ فرمانے والا مہربان ہے۔ اے پروردگار ان (لوگوں) میں انہیں میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیجو جو انکو تیری

اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ؕ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کرے اور کتاب اور دانائی سکھایا کرے اور اُن (کے دلوں) کو پاک صاف کیا کرے۔ بیشک تو غالب اور صاحب حکمت ہے۔

سورۃ ۳ آلِ عمران رکوع ۹ اور ۱۰ کے درمیان

۳

قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرٰهِيمَ حَنِيفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝

کہہ دو کہ خدا نے سچ فرما دیا پس دینِ ابراہیم کی پیروی کرو جو سب سے بے تعلق ہو کر ایک (خدا) کے ہو رہے تھے اور مشرکوں سے نہ تھے

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِينَ ۝ ج

پہلا گھر جو لوگوں (کے عبادت کرنے) کے لئے مقرر کیا گیا تھا۔ وہی ہے جو مکّے میں ہے۔ بابرکت اور جہان کے لئے موجب ہدایت۔

فِيهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ إِبْرٰهِيمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى

اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک ابراہیمؑ کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے۔ جو شخص اس (مبارک) گھر میں داخل ہوا اس نے

النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ؕ

امن پا لیا۔ اور لوگوں پر خدا کا حق (یعنی فرض) ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے۔

سورۃ ۳۷ وَالصّٰٓفّٰت ۲ اور ۳ کے درمیان

۴

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصّٰلِحِينَ ۝ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيمٍ ۝ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ

اے پروردگار مجھے (اولاد) عطا فرما (جو) سعادتمندوں میں سے (ہو)۔ تو ہم نے اُن کو ایک نرم دل لڑکے کی خوشخبری دی جب وہ اُن کے ساتھ دوڑنے

السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ إِنِّي أَرٰى فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ

(کی عمر) کو پہنچا تو ابراہیم نے کہا کہ بیٹا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ (گویا) تم کو ذبح کر رہا ہوں تو تم سوچو کہ تمہارا کیا خیال ہے

قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِيٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ فَلَمَّآ

انہوں نے کہا کہ ابا جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجئے خدا نے چاہا تو آپ مجھے صابروں میں پایئے گا۔ جب دونوں

اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ۝ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۝ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا اِنَّا

نے حکم مان لیا اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹا دیا۔ تو ہم نے اُن کو پکارا کہ اے ابراہیم۔ تم نے خواب کو سچا کر دکھایا ہم نیکوکاروں

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ۝

کو ایسا ہی بدلا دیا کرتے ہیں۔ بلاشبہ یہ صریح آزمائش تھی۔

سُورۃ ۹ التَّوبَۃ رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

۵

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ

خدا کے نزدیک مہینے گنتی میں (بارہ ہیں یعنی) اس روز (سے) کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ کتاب خدا میں (برس کے) بارہ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ فَلَا تَظْلِمُوْا

مہینے (لکھے ہوئے) ہیں۔ ان میں سے چار مہینے ادب کے (ذیقعدہ۔ ذی الحج۔ محرم۔ رجب) ہیں یہی دین (کا) سیدھا (رستہ)

فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ قف

ہے تو اُن (مہینوں) میں (قتال ناحق سے) اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا

سُورۃ ۲ اَلْبَقَرَۃ رکوع ۱۸ اور ۱۹ کے درمیان

۶

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ

بیشک (کوہ) صفا اور مروہ خدا کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تو جو شخص خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اُس پر کچھ گناہ نہیں کہ دونوں

عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ

کا طواف کرے (بلکہ طواف ایک قسم کا نیک کام ہے) اور جو کوئی نیک کام کرے تو خدا قدر شناس اور دانا ہے

سورۃ ۲ اَلْبَقَرۃ رکوع ۲۳ اور ۲۵ کے درمیان

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ

اور خدا (کی خوشنودی) کے لئے حج اور عُمرے کو پُورا کرو۔ اور اگر (رستے میں) روک لئے جاؤ تو جیسی قربانی میسّر ہو (کردو) اور جب

وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ

تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈاؤ۔ اور اگر کوئی تم میں بیمار ہو یا

مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖۤ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ

اُس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو۔ تو اگر وہ سر منڈالے تو اُس کے بدلے روزے رکھے یا صدقہ دے یا

اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَاۤ اَمِنْتُمْ ۟ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ

قُربانی کرے۔ پھر جب (تکلیف دُور ہوکر) تم مطمئن ہو جاؤ۔ تو جو (تم میں) حج کے وقت تک عُمرے سے فائدہ اُٹھانا چاہے وہ جیسی

الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ

قربانی میسر ہو کرے۔ اور جس کو (قربانی نہ ملے وہ تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات جب واپس ہو۔

تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِى الْمَسْجِدِ

یہ پُورے دس ہوئے یہ حکم اُس شخص کے لئے ہے جس کے اہل و عیال مکّے میں نہ رہتے

الْحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۟ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ

ہوں۔ اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ خدا سخت عذاب دینے والا ہے۔ حج کے مہینے (معین)

مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي

ہیں (جو) معلوم ہیں۔ تو جو شخص ان مہینوں میں حج کی نیت کر لے تو حج (کے دنوں) میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے نہ کوئی بُرا کام کرے

الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ

اور نہ کسی سے جھگڑے۔ اور جو نیک کام تم کرو گے وہ خدا کو معلوم ہو جائے گا۔ اور زادِ راہ (یعنی رستے کا خرچ) ساتھ لے جاؤ کیونکہ

التَّقْوٰى ۚ وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا

بہتر (فائدہ) زادِ راہ (کا) پرہیزگاری ہے۔ اور اے اہلِ عقل مجھ سے ڈرتے رہو۔ اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں کہ (حج کے دنوں میں

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ

بذریعۂ تجارت) اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو۔ اور جب عرفات سے واپس ہونے لگو تو مشعرِ حرام (مزدلفے) میں خدا کا ذکر

وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ۝

کرو۔ اور اس طرح ذکر کرو جس طرح اُس نے تم کو سکھایا۔ اور اس سے پیشتر تم لوگ (ان طریقوں سے محض) ناواقف

ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

تھے پھر جہاں سے اور لوگ واپس ہوں وہیں سے تم بھی واپس ہو اور خدا سے بخشش مانگو۔ بیشک خدا بخشنے والا

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ

اور رحمت کرنے والا ہے۔ پھر جب حج کے تمام ارکان پورے کر چکو تو (منیٰ میں) خدا کو یاد کرو۔ جس طرح اپنے باپ دادا کو یاد کیا

اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ

کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو (خدا سے) التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو (جو دینا ہے) دنیا ہی

فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا

میں عنایت کر ایسے لوگوں کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ اور بعضے ایسے ہیں کہ دعا کرتے ہیں کہ پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما

حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ

اور آخرت میں بھی نعمت بخشیو اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیو۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے ان کے کاموں کا

مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ

حصّہ (یعنی اجر نیک تیار) ہے اور خدا جلد حساب لینے والا (اور جلد اجر دینے والا) ہے اور (قیام منیٰ کے) دنوں میں (جو) گنتی کے (دن ہیں)

فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ

خدا کو یاد کرو اگر کوئی جلدی کرے (اور) دو ہی دن میں (چل دے) تو اس پر بھی کچھ گناہ نہیں اور جو بعد تک ٹھہرا رہے اُس پر

اتَّقٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ

بھی کچھ گناہ نہیں یہ باتیں اس شخص کیلئے ہیں جو (خدا سے) ڈرے اور تم لوگ خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تم
سب اس کے پاس جمع کئے جاؤ گے

سُورۃ ۵ اَلْمَآئِدَۃ رکوع ۱۲ اور ۱۳ کے درمیان

۸

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ

مومنو! کسی قدر شکار سے جن کو تم ہاتھوں اور نیزوں سے پکڑ سکو خدا تمہاری آزمائش کریگا (یعنی حالتِ احرام

وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ

میں شکار کی ممانعت سے) تاکہ معلوم کرے کہ اُس سے غائبانہ کون ڈرتا ہے۔ تو جو اس کے بعد زیادتی کرے اُس کے لئے دُکھ دینے

فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ

والا عذاب (طیّار) ہے۔ مومنو! جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار نہ مارنا۔

وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا

اور جو تم میں سے جان بُوجھ کر اُسے مارے تو (یا تو اس کا) بدلا (دے اور وہ یہ ہے کہ) اسی طرح کا چارپایہ جسے تم میں سے دو معتبر

عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ
شخص مقرر کر دیں قربانی (کرے اور یہ قربانی) کعبے پہنچائی جائے یا کفارہ (دے اور وہ) مسکینوں کو کھانا کھلانا (ہے) یا اس کے

ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ
برابر روزے رکھے تاکہ اپنے کام کی سزا (کا مزہ) چکھے۔ (اور) جو پہلے ہو چکا وہ خدا نے معاف کر دیا اور جو پھر (ایسا کام) کریگا

اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا
تو خدا اُس سے انتقام لے گا۔ اور خدا غالب (اور) انتقام لینے والا ہے۔ تمہارے لئے دریا (کی چیزوں) کا شکار اور اُن کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے

لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
(یعنی) تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لئے اور جنگل (کی چیزوں) کا شکار جب تک تم احرام کی حالت میں ہو تم پر حرام ہے۔ اور خدا سے جس

الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ
کے پاس تم (سب) جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہو خدا نے عزت کے گھر (یعنی) کعبے کو لوگوں کے لئے موجب امن مقرر فرمایا ہے اور عزت کے

وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ؕ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
مہینوں کو (ذیقعدہ۔ ذی الحجہ۔ محرم۔ رجب) اور قربانی کو اور اُن جانوروں کو جن کے گلے میں پٹے بندھے ہوں۔ یہ اس لئے کہ تم جان لو

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ
کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے خدا سب کو جانتا ہے اور یہ کہ خدا کو ہر چیز کا علم ہے۔ جان رکھو کہ خدا

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ؕ
سخت عذاب دینے والا ہے۔ اور یہ کہ خدا بخشنے والا مہربان بھی ہے

۹ سورۃ الحج ۲۲ رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ
اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لئے شعائر خدا مقرر کیا ہے ان میں تمہارے لئے فائدے ہیں تو (قربانی کرنے کے وقت)

اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ

قطار باندھ کر اُن پر خدا کا نام لو جب پہلو کے بل گر پڑیں تو اُن میں سے کھاؤ اور قناعت سے بیٹھ رہنے والوں

وَالْمُعْتَرَّ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا

اور سوال کرنیوالوں کو بھی کھلاؤ۔ اس طرح ہم نے اُن کو تمہارے زیرِ فرمان کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو۔ خدا تک نہ اُن کا گوشت پہنچتا ہے

وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا

اور نہ خون۔ بلکہ اس تک تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے۔ اسی طرح خدا نے اُن کو تمہارا مسخر کر دیا ہے تاکہ اس بات کے

اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

بدلے کہ اس نے تم کو ہدایت بخشی ہے اُسے بزرگی سے یاد کرو۔ (اے پیغمبر) نیکوکاروں کو خوشخبری سنا دو

سورۃ ۱۴ ابراهیم رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

۱۰

رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ

اے پروردگار میں نے اپنی اولاد میدان (مکہ) میں جہاں کھیتی نہیں تیرے عزت (و ادب) والے گھر کے پاس لا بسائی ہے۔

الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ

اے پروردگار تاکہ یہ نماز پڑھیں۔ تو لوگوں کے دلوں کو ایسا کر دے کہ ان کی طرف جھکے رہیں اور

اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ

اُن کو میووں سے روزی دے تاکہ (تیرا) شکر کریں۔ اے پروردگار جو بات ہم چھپاتے

مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي

اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ تو سب جانتا ہے۔ اور خدا سے کوئی چیز مخفی نہیں (نہ) زمین میں

السَّمَآءِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ

نہ آسمان میں۔ خدا کا شکر ہے جس نے مجھ کو بڑی عمر میں اسمٰعیل اور اسحٰق بخشے

إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَآءِ ۝ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلٰوةِ وَمِن ذُرِّيَّتِي

بے شک میرا پروردگار دعا سننے والا ہے۔ اے پروردگار مجھ کو (ایسی توفیق عنایت) کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی (یہ توفیق بخش)

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

اے پروردگار میری دعا قبول فرما۔ اے پروردگار حساب (کتاب) کے دن مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور مومنوں کو مغفرت کیجیو

سورۃ ۲۲ الحج رکوع ۲ اور ۳ کے درمیان

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي

جو لوگ کافر ہیں اور (لوگوں کو) خدا کے رستے سے اور مسجد محترم سے جسے ہم نے لوگوں کے لئے

جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَآءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ ۚ وَمَن يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ

یکساں (عبادت گاہ) بنایا ہے روکتے ہیں خواہ وہ وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر سے آنے والے۔ اور جو اس میں شرارت سے کجروی

بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝

(و کفر) کرنا چاہے اس کو ہم درد دینے والے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

کون ہے جو اللہ کو قرضِ حسنہ دے

سورۃ ۲ البقرۃ رکوع ۳۱ اور ۳۲ کے درمیان

مَن ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً ۚ

کوئی ہے کہ خدا کو قرضِ حسنہ دے کہ وہ اس کے بدلے اس کو کئی حصے زیادہ دیگا۔

وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْسُطُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

اور خدا ہی روزی کو تنگ کرتا اور (وہی اسے) کشادہ کرتا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے

سُورۃ ۵ المائدۃ رکوع ۲ اور ۳ کے درمیان

وَأَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّأُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَأُدْخِلَنَّكُمْ

اور خدا کو قرضِ حسنہ دو گے تو میں تم سے تمہارے گناہ دُور کر دونگا اور تم کو بہشتوں میں

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

داخل کرونگا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔

سُورۃ ۵۷ الحدید رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ

کون ہے جو خدا کو (نیت) نیک (اور خلوص سے) قرض دے تو وہ اُس کو اس سے دگنا ادا کرے اور اس کے لئے عزت کا صلہ (یعنی جنت) ہے

سُورۃ ۵۷ الحدید رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

وَأَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ

اور خدا کو (نیت) نیک (اور خلوص سے) قرض دیتے ہیں ان کو دوچند ادا کیا جائے گا اور ان کے لئے عزت کا صلہ ہے

سُورۃ ۶۴ التغابن رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ

اگر تم خدا کو (اخلاص اور نیت) نیک (سے) قرض دو گے تو وہ تم کو اُس کا دوچند دے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دیگا

حَلِيْمٌ ۝ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

اور خدا قدر شناس اور بردبار ہے پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا غالب (اور) حکمت والا

اللہ کے راہ میں خرچ کرو

[1] جس میں تم کو نائب بنایا اُس میں سے خرچ کرو۔ [2] خرچ کرو ماں باپ کو رشتہ داروں
کو یتیموں کو محتاجوں کو مسافروں کو [3] جو کچھ ہم نے دیا ہے اُسمیں سے پوشیدہ اور ظاہر
خرچ کرو یہ تجارت کبھی تباہ نہیں ہوگی [4] اپنے صدقات احسان رکھنے ایذا دینے سے
برباد نہ کر دینا خدا کی خوشنودی حاصل کرنے مال خرچ کرتے رہنا بُری چیز دینے کا قصد
کرنا شیطان تنگدستی کا خوف دلاتا ہے خدا تم سے بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے۔
[5] جب تک عزیز چیزوں میں سے صرف نہ کرو گے نیکی حاصل نہ کر سکو گے [6] جو آسودگی اور
تنگی میں خرچ کرتے ہیں خدا انکو دوست رکھتا ہے۔ [8] اُن کے مال میں مانگنے اور نہ
مانگنے والے کا حق ہوتا ہے [9] یتیم پر ستم نہ کرنا مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا۔ [10] جو نیکی لیکر
آئیگا ویسی دس نیکیاں ملینگی [11] قارون کو اتنے خزانے دیئے تھے اُن کی کنجیاں ایک
طاقتور جماعت کو اُٹھانی مشکل ہوتی ہیں پس ہم نے قارون کو اور اس کے گھر کو زمین
میں دھنسا دیا۔ [12] سونا چاندی جمع کرتے ہیں اسکو خدا کے رستے میں خرچ نہیں کرتے انکو
عذاب الیم کی خبر سنا دو۔ [13] صدقات مفلسوں محتاجوں اور جن کی تالیف قلوب منظور
ہے دیا کرو اور غلاموں کے آزاد کرانے میں اور قرض داروں کے قرض ادا کرنے میں
[14] یتیم کی خاطر نہیں کرتے [16] اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو

سورة ۵۷ الحدید پہلی رکوع میں

[1] اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ

(تو) خدا پر اور اُسکے رسول پر ایمان لاؤ اور جس (مال) میں اس نے تم کو (اپنا) نائب بنایا ہے اسمیں سے خرچ کرو جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور (مال) خرچ کرتے رہے اُن کیلئے بڑا اجر ہے

[2] سورة ۲ البقرة رکوع ۲۵ اور ۲۶ کے درمیان

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ڛ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَ

(اے محمد) لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ (خدا کی راہ میں) کس طرح کا مال خرچ کریں۔ کہدو کہ (جو چاہو خرچ کرو لیکن) جو مال خرچ کرنا چاہو

الْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ

وہ درجہ بدرجہ اہل استحقاق یعنی) ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ

(سب کو دو) اور جو بھلائی تم کروگے خدا اُس کو جانتا ہے۔

سُورۃ ۳۵ فَاطِر رکوع ۳ اور ۴ کے درمیان

۳

اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

جو لوگ خدا کی کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے

سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۝ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ

اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اُس تجارت (کے فائدے) کے اُمیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی۔ کیونکہ خدا انکو

مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝

پورا پورا بدلا دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دیگا۔ وہ تو بخشنے والا (اور) قدردان ہے

سُورۃ ۲ اَلْبَقَرَة رکوع ۳۵ اور ۳۸ کے درمیان

۴

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ

مومنو اپنے صدقات (وخیرات) احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اُس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو دکھانے

يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَاۗءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ

کے لئے مال خرچ کرتا ہے اور خدا اور روزِ آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔ تو اُس (کے مال) کی

صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۭ لَا يَقْدِرُوْنَ

مثال اُس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ (اسی طرح) یہ (ریاکار) لوگ

عَلٰي شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ

اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے۔ اور خدا ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا اور جو لوگ خدا کی خوشنودی

يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَثْبِيتًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ كَمَثَلِ

حاصل کرنے کے لئے اور خلوص نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ ان کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی

جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ فَإِن لَّمْ يُصِبْهَا

جگہ پر واقع ہو (جب) اس پر مینہ پڑے تو دگنا پھل لائے اور اگر مینہ نہ بھی پڑے تو خیر

وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ أَيَوَدُّ أَحَدُكُمْ أَن تَكُونَ

پھوار ہی سہی۔ اور خدا تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے بھلا تم میں کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کا

لَهُ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُ فِيهَا مِن

کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں بہ رہی ہوں اور اس میں اس کے لئے ہر قسم کے

كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءُ فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ

میوے موجود ہوں اور اسے بڑھاپا آپکڑے اور اس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں۔ تو (ناگہاں) اس باغ پر آگ کا

فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ۝

بھرا ہوا بگولا چلے اور وہ جل (کر راکھ کا ڈھیر ہو) جائے۔ اس طرح خدا تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنفِقُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُم

(اور سمجھو) مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم کماتے ہو اور جو چیزیں ہم تمہارے لئے

مِّنَ الْأَرْضِ ۖ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنفِقُونَ وَلَسْتُم بِآخِذِيهِ

زمین سے نکالتے ہیں ان میں سے (راہ خدا میں) خرچ کرو۔ اور بری ناپاک چیزیں دینے کا قصد نہ کرنا کہ (اگر وہ چیزیں

إِلَّا أَن تُغْمِضُوا فِيهِ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝ الشَّيْطَانُ

تمہیں دی جائیں تو) بجز اس کے کہ (لیتے وقت) آنکھیں بند کر لو ان کو کبھی نہ لو۔ اور جان رکھو کہ خدا بے پروا (اور) قابل ستائش ہے (اور دیکھنا)

يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم بِالْفَحْشَاءِ ۖ وَاللَّهُ يَعِدُكُم مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ

شیطان (کا کہا نہ ماننا وہ) تمہیں تنگ دستی کا خوف دلاتا اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور خدا تم سے اپنی بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے

وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُؤْتَ الْحِكْمَةَ

اور خدا بڑی کشائش والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے۔ وہ جس کو چاہتا ہے دانائی بخشتا ہے اور جس کو دانائی ملی بے شک

فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۝ وَمَا أَنفَقْتُم مِّن

اس کو بڑی نعمت ملی۔ اور نصیحت تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہیں اور تم (خدا کی راہ میں) جس طرح

نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُم مِّن نَّذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ

کا خرچ کرو یا کوئی نذر مانو خدا اس کو جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار

أَنصَارٍ ۝ إِن تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۖ وَإِن تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا

نہیں۔ اگر تم خیرات ظاہر دو تو وہ بھی خوب ہے اور اگر پوشیدہ دو اور وہ بھی

الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَيُكَفِّرُ عَنكُم مِّن سَيِّئَاتِكُمْ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

اہل حاجت کو تو وہ خوب تر ہے۔ اور (اس طرح کا دینا) تمہارے گناہوں کو بھی دور کر دے گا۔ اور خدا کو تمہارے سب کاموں

خَبِيرٌ ۝ لَّيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يَشَاءُ ۗ

کی خبر ہے۔ (اے محمد) تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو بلکہ خدا ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے۔ اور (مومنو)

وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلِأَنفُسِكُمْ ۚ وَمَا تُنفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ ۚ

تم جو مال خرچ کرو گے تو اس کا فائدہ تمہیں کو ہے۔ اور تم جو خرچ کرو گے خدا کی خوشنودی کے لئے کرو گے

وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ۝ لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ

اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دیا جائے گا۔ اور تمہارا کچھ نقصان نہیں کیا جائے گا۔ (اور ہاں تم جو خرچ کرو گے تو)

أُحْصِرُوْا فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ

اُن حاجتمندوں کے لئے جو خدا کی راہ میں رُکے بیٹھے ہیں اور ملک میں کسی طرف جانے کی طاقت نہیں رکھتے (اور مانگنے سے عار رکھتے ہیں) یہاں تک کہ

الْجَاهِلُ أَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ لَا يَسْئَلُوْنَ النَّاسَ إِلْحَافًا

نہ مانگنے کی وجہ سے ناواقف شخص ان کو غنی خیال کرتا ہے اور تم قیافے سے ان کو صاف پہچان لو کہ حاجتمند ہیں اور شرم کے سبب لوگوں

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۞ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ

سے منہ پھوڑ کر (اور) لپٹ کر نہیں مانگ سکتے اور تم جو مال خرچ کروگے کچھ شک نہیں کہ خدا اُس کو جانتا ہے۔ جو لوگ اپنا مال رات

وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

اور دن پوشیدہ اور ظاہر (راہِ خدا میں) خرچ کرتے رہتے ہیں ان کا صلہ پروردگار کے پاس ہے۔ اور اُن کو (قیامت کے دن) کسی طرح کا

هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۞

خوف ہوگا اور نہ غم۔

سُورۃ ۳ اٰلِ عِمرٰن رکوع ۹ اور ۱۰ کے درمیان

۵

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۚ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللّٰهَ

(مومنو) جب تک تم اُن چیزوں میں سے جو تمہیں عزیز ہیں (راہِ خدا میں) صرف نہ کروگے کبھی نیکی حاصل نہ کر سکو گے اور جو چیز تم صرف کروگے

بِهٖ عَلِيْمٌ ۞

خدا اُس کو جانتا ہے

سُورۃ ۳ اٰلِ عِمرٰن رکوع ۱۳ اور ۱۴ کے درمیان

۶

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ

جو آسودگی اور تنگی میں (اپنا مال خدا کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف

عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ

اور خدا نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے کرتے ہیں

سُورۃ ۷۰ اَلْمَعَارِجِ پہلی رکوع میں

ملـ

وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ وَالَّذِيْنَ

اور جن کے مال میں حصہ مقرر ہے۔ (یعنی) مانگنے والے کا۔ اور نہ مانگنے والے کا۔ اور جو

يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ

روزِ جزا کو سچ سمجھتے ہیں۔ اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں۔

سُورۃ ۵۱ اَلذّٰرِيٰتِ پہلی رکوع میں

ش

وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ

اور اُن کے مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے (دونوں) کا حق ہوتا ہے۔

سُورۃ ۹۳ اَلضُّحٰى آیت ۹ سے ۱۱ تک

ملـ ۹

فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ

تو تم بھی یتیم پر ستم نہ کرنا۔ اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا بیان کرتے رہنا

سُورۃ ۶ اَلْاَنْعَام رکوع ۱۹ اور ۲۰ کے درمیان

ملـ ۱

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا

جو کوئی (خدا کے حضور) نیکی لے کر آئے گا اُس کو ویسی دس نیکیاں ملیں گی۔ اور جو برائی لائے گا اُسے سزا ویسی ہی

يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ

ملے گی اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

سُورة ۲۸ القصص رکوع ۷ اور ۹ کے درمیان

ع ۱۱

إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِن قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا

قارون موسےٰ کی قوم میں سے تھا اور اُن پر تعدّی کرتا تھا۔ اور ہم نے اُس کو اتنے خزانے دیئے تھے

إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ

کہ اُن کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اُٹھانی مشکل ہوتیں جب اُس سے اس کی قوم نے کہا کہ اترائیے مت

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ۝ وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ ۖ وَلَا

کہ خدا اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جو (مال) تم کو خدا نے عطا فرمایا ہے اس سے آخرت (کی بھلائی) طلب

تَنسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا ۖ وَأَحْسِن كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ ۖ وَلَا تَبْغِ

کیجئے اور دنیا سے اپنا حصّہ نہ بھلائیے اور جیسی خدا نے تم سے بھلائی کی ہے (ویسی) تم بھی (لوگوں سے) بھلائی کرو۔ اور ملک

الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ۝ قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ

میں طالبِ فساد نہ ہو۔ کیونکہ خدا فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ بولا کہ یہ (مال) مجھے میری دانش

عِلْمٍ عِندِي ۚ أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِن قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ

(کے زور) سے ملا ہے۔ کیا اُس کو معلوم نہیں کہ خدا نے اس سے پہلے بہت سی اُمتیں جو اس سے قوت میں بڑھ کر اور جمعیت

أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا ۚ وَلَا يُسْأَلُ عَن ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ۝ فَخَرَجَ

میں بیشتر تھیں ہلاک کر ڈالی ہیں۔ اور گنہگاروں سے اُن کے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جائے گا تو

عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ ۖ قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا يَا لَيْتَ

(ایک روز) قارون (بڑی) آرائش (اور ٹھاٹھ) سے اپنی قوم کے سامنے نکلا۔ جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے کہنے لگے کہ

لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ

جیسا (مال و متاع) قارون کو ملا ہے کاش (ایسا ہی) ہمیں بھی ملے۔ وہ تو بڑا ہی صاحبِ نصیب ہے۔ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہنے لگے

وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا وَلَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ

کہ تم پر افسوس۔ مومنوں اور نیکو کاروں کے لئے (جو) ثواب خدا (کے ہاں تیار ہے وہ) کہیں بہتر ہے۔ اور وہ صرف صبر کرنے والوں

فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

ہی کو ملے گا۔ پس ہم نے قارون کو اور اُس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا۔ تو خدا کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار نہ ہو سکی

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ۝ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ

اور نہ وہ بدلا لے سکا۔ اور وہ لوگ جو کل اُس کے رُتبے کی تمنا کرتے تھے صبح کو

وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ

کہنے لگے ہائے شامت! خدا ہی تو اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ

اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۖ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ تِلْكَ الدَّارُ

کر دیتا ہے۔ اگر خدا ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ ہائے خرابی! کافر نجات نہیں پا سکتے۔ وہ (جو) آخرت کا

الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِى الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۚ

گھر (ہے) ہم نے اُسے اُن لوگوں کے لئے (تیار) کر رکھا ہے جو ملک میں ظلم اور فساد کا ارادہ نہیں رکھتے۔

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ

اور انجام (نیک) تو پرہیزگاروں ہی کا ہے۔ جو شخص نیکی لے کر آئے گا اُس کے لئے اس سے بہتر (صلہ موجود) ہے اور جو بُرائی

فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

لائے گا تو جن لوگوں نے بُرے کام کئے اُن کو بدلا بھی اسی طرح کا ملیگا جس طرح کے وہ کام کرتے تھے۔

سُورۃ ۹ اَلتَّوبَۃ رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

پ ۱۰

وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُم

اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو خدا کے رستے میں خرچ نہیں کرتے اُن کو اس دن کے عذابِ الیم کی

بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ يَوْمَ يُحْمَى عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَ

خبر سنا دو۔ جس دن وہ (مال) دوزخ کی آگ میں (خوب) گرم کیا جائے گا۔ پھر اس سے ان (بخیلوں) کی پیشانیاں

جُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ هَذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ ۝

اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی (اور کہا جائے گا کہ) یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا سو جو تم جمع کرتے تھے (اب) اس کا مزہ چکھو

سُورۃ ۹ اَلتَّوبَۃ رکوع ۷ اور ۸ کے درمیان

پ ۱۰

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ

صدقات (یعنی زکوٰۃ و خیرات) تو مفلسوں اور محتاجوں اور کارکنان صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جن کی

قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ

تالیف قلوب منظور ہے اور غلاموں کے آزاد کرانے میں اور قرضداروں (کے قرض ادا کرنے میں) اور خدا کی راہ میں اور

فَرِيضَةً مِنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

مسافروں (کی مدد) میں (بھی یہ مال خرچ کرنا چاہئے یہ حقوق) خدا کی طرف سے مقرر کر دیئے گئے ہیں اور خدا جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔

سُورۃ ۴ اَلنِّسَاء رکوع ۱۸ اور ۱۹ کے درمیان

پ ۵

وَأَنْ تَقُومُوا لِلْيَتَامَى بِالْقِسْطِ ۚ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ

اور یہ (بھی حکم دیتا ہے) کہ یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو اور جو بھلائی تم کرو گے خدا اُس

كَانَ بِهِ عَلِيمًا ۝

کو جانتا ہے۔

سورۃ ۸۹ الفجر کی پہلی رکوع میں

۱۵

كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۙ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۙ

نہیں۔ بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے۔ اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو۔

سورۃ ۱۰۷ الماعون کی پہلی رکوع میں

۱۶

فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۙ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۙ

یہ وہی (بدبخت) ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔ اور فقیر کو کھانا کھلانے کیلئے (لوگوں کو) ترغیب نہیں دیتا

قرآن پڑھنے لگو تو شیطان سے پناہ مانگ لیا کرو اور شیطانی وسوسوں سے پناہ مانگو

سورۃ ۲۳ المؤمنون رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۙ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۙ

اور کہو کہ اے پروردگار میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور اے پروردگار اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آموجود ہوں

اس آیتِ شریفہ میں باللہ کے آگے اعوذ شامل کیا گیا ہے

جیساکہ عام پڑھا جاتا ہے

سورۃ ۱۶ النحل رکوع ۱۲ اور ۱۳ کے درمیان

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۙ

شیطان مردود سے پناہ مانگتا ہوں

سورۃ ۴۱ حٰمٓ السجدۃ رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اور اگر تمہیں شیطان کی جانب سے کوئی وسوسہ پیدا ہو تو خدا کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بے شک وہ سنتا جانتا ہے

سورۃ ۱۶ النحل رکوع ۱۲ اور ۱۳ کے درمیان

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

اور جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے پناہ مانگ لیا کرو۔

شیطان کی اور ہر چیز کی بُرائی اور جادو کی بُرائی اور حسد کی برائی سے بچنے کے لئے دعا

پارۂ عمّ کی آخیر کی دو سورتیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ

کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں۔ ہر چیز کی بُرائی سے جو اس نے پیدا کی ۔ اور شب تاریک کی بُرائی سے جب

اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ

اُس کا اندھیرا چھا جائے۔ اور گنڈوں پر (پڑھ پڑھ کر) پھونکنے والیوں کی بُرائی سے ۔ اور حسد کرنے والے کی

حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

جب حسد کرنے لگے۔ بُرائی سے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِکِ النَّاسِ ۙ اِلٰہِ النَّاسِ

کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں (یعنی) لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی۔ لوگوں کے معبودِ برحق کی ۔

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ

(شیطان) وسوسہ انداز کی بُرائی سے جو (خدا کا نام سُنکر) پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ جو لوگوں کے دلوں میں

صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

وسوسے ڈالتا ہے۔ (خواہ وہ) جنّات سے (ہو) یا انسانوں میں سے

اپنی خطاؤں کا اقرار کرتے ہوئے مغفرت کیلئے دعا

سُورۃ ۲۱ الانبیاء رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے۔ (اور) بیشک میں قصوروار ہوں

سُورۃ ۲۸ القصص رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ

تو بولے کہ اے پروردگار میں نے اپنے آپ ظلم کیا تو مجھے بخش دے۔

سُورۃ ۷ الاعراف رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ

دونوں عرض کرنے لگے کہ پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کریگا۔ تو ہم

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۝
تباہ ہو جائیں گے

اللہ تعالیٰ سے تائید و مدد اور حمایت طلب کرنا

سورۃ ۷۳ اَلْمُزَّمِّل پہلے رکوع میں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا

اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو اُسی کو اپنا کارساز بناؤ۔

سورۃ ۷۳ اَلْمُزَّمِّل پہلے رکوع میں

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا

(وہی) مشرق اور مغرب کا مالک (ہے اور) اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو اُسی کو اپنا کارساز بناؤ

سورۃ ۹ اَلتَّوْبَة رکوع ۱۳ اور ۱۴ کے درمیان

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَمَا

خدا ہی ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ وہی زندگانی بخشتا اور (وہی) موت دیتا ہے

لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ۝

اور خدا کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے۔

سورۃ ۴ اَلنِّسَآءِ ۲۲ اور ۲۳ کے درمیان

اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ

خدا ہی معبود واحد ہے۔ اور اس سے پاک ہے کہ اس کے اولاد ہو۔ جو کچھ

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝

آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اُسی کا ہے۔ اور خدا ہی کارساز کافی ہے۔

سورۃ ۳ آلِ عِمْرَان رکوع ۱۷ اور ۱۸ کے درمیان

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

ہم کو خدا کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے

سورۃ ۸ اَلْاَنْفَال رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ

وہ خوب حمایتی اور خوب مددگار ہے۔

سورۃ ۴ اَلنِّسَآءِ رکوع ۶ اور ۷ کے درمیان

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا

اور خدا ہی کافی کارساز اور کافی مددگار ہے

اللہ تعالیٰ پر توکل کرنا

سُورۃ ۹ اَلتَّوْبَۃ رکوع ۱۵ اور ۱۶ کے درمیان

حَسْبِیَ اللّٰہُ ۖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ؕ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

خدا مجھے کفایت کرتا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اُسی پر میرا بھروسا ہے۔ اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے

سُورۃ ۱۳ الرَّعْد رکوع ۳ اور ۴ کے درمیان

قُلْ ھُوَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْہِ مَتَابِ ○

کہدو وہی تو میرا پروردگار ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں میں اُسی پر بھروسا رکھتا ہوں اور اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں

سُورۃ ۴ النِّسَآء رکوع ۱۰ اور ۱۱ کے درمیان

وَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ ؕ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا

اور خدا پر بھروسا رکھو۔ اور خدا ہی کافی کارساز ہے۔

سُورۃ ۲۶ الشُّعَرَآء رکوع ۱۰ اور ۱۱ کے درمیان

فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَوَکِّلِیْنَ

اور جب (کسی کام کا) عزم مصمم کرلو۔ تو خدا پر بھروسا رکھو۔ بیشک خدا بھروسا رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے

سورۃ ۸ الاَنْفَال رکوع ۶ اور ۷ کے درمیان

وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَاِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ

اور جو شخص خدا پر بھروسا رکھتا ہے تو خدا غالب حکمت والا ہے

علم و دانش کے لئے دعا

سُورۃ ۲۶ اَلشُّعَرَآءِ رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ

اے پروردگار مجھے علم و دانش عطا فرما اور نیکوکاروں میں شامل کر۔

سُورۃ ۲۰ طٰهٰ رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

اور دعا کر کہ میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم دے

تاکید کی ہے کہ میرا اور ماں باپ کا شکر کرتا رہ۔ جو مال خرچ کرنا چاہو ماں باپ کو قریب کے
رشتہ داروں کو یتیموں کو محتاجوں کو مسافروں کو۔ ماں باپ اور رشتہ داروں کے لئے
دستور کے مطابق وصیت کر جائیں اگر کسی کو حق تلفی کا اندیشہ ہو تو وارثوں میں صلح کرا دو
ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے اگر تیرے ماں
باپ میرے ساتھ کسی کو شریک بنائیں تو ان کا کہا نہ مان۔ ماں باپ کے ساتھ بھلائی
کرتے رہو اور ان کے آگے اُف تک نہ کہنا اور انہیں نہ جھڑکنا ادب اور عجز و نیاز کے ساتھ
اُن کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو۔ اُس کی ماں نے تکلیف سے پیٹ میں
رکھا اور تکلیف ہی سے جنا اوس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھوڑنا ڈھائی برس
میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب خوب جوان ہوتا ہے اور چالیس برس کو پہنچتا ہے

سورۃ ۳۱ لقمٰن رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰی وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ

اور ہم نے انسان کو جسے اُس کی ماں تکلیف پر تکلیف سہ کر پیٹ میں اُٹھائے رکھتی ہے (پھر اس کو دودھ پلاتی ہے) اور (آخر کار) دو برس میں اس کا دودھ

فِیْ عَامَیْنِ اَنِ اشْكُرْ لِیْ وَلِوَالِدَیْكَ اِلَیَّ الْمَصِیْرُ

چھڑانا ہوتا ہے (اپنے نیز) اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی (کہ تم کو) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے

سورۃ ٢ البقرۃ رکوع ٢٥ اور ٢٦ کے درمیان

٢

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَ

(اے محمد) لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ (خدا کی راہ میں) کسطرح کا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ (جو چاہو خرچ کرو لیکن) جو مال خرچ کرنا چاہو

قْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ

(درجہ بدرجہ اہل استحقاق یعنی) ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو (سب کو) دو اور جو بھلائی تم کرو گے خدا اسکو جانتا ہے

سورۃ ٢ البقرۃ رکوع ٢١ اور ٢٢ کے درمیان

٣

نِ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ؕ ۝

تو ماں باپ اور رشتہ داروں کے لئے دستور کے مطابق وصیت کر جائے (خدا سے) ڈرنے والوں پر یہ ایک حق ہے۔

فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ اِنَّ

جو شخص وصیت کو سننے کے بعد بدل ڈالے تو اس (کے بدلنے) کا گناہ انہیں لوگوں پر ہے جو اس کو بدلیں اور بیشک

اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ

خدا سنتا جانتا ہے۔ اگر کسی کو وصیت کرنے والے کی طرف سے (کسی وارث کی) طرفداری یا حق تلفی کا اندیشہ ہو

بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

تو اگر وہ (وصیت کو بدل کر) وارثوں میں صلح کرا دے تو اس پر کچھ گناہ نہیں بیشک خدا بخشنے والا (اور) رحم والا ہے۔

سورۃ ٢٩ العنکبوت پہلی رکوع میں

٤

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے (اے مخاطب) اگر تیرے ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ تو

مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

میرے ساتھ کسی کو شریک بنائے جس کی حقیقت کی تجھے واقفیت نہیں تو انکا کہنا نہ مانیو تم (سب) کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ تم کرتے تھے میں تمکو جتا دونگا

۵ سُورۃ ۱۷ بنی اسرآئیل رکوع ۲ اور ۳ کے درمیان

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ

اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو۔

اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ

اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اُف تک نہ کہنا اور

اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ۝ وَاخْفِضْ لَهُمَا

نہ انہیں جھڑکنا اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا۔ (اور عجز و نیاز سے ان کے آگے

جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا

جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پرورش کیا ہے تو بھی ان کے حال پر رحمت فرما

---

۶ سُورۃ ۴ النِّسَآء رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى

اور خدا ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں

وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ

اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقائے پہلو (یعنی پاس

وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا

بیٹھنے والوں) اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو کہ خدا (احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور) تکبر کرنے والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا

سُورۃ ۴۶ الاحقاف رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا۔ اس کی ماں نے اُس کو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی

وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا حَتّٰى إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِيْنَ سَنَةً

سے جنا اور اُس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھوڑنا ڈھائی برس میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب خوب جوان ہوتا ہے چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے

ماں باپ مومنین کیلئے اللہ تعالیٰ کے نعمتوں کا شکر کرتے ہوئے اولاد کی اصلاح کیلئے دعا

سُورۃ ۴۶ الاحقاف رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

رَبِّ أَوْزِعْنِيْٓ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَأَنْ

اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں اُن کا شکر گذار ہوں

أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَأَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ج

اور یہ کہ نیک عمل کروں جنکو تو پسند کرے۔ اور میرے لئے میری اولاد میں اصلاح (تقوی)

سُورۃ ۲۷ النمل رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

رَبِّ أَوْزِعْنِيْٓ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَأَنْ

اے پروردگار مجھے توفیق عنایت کر کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر

أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَأَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ

کروں اور ایسے نیک کام کروں کہ تو اُن سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما

سورۃ ۱۴ ابراھیم رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝

اے پروردگار حساب (کتاب) کے دن مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور مومنوں کو مغفرت کیجو۔

عورت سے راحت اور نیک اولاد کیلئے دعا

سورۃ ۲۵ اَلْفُرْقَان رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا

کہ اے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا (دل کا چین)

لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝

فرما۔ اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا

سورۃ ۳۷ وَالصّٰٓفّٰت رکوع ۲ اور ۳ کے درمیان

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ

اے پروردگار مجھے (اولاد) عطا فرما (جو) سعادتمندوں میں سے (ہو)

سورۃ ۳ اٰلِ عمران رکوع ۳ اور ۴ کے درمیان

رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ

کہا کہ پروردگار مجھے اپنی جناب سے اولاد صالح عطا فرما تو بیشک دعا سننے (اور قبول کرنے) والا ہے۔

جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کرتا ہے اور جس کے لئے چاہے تنگ کر دیتا ہے جس کو چاہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہے ذلیل کرتا ہے بے شک ہر چیز پر قادر ہے بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے۔ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے خاص کر لیتا ہے۔ رزق کیلئے دعا

سورۃ ۳۴ السبا رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

1

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ وَمَآ

کہدو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے)

اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

تنگ کر دیتا ہے۔ اور تم جو چیز خرچ کرو گے وہ اس کا (تمہیں) عوض دیگا۔ وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے

سورۃ ۳ آلِ عمران رکوع ۲ اور ۳ کے درمیان

2

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاۗءُ وَتَنْزِعُ

کہو کہ اے خدا (اے) بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے

الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاۗءُ ۡ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاۗءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ

بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے۔

بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ

ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے۔ اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو ہی رات کو دن میں

فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

داخل کرتا اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو

وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق بخشتا ہے۔

سورۃ ۵ المآئدۃ رکوع ۷ اور ۸ کے درمیان

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ط

یہ خدا کا فضل ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

اور خدا بڑی کشائش والا (اور) جاننے والا ہے۔

سورۃ ۳ آل عمران رکوع ۷ اور ۸ کے درمیان

قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ وَاسِعٌ

کہہ دو کہ بزرگی خدا ہی کے ہاتھ میں ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ اور خدا کشائش والا (اور) علم

عَلِيمٌ ۝ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

والا ہے۔ وہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے خاص کر لیتا ہے۔ اور خدا بڑے فضل کا مالک ہے

سورۃ ۵۱ الذّٰریٰت ۲ اور ۳ کے درمیان

إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ

خدا ہی تو رزق دینے والا زور آور (اور) مضبوط ہے۔

سورۃ ۳ آلِ عمران رکوع ۳ اور ۴ کے درمیان

إِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

بے شک خدا جسے چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے

ذیل کی دعائیں پہلے اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا شامل کیا گیا ہے

سورۃ ۵ المآئدۃ رکوع ۱۴ اور ۱۵ کے درمیان

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

اے پروردگار اور ہمیں رزق دے تو بہتر رزق دینے والا ہے۔

سورۃ ۴۲ الشورٰی رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۝

خدا اپنے بندوں پر مہربان ہے وہ جس کو چاہتا ہے رزق دیتا ہے۔ اور وہ زور والا (اور) زبردست ہے

اللہ تعالٰی کے دین پر خوشی کا اظہار اور انشاء اللہ کہنے کا حکم

سورۃ ۱۸ الکھف رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

تو تم نے ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ کیوں نہ کہا ؟

سورۃ ۱۸ الکھف رکوع ۳ اور ۴ کے درمیان

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَایْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ

اور کسی کام کی نسبت نہ کہنا کہ میں اُسے کل کر دوں گا۔ مگر انشاء اللہ کہہ کر یعنی اگر خدا چاہے تو (کر دوں گا)

رنج و مصیبت میں کیا کہنا چاہیئے

سورۃ ۲ البقرۃ رکوع ۱۸ اور ۱۹ کے درمیان

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ ۝

ہم خدا ہی کا مال ہیں اور اُسی کی طرف لوٹ جانیوالے ہیں۔

سورۃ ۲۸ القصص رکوع ۸ اور ۹ کے درمیان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

کوئی معبود نہیں۔ اُس کی ذات (پاک) کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔ اُسی کا حکم ہے اور اُسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے

سورۃ ۲۸ القصص رکوع ۶ اور ۷ کے درمیان

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰی وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

اور وہی خدا ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے اور اُسی کا حکم اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے

سورۃ ۲۱ الانبیاء رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝

مجھے ایذا ہو رہی ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ ۵۵ الرحمٰن رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

کُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ ۝ وَّیَبْقٰی وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝

جو (مخلوق) زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے۔ اور تمہارے پروردگار ہی کی ذات (بابرکت) جو صاحبِ جلال وعظمت ہے باقی رہے گی

سورۃ ۲۹ العنکبوت رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ اِلَیْنَا تُرْجَعُوْنَ وَالَّذِیْنَ

ہر متنفس موت کا مزہ چکھنے والا ہے پھر تم ہماری ہی طرف لوٹ کر آؤ گے۔ اور جو لوگ ایمان

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا

لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو ہم بہشت کے اونچے اونچے محلوں میں جگہ دیں گے۔

سورۃ ۳۶ یٰس رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ۝

اس کی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔ ع

فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ

وہ (ذات) پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے

کافروں کے مظالم سے وطن چھوڑنے اور اُنپر کامیابی حاصل کرنے اور اپنی مغفرت ومدد کیلئے دُعا

سُورۃ ۲۸ اَلْقَصَص رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ۝

اے پروردگا مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے۔

سُورۃ ۲ اَلْبَقَرۃ رکوع ۳۹ اور ۴۰ کے درمیان

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ

اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہوگئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجو - اے پروردگار ہم پر

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا

ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۫ وَاغْفِرْ لَنَا ۫

اے پروردگار جتنا بوجھ اُٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اُتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو۔ اور (اے پروردگار) ہمارے گناہوں سے

وَارْحَمْنَا ۫ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ۝

درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب کر۔

سُورۃ ۴ اَلنِّسَآءِ رکوع ۹ اور ۱۰ کے درمیان

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا

اے پروردگار ہم کو اس شہر سے جس کے رہنے والے ظالم ہیں نکال کر کہیں اور لے جا۔ اور اپنی طرف سے

مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ؕ
کسی کو ہمارا حامی بنا۔ اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار مقرر فرما۔

سُورۃ ۱۰ یُونُسْ رکوع ۸ اور ۹ کے درمیان

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ
اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ سے آزمائش میں نہ ڈال۔ اور اپنی رحمت سے

مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝
قوم کفّار سے نجات بخش۔

سُورۃ ۳ الِ عِمْرَانْ رکوع ۱۴ اور ۱۵ کے درمیان

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا
اے پروردگار ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرما۔ اور ہم کو ثابت قدم رکھ

وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝
اور کافروں پر فتح عنایت کر۔

سُورۃ ۶۰ اَلْمُمْتَحِنَة پہلے رکوع کے اندر

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝
اے ہمارے پروردگار تجھی پر ہمارا بھروسا ہے اور تیری طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں (ہمیں) لوٹ کر آنا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ج

اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا اور اے پروردگار ہمارے ہمیں

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

معاف فرما۔ بے شک تُو غالب حکمت والا ہے۔

سُورة ۲ اَلْبَقَرَة رکوع ۳۲ اور ۳۳ کے درمیان

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا

اے پروردگار ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں (لڑائی میں) ثابت قدم رکھ اور (لشکر) کفار پر

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ط

فتح یاب کر۔

سُورة ۲۹ اَلْعَنْكَبُوْت رکوع ۲ اور ۳ کے درمیان

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ

(لوط نے) کہا کہ اے میرے پروردگار ان مفسد لوگوں کے مقابلے میں مجھے نصرت عنایت فرما

سُورة ۲۳ اَلْمُؤْمِنُوْن رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ وَقُلْ رَّبِّ

سب تعریف خدا ہی کو (سزاوار) ہے جس نے ہم کو ظالم لوگوں سے نجات بخشی۔ اور (یہ بھی) دعا کرنا

اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۝

کہ اے پروردگار ہم کو مبارک جگہ اُتاریو اور تو سب سے بہتر اُتارنے والا ہے

ہجرت یا سفر میں کامیابی کیلئے دعا

سُورۃ ۱۷ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْل رکوع ۸ اور ۹ کے درمیان

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ

اور کہو کہ اے پروردگار مجھے (مدینے میں) اچھی طرح داخل کیجیو اور (مکے سے) اچھی طرح نکالیو۔

وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ۝

اور اپنے ہاں سے زور و قوت کو میرا مددگار بنائیو۔

دعا مانگنے کا حکم اور دعائیں

سُورۃ ۴۰ اَلْمُؤْمِن رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ط

اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری (دعا) قبول کرونگا

سورۃ ۲ اَلْبَقَرَۃ رکوع ۲۲ اور ۲۳ کے درمیان

اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ

جب کوئی پکارنیوالا مجھے پکارتا ہے تو میں اُس کی دعا قبول کرتا ہوں تو اُن کو چاہئے

وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ۝

کہ میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ نیک رستہ پائیں

سورۃ ۷ اَلْاَعْرَاف رکوع ۶ اور ۷ کے درمیان

وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝

اور خدا سے خوف کرتے ہوئے اور اُمید رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا۔ کچھ شک نہیں کہ خدا کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے

سورۃ ۲ اَلْبَقَرَۃ رکوع ۲۴ اور ۲۵ کے درمیان

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

اے پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت بخشیو اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیو

سورۃ ۱۱ ھُوْد رکوع ۳ اور ۴ کے درمیان

رَبِّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِیْ وَتَرْحَمْنِیْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ

اے پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی چیز کا تجھ سے سوال کروں جس کی حقیقت مجھے معلوم نہیں اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں کریگا تو میں تباہ ہو جاؤنگا

سورۃ ۳ اٰلِ عِمْرَان پہلے رکوع میں

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ

اے پروردگار جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اس کے بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر دیجیو اور

لَدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○

ہمیں اپنے ہاں سے نعمت عطا فرما تُو تو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔

سُورۃ ۳ اٰلِ عِمْرَانْ رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

اے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو ہم کو ہمارے گناہ معاف فرما اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ

سُورۃ ۶۶ اَلتَّحْرِیْم رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

اے پروردگار ہمارا نور ہمارے لئے پُورا کر اور ہمیں معاف فرما۔ بے شک خُدا ہر چیز پر قادر ہے۔

سُورۃ ۲۳ اَلْمُؤْمِنُوْن رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○

اور خدا سے دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے بخشدے اور مجھ پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنیوالا ہے۔

سُورۃ ۱۸ اَلْکَھْف پہلے رکوع میں

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا

اے ہمارے پروردگار ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما۔ اور ہمارے کام میں درستی (کے سامان) مہیا کر

سورۃ ۱۴ ابراھیم رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ

اے پروردگار مجھکو (ایسی توفیق عنایت) کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی (یہ توفیق بخش) اے پروردگار میری

دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ

دعا قبول فرما۔ اے پروردگار حساب (کتاب) کے دن مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور مومنوں کو

الْحِسَابُ ۝

مغفرت کیجو۔

سورۃ ۲۳ المؤمنون رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۝

اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے تو تو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنیوالا ہے

ذیل کی دعا میں پہلے اللّٰھم شامل کیا گیا ہے

سورۃ ۷ الاعراف رکوع ۱۸ اور ۹ا کے درمیان

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الْغٰفِرِیْنَ

اے پروردگار تو ہی ہمارا کارساز ہے تو ہمیں (ہمارے گناہ) بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے

سورۃ ۳ اٰلِ عمران رکوع ۱۹ اور ۲۰ کے درمیان

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝

اے پروردگار ہمارے گناہ معاف فرما۔ اور ہماری برائیوں کو ہم سے محو کر اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اٹھا۔

سورۃ ۲ البقرۃ رکوع ۱۴ اور ۱۵ کے درمیان

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

اے ہمارے پروردگار ہم سے یہ خدمت قبول فرما۔ بیشک تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

سورۃ ۳ آلِ عمران رکوع ۱۹ اور ۲۰ کے درمیان

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰي رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ

اے پروردگار تونے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعے سے وعدے کئے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن

لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝

ہمیں رسوا نہ کیجیو کچھ شک نہیں کہ تو خلاف وعدہ نہیں کرتا

اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید مت ہو اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے

سورۃ ۳۹ الزُّمَر رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ

اے پیغمبر میری طرف سے لوگوں کو) کہدو کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے خدا کی رحمت سے نا امید نہ ہونا

اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

خدا تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ (اور وہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔

ایک ہی وقت میں پڑھنے کیلئے چند دعائیں

دعا کے آگے اور پیچھے درود شریف پڑھیں اور ختم حمد وثنا کے ساتھ جملہ مرسلین پر سلام بھیجیں

سورۃ ۷ الاعراف ع ۱ تا ۲ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ

اے پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور

تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ٥

ہم پر رحم نہیں کرے گا۔ تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔

سورۃ ۲۶ الشعراء ع ۴ تا ۵ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ

اے پروردگار مجھے علم و دانش عطا فرما اور نیکوکاروں میں شامل کر

سورۃ ۵ المائدۃ ع ۴ تا ۱۵ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ٥

اور ہمیں رزق دے تو بہتر رزق دینے والا ہے۔

سورۃ ۲ البقرۃ ع ۲۴ تا ۲۵ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ

اے پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما۔ اور آخرت میں بھی

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ٥

نعمت بخشیو اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیو۔ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ٥

سورۃ ۱۴ ابراھیم ع ۵ تا ۶ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ

اے پروردگار حساب (کتاب) کے دن مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور مومنوں کو مغفرت کیجیو

سورۃ ۲ البقرۃ ع ۳۹ تا ۴۰ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ع

تُو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب کر۔

سورۃ ۱۴ ابراہیم ع ۵ تا ۶ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○

(یہ آیت ۲ دو وقت دہرائی گئی ہے) اے پروردگار میری دعا قبول فرما۔ اے پروردگار میری دعا قبول فرما۔

سورۃ ۲۳ المؤمنون ع ۶۵ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ع

میرے پروردگار مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

درودِ شریف کے بعد

سورۃ ۳۷ والصّٰفّٰت رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ع

یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں تمہارا پروردگار جو صاحب عزت ہے (اس سے پاک ہے اور پیغمبروں پر سلام سب طرح کی تعریف خدائے رب العالمین کو ہے)

آنپڑھوں میں سے پیغمبر بھیجا انکو دانائی سکھاتے ہیں کہدو کہ میں تمہاری طرح کا بشر ہوں میری طرف وحی آتی ہے۔ خدا پر اور اسکے رسولِ امی پر اور اسکے تمام کلام پر ایمان لاؤ۔ دینِ حق دیکر بھیجا تاکہ تمام دینوں پر غالب کرے۔ اسلام کے سوا کسی اور دین کو ہرگز قبول نہیں کیا جائیگا۔ محمد مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں بلکہ خدا کے رسول اور خاتم النبیین ہیں۔ تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دی اور تمہارے لئے دین اسلام پسند کیا۔ خدا پر اور اسکے رسول پر ایمان لاؤ اسکی مدد کرو اور اسکو بزرگ سمجھو)

سورۃ ۶۲ الجمعۃ پہلی رکوع میں

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ

وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے (محمد کو) پیغمبر (بناکر) بھیجا جو ان کے سامنے اسکی آیتیں پڑھتے

وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ

اور اُن کو پاک کرتے اور (خدا کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں اور اِس سے پہلے تو یہ لوگ

لَفِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ۝

صریح گمراہی میں تھے

سُورۃ ۱۸ الکہف رکوع ۱۱ اور ۱۲ کے درمیان

۲

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحٰى إِلَيَّ أَنَّمَا إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ

کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں۔ (البتہ) میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود (وہی) ایک معبود ہے۔

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ

تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی اُمید رکھے چاہئے کہ عمل نیک کرے اور اپنے پروردگار کی

بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ۝

عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے۔

سُورۃ ۷ الاعراف رکوع ۱۹ اور ۲۰ کے درمیان

۳

لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ فَآمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ تو خدا پر اور اسکے رسول پیغمبر اُمّی پر جو خدا پر اور

الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝

اس کے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں۔ ایمان لاؤ اور ان کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ۔

سورۃ ۴۸ الفتح رکوع ۳ اور ۴ کے درمیان

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

(وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت (کی کتاب) اور دین حق دے کر بھیجا۔ تاکہ اس تمام

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

دینوں پر غالب کرے۔ اور حق ظاہر کرنے کے لئے خدا ہی کافی ہے۔ محمد خدا کے پیغمبر ہیں۔

سورۃ ۳ آل عمران رکوع ۸ اور ۹ کے درمیان

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا

سورۃ ۳۳ الاحزاب رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۭ

محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ خدا کے پیغمبر اور نبیوں (نبوت) کی مہر (یعنی اس کو ختم کردینے والے ہیں)

وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا

اور خدا ہر چیز سے واقف ہے۔

سورۃ ۵ المائدۃ پہلی رکوع میں

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۝

(اور) آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کردیا۔ اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کردیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا

سورۃ ۴۸ الفتح پہلی رکوع میں

ف

لِتُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهٖ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ ۗ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَّأَصِيلًا ۝

تاکہ (مسلمانو) تم لوگ خدا پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ اور اسکی مدد کرو اور اُس کو بزرگ سمجھو۔ اور صبح و شام اُسکی تسبیح کرتے رہو

شق القمر۔ معراج۔ نہیں کیا ہم نے وہ نمود یعنی خواب۔ تمہارے رفیق نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں نہ خواہش نفس سے بات نکالتے ہیں، پھر قریب ہوئے اور آگے بڑھے دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم جو کچھ انہوں نے دیکھا انکے دل نے اُس کو جھوٹ نہ جانا، اور انہوں نے اُس کو ایک اور بار بھی دیکھا ہے، جب اُس بیری پر چھا رہا تھا، انکی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ آگے بڑھی، انہوں نے اپنے پروردگار کی کتنی ہی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں)

سورۃ ۵۴ القمر کی ابتدا

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝ وَإِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝

قیامت قریب آپہنچی اور چاند شق ہو گیا۔ اور اگر کافر کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ایک ہمیشہ کا جادو ہے

سورۃ ۱۷ بنی اسرائیل پہلی رکوع میں

ف ۲

سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ

وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام (یعنی خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس)

الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ

تک جسکے گرد اگرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم اُسے اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں۔ بیشک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے

سورۃ ۱۷ بنی اسرائیل رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

ف ۳

وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ

اور جو نمائش ہم نے تمہیں دکھائی اس کو لوگوں کے لئے آزمائش کیا

لفظی ترجمہ:۔ اور نہیں کیا ہم نے وہ نمود یعنی خواب جو دکھلائی تجھ کو مگر آزمائش واسطے لوگوں کے۔

سورۃ ۵۳ النجم کی ابتدا

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۝ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۝ وَمَا

تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے۔ کہ تمہارے رفیق (محمدؐ) نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں۔ اور نہ خواہش

يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ

نفس سے مُنہ سے بات نکالتے ہیں۔ یہ (قرآن) تو حکمِ خدا ہے جو (اُنکی طرف) بھیجا جاتا ہے۔ اُنکو نہایت قوت

الْقُوٰى ۝ ذُوْ مِرَّةٍ ۭ فَاسْتَوٰى ۝ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝ ثُمَّ

والے نے سکھایا۔ (یعنی جبرائیل) طاقتور نے پھر وہ پُورے نظر آئے۔ اور وہ (آسمان کے) اُونچے کنارے میں تھے۔ پھر

دَنَا فَتَدَلّٰى ۝ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝ فَاَوْحٰٓى اِلٰى

قریب ہوئے اور آگے بڑھے۔ تو دو کمان کے فاصلے پر۔ یا اس سے بھی کم۔ پھر خُدا نے اپنے

عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ۝ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ

بندے کی طرف جو بھیجا سو بھیجا۔ جو کچھ اُنہوں نے دیکھا اُن کے دل نے اُس کو جھوٹ نہ جانا۔ کیا جو کچھ وہ دیکھتے

عَلٰى مَا يَرٰى ۝ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۝ عِنْدَ سِدْرَةِ

ہیں تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو؟ اور انہوں نے اُس کو ایک اور بار بھی دیکھا ہے۔ پرلی حد کی بیری

الْمُنْتَهٰى ۝ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ

کے پاس۔ رہنے کی بہشت ہے جبکہ اس بیری پر چھا رہا تھا جو چھا

مَا يَغْشٰى ۝ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝ لَقَدْ رَاٰى مِنْ

رہا تھا۔ اُن کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ (حد سے) آگے بڑھی۔ انہوں نے اپنے پروردگار

اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۝

(کی قدرت) کی کتنی ہی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔

اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کا حکم مانو مال غنیمت اللہ اور اسکے رسول کا ہے

سورۃ ۲۴ النور رکوع ۶ اور ۷ کے درمیان

قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَیْہِ

کہہ دو کہ خدا کی فرمانبرداری کرو اور رسولِ (خدا) کے حکم پر چلو۔ اگر منہ موڑو گے تو رسول پر (اس چیز کا

مَا حُمِّلَ وَعَلَیْکُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ تُطِیْعُوْہُ تَھْتَدُوْا ؕ وَمَا

ادا کرنا) ہے جو اُن کے ذمے ہے اور تم پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو تمہارے ذمے ہے اور اگر تم ان کے فرمان

عَلَی الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ۝

پر چلو گے تو سیدھا رستہ پا لو گے۔ اور رسول کے ذمے تو صاف صاف (احکام خدا کا) پہنچا دینا ہے

سورۃ ۳ اٰلِ عمران رکوع ۱۳ اور ۱۴ کے درمیان

وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ ۚ

اور خدا اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

سورۃ ۴ النّسآء رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ یُدْخِلْہُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا

اور جو شخص خدا اور اس کے پیغمبر کی فرمانبرداری کرے گا۔ خدا اُس کو بہشتوں میں داخل کرے گا۔ جن میں

الْاَنْھٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا ؕ

نہریں بہ رہی ہیں وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے

سورۃ ۳۳ الاحزاب رکوع ۸ اور ۹ کے درمیان

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا

اور جو شخص خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا تو بے شک بڑی مُراد پائے گا

سُورۃ ۸ اَلْاَنْفَال کی ابتدا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا

(اے محمد مجاہد لوگ) تم سے غنیمت کے مال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ کیا حکم ہے) کہہ دو کہ غنیمت خدا اور اس کے رسول کا مال ہے

ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○

تو خدا سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو خدا اور اس کے رسول کے حکم پر چلو

سُورۃ ۸ اَلْاَنْفَال رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ

اور خدا اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا کہ (ایسا کرو گے تو) تم بزدل ہو جاؤ گے اور

رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ

تمہارا اقبال جاتا رہیگا۔ اور صبر سے کام لو کہ خدا صبر کرنے والے کا مددگار ہے۔

سُورۃ ۲۴ اَلنُّوْر رکوع ۶ اور ۷ کے درمیان

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ

اور جو شخص خدا اور اُس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا اور اُس سے ڈریگا تو ایسے ہی لوگ مُراد کو پہنچنے والے ہیں

اللہ تعالیٰ تم کو دوست رکھیگا رسول کے حکم کی پیروی کرو

سورۃ ۴ النسآء رکوع ۸ اور ۹ کے درمیان

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

اور ہم نے جو پیغمبر بھیجا ہے اس لئے بھیجا ہے کہ خدا کے فرمان کے مطابق اُس کا حکم مانا جائے۔

سورۃ ۴ النسآء رکوع ۱۰ اور ۱۱ کے درمیان

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ

جو شخص رسُول کی فرمانبرداری کریگا تو بیشک اس نے خدا کی فرمانبرداری کی

سورۃ ۳ اٰلِ عِمْرٰن رکوع ۳ اور ۴ کے درمیان

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

(اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم خدا کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو خدا بھی تمہیں دوست رکھے گا

ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اور تمہارے گناہ معاف کردے گا۔ اور خدا بخشنے والا مہربان ہے

سورۃ ۷ الاعراف رکوع ۱۹ اور ۲۰ کے درمیان

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ

تو خدا پر اور اسکے رسُول پیغمبر اُمی پر جو خدا پر اور اُس کے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں۔ ایمان لاؤ اور اُن کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ

اللہ تعالےٰ رسول سے فرماتا ہے کیا لوگ ایمان نہ لائیں تو رنج کر کر کے اپنے تئیں ہلاک کر لو گے

سورۃ ۱۸ الکہف پہلے رکوع کے اندر

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا

(اے پیغمبر) اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم ان کے پیچھے رنج کر کر اپنے تئیں ہلاک کر دو گے

سورۃ ۲۶ الشعرآء پہلے رکوع کے اندر

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ

(اے پیغمبر) شاید تم اس (رنج) سے کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے

سورۃ ۳۵ فاطر رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ

بھلا جس شخص کو اس کے اعمال بد آراستہ کر کے دکھائے جائیں اور وہ اُن کو عمدہ سمجھنے لگے تو (کیا وہ نیکو کار آدمی

يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ

جیسا ہو سکتا ہے) بیشک خدا جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ تو اُن لوگوں پر افسوس

حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ

کر کے تمہارا دم نہ نکل جائے۔ جو کچھ کرتے ہیں خدا اس سے واقف ہے

اللہ تعالیٰ اپنے رسول کے خطابات بیان فرماتا ہے

سورۃ ۳۳ الاحزاب رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ

اے پیغمبر ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری سُنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور خدا کی طرف بُلانے والا

بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا

اور چراغ روشن۔ اور مومنوں کو خوشخبری سُنا دو کہ اُن کے لئے خدا کی طرف سے بڑا فضل ہے

سُورۃ ۳۴ السّبا رکوع ۲ اور ۳ کے درمیان

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

اور (اے محمد) ہم نے تم کو تمام لوگوں کے لئے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں

لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ قُلْ لَكُمْ

جانتے۔ اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو یہ (قیامت کا) وعدہ کب وقوع میں آئیگا؟ کہہ دو

مِيعَادُ يَوْمٍ لَا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ

کہ تم سے ایک دن کا وعدہ ہے جس سے نہ ایک گھڑی پیچھے رہوگے نہ آگے بڑھوگے۔

سُورۃ ۴۸ الفتح پہلے رکوع میں

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ

(اور) ہم نے (اے محمدؐ) تم کو حق ظاہر کرنے والا اور خوشخبری سُنانے والا اور خوف دلانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ تاکہ (مسلمانو)

وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا

تم لوگ خدا پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ اور اُس کی مدد کرو اور اُس کو بزرگ سمجھو۔ اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ

جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں اور خدا سے بیعت کرتے ہیں۔ خدا کا ہاتھ۔ اُن کے ہاتھوں پر ہے

سورۃ ۲۵ اَلْفُرْقَان رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ

اور ہم نے (اے محمد) تم کو صرف خوشی اور عذاب کی خبر سنانے کو بھیجا ہے کہہ دو کہ میں تم سے اس (کام) کی اجرت نہیں مانگتا۔ہاں جو شخص چاہے اپنے پروردگار

اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ

کی طرف (جانے کا) رستہ اختیار کرلے۔ اور اُس (خدائے) زندہ پر بھروسہ رکھو جو (کبھی) نہیں مرے گا اور اُس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے

عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۚ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ

رہو۔ اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے خبر رکھنے کو کافی ہے۔ جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا
پھر عرش پر جا ٹھہرا (وہ جس کا نام رحمٰن یعنی) بڑا مہربان (ہے)

سورۃ ۲۱ اَلْاَنْبِيَآء رکوع ۶ اور ۷ کے درمیان

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ

اور (اے محمد) ہم نے تم کو تمام جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ کہہ دو کہ مجھ پر (خدا کی طرف سے) یہ

اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝

وحی آتی ہے کہ تم سب کا معبود خدائے واحد ہے۔ تو تم کو چاہیئے کہ فرمانبردار ہو جاؤ۔

سردارِ دو عالمؐ کی بڑائی اور بزرگی

تمہارا[1] سینہ کھول دیا گیا۔ تمہارا ذکر بلند کیا گیا۔ تمہارے[2] اخلاق بڑے عالی ہیں۔ تمہارے[3] اگلے پچھلے گناہ بخشدیئے گئے۔ تم پر اپنی نعمت پوری کردیگئی۔ تم پر[4] ایمان لانیکے لئے پیغمبروں سے اقرار لیا گیا۔ پیغمبرؐ[5] کی آواز سے اپنی آواز اونچی مت کرو اور انکے روبرو زور سے نہ بولو۔ مومنو[6] پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہو تو پہلے کچھ خیرات دیدیا کرو۔ پیغمبر[7] مومنوں کے جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور اُنکی بیبیاں تمہارے مائیں ہیں

سُورۃ ۹۴ الاِنشراح کی ایجاد سے

[1] اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَکَ صَدۡرَکَ ۙ وَوَضَعۡنَا عَنۡکَ وِزۡرَکَ ۙ الَّذِیۡۤ اَنۡقَضَ

(اے محمدؐ) کیا ہم نے تمہارا سینہ کھول نہیں دیا؟ (بیشک کھول دیا) اور تم پر سے بوجھ بھی اُتار دیا۔ جس نے تمہاری پیٹھ

ظَہۡرَکَ ۙ وَرَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ ؕ

توڑ رکھی تھی۔ اور تمہارا ذکر بلند کیا۔

سُورۃ ۶۸ القلم کی دوسری آیت سے

[2] مَاۤ اَنۡتَ بِنِعۡمَۃِ رَبِّکَ بِمَجۡنُوۡنٍ ۚ وَاِنَّ لَکَ لَاَجۡرًا غَیۡرَ مَمۡنُوۡنٍ ۚ وَاِنَّکَ

کہ (اے محمدؐ) تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں ہو۔ اور تمہارے لئے بے انتہا اجر ہے۔ اور تمہارے

لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ

اخلاق بڑے (عالی) ہیں۔

سُورۃ ۴۸ الفتح کی ایجاد سے

۳

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ

(اے محمدؐ) ہم نے تم کو فتح دی فتح بھی صریح و صاف۔ تا کہ خدا تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے

وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ

اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے اور تم کو سیدھے رستے چلائے۔

وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝

اور خدا تمہاری زبردست مدد کرے۔

سُورۃ ۳ اٰلِ عمران رکوع ۸ اور ۹ کے درمیان

۴

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ

اور جب خدا نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب اور دانائی عطا کروں پھر

جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ۭ قَالَ

تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اُس پر ایمان لانا ہوگا۔ اور ضرور اُس کی مدد کرنی

ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰي ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ۭ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ۭ قَالَ فَاشْهَدُوْا

ہوگی۔ اور (عہد لینے کے بعد) پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا (یعنی مجھے ضامن ٹھہرایا) انہوں نے کہا (ہاں)

وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

ہم نے اقرار کیا (خدا نے) فرمایا کہ تم (اس عہد و پیمان کے) گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں

سورۃ ۴۹ الحجرات کی ابتدا سے

۵

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

مومنو! (کسی بات کے جواب میں) خدا اور اُس کے رسول سے پہلے نہ بول اُٹھا کرو اور خدا سے ڈرتے رہو

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ

بے شک خدا سنتا جانتا ہے۔ اے اہل ایمان! اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز

صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ

اونچی نہ کرو۔ اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو (اس طرح) ان کے روبرو

اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ

زور سے نہ بولا کرو (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔ جو لوگ پیغمبر خدا کے سامنے دبی آواز

رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ

سے بولتے ہیں خدا نے اُن کے دل تقویٰ کے لئے آزما لئے ہیں۔ اُن کے

مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ

لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔ جو لوگ تم کو حجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں اُن

اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ

میں اکثر بے عقل ہیں۔ اور اگر وہ صبر کئے رہتے یہاں تک کہ تم خود نکل کر اُن کے پاس آتے تو یہ اُن کے

خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

لئے بہتر تھا۔ اور خدا تو بخشنے والا مہربان ہے

سورۃ ۵۸ المجادلۃ رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَیْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىكُمْ

مومنو! جب تم پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہو تو بات کہنے سے پہلے (مساکین کو) کچھ خیرات

صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ لَّكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

دے دیا کرو۔ یہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے پاکیزگی کی بات ہے۔ اور اگر خیرات تم کو میسر نہ آئے تو خدا بخشنے

رَّحِیْمٌ ۝ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ

والا مہربان ہے۔ کیا تم اس سے کہ پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہنے سے پہلے خیرات دیا کرو ڈر گئے؟

فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَ تَابَ اللّٰهُ عَلَیْكُمْ

پھر جب تم نے (ایسا) نہ کیا اور خدا نے تمہیں معاف کردیا

سُورۃ ۳۳ الاحزاب پہلی رکوع میں

اَلنَّبِیُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ اَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ

پیغمبر مومنوں پر اُن کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں اُن کی مائیں ہیں۔

اللہ تعالے اپنے اور اپنے رسولؐ کے متعلق کیا فرماتا ہے

۱ تمہارے پاس خدا کی طرف سے نور آچکا۔ ۲ خدا اور رسولؐ سے پہلے نہ بولو

۳ مال غنیمت خدا اور رسولؐ کا ہے۔ ۴ تم نے نہیں بلکہ خدا نے قتل کیا کنکریاں

تم نے نہیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھی۔ ۵ گھوڑے تیار رکھو اور انکے لئے مستعد

رہو خدا کے دشمن اور تمہارے دشمن۔ ۶ جو لوگ خدا اور رسولؐ سے لڑائی کریں

جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ خدا سے بیعت کرتے ہیں خدا کا ہاتھ انکے ہاتھوں پر ہے۔ خدا اور اس کے رسولؐ کی مخالفت کی۔ خدا اور اس کے رسولؐ کے مددگار ہیں۔ جب مومنون نے لشکر دیکھا کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا خدا اور اس کے پیغمبرؐ نے ہم سے وعدہ کیا تھا خدا اور اسکے رسول نے سچ کہا تھا۔ جب خدا اور رسول کوئی امر مقرر کر دیں جسنے خدا اور رسول کی نافرمانی کی گمراہ ہوگیا خدا نے احسان کیا اور تم نے بھی احسان کیا۔ خدا اور اس کے رسولؐ کو رنج پہنچاتے ہیں۔ خدا اور رسولؐ کے طرف سے بیزاری ہے خدا اور رسولؐ کی طرف سے آگاہ کیا جاتا ہے۔ خدا اور رسولؐ انکو دیا تھا اور دینگے۔ خدا اپنے فضل سے اور اسکے پیغمبر نے انکو دولتمند کر دیا۔ خدا اور اسکے رسول سے جھوٹ بولا۔ جو لوگ خدا اور اسکے رسولؐ سے پہلے جنگ کر چکے ہیں۔ خدا اور اس کے رسولؐ سے جنگ کرنے تیار ہو جاؤ

سورۃ ۵ المآئدۃ رکوع ۲ اور ۳ کے درمیان

۱

قَدْ جَآءَكُم مِّنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُّبِينٌ ۝

بے شک تمہارے پاس خدا کی طرف سے نور اور روشن کتاب آچکی ہے۔

سورۃ ۴۹ الحجرات کی ایجاد سے

۲

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ

مومنو! (کسی بات کے جواب میں) خدا اور اس کے رسول سے پہلے نہ بول اٹھا کرو اور خدا سے ڈرتے رہو۔

إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝

بے شک خدا سنتا جانتا ہے۔

سورۃ ۸ الانفال کی ایجاد سے

۳

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنفَالِ قُلِ الْأَنفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ فَاتَّقُوا اللَّهَ

(اے محمد مجاہد لوگ) تم سے غنیمت کے مال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کیا حکم ہے) کہہ دو کہ غنیمت خدا اور اس کے رسول

وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ

کا مال ہے۔ تو خدا سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو خدا اور اس کے رسول کے حکم پر چلو۔

سورۃ ۸ الانفال رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

۴

فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ

تم لوگوں نے ان (کفار) کو قتل نہیں کیا بلکہ خدا نے انہیں قتل کیا۔ اور (اے محمد) جس وقت تم نے کنکریاں پھینکی تھیں تو وہ

رَمَىٰ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءً حَسَنًا إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝

تم نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں۔ اس سے یہ غرض تھی کہ مومنوں کو اپنے (احسانوں) سے اچھی طرح آزمالے۔ بے شک خدا سنتا جانتا ہے۔

سورۃ ۸ الانفال رکوع ۷ اور ۸ کے درمیان

۵

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ

اور جہاں تک ہو سکے (فوج کی جمعیت کے) زور سے اور گھوڑوں کے تیار رکھنے سے اُن کے (مقابلے کے) لئے مستعد رہو کہ

عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ

اُس سے خدا کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں اور ان کے سوا اور لوگوں پر جن کو تم نہیں جانتے اور خدا جانتا ہے ہیبت رہے گی

سورۃ ۵ المائدۃ رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

۶

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ

جو لوگ خدا اور اس کے رسول سے لڑائی کریں اور ملک میں فساد کرنے کو دوڑتے پھریں اُنکی

فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ

یہی سزا ہے کہ قتل کر دیئے جائیں یا سولی چڑھا دیئے جائیں یا اُن کے ایک ایک طرف کے ہاتھ اور ایک طرف کے پاؤں کاٹ

خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ

دیئے جائیں یا مُلک سے نکال دیئے جائیں

سورۃ ۴۸ الفتح کی پہلی رکوع میں

۷

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ

جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ خدا سے بیعت کرتے ہیں۔ خدا کا ہاتھ اُن کے ہاتھوں پر ہے۔ پھر

فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ

پھر جو عہد کو توڑے تو عہد توڑنے کا نقصان اُسی کو ہے۔ اور جو اُس بات کو جس کا اُس نے خدا سے عہد کیا ہے پورا

فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا

کرے تو وہ اُسے عنقریب اجرِ عظیم دے گا۔

سورۃ ۵۹ الحشر کی پہلی رکوع سے

۸

وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ

اور آخرت میں تو اُن کے لئے آگ کا عذاب (تیار) ہے۔ یہ اس لئے کہ اُنہوں نے خدا اور اُس کے رسول کی مخالفت کی۔

سورۃ ۵۹ الحشر کی پہلی رکوع سے

۹

لِلْفُقَرَاءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ

اور اُن مفلسان تارک الوطن کے لئے بھی جو اپنے گھروں اور مالوں سے خارج (اور جدا) کر دیئے گئے ہیں

فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝

(اور) خدا کے فضل اور اُسکی خوشنودی کے طلبگار اور خدا اور اُسکے پیغمبر کے مددگار ہیں یہی لوگ سچے (ایماندار) ہیں

سورۃ ۳۳ الاحزاب رکوع ۲ اور ۳ کے درمیان

۱۰

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

اور جب مومنوں نے (کافروں کے) لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا خدا اور اُس کے پیغمبر نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور خدا

وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۫ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ۝

اور اسکے پیغمبر نے سچ کہا تھا اور اس سے اُن کا ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہو گئی۔

سورۃ ۳۳ الاحزاب رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

۱۱

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ

اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب خدا اور اس کا رسول کوئی امر مقرر کر دیں

لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا

تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ

مُّهِيْنًاه وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ

ہوگیا اور جب تم اس شخص سے جس پر خدا نے احسان کیا اور تم نے بھی احسان کیا

سُورۃ ۳۳ الاحزاب رکوع ۶ اور ۷ کے درمیان

۱۲

اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

جو لوگ خدا اور اُس کے پیغمبر کو رنج پہنچاتے ہیں اُن پر خدا دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے

وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًاه

اور ان کے لئے اُس نے ذلیل کرنیوالا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

سُورۃ ۹ التوبۃ کی ابتداء سے

۱۳

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عَاهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

(اے اہل اسلام اب) خدا اور اُس کے رسول کی طرف سے مشرکوں سے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا بیزاری (اور جنگ کی طیاری) ہے

فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ

تو (مشرکو تم) زمین میں چار مہینے چل پھر لو اور جان رکھو کہ تُم خدا کو عاجز نہ کر سکو گے۔

وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ

اور یہ بھی کہ خدا کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔ اور حج اکبر کے دن خدا اور اس کے رسول کی طرف سے لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ خدا

الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ وَرَسُوْلُهٗ

مشرکوں سے بیزار ہے اور اس کا رسول بھی (دستبردار ہے)۔

سُورۃ ۹ التوبۃ رکوع ۱۶ اور ۱۷ کے درمیان

١٤

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ

اور اگر وہ اس پر خوش رہتے جو خدا اور اس کے رسول نے اُن کو دیا تھا اور کہتے کہ ہمیں خدا کافی ہے اور خدا اپنے فضل سے

سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَ رَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ۟

اور اس کے پیغمبر (اپنی مہربانی سے) ہمیں (پھر) دے دینگے اور ہمیں تو خدا ہی کی خواہش ہے (تو انکے حق میں بہتر ہوتا)

سُورۃ ۹ اَلتَّوْبَۃ رکوع ۹ اور ۱۰ کے درمیان

١٥

وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ

اور اُنہوں نے (مسلمانوں میں) عیب ہی کونسا دیکھا ہے سوا اس کے کہ خدا نے اپنے فضل سے اور اسکے پیغمبر نے (اپنی مہربانی سے) انکو

خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَ اِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِى الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ

دولتمند کر دیا ہے۔ تو اگر یہ لوگ توبہ کر لیں تو ان کے حق میں بہتر ہوگا اور اگر منہ پھیر لیں تو خدا ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب دیگا

سُورۃ ۹ اَلتَّوْبَۃ رکوع ۱۱ اور ۱۲ کے درمیان

١٦

وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَ قَعَدَ الَّذِيْنَ

اور صحرا نشینوں میں سے بھی کچھ لوگ عذر کرتے ہوئے (تمہارے پاس) آئے کہ اُن کو بھی اجازت دی جائے۔ اور جنہوں نے خدا اور اس کے

كَذَبُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ

رسول سے جھوٹ بولا۔

سُورۃ ۹ اَلتَّوْبَۃ رکوع ۱۲ اور ۱۳ کے درمیان

١٧

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّ كُفْرًا وَّ تَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور (اُن میں ایسے بھی ہیں) جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا ... وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ط وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ

اور جو لوگ خدا اور اُس کے رسول سے پہلے جنگ کر چکے ہیں اُن کے لئے گھات کی جگہ بنائیں۔ اور قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا

اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ط وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ

مقصود تو صرف بھلائی تھی۔ مگر خدا گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔

سورۃ ۲ البقرۃ رکوع ۳۷ اور ۳۸ کے درمیان

۱۸

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ج وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ

اگر ایسا نہ کرو گے تو خبردار ہو جاؤ (کہ تم) خدا اور رسول سے جنگ کرنے کے لئے (تیار ہوتے ہو) اور اگر

رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ج لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ

توبہ کرو گے (اور سود چھوڑ دو گے) تو تم کو اپنی اصلی رقم لینے کا حق ہے جس میں اوروں کا نقصان اور تمہارا نقصان۔

شفاعت کرنیکی اسکو اجازت ملیگی جس نے خدا سے اقرار لیا ہو اور اسکی بات کو پسند کیا ہو اور اس نے بات بھی درست کہی ہو اور اس سے خدا خوش ہو

سورۃ ۱۹ مریم رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝

(تو لوگ) کسی کی شفارش کا اختیار نہ رکھیں گے مگر جس نے خدا سے اقرار لیا ہو۔

سورۃ ۲ البقرۃ رکوع ۳۳ اور ۳۴ کے درمیان

مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط

کون ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے۔

سورۃ ۳۴ اَلسَّبَا رکوع ۲ اور ۳ کے درمیان

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ

اور خدا کے ہاں (کسی کے لئے) سفارش فائدہ نہ دے گی مگر اُس کیلئے جس کے بارے میں وہ اجازت بخشے۔

سورۃ ۲۰ طٰہٰ رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا

اس روز (کسی کی) سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی مگر اس شخص کی جسے خدا اجازت دے اور اس کی بات کو پسند فرمائے۔

سورۃ ۷۸ اَلنَّبَا رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا

جس دن روح (الامین) اور (اور) فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے تو کوئی بول نہ سکیگا۔ مگر جسکو (خدائے) رحمٰن اجازت بخشے اور اس نے بات بھی درست کہی ہو۔

سورۃ ۲۱ اَلْاَنْبِيَآء رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ

جو کچھ انکے آگے ہو چکا ہے اور جو پیچھے ہوگا وہ سب سے واقف ہے اور وہ (اس کے پاس کسی کی) سفارش نہیں کر سکتے مگر اس شخص کی

اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ۝

جس سے خدا خوش ہو اور وہ اُس کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں۔

سورۃ ۵۳ اَلنَّجْم رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا

اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دیتی مگر اس وقت

مِنْ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى

کہ خدا جس کے لئے چاہے اجازت بخشے اور (سفارش) پسند کرے۔

اللہ تعالے اپنے رسولؐ کو۔ کوثر عطا کیا ہے[1] مقام محمود کا وعدہ کرتا ہے[2] تمہارا پروردگار نہ تمکو چھوڑا نہ ناراض ہوا عنقریب وہ کچھ عطا فرمائیگا کہ تم خوش ہو جاؤ گے[3] مومنوں تمہاری تکلیف اُنکو گراں معلوم ہوتی ہے تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں اور نہایت شفقت کرنے والے مہرباں ہیں[4] خدا اور فرشتے پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں مومنوں تم بھی درود بھیجا کرو[5]

سُورۃ ۱۰۸ اَلْكَوْثَر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝

(اے محمدؐ) ہم نے تم کو کوثر عطا فرمائی ہے[1] تو اپنے پروردگار کے لئے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا دشمن ہی بے اولاد رہے گا[2]

سُورۃ ۱۷ بَنِیْ اِسْرَآءِیْل رکوع ۸ اور ۹ کے درمیان

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ

(اے محمدؐ) سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر، عصر، مغرب، عشا کی) نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کرو[2]

إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ۝ وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً

کیونکہ صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا موجب حضور (ملائکہ) ہے۔ اور بعض حصہ شب میں بیدار ہوا کرو (اور تہجد کی نماز پڑھا کرو)

لَّكَ عَسَىٰ أَن يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ۝

(یہ شب خیزی) تمہارے لئے (سبب) زیادت ہے۔ قریب ہے کہ خدا تم کو مقام محمود میں داخل کرے۔

سُورَۃ ۹۳ اَلضُّحٰی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

۳

وَالضُّحَىٰ ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ ۝

آفتاب کی روشنی کی قسم۔ اور رات (کی تاریکی) کی جب چھا جائے۔ (اے محمد) تمہارے پروردگار نے نہ تو تم کو چھوڑا

وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَىٰ ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ

اور نہ (تم سے) ناراض ہوا۔ اور آخرت تمہارے لئے پہلی (حالت یعنی دنیا) سے کہیں بہتر ہے۔ اور تمہیں پروردگار عنقریب وہ کچھ عطا فرمائے گا

فَتَرْضَىٰ ۝ أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ۝ وَوَجَدَكَ ضَالًّا

کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔ بھلا اس نے تمہیں یتیم پا کر جگہ نہیں دی (بیشک دی)۔ اور رستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا

فَهَدَىٰ ۝ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ۝ فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا

رستہ دکھایا۔ اور تنگ دست پایا تو غنی کر دیا۔ تو تم بھی یتیم پر ستم

تَقْهَرْ ۝ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝

نہ کرنا۔ اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا۔ اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا بیان کرتے رہنا

سُورۃ ۹ التوبۃ رکوع ۱۵ اور ۱۶ کے درمیان

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ

(لوگو) تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں۔ تمہاری تکلیف انکو گران معلوم ہوتی ہے اور تمہاری بھلائی کے

عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

بہت خواہشمند ہیں۔ اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے (اور) مہربان ہیں

سُورۃ ۳۳ الاحزاب رکوع ۶ اور ۷ کے درمیان

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

خدا اور اُس کے فرشتے پیغمبر پر درُود بھیجتے ہیں مومنو! تم بھی پیغمبر پر

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

درُود اور سلام بھیجا کرو۔

درُود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

یا اللہ تو درُود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تمام مرسلوں کا سردار اور تمام نبیوں کا آخر نبی و تمام عالم کیلئے رحمت اور تمام گنہگاروں کے لئے شفاعت کرنیوالا اور رب العلمین کا دوست ہے

صحیح البخاری الجلد الثانی من النصف الاخر الجزء ۳۰

کتاب الرد علی الجہمیہ باب قول اللہ لما خلقت بیدی

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ
عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُجْمَعُ الْمُؤْمِنُوْنَ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كَذَالِكَ فَيَقُوْلُوْنَ لَوِاسْتَشْفَعْنَا اِلٰى رَبِّنَا حَتّٰى يُرِيْحَنَا
مِنْ مَكَانِنَا هٰذَا فَيَاْتُوْنَ اٰدَمَ فَيَقُوْلُوْنَ يَا اٰدَمُ اَمَا تَرٰى النَّاسَ خَلَقَكَ
اللّٰهُ بِيَدِهٖ وَاَسْجَدَ لَكَ مَلٰئِكَتَهٗ وَعَلَّمَكَ اَسْمَاءَ كُلِّ شَيْءٍ اِشْفَعْ
لَنَا اِلٰى رَبِّنَا حَتّٰى يُرِيْحَنَا مِنْ مَكَانِنَا هٰذَا فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكَ
وَيَذْكُرُ لَهُمْ خَطِيْئَتَهُ الَّتِيْ اَصَابَ وَلٰكِنِ ائْتُوْا نُوْحًا فَاِنَّهٗ اَوَّلُ رَسُوْلٍ اللّٰهِ
بَعَثَهُ اللّٰهُ اِلٰى اَهْلِ الْاَرْضِ فَيَاْتُوْنَ نُوْحًا فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَا
كُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيْئَتَهُ الَّتِيْ اَصَابَ وَلٰكِنِ ائْتُوْا اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلَ
الرَّحْمٰنِ فَيَاْتُوْنَ اِبْرَاهِيْمَ فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ لَهُمْ

خَطَايَاهُ الَّتِیْ اَصَابَهَا وَلٰكِنِ ائْتُوا مُوْسٰی عَبْدًا اٰتَاهُ اللّٰهُ التَّوْرَاةَ

وَكَلَّمَهٗ تَكْلِيْمًا فَيَاْتُوْنَ مُوْسٰی فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ لَهُمْ

خَطِيْئَتَهُ الَّتِیْ اَصَابَهٗ وَلٰكِنِ ائْتُوا عِيْسٰی عَبْدَ اللّٰهِ وَرَسُوْلَهٗ

وَكَلِمَتَهٗ وَرُوْحَهٗ فَيَاْتُوْنَ عِيْسٰی فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلٰكِنِ

ائْتُوْا مُحَمَّدًا عَبْدًا غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ

فَيَاْتُوْنِّیْ فَاَنْطَلِقُ فَاَسْتَاْذِنُ عَلٰی رَبِّیْ وَيُؤْذَنُ لِیْ عَلَيْهِ فَاِذَا

رَاَيْتُ رَبِّیْ وَقَعْتُ لَهٗ سَاجِدًا فَيَدَعُنِیْ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَدَعَنِیْ

ثُمَّ يُقَالُ اِرْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ

تُشَفَّعْ فَاَحْمَدُ رَبِّیْ بِمَحَامِدَ عَلَّمَنِيْهَا رَبِّیْ ثُمَّ اَشْفَعُ فَيَحُدُّ

لِیْ حَدًّا فَاُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ اَرْجِعُ فَاِذَا رَاَيْتُ رَبِّیْ وَقَعْتُ لَهٗ

سَاجِدًا فَيَدَعُنِیْ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَدَعَنِیْ ثُمَّ يُقَالُ اِرْفَعْ مُحَمَّدُ

وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَحْمَدُ رَبِّیْ بِمَحَامِدَ

عَلَّمَنِيهَا رَبِّي ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ

أَرْجِعُ فَإِذَا رَأَيْتُ رَبِّي وَقَعْتُ لَهُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ

اللّٰهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يُقَالُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعْ وَاشْفَعْ

تُشَفَّعْ وَسَلْ تُعْطَهُ فَأَحْمَدُ رَبِّي بِمَحَامِدَ عَلَّمَنِيهَا رَبِّي

ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَرْجِعُ

فَأَقُولُ يَا رَبِّ مَا بَقِيَ فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ

وَوَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْرَجُ

مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ

شَعِيرَةً ثُمَّ يُخْرَجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَكَانَ

فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ بُرَّةً ثُمَّ يُخْرَجُ مِنَ النَّارِ مَنْ

قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ ذَرَّةً

شفاعت کی حدیث شریف

مترجمہ اردو بخاری شریف جلد ۳ باب اللہ تعالےٰ کا فرمان لما خلقت بیدی

حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ رسول کریمؐ نے فرمایا اسی طرح مؤمن قیامت میں جمع ہوں گے (جس طرح کہ (دُنیا میں ہوتے ہیں) اور کہیں گے کہ ہم کو اپنے پروردگار کے حضور میں شفاعت کرنی چاہئیے تاکہ وہ ہم کو اس (شدت وسختی روزِ قیامت سے) راحت دے پھر وہ آدم کے پاس جائیں گے اور کہیں گے اے آدم تم لوگوں کو نہیں دیکھتے ہو کہ کس مصیبت میں مبتلا ہیں تم کو اللہ نے اپنے ہاتھ سے پیدا کیا۔ اور اپنے ملائکہ سے تم کو سجدہ کرایا اور ہر شے کے نام تُم کو تعلیم کئے (اب تُم) ہمارے پروردگار سے ہماری شفاعت کرو تاکہ ہم کو اس مکان سے راحت دے آدم کہیں گے کہ میں اس لائق نہیں ہوں اور جو اُن سے خطا ہوئی ہے اس کو بیان کریں گے (اور کہیں گے) کہ تُم لوگ نوحؑ کے پاس جاؤ، کیونکہ وہ اہلِ زمین کی طرف خدا کے پہلے رسول ہیں تب لوگ نوح کے پاس جائیں گے وہ بھی کہیں گے کہ میں اس لائق نہیں ہوں اور ان سے جو خطا ہوئی ہے اس کو ذکر کرکے کہیں گے کہ تُم ابراہیم کے پاس جاؤ وہ اللہ تعالےٰ کے دوست ہیں۔ تب لوگ ابراہیم کے پاس جائیں گے وہ کہیں گے میں اس لائق نہیں اور جو ان سے خطائیں ہوئی ہیں ان کو بیان کرکے کہیں گے کہ تُم موسیٰؑ کے پاس جاؤ وہ ایسے (اللہ کے مقبول) بندے ہیں کہ اللہ نے ان کو توراۃ عنایت کی ہے اور ان سے کلام کیا ہے پھر وہ لوگ موسیٰؑ کے پاس جائیں گے وہ کہیں گے کہ میں اس لائق نہیں ہوں اور ان سے جو خطائیں ہوئیں ہیں اس کو بیان کرینگے

اور کہیں گے تم عیسیٰؑ کے پاس جاؤ وہ روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں چنانچہ لوگ عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جائیں گے وہ کہیں گے کہ میں اس لائق نہیں ہوں مگر تم حضرت رسول نورؐ کے پاس جاؤ ان کے اللہ نے اگلے اور پچھلے سب گناہ معاف کر دے ہیں چنانچہ لوگ میرے پاس آئیں گے میں اپنے رب کے حضور میں جاؤں گا اور مجھ کو اس کی خدمت میں پہنچنے کی اجازت ملے گی پس جب میں اس کو دیکھوں گا تو سجدہ میں گر پڑوں گا جب تک اس کو منظور ہو گا وہ مجھ کو سجدہ میں رہنے دیگا پھر حکم ہو گا کہ اے محمدؐ اٹھو، جو کہو گے وہ سنا جائے گا، جو مانگو گے وہ دیا جائے گا اور جو سفارش کرو گے وہ قبول ہو گی اس وقت میں وہ تعریفیں کروں گا اپنے پروردگار کی جو اس نے مجھ کو سکھائی ہیں۔ اور پھر میں شفاعت کروں گا۔ وہ میرے واسطے ایک حد مقرر کر دے گا۔ میں اُن لوگوں کو جنّت میں داخل کر کے پھر وہیں آؤں گا۔ اور جس وقت اپنے پروردگار کو دیکھوں گا سجدہ میں گر پڑوں گا پس جب تک اس کو منظور ہو گا وہ سجدہ میں مجھ کو پڑا رہنے دے گا پھر مجھ کو حکم ہو گا کہ اے محمدؐ اٹھو اور کہو سنا جائے گا۔ اور شفاعت کرو۔ قبول ہو گی اور مانگو دیا جائے گا۔ پس اپنے پروردگار کی وہ وہ تعریفیں کروں گا جو اس نے مجھ کو سکھائی ہیں اور پھر میں شفاعت کروں گا وہ میرے لئے ایک حد مقرر کر دیگا میں اُن لوگوں کو جنّت میں داخل کر کے پھر اُلٹا پھر آؤں گا۔ اور جب وقت اپنے پروردگار کو دیکھوں گا سجدہ میں گر پڑوں گا پس جب تک اس کو منظور ہو گا وہ سجدہ میں مجھ کو رہنے دیگا، پھر حکم ہو گا اے محمدؐ اٹھو۔ کہو سنا جائے گا اور مانگو دیا جائے گا۔ اور شفاعت کرو قبول ہو گی میں اپنے

رب کی وہ وہ تعریفیں کروں گا وہ میرے لئے ایک حد مقرر کر دے گا میں ان کو جنّت میں داخل کروں گا اور پھر واپس آؤں گا اور کہوں گا کہ اے پروردگار دوزخ میں وہی لوگ ہیں جن کو قرآن نے روک دیا ہے اور وہاں ہمیشہ رہنا ان پر واجب ہو گیا ہے رسول کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ دوزخ میں سے وہ لوگ نکلیں گے جنہوں لا إله إلا الله کہا ہے اور ان کے دل میں گیہوں کی برابر نیکی ہوگی پھر وہ لوگ نکلیں گے جن کے دل میں ذرّہ برابر نیکی ہوگی

شفاعت کی حدیث شریف

١٩ صحيح البخاري المجلد الثاني من النصف الآخر الجزء

كتاب التفسير

باب قوله ذرية من حملنا مع نوح إنه كان عبدا شكورا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ فَرُفِعَ إِلَيْهِ الذِّرَاعُ

وَكَانَتْ تُعْجِبُهُ فَنَهَشَ مِنْهَا نَهْشَةً ثُمَّ قَالَ أَنَا سَيِّدُ النَّاسِ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَهَلْ تَدْرُوْنَ مِمَّ ذَالِكَ يُجْمَعُ النَّاسُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ
فِيْ صَعِيْدٍ وَّاحِدٍ يُسْمِعُهُمُ الدَّاعِيْ وَيَنْفُذُهُمُ الْبَصَرُ وَتَدْنُوْ
الشَّمْسُ فَيَبْلُغُ النَّاسَ مِنَ الْغَمِّ وَالْكَرْبِ مَالَا يُطِيْقُوْنَ وَلَا يَحْتَمِلُوْنَ
فَيَقُوْلُ النَّاسُ اَلَا تَرَوْنَ مَاقَدْ بَلَغَكُمْ اَلَا تَنْظُرُوْنَ مَنْ يَّشْفَعُ
لَكُمْ اِلٰى رَبِّكُمْ فَيَقُوْلُ بَعْضُ النَّاسِ لِبَعْضٍ عَلَيْكُمْ بِاٰدَمَ فَيَاْتُوْنَ
اٰدَمَ فَيَقُوْلُوْنَ لَهٗ اَنْتَ اَبُوالْبَشَرِ خَلَقَكَ اللّٰهُ بِيَدِهٖ وَنَفَخَ فِيْكَ
مِنْ رُّوْحِهٖ وَاَمَرَ الْمَلٰئِكَةَ فَسَجَدُوْا لَكَ اِشْفَعْ لَنَا اِلٰى رَبِّكَ
اَلَا تَرٰى اِلٰى مَا نَحْنُ فِيْهِ اَلَا تَرٰى اِلٰى مَاقَدْ بَلَغَنَا فَيَقُوْلُ اٰدَمُ اِنَّ
رَبِّيْ قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهٗ وَلَنْ يَغْضَبَ
بَعْدَهٗ مِثْلَهٗ وَاِنَّهٗ قَدْ نَهَانِيْ عَنِ الشَّجَرَةِ فَعَصَيْتُهٗ نَفْسِيْ نَفْسِيْ
نَفْسِيْ اِذْهَبُوْا اِلٰى غَيْرِيْ اِذْهَبُوْا اِلٰى نُوْحٍ فَيَاْتُوْنَ نُوْحًا فَيَقُوْلُوْنَ
يَانُوْحُ اِنَّكَ اَنْتَ اَوَّلُ الرُّسُلِ اِلٰى اَهْلِ الْاَرْضِ وَقَدْ سَمَّاكَ

اللهُ عَبْدًا شَكُورًا اِشْفَعْ لَنَا اِلٰى رَبِّكَ اَلَا تَرٰى اِلٰى مَا نَحْنُ فِيْهِ

فَيَقُوْلُ اِنَّ رَبِّيْ قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهٗ

مِثْلَهٗ وَلَنْ يَّغْضَبَ بَعْدَهٗ مِثْلَهٗ وَاِنَّهٗ قَدْ كَانَتْ لِيْ دَعْوَةٌ

دَعَوْتُهَا عَلٰى قَوْمِيْ نَفْسِيْ نَفْسِيْ نَفْسِيْ اِذْهَبُوْا اِلٰى غَيْرِيْ

اِذْهَبُوْا اِلٰى اِبْرَاهِيْمَ فَيَاْتُوْنَ اِبْرَاهِيْمَ فَيَقُوْلُوْنَ يَا اِبْرَاهِيْمُ

اَنْتَ نَبِيُّ اللهِ وَخَلِيْلُهٗ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ اِشْفَعْ لَنَا اِلٰى رَبِّكَ

اَلَا تَرٰى اِلٰى مَا نَحْنُ فِيْهِ فَيَقُوْلُ لَهُمْ اِنَّ رَبِّيْ قَدْ غَضِبَ

الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهٗ مِثْلَهٗ وَلَنْ يَّغْضَبَ بَعْدَهٗ

مِثْلَهٗ وَاِنِّيْ قَدْ كُنْتُ كَذَبْتُ ثَلٰثَ كَذَبَاتٍ فَذَكَرَهُنَّ

اَبُوْحَيَّانَ فِي الْحَدِيْثِ نَفْسِيْ نَفْسِيْ نَفْسِيْ اِذْهَبُوْا اِلٰى

غَيْرِيْ اِذْهَبُوْا اِلٰى مُوْسٰى فَيَاْتُوْنَ مُوْسٰى فَيَقُوْلُوْنَ يَا مُوْسٰى

اَنْتَ رَسُوْلُ اللهِ فَضَّلَكَ اللهُ بِرِسَالَتِهٖ وَبِكَلَامِهٖ عَلَى

النَّاسِ اِشْفَعْ لَنَا اِلٰى رَبِّكَ اَلَا تَرٰى اِلٰى مَا نَحْنُ فِيْهِ فَيَقُوْلُ

اِنَّ رَبِّیْ قَدْ غَضِبَ الْیَوْمَ غَضَبًا لَمْ یَغْضَبْ قَبْلَهٗ مِثْلَهٗ
وَلَنْ یَّغْضَبَ بَعْدَهٗ مِثْلَهٗ وَاِنِّیْ قَدْ قَتَلْتُ نَفْسًا لَمْ
اُوْمَرْ بِقَتْلِهَا نَفْسِیْ نَفْسِیْ نَفْسِیْ اِذْهَبُوْا اِلٰی غَیْرِیْ اِذْ
هَبُوْا اِلٰی عِیْسٰی فَیَاْتُوْنَ عِیْسٰی فَیَقُوْلُوْنَ یَا عِیْسٰی اَنْتَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ وَکَلِمَتُهٗ اَلْقَاهَا اِلٰی مَرْیَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ وَ
کَلَّمْتَ النَّاسَ فِی الْمَهْدِ صَبِیًّا اِشْفَعْ لَنَا اَلَا تَرٰی اِلٰی
مَا نَحْنُ فِیْهِ فَیَقُوْلُ عِیْسٰی اِنَّ رَبِّیْ قَدْ غَضِبَ الْیَوْمَ غَضَبًا
لَمْ یَغْضَبْ قَبْلَهٗ مِثْلَهٗ وَلَنْ یَّغْضَبَ بَعْدَهٗ مِثْلَهٗ وَلَمْ
یَذْکُرْ ذَنْبًا نَفْسِیْ نَفْسِیْ نَفْسِیْ اِذْهَبُوْا اِلٰی غَیْرِیْ اِذْهَبُوْا
اِلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَیَاْتُوْنَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمَ فَیَقُوْلُوْنَ یَا مُحَمَّدُ اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَخَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ
وَقَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ اِشْفَعْ
لَنَا اِلٰی رَبِّكَ اَلَا تَرٰی اِلٰی مَا نَحْنُ فِیْهِ فَاَنْطَلِقُ فَاٰتِیْ

تَحْتَ الْعَرْشِ فَاَقَعُ سَاجِدًا لِرَبِّيْ ثُمَّ يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَيَّ مِنْ
مَحَامِدِهٖ وَحُسْنِ الثَّنَاءِ عَلَيْهِ شَيْئًا لَمْ يَفْتَحْهُ عَلٰى اَحَدٍ
قَبْلِيْ ثُمَّ يُقَالُ يَا مُحَمَّدُ اِرْفَعْ رَاسَكَ سَلْ تُعْطَهُ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ
فَاَرْفَعُ رَاسِيْ فَاَقُوْلُ اُمَّتِيْ يَا رَبِّ اُمَّتِيْ يَا رَبِّ اُمَّتِيْ يَا رَبِّ
فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ اَدْخِلْ مِنْ اُمَّتِكَ مَنْ لَاحِسَابَ عَلَيْهِمْ
مِنَ الْبَابِ الْاَيْمَنِ مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ وَهُمْ شُرَكَاءُ النَّاسِ
فِيْمَا سِوٰى ذَالِكَ مِنَ الْاَبْوَابِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ
بِيَدِهٖ اِنَّ مَا بَيْنَ الْمِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيْعِ الْجَنَّةِ كَمَا
بَيْنَ مَكَّةَ وَحِمْيَرَ اَوْ كَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَبُصْرٰى

شَفَاعَت کی حَدِیث شَرِیف

مترجم اردو بخاری شریف جلد ۲ باب آیت

ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا کی تفسیر

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں حضورؐ کی خدمت میں ایک بار کچھ گوشت پیش کیا گیا اور بکری کا دست اٹھا کر آپ کو دیا گیا کیونکہ آپ کو دست کا گوشت پسند تھا آپ نے دانتوں سے اُس کا کچھ گوشت نوچا پھر فرمایا کہ قیامت کے دن میں سب لوگوں کا سردار ہوں گا اور کیا تم کو علم ہے کہ میرے سردار ہونے کی کیا وجہ ہے۔ وجہ یہ ہے کہ قیامت کے دن خدا تعالیٰ اگلے پچھلے سب لوگوں کو ایک میدان میں جمع کرے گا ایک پکارنیوالا اُن سب کو (اپنی آواز) سنائے گا اور نگاہیں دوسری طرف کی سب چیزیں دیکھ سکینگی اور سورج (سروں کے) قریب ہو جائیگا۔ اور لوگوں پر ناقابل برداشت غم کا ہجوم ہو گا بعض لوگ کہینگے دیکھو تمہاری حالت کس نوبت تک پہونچ گئی ہے کوئی ایسا آدمی تلاش کرنا چاہیئے جو خدا تعالیٰ کے سامنے تمہاری سفارش کرے چنانچہ بعض لوگ کہینگے کہ حضرت آدمؑ کے پاس چلو۔ سب لوگ حضرت آدمؑ کے پاس پہونچکر کہینگے آپ سب آدمیوں کے باپ ہیں آپ کو خدا نے اپنے ہاتھ سے بنایا اور آپ کے اندر اپنی روح پھونکی اور فرشتوں کو سجدہ کرنے کا حکم دیا۔ فرشتوں نے آپ کو سجدہ کیا۔ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ ہم کس مصیبت میں ہیں کیا آپ نہیں دیکھتے کہ ہماری کیا حالت ہوگئی آپ خدا کے سامنے ہماری سفارش کر دیجئے۔ حضرت آدمؑ فرمائینگے آج میرا رب اس قدر غضب میں ہے کہ نہ اس سے قبل کبھی اتنے غضب میں ہوا ہے نہ بعد کو ہو گا۔ اُس نے مجھے ایک درخت کے کھانے کی ممانعت فرمائی لیکن میں نے اُس کا فرمان نہ مانا نفسی نفسی تم مجھے چھوڑ کر نوحؑ کے پاس جاؤ۔ لوگ حضرت نوحؑ کے پاس جائینگے اور کہینگے آپ زمین پر خدا کے سب سے پہلے رسول ہیں خدا نے آپ کا نام شکر

گذار بندہ رکھا ہے آپ دیکھ رہے ہیں کہ ہم کس مُصیبت میں مبتلا ہیں خدا کے
سامنے ہماری سفارش کر دیجئے۔ حضرت نوحؑ کہینگے آج میرا پروردگار اسقدر
غضب میں ہے کہ نہ اس سے قبل کبھی اتنا غضبناک ہوا نہ بعد میں ہو گا۔ میں
تو اپنی قوم کے لئے ایک بد دعا کر چکا ہوں (جس سے تمام قوم غرقاب ہو گئی
تھی) نفسی نفسی تم مجھے چھوڑ کر حضرت ابراہیمؑ کے پاس جاؤ لوگ حضرت ابراہیمؑ
کے پاس جائینگے اور کہینگے آپ خدا کے نبی اور خلیل ہیں آپ دیکھ رہے ہیں کہ ہم کس
مصیبت میں مبتلا ہیں۔ خدا کے سامنے ہماری سفارش کر دیجئے حضرت ابراہیمؑ
کہینگے آج میرا رب اس قدر غضبناک ہے کہ اتنا غضبناک نہ اس سے پہلے
کبھی ہوا نہ بعد کو ہو گا اور میں نے تو (دُنیا میں) تین جھوٹ بولے تھے نفسی نفسی
نفسی تم مُجھے چھوڑ کر مُوسیٰؑ کے پاس جاؤ۔ لوگ حضرت مُوسیٰؑ سے جا کر کہینگے
کہ آپ مُحدا کے رسُول ہیں۔ خُدا تعالیٰ نے تمام آدمیوں پر آپکو ہمکلام ہونے
کی فضیلت عطا کی ہے آپ دیکھ رہے ہیں کہ ہم کس مُصیبت میں مبتلا
ہیں آپ خدا سے ہماری سفارش کر دیجیے۔ حضرت موسیٰؑ کہینگے آج میرا
رب اس قدر غضب میں ہے کہ نہ اس سے قبل کبھی اتنا غضبناک ہوا نہ
بعد میں کبھی ہو گا۔ اور مُجھ سے تو ایک قتل سرزد ہو گیا ہے جس کا مُجھکو
حُکم نہ ہوا تھا نفسی نفسی تُم مُجھے چھوڑ کر عیسیٰؑ کے پاس جاؤ۔ لوگ
حضرت عیسیٰؑ سے جا کر کہینگے آپ خُدا کے رسول اور کلمہ ہیں اور آپ خدا
کے روح بھی ہیں۔ آپنے اُسی وقت لوگوں سے کلام کیا جب بہت چھوٹے
جھولے میں پڑے تھے خدا تعالیٰ سے آج ہماری سفارش کر دیجے۔ حضرت
عیسیٰؑ کہینگے آج میرا رب اس قدر غضبناک ہے کہ نہ اس سے پہلے اتنا غضبناک

ہوا نہ بعد کو ہوگا نفسی نفسی حضرت عیسیٰؑ اپنا کوئی قصور ذکر نہیں کریں گے تم
مجھے چھوڑ کر محمدؐ کے پاس جاؤ۔ لوگ مجھ سے آکر کہینگے آپ خدا کے رسول ہیں خاتم
الانبیاء ہیں خدا نے آپکے اگلے پچھلے قصور معاف فرما دیئے ہیں آپ دیکھ رہے ہیں کہ
ہم کس قدر مصیبت میں ہیں ہماری سفارش خدا کے سامنے کر دیجیے میں یہ سن کر فوراً
جا کر عرش کے نیچے اپنے رب کے سامنے سجدہ میں گر پڑونگا خدا تعالیٰ میری زبان
پر اپنی وہ حمد و ثنا جاری کرا دیگا جو مجھسے پہلے کسی کی زبان سے جاری نہ کرائی
ہوگی پھر حکم ہوگا محمدؐ سر اٹھا کر استدعا پیش کرو تمہارا سوال پورا کیا جائیگا تم سفارش
کرو تمہاری سفارش قبول کی جائیگی۔ میں سر اٹھا کر عرض کرونگا امّتی یا ربّ امّتی یا
ربّ امّتی یا ربّ حکم ہوگا محمدؐ! اپنی امت کو بے حساب بہشت میں داہنے دروازہ
سے داخل کروا اور دیگر دروازوں میں بھی یہ لوگ ساتھ شریک ہیں (یعنی
داہنا دروازہ انہی کے لئے مخصوص ہے اور دیگر دروازے مشترک ہیں)
حضور اقدسؐ نے یہ حدیث بیان فرمانے کے بعد ارشاد فرمایا قسم ہے اس خدا
کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ جنت کی چوکھٹوں کے دو بازوؤں کا درمیانی
فاصلہ اتنا ہوگا جتنا مکہ اور حمیر یا مکہ اور بصرہ کے درمیان ہے

شفاعت کی حدیث شریف

صحیح البخاری الجلد الثانی من النصف الاخر الجزء ۱۹

کتاب التفسیر

باب قوله عسٰى أن يبعثك ربك مقاما محمودا

حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اَبَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ
اٰدَمَ بْنِ عَلِیٍّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ یَقُوْلُ اِنَّ النَّاسَ یَصِیْرُوْنَ
یَوْمَ الْقِیٰمَةِ جُثًی کُلُّ اُمَّةٍ تَتْبَعُ نَبِیَّهَا یَقُوْلُوْنَ یَا فُلَانُ
اِشْفَعْ یَا فُلَانُ اِشْفَعْ حَتّٰی تَنْتَهِیَ الشَّفَاعَةُ اِلَی النَّبِیِّ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذٰلِكَ یَوْمَ یَبْعَثُهُ اللّٰهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

شَفَاعَت کی حدیث شریف

مترجمہ اردو بخاری شریف جلد ۲ باب۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے

عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

قریب ہے کہ خدا تعالیٰ تم کو مقام محمود میں کھڑا کریگا

حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ قیامت کے دن لوگ گھٹنوں کے بل پھرتے ہوں گے یہاں تک کہ ہر اُمت اپنے نبی کے پیچھے پیچھے ہوگی اور کہتی ہوگی صاحب ہماری سفارش کیجے۔ بالآخر نوبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہونچیگی یہی وہ دن ہوگا جس میں خدا تعالےٰ حضور کو مقامِ محمود میں کھڑا کریگا

اللہ تعالٰی کی حمد و ثنا کے ساتھ سردارِ دو عالم پر درود و سلام

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ○



ربّنا یا ربّنا یا ربّنا ۔۔۔ کس زباں سے ہو سکے تیری ثنا

یا رحیمی یا رحیمی یا رحیم ۔۔۔ یا کریمی یا کریمی یا کریم

راہ ایسی کر ہمارے تئیں عطا ۔۔۔ جس میں راضی تُو رہے اور مصطفٰے

مُصطفٰے پر جان و دل قُربان ہے ۔۔۔ جبتلک اس تنکے اندر جان ہے

ہو محمدؐ پر درُود ان اور سلام

آل اور اصحابؓ پرُ انکے مُدام

کس کی مجال دم بھرے صفت رسُول کی کرے جس پر خدا درُود پڑھے

صلّے علٰی محمدٍ صلّے علٰی نبیّنا صلّے علٰی محمدٍ

دلکو تو اپنے کر صفا زنگ میں کیوں ہے مبتلا پڑھ لے درُودِ مصطفٰے

صلے علیٰ محمدٍ صلے علیٰ رسولنا صلے علیٰ محمدٍ

پڑھنے سے اسکے باالضرور قلب میں ہو خدا کا نور ہر مرض کی ہے دوا

صلے علیٰ محمدٍ صلے علیٰ حبیبنا صلے علیٰ محمدٍ

کیسا شفیع رسول ہے جسکی دعا قبول ہے رحمتِ حق نزول ہے

صلے علیٰ محمدٍ صلے علیٰ شفیعنا صلے علیٰ محمدٍ

عطر و گلاب سے منہہ کو دھو حُبِ نبی کی دل میں بُو ہر دم زبان سے یہ کہو

صلے علیٰ محمدٍ صلے علیٰ رؤفنا صلے علیٰ محمدٍ

انبیا اولیاء تمام پڑھتے درود اور سلام خود خدا کا ہے یہ کام

صلے علیٰ محمدٍ صلے علیٰ رحیمنا صلے علیٰ محمدٍ

جنکا زمیں میں راج ہے عرشِ بریں معراج ہے حق سے عطا یہ تاج ہے

صلے علیٰ محمدٍ صلے علیٰ غیثنا صلے علیٰ محمدٍ

ہمکو خدا کی آس ہے ختمِ رُسل کا پاس ہے پڑھ لو یہ کلمہ راس ہے

صلے علیٰ محمدٍ صلے علیٰ غوثنا صلے علیٰ محمدٍ

حافظِ خستہ زار پر رحمت کی ہو مولا سبب نظر جاری رہے زبان پر

صلے علیٰ محمدٍ صلے علیٰ محبوبنا صلے علیٰ محمدٍ

درود ابراہیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ

وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ

وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اے اللہ رحمت نازل فرما محمدؐ پر اور محمدؐ کی آل پر جیسے کہ رحمت نازل فرمائی تو نے ابراہیم پر اور ابراہیم کی آل پر بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے

اے اللہ برکت نازل فرما محمد پر اور محمد کی آل پر جیسے کہ برکت نازل فرمائی تو نے ابراہیم پر اور ابراہیم کی آل پر بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے

کتاب حصن الحصین کلام دارانی ۔ کذافی وظائف النبی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ اَللّٰھُمَّ

صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِهٖ فِی الْقُبُوْرِ

یا اللہ رحمت نازل کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسا کہ تُونے ہم کو حکم دیا کہ ہم درود بھیجیں اُن پر یا اللہ رحمت نازل کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسا کہ وہ اُس کے اہل ہیں یا اللہ رحمت نازل کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسا کہ تو دوست رکھتا ہے اور رضامند ہے اس کے لئے یا اللہ رحمت نازل کر روح پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ارواح میں اور جسد پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جسدوں میں اور آپ کے قبر پر قبوروں میں ۔ **ف** اور ایک بزرگ سے منقول ہے کہ جو کوئی کثرت کرے اس درود کی بسبب برکت اس کی کے ساتھ دیکھنے جمالِ جہان آرا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب میں مشرف ہوتا ہے

اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کے ساتھ دعا

بخاری شریف پارہ ۳۰ باب هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ

حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول اکرمؐ رات کے وقت یہ دعا مانگا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ لَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قَوْلُكَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ

وَلِقَاءُكَ الْحَقُّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْلِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَاَسْرَرْتُ وَاَعْلَنْتُ اَنْتَ اِلٰهِيْ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

ترجمہ یا اللہ تیرے ہی لئے سب تعریف ہے۔ تو ہی آسمان وزمین کا پروردگار ہے۔ تیرے ہی لئے سب تعریف ہے۔ تو ہی قایم رکھنے والا آسمان وزمین اور اُن کے درمیان کی چیزوں کا ہے۔ تیرے ہی لئے سب تعریف ہے اور تو ہی آسمان وزمین کا روشن کرنے والا ہے۔ تیرا کلام سچا ہے اور تیرا وعدہ سچّا ہے اور تیرا دیدار حق ہے۔ اور جنّت حق ہے اور دوزخ حق ہے۔ اور قیامت حق ہے۔ یا اللہ میں تیرا فرمانبردار ہوا اور تجھ پر ایمان لایا۔ اور تجھی پر بھروسہ کیا۔ اور تیرے ہی طرف میں نے رجوع کیا اور تیرے ہی مدد سے میں نے دین کے دشمنوں سے جھگڑا کیا۔ اور تیری ہی طرف میں فریاد لایا تو میرے وہ گناہ معاف کر جو میں نے پہلے کئے اور جو پیچھے کئے اور پوشیدہ کئے اور ظاہر کئے تو ہی میرا معبود ہے تیرے سوا کوئی خدا نہیں

کتاب جواہرخمسہ

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ

یَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اِغْفِرْ ذُنُوْبِیْ

وَتَقَبَّلْ صَلٰوٰتِیْ وَصِیَامِیْ وَقِیَامِیْ

ترجمہ اے زندہ اے ہمیشہ رہنے والے۔ اے بزرگی اور توقیر والے۔ اے مہربانی کرنے والے دنیا و آخرت میں۔ اے معبود اولین و آخرین کے بخشدے گناہاں میرا اور قبول فرما میری نمازیں میرا روزہ اور میرا قیام۔

کتاب حصن حصین (رواہ احمد و طبرانی)

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ

اَنْتَ رَبُّ کُلِّ شَیْءٍ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ

لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ

وَالْمَلٰٓئِکَۃُ یَشْھَدُوْنَ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِہٖ

وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْٓءً اَوْ اَجُرَّہٗ اِلٰی مُسْلِمٍ

ترجمہ یا اللہ پروردگار آسمانوں کے اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ

اور ظاہر کے تو ہی پروردگار ہر چیز کا گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود
مگر تو۔ ایک ہے تو۔ نہیں شریک کوئی تیرا اور گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق حضرت
محمد صلی اللہ علیہ وسلم بندہ تیرا ہے اور رسول تیرا اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں
یعنے اُسی کی پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے شیطان سے یعنے اسکے وسوسوں سے
اور شرک اس کے سے یعنے شرک میں ڈالنے اس کے سے ہم کو۔ اور پناہ مانگتا
ہوں میں ساتھ تیرے اس سے کہ کروں اوپر نفس اپنے کے بُرائی یا کھینچوں میں اسکو
طرف کسی مسلمان کے یعنے بہتان یا ظلم کروں میں کسی پر

کتاب حصن حصین مُسلم اور مشکواۃ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا حَوْلَ وَ
لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ
وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

ترجمہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اس کا۔ اللہ بہت بڑا ہے۔
اور سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے بہت۔ اور پاک ہے اللہ جو پروردگار
ہے عالموں کا۔ نہیں ہے بچنا گناہوں سے اور نہ قوت عبادت پر۔ مگر ساتھ مدد
اللہ غالب حکمت والے کے۔ یا اللہ بخش مجھکو اور رحم کر مجھ پر۔ اور راہ دکھا مجھکو

اور رزق دے مجھکو۔

اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا اور وحدانیت
(ذکر و تسبیحات کے لئے)

کتاب حصن حصین اور تفسیر در المنثور میں

ابن مردویہ نے حضرت ابن عباسؓ سے روایت کی ہے کہ حضرت عثمانؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کی کہ آسمانوں اور زمین کے کنجیوں سے مجھے خبر دیجئے پس فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مذکور کلمے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِي وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اللہ سب سے بزرگ اور بہتر ہے۔ نہیں ہے طاقت اور نہیں ہے قوت کسی کو سوا اللہ کے جو بلندی والا عظمت والا۔ اوّل آخر ظاہر پوشیدہ ہے اُسی کے ہاتھ بھلائی ہے جلاتا اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

ف جو کوئی پڑھے اس کو صبح کو دس بار اور شام کو دس بار اے عثمانؓ دیتا ہے اوسکو اللہ تعالیٰ چھے چیزیں اوّل یہہ کہ محفوظ رہتا ہے ابلیس سے اور لشکر اوسکے سے اور دوسرے دیا جاتا ہے قنطار یعنے تودۂ ثواب بہشت میں اور تیسرے نکاح کیا جاویگا حور بڑی آنکھوں والی سے اور چوتھے بخشے جاتے ہیں گناہ اوس کے اور پانچویں ہوگا حضرت ابراہیم خلیل اللہؑ کے ساتھ بیچ قبہ اون کے کے اور چھٹے حاضر ہوتے ہیں بارہ ۱۲ فرشتے نزدیک مرنے اسکے کے خوشخبری دیتے ہیں اوسکو ساتھ حق کے اور بناؤ کر کرلے جائینگے اوسکو قبر اوسکی سے طرف موقف کے پس اگر پہونچے گی اوسکو کوئی چیز ہولوں قیامت کیسے تو کہیں گے فرشتے نہ ڈر تو امن والوں میں سے ہے پرسنا کریگا اللہ تعالیٰ اوس سے حساب آسان پھر حکم کیا جائیگا اوسکو طرف جنّت کی کہ بناؤ کر کرلیجائینگی اوسکو طرف جنّت کی موقف اوسکے سے جیسے کہ لیجاتی ہیں دُلہن کو یہاں تلک کہ داخل کرینگے اُوسکو بہشت میں ساتھ حکم اللہ کے اوس حال میں کہ لوگ شدت حساب میں ہوں گے۔ کذا فی تفسیر دُر المنثور

روایت کی ابویعلی اور قاضی یوسف نے سنن اپنے میں اور ابوالحسن قطان نے مطولات میں اور ابنِ سنّی نے کتاب عمل الیوم واللیلہ میں اور ابن منذر نے اور ابنِ ابی حاتم اور ابنِ مردویہ نے حضرت عثمانؓ بن عفان سے کہ کہا اونھوں نے پوچھے میں نے رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وسلّم سے مراد اس قول اللہ تعالٰے کے لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یعنے اوسی کے لئے کنجیاں آسمانوں اور زمین کی ہیں پس فرمایا مجھ کو اے عثمانؓ البتہ پوچھا تو نے مجھ سے کچھ پوچھنا کہ نہیں پوچھا مجھ سے اوسکو کسی نے پہلے تیرے مقالید السمٰوٰت والارض یہ ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے اور پاک ہے اللہ اور سب تعریف ہے اللہ کے لئے۔ اور بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے وہ جو نہیں کوئی معبود مگر وہ اوّل ہے اور آخر ہے اور ظاہر ہے اور باطن ہے جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے کہ نہ مریگا اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ـــــ **ف**۔ یعنے جیسے کنجی سے خزانہ کھلتا ہے اور تصرف میں آتا ہے ویسے اوسکے کہنے سے برکتیں آسمان و زمین کی اوسکے پڑھنے والے کو حاصل ہوتی ہیں اور معنی اُسکے یہ ہیں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے اور پاک ہے اللہ اور سب تعریف ہے اللہ کے لئے اور بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے وہ جو نہیں کوئی معبود مگر وہ اول ہے اور آخر ہے اور ظاہر ہے اور باطن ہے جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے کہ نہ مریگا اوسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اے عثمانؓ جو کوئی پڑھے اسکو ہر دن میں سو بار تو دیا جاتا ہے بسبب اسکے دس چیزیں اوّل تو یہ کہ بخشے جاتے ہیں گناہ اوسکے جو پہلے کئے ہیں اور دُوسرے لکھی جاتی ہے اوسکے لئے نجات آگ سے اور تیسرے متعیّن ہوتے ہیں ساتھ اوسکے دو فرشتے کہ محافظت کرتے ہیں اوسکی رات دن میں آفتوں اور بلاؤں سے اور چوتھے دیا جاتا ہے قنطار یعنے بہت ثواب اور پانچویں اوسکے لئے ہوتا ہے ثواب اوس شخص کا سا کہ آزاد کرے دس گردنیں اولاد حضرت اسمٰعیلؑ کے سے اور ساتویں بنایا جاتا ہے اوسکے لئے گھر بہشت میں اور آٹھویں حورعین سے بیاہ کیا جاویگا اور نویں رکھا جائیگا اسکے سر پر تاج وقار کا اور دسویں شفاعت قبول کی جائیگی اوس کی بیچ حق ستر آدمیوں کے اہل بیت اوس کے سے اے عثمانؓ اگر کرسکے تو پس نہ ناغہ ہو یہ کوئی دن زمانے سے مراد پائے گا تو بسبب اس کے ساتھ مراد پانے والوں کے اور سبقت لے جائے گا تو

بسبب اسکے اوّلین و آخرین پر

فتاوائے عالمگیر جلد اوّل سترھواں باب عیدین کی نماز کے بیان میں

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْد

ترجمہ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اور اللہ ہی کیلئے سب تعریف ہے

کتاب حصن حصین، مسلم، ترمذی اور احمد

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرْ

ترجمہ اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ سب سے بزرگ اور برتر ہے۔

ف روایت کی امام احمد نے کہ یہ اکھٹے چار کلمے بہترین کلام کے ہیں بعد قرآن کے، اور یہ کلمے قرآن سے ہیں، اور روایت کی طبرانی نے کہ ہر ایک حرف کے بدلے میں دس نیکیاں ہیں۔

کتاب حصن حصین۔ ترمذی۔ نسائی۔ طبرانی اور ابنِ سُنی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اس کا اُسی کے لئے بادشاہت ہے اور اُسی کے لئے سب تعریف ہے جِلاتا ہے اور مارتا ہے بیچ ہاتھ اُسکے بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

کتاب حصن حصین، ترمذی، دارمی، ابنِ سُنی،

یہ اَعُوذُ کو تین بار پڑھے پھر نیچے کے آیات پڑھیں (جو سُورہ حشر کے آخر آیات میں ہیں) کذا فی المشکوٰۃ والشرحین۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ

اوس کا یعنے جلدی بخلاف اور دنوں کے کہ شاید کچھ توقف بھی ہوتا ہو
نقل کی یہ حاکم نے — مَا مِنْ اَحَدٍ یُسَلِّمُ عَلَیَّ اِلَّا رَدَّ اللّٰہُ عَلَیَّ رُوْحِیْ
حَتّٰی اَرُدَّ عَلَیْہِ السَّلَامَ — نہیں کوئی سلام بھیجتا ہے مجھ پر مگر کہ
پھیر تا ہے اللہ مجھپر روح میری یہاں تلک کہ جواب دیتا ہوں اوسکو سلام کا
نقل کی یہ ابوداؤد نے **ف** اس پر یہہ شبہہ آتا ہے کہ عقیدہ اہل سنت
کا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عالم برزخ میں زندہ ہیں اور اس حدیث
سے معلوم ہوا کہ زندہ نہیں ہیں وقت سلام کے روح آجاتی ہے جواب اس
کا یہ ہے کہ روح پھر آنے سے مراد یہہ ہے کہ حضور جناب باری تعالیٰ میں
جو حضرت کی روح مبارک مستغرق ہوتی ہے اوس سے افاقہ دے کر ادہر
متوجہ کرتے ہیں تا جواب سلام کا دے پس یہہ مراد نہیں ہے
کہ بدن سے روح مبارک جدی ہے اسوقت آتی ہے۔ **کذا ذکرا لفخر**
اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً — قریب تر
آدمیوں کا ساتھ میرے دن قیامت کے یعنے رتبہ میں بہت بھیجنے والا انکا
ہے مجھ پر درود کو دنیا میں نقل کی یہہ ترمذی ابن حبان نے — اَلْبَخِیْلُ
مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَہٗ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ — بڑا بخیل وہ ہے کہ ذکر کیا
جاؤں میں پاس اوسکے یعنے نام لیا جاوے میرا پس نہ درود بھیجی مجھپر
نقل کی یہہ ترمذی۔ نسائی۔ ابن حبان حاکم نے — اَکْثِرُوْا
الصَّلٰوۃَ عَلَیَّ فَاِنَّھَا زَکٰوۃٌ لَّکُمْ — بہت بھیجو مجھ پر درود
پس تحقیق درود بھیجنا زکوٰۃ ہے تمہارے لئے یعنے سبب زیادتی اجر
اور بڑھنے مال اور پاکی گناہوں کا ہے۔ نقل کی یہہ ابو یعلی نے —
رَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ ذُکِرْتُ عِنْدَہٗ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ — خاک

سے بھرے ناک اوس شخص کی یعنے خوار اور ہلاک ہووے وہ کہ ذکر کیا جاؤں
میں اوس کے پاس پس نہ درود بھیجے مجھ پر۔ نقل کی ترمذی، ابن حبان
بزار، طبرانی نے **ف** ظاہراس حدیث سے یہہ معلوم ہوتا ہے کہ جب
نام مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مجلس میں لیا جاوئے ہر بار درود
بھیجے مگر علماء رح نے لکھا ہے کہ یک بار واجب ہے اور ہر بار مستحب
اور افضل ہے کذا ذکر الفخر رح — مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلْيُصَلِّ
عَلَيَّ جسکے پاس ذکر کیا جاؤں میں پس چاہئے کہ درود بھیجے مجھ پر۔ نقل کی
یہہ نسائی نے اور طبرانی نے اوسط میں اور ابویعلی ابن سنی نے —
فَإِنَّهٗ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا — پس
تحقیق جو کوئی درود بھیجے مجھ پر یک بار درود بھیجتا ہے اللہ یعنے رحمت بھیجتا
ہے اوس پر دس بار — نقل کی یہہ ابن سنی نے — مَنْ ذَكَرَنِيْ
فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ — جو کوئی یاد کرے مجھ کو اور نام لے میرا پس چاہئے کہ
درود بھیجے مجھ پر — نقل کی یہہ ابویعلی نے — إِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً
سَيَّاحِيْنَ يُبَلِّغُوْنِيْ عَنْ أُمَّتِي السَّلَامَ تحقیق اللہ تعالی کے لئے کتنے
فرشتے ہیں زمین پر پھرنے والے کہ پہونچاتے ہیں مجھکو میری اُمّت کی طرف
سے سلام — نقل کی یہہ نسائی ابن حبان حاکم نے **ف** یعنے دور
ہونے کا خیال نہ کریں اور توجہ اور حضور دل سے غافل نہوں کیونکہ جہاں
سے مجھ پر درود سلام بھیجتے ہیں مجھے پہنچتا ہے کذا ذکر الفخر إِنِّيْ
لَقِيْتُ جِبْرَئِيْلَ فَبَشَّرَنِيْ وَقَالَ إِنَّ رَبَّكَ يَقُوْلُ مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ
صَلَّيْتُ عَلَيْهِ وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَسَجَدْتُ لِلّٰهِ
شُكْرًا — تحقیق میں ملا جبرئیل سے پس خوش خبری دی مجھ کو اور

کہا تحقیق پروردگار تیرا فرماتا ہے جو کوئی درود بھیجے تجھ پر درود بھیجتا
ہوں میں اوس پر اور جو کوئی سلام بھیجے تجھ پر سلام بھیجتا ہوں میں اوس
پر پس سجدہ شکر کا کیا میں نے اللہ کے لئے ــــ نقل کی یہہ حاکم احمد نے
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ جَعَلْتُ لَکَ صَلٰوتِیْ کُلَّھَا قَالَ اِذًا یُّکْفٰی
ھَمُّکَ وُ یُغْفَرُ ذَنْبُکَ اَلْحَدِیْثُ ــــ عرض کیا ابی بن کعب
نے یا رسول اللہ تحقیق میں نے کیا واسطے درود تمہارے کے تمام وقت دعا
درود اپنے کا فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے اب کفایت کی جائینگی ساری
مہمات دینی اور دنیائی تیرے اور برآوینگی حاجتیں تیری اور بخشے جائینگے
گناہ تیرے ــــ نقل کی ساری حدیث ساتھ روایت ترمذی اور حاکم
واحمد کے **ف** ساری حدیث یوں ہے کہ ابی بن کعب نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ
میں چاہتا ہوں کہ آپ پر درود بہت بھیجوں پس کس قدر مقرر کروں واسطے
درود آپ کی کے اوس وقت میں سے کہ اپنی دعا کے لئے معین کیا ہے میں نے
فرمایا جس قدر چاہ درود میں صرف کر ابی بن کعب نے عرض کیا کہ چوتھائی
حصہ وقت ورد اپنے میں سے آپ کے درود میں صرف کروں فرمایا جسقدر
چاہ لیکن اگر اس سے زیادہ کرے بہتر ہے تیرے لئے پھر عرض کیا کہ آدھا
وقت درود میں صرف کروں فرمایا جسقدر چاہ لیکن زیادہ کرنا بہتر ہے
تیرے لئے پھر عرض کیا کہ دو تہائی کروں فرمایا جسقدر چاہ لیکن اگر دو تہائی
سے زیادہ کرے بہتر ہو گا تیرے لئے جب انہوں نے عرض کیا جَعَلْتُ
لَکَ صَلٰوتِیْ کُلَّھَا یعنے تمام وقت اپنے ورد کا آپ کی درود میں خرچ
کروں گا پس فرمایا جیسے کہ مذکور ہے یہاں سبب یہہ ہے کہ جب بندہ اپنی
طلب و رغبت کو اللہ تعالی کے پسندیدہ چیز میں خرچ کرتا ہے اور اللہ تعالے

کے رضا کو مقدم رکھتا ہے اپنے مطلب پر تو وہ کفایت کرتا ہے اس کے سب مہمات کو مَنْ كَانَ لِلّٰهِ كَانَ اللّٰهُ لَهُ یعنے جو اللہ کا ہو رہتا ہے اسکو وہ کفایت کرتا ہے کذا فی المشکوٰۃ وشرح الفخر ——

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا —— جو کوئی درود بھیجے مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ اوس پر دس بار۔ نقل کی یہہ مسلم ابو داؤد، ترمذی، نسائی، طبرانی نے —— جَاءَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالْبِشْرُ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ إِنَّهُ جَاءَنِي جِبْرَئِيْلُ فَقَالَ إِنَّ رَبَّكَ يَقُوْلُ أَمَا يُرْضِيْكَ يَا مُحَمَّدُ أَنَّهُ لَا يُصَلِّيْ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا —— تشریف لائے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن یعنے صحابہ پاس اور خوشی معلوم ہوتی تھی چہرہ مبارک اون کے پر پس فرمایا تحقیق آئے میرے پاس جبرئیل پس کہا تحقیق رب تیرا فرماتا ہے کیا نہیں خوش کرتی تجھ کو اے محمد یہہ بات کہ تحقیق درود بھیجے تجھ پر کوئی امت تیرے میں سے مگر کہ درود بھیجوں میں اس پر دس بار اور سلام بھیجے تجھ پر کوئی امت تیرے میں سے مگر کہ سلام بھیجوں میں اوس پر دس بار —— نقل کی یہہ نسائی ابن حبان، حاکم، ابی شیبہ، دارمی نے —— مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيْئَاتٍ وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ —— جو کوئی درود بھیجے مجھ پر ایک بار بھیجتا ہے اللہ اوس پر دس درود اور دور کئے جاتے ہیں اوس سے دس گناہ اور بلند کئے جاتے ہیں اوس کے لئے دس درجے بہشت میں —— نقل کی

یہہ نسائی ابن حبان حاکم بزار طبرانی نے اور ایک روایت نسائی اور طبرانی میں یہہ بھی آیا ہے ـــ وَكُتِبَ لَهُ بِهَا عَشْرُ حَسَنَاتٍ ـــ اور لکھے جاتی ہیں اوس کے لئے بسبب اوس کے دس نیکیاں ـــ

مَنْ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَمَلٰئِكَتُهُ سَبْعِيْنَ صَلٰوةً ـــ جو کوئی درود بھیجے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار بھیجتا ہے اللہ اوس پر اور فرشتے اوسکے ستر درود یعنے بہت بھیجتے ہیں ـــ نقل کی یہہ احمد نے ـــ وَكَيْفِيَّةُ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَدَّمَ ـــ اور کیفیت یعنے طرح درود اور سلام کی اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلے گذری یعنے بعد ذکر التحیات کے (درودِ ابراہیم) ـــ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كُلُّ دُعَاءٍ مَحْجُوْبٌ حَتّٰى يُصَلّٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ـــ فرمایا حضرت علیؓ نے راضی ہوا اللہ اون سے کہ ہر دعا منع کی گئی ہے قبولیت سے، یعنے قبول نہیں ہوتی یہاں تلک کہ درود بھیجا جائے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل حضرت محمدؐ پر ـــ نقل کی یہہ طبرانی نے اوسط میں ـــ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوْفٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَا يَصْعَدُ مِنْهُ شَيْئٌ حَتّٰى تُصَلِّيَ عَلٰى نَبِيِّكَ ـــ اور روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق دعا ٹھہرائے جاتی ہے، درمیان آسمان و زمین کے نہیں چڑھتا اوس سے کچھ یہاں تلک کہ درود بھیجے تو اپنے نبیؐ پر ـــ نقل کی یہہ ترمذی نے **ف** یعنے قبولیت دعا کی موقوف ہے درود بھیجنے پر اور درود مقبول ہے بوسیلہ اوس کے، دعا بھی قبول ہوتی ہے ـ کذا ذکر الفخر

— وَقَالَ الشَّیْخُ اَبُوْسُلَیْمَانَ الدَّارَانِیُّ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ اِذَا سَاَلْتَ اللّٰہَ حَاجَۃً فَابْدَاْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ادْعُ بِمَا شِئْتَ ثُمَّ اخْتِمْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ اللّٰہَ سُبْحَانَہٗ بِکَرَمِہٖ یَقْبَلُ الصَّلٰوتَیْنِ وَھُوَ اَکْرَمُ مِنْ اَنْ یَدَعَ مَا بَیْنَھُمَا — اور کہا شیخ ابو سلیمان دارانی رحمۃ اللہ علیہ نے جب مانگے تو اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت، پس شروع کرا وسکو ساتھ درود بھیجنے کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر، پھر دعا کر جو کچھ چاہے پھر تمام کر دعا کو ساتھ درود بھیجنے کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر کیونکہ تحقیق اللہ پاک ذات ساتھ کرم اپنے کے قبول کرتا ہے دونوں درودوں کو یعنے اول آخر کے اور بزرگ تر ہے اس سے کہ چھوڑ دے اوس چیز کو کہ درمیان اون دونوں کے ہے۔ ف یعنے بطفیل درود کے دعا بھی قبول ہوتی ہے اور شیخ ابو سلیمان کا نام شیخ عبدالرحمن ہے بڑے اولیاء اور فضلاء شام سے ہیں ۲۱۵ھ دو سو پندرہ میں انتقال انکا ہوا کذا ذکرا لفخر — اور فضیلتیں درود شریف کی سوائے اسکے اور بھی آئی ہیں کہ قیدِ قلم میں آنا اونکا مشکل ہے مگر واسطے حصولِ سعادت کے چند روایت بیان ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ ہم سب کو اُن پر عمل نصیب کرے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی درود بھیجتا ہے مجھ پر، کتاب میں لکھتا ہے ہمیشہ فرشتے بخشش مانگتے رہتے ہیں اوس کے لئے جب تلک کہ نام میرا اوس کتاب میں رہتا ہے اور فرمایا کہ جسنے پڑھا قرآن اور حمد کی رب اپنے کی اور درود بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور استغفار کی رب اپنے سے پس تحقیق طلب کی اوس نے خیر جگہ اوسکے سے اور درود شریف کے پڑھنے سے محتاجگی دور ہوتی ہے آدمی سے اور یہہ

بے پروا ہوتا ہے لوگوں سے جابر بن سمرہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ کہا انہوں نے کہ تھے ہم نزدیک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ ناگاہ آیا حضرت کے پاس ایک آدمی اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ کونسا عمل بہت نزدیک ہے طرف اللہ تعالیٰ کے، فرمایا سچی بات اور ادائے امانت عرض کیا اس نے کچھ اور بھی فرمائیے فرمایا نماز رات کی اور صوم یعنے روزہ کی گرمی عرض کیا میں نے یا رسول اللہ کچھ اور زیادہ فرمائیے فرمایا کثرت ذکر کی اور درود بھیجنا مجھ پر کہ وہ دور کرتا ہے فقر کو روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ اللہ کے فرشتے ہیں سیر کرنے والے جب گذرتے ہیں وہ ذکر کے حلقہ پر آپس میں ایک دوسرے کو کہتا ہے بیٹھ جاؤ پس جب لوگ دعا کرتے ہیں وہ فرشتے آمین کہتے ہیں پس جب یہہ درود بھیجتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر وہ بھی درود بھیجتے ہیں انکے ساتھ یہاں تلک کہ فراغت پاتے ہیں پھر کہتا ہے بعض اونکا بعضے کو خوش وقتی ہووے انکو کہ پھرتے ہیں یہہ اوس حال میں کہ بخشے گئے ہیں اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب بھول جاؤ تم کچھ پس درود بھیجو مجھ پر یاد آجائے گی وہ چیز

شیطان سے پناہ مانگنے کے لئے

کتاب حصن حصین، ترمذی مسند دارمی کتاب عمل الیوم واللیلۃ

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

ترجمہ پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ سننے والے جاننے والے کے شیطان راندے گئے سے،

ف تجربہ کی بات ہے کہ شیطانی وسوسے بہت جلد دور ہوجاتے ہیں۔

اللہ تعالےٰ سے تائید و مدد اور حمایت طلب کرنا

کتاب حصن حصین، ترمذی،

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَ عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

ترجمہ یا اللہ تحقیق ہم مانگتے ہیں تجھ سے بھلائی اوس چیز کی کہ مانگی تجھ سے وہ تیرے نبی نے، کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، اور پناہ پکڑتے ہیں ہم ساتھ تیرے برائی اوس چیز کی سے کہ پناہ مانگی اوس سے تیرے نبی نے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، اور تجھ سے مدد مانگی گئی ہے، اور تجھ پر ہے کفایت یعنی تو ہی سبھوں کو کافی ہے، اور نہیں ہے پھرنا، گناہوں سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے۔

کتاب حصن حصین، طبرانی، کبیر اور کتاب الدعاء

اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَ لَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ترجمہ یا اللہ نہ چھوڑ ہمارے لئے کوئی گناہ، مگر کہ بخشے تو اسکو اور نہ چھوڑ کوئی فکر مگر کہ دور کرے تو اسکو اور نہ کوئی قرض مگر ادا کرے تو اوسکو اور نہ کوئی حاجت دنیا و آخرت کی حاجتوں سے، مگر کہ روا کرے تو اوسکو۔ اے

بہت رحم کرنے والے سب رحم کرنے والوں سے ۔

کتاب حصن حصین، نسائی، مستدرک حاکم، بزار،

یَا حَيُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَانِیْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ

ترجمہ اے زندہ، اے ہمیشہ رہنے والے، بسبب رحمت تیری کے فریاد کرتا ہوں میں، اور مدد چاہتا ہوں ہر چیز میں، سنوار واسطے میرے تمام حال میرا اور نہ سونپ مجھ کو طرف نفس میرے کے ایک پلک مارتے یعنی نہ محروم کر مجھ کو نعمت امداد سے ۔

ف حضرت علیؓ روایت کرتے ہیں، کہ جنگ بدر میں لڑا میں کافروں سے پھر حاضر ہوا حضرت کے پاس، دیکھا میں نے کہ سجدہ میں یا حیّ یا قیوم پڑھ رہے تھے پھر گیا میں اور لڑا میں پھر آ کر دیکھا کہ حضرت یا حیّ یا قیوم سجدے میں پڑھتے تھے، پس فتح دی اللہ تعالیٰ نے انکو، کذا ذکرہ العلی

کتاب حصن حصین، مستدرک حاکم، ابن سنی

یَا حَيُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ

ترجمہ اے زندہ اے خبر گیری کرنے والے بسبب رحمت تیری کے فریاد کرتا ہوں میں ۔

اللہ پر توکّل کرنا

کتاب حصن حصین، نقل کی حاکم نے

تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا

ترجمہ بھروسہ کیا میں نے اوپر زندہ کے جو نہ مرے اور سب تعریف ہے واسطے خدا کے جس نے نہیں پکڑی اولاد اور نہیں ہے اوس کا شریک کوئی بادشاہت میں اور نہیں ہے اوس کے لئے دوست بچانے والا ذلت سے اور بڑائی کر اوس کی بڑائی کرنا۔

اللہ تعالیٰ سے قربت حاصل کرنے کی دعا

کتاب حصن حصین، ترمذی، مستدرک، حاکم

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ وَتَرْکَ الْمُنْکَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاکِیْنِ وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَاِذَا اَرَدْتَّ بِقَوْمٍ فِتْنَۃً فَتَوَفَّنِیْ غَیْرَ مَفْتُوْنٍ وَاَسْئَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَحُبَّ عَمَلٍ یُّقَرِّبُ اِلٰی حُبِّکَ

ترجمہ یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے توفیق بھلائیوں کے کرنے کی اور چھوڑنے برائیوں کی اور دوستی محتاجوں کی یعنی میں اون کو دوست

رکھوں یا وہ مجھے دوست رکھیں اور یہہ کہ بخشے تو مجھکو اور رحم کرے مجھ پر اور جب چاہے تو ساتھ کسی قوم کے فتنہ کپس مار مجھکو غیر فتنہ زدہ اور مانگتا ہوں تجھسے محبت تیری اور محبت اوس کی کہ دوست رکھتا ہے تجھکو اور مانگتا ہوں محبت اوس عمل کی کہ نزدیک کرے طرف محبت تیری کے۔

کتاب حصن حصین، مستدرک حاکم

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِيْ يُبَلِّغُنِيْ حُبَّكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ

ترجمہ یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے محبت تیری اور محبت اوس کی کہ دوست رکھے تجھ کو اور محبت اوس عمل کی کہ پہونچاوے مجھکو محبت تیری کو یا اللہ محبت اپنی بہت پیاری کر طرف میرے محبت جان میرے کے اور اہل میرے کے اور ٹھنڈے پانی کی سے۔

ف محبت ٹھنڈے پانی کی دل سے ہوتی ہے ایسے ہی تیری محبت دل سے رکھوں فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہہ دعا و دعاؤں داؤد علیہ السلام کی سے ہے۔ کذا فی المشکوٰۃ

سید الاستغفار

کتاب حصن حصین، صحیح البخاری و نسائی،

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَ

أَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْلِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

ترجمہ یا اللہ تو پروردگار میرا ہے نہیں کوئی معبود، مگر تو پیدا کیا تونے مجھکو اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں اوپر عہد تیرے کے ہوں اور وعدے تیرے کے بقدر طاقت اپنی کے پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے برائی کرتوت اپنے کی سے اقرار کرتا ہوں میں واسطے تیرے ساتھ نعمت تیری کے کہ مجھ پر ہے اور اقرار کرتا ہوں ساتھ گناہوں اپنے کے پس بخش واسطے میرے پس تحقیق نہیں بخشتا ہے گناہوں کو کوئی مگر تو۔

ف جو شخص پڑھے اس استغفار کو، دن کو درحالیکہ یقین کرنے والا ہو ساتھ مضمون اسکیکے، پھر مرے پس وہ اہل بہشت سے ہے، اور جو کوئی پڑھے اسکو رات میں اور وہ یقین کرنے والا ہو ساتھ اسکے، پھر مرے پس وہ اہل بہشت سے ہے۔

توبہ اور استغفار

کتاب حصن حصین مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، طبرانی، ابن سنی

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

ترجمہ بخشش چاہتا ہوں میں اُس اللہ سے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ

کہ اداے کتابت سے عاجز ہوں میں، مدد کر و میری فرمایا کہ تجھکو کتنے کلمے سکھا دیتا ہوں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مجھکو پہنچے ہیں اگر بڑے پہاڑ کے برابر قرض ہو تجھ پر تو اللہ تعالیٰ ادا کرے پھر یہی دعا اَللّٰهُمَّ اِكْفِنِيْ آخر تلک سکھائی۔

کتاب حصن حصین، مستدرک حاکم ابن مردویہ

اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَرَحِيْمَهَا اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ

ترجمہ یا اللہ دُور کرنے والے فکر کے کھولنے والے غم کے قبول کرنیوالے دعاے عاجزوں کے یعنی اگرچہ فاجر و کافر ہوں بخشش کرنیوالے دنیا والوں کے اور مہربان دنیا کے یعنی مسلمان دنیا والوں کے تو ہی مہربانی کرتا ہے مجھ پر پس رحم کر مجھ پر ساتھ اُس رحمت کے کہ بے نیاز کرے تو مجھ کو بسبب اوس کے رحمت انکی سے کہ سوا تیرے ہیں۔

ف یعنی حقیقت میں جو کوئی کسی پر مہربانی کرتا ہے تیرے ہی طرف سے ہوتی ہے، پس جب تو ہی مہربانی کرنیوالا ہوا تو بے واسطہ اپنی مخلوق کے مجھ پر مہربانی کر کہ محتاج کسی کا نہوں اور مضطر اوس کو کہتے ہیں کہ سوا اللہ تعالیٰ کے کوئی وسیلہ نہ رکھتا ہو اور ہستی سے بیزار ہو۔ کذا ذکرہ الفخر۔

بچوں کی بسم اللہ خوانی

کتاب حصن حصین، کتاب شرعۃ الاسلام، کتاب عمل
الیوم واللیلۃ) **ف** جب بچہ بولنے لگے تو اوّل اوس کو اعوذ اور بسم اللہ
پڑھا کر کلمۂ توحید سکھاوے بعد اس کے یہ آیت سکھاوے۔ ۲۳ مومنون ۶
۵تا۶ فَتَعَالَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ
اور ۱۷ بنی سرائیل ۱۶ ۱۱تا ۱۲ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ
يَكُن لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُن لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ
تَكْبِيرًا

ترجمہ پس بلند ہے اللہ بادشاہ حقیقی ہے، نہیں کوئی معبود مگر وہ
پروردگار عرش کرامت والے کا،

ترجمہ اور سب تعریف واسطے اللہ کے ہے، جس نے نہیں پکڑی
اولاد، اور نہیں ہے واسطے اوسکے شریک بیچ بادشاہی کے نہیں ہے
واسطے اوسکے دوست بچانے والا ذلت سے اور بڑائی کر اسکو بڑائی کرنا۔

دُعائیں

کتاب حصن حصین، مسلم۔
اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِي دِينِيَ الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِي وَاَصْلِحْ
لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي وَاَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي

فِيْهَا مَعَادِیْ وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّیْ فِیْ كُلِّ خَيْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ

ترجمہ یا اللہ سنوار میرے لئے دین میرا وہ جو بچاؤ ہے کام میرے کا اور سنوار میرے لئے دنیا میری کہ جس میں زندگانی میری ہے اور سنوار میرے لئے آخرت میری کہ جس میں بازگشت میری ہے اور کر زندگانی کو سبب زیادتی کا واسطے میرے ہر نیکی میں یعنے اوس کے سبب سے نیکی بہت کروں اور کر موت کو راحت میرے لئے ہر برائی سے۔

ف دین بچاؤ کام کا اس لئے ہے کہ درستی تمام امور کی درستی دین سے ہوتی ہے اور بچاؤ نفس میں اور مال میں اس سے حاصل ہوتا ہے اور باعث بچنے کا گناہوں سے اور عذاب آخرت کے سے بھی ایمان کامل ہے اور سنوار دنیا کا وجہ معشیت کے حاصل ہونے سے ہوتا ہے اور توفیق عبادت کی اور خاتمہ بخیر باعث اصلاح آخرت کا ہے اور موت کو راحت ہر برائی سے کر یعنے اگر فتنہ ظاہر ہو کہ باعث گناہ کرنے اور ایمان سے نکل جانیکا ہو مجھے اوس سے پہلے مار کہ راحت پاؤں۔ کذا ذکرا لفخر۔

کتاب حصن حصین، مسلم، ترمذی، قزوینی

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی

ترجمہ یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے ہدایت اور پرہیز گاری اور پارسائی اور بے پروائی خلق سے اور تونگری دل کی۔

کتاب حصن حصین، رواہ ابوداؤد، رواہ الحاکم، نسائی
ابن ماجه، قزوینی، ابن حبان، ابن ابی شیبه،

ف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم این کلمہ را در صباح و مساء قرأت میفرمودند ـــــ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَتِيْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ

ترجمه یا اللہ مانگتا ہوں میں تجھ سے بھلائی سب آفات و بلیات ظاہر و باطن کے دنیا و آخرت میں یعنی امور دنیا اور آخرت میں یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے معاف ہونا گناہوں کا اور عافیتِ دین اپنے میں اور دنیا اپنی میں اور اہال اپنے میں یعنی قرابتی اور خُدام اور مال اپنے میں یا اللہ ڈھانک عیب میرے کو اور نڈر کر خوف میرے کو یعنی خوف کی چیزوں سے مجھکو امن میں رکھ یا اللہ محافظت کر میری آگے میرے سے اور پیچھے میرے سے اور داہنے میرے سے اور بائیں میرے سے اور اوپر میرے سے اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ بزرگی تیرے کے اُس سے کہ دھسایا جاؤں میں زمین میں۔

ف مراد پہلی عافیت سے نہ ہونا عذاب کا ہے اور دوسری سے خلاصی عیبوں سے اور کہا مصنف نے کہ معنی عافیت کے ہیں سلامتی

پس دین میں سلامتی ہوگی سے اور دنیا میں سلامتی ہو بیماریوں اور بلاؤں سے اور عورت اوسکو کہتے ہیں کہ شرم کرے آدمی اور برا جانے جب وہ ظاہر ہو جاوے اور یہہ طرفین اس لئے بیان کین کہ جو بلا آتی ہے انہیں طرفوں سے آتی ہے اور نہیں تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ چھوڑیں ان کلمات کے پڑھنے کو صبح اور شام میں۔ کذا ذکرا العلی و الفخر

کتاب حصن حصین ابوداؤد ابن حبان حاکم طبرانی

اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِنَا وَاھْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَھَرَ مِنْھَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِکْ لَنَا فِیْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّیَّاتِنَا وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ وَاجْعَلْنَا شَاکِرِیْنَ لِنِعْمَتِکَ مُثْنِیْنَ بِھَا قَابِلِیْھَا وَاَتِمَّھَا عَلَیْنَا

ترجمہ یا اللہ الفت ڈال درمیان دلوں ہمارے کے یعنے تا آپس میں دوستی رکھیں اور اصلاح کر درمیان ہمارے اور دکھا ہم کو راہیں سلامتی کی اور نجات دے ہم کو کفر کے اندھیروں سے طرف ایمان کی روشنی کے اور بچا ہم کو گناہوں سے جو کچھ ظاہر ہوے اون میں سے یعنے جو ہو چکے ہیں اُنہیں بخشدے اور جو کچھ چھپے ہیں یعنے جو ابھی نہیں ہوے اون سے بچا اور برکت دے ہمارے لئے سماعتوں ہماری میں اور بینائیوں ہماری میں اور دلوں ہمارے میں اور بی بیوں ہمارے میں اور اولاد ہمارے میں اور قبول کر

توبہ ہماری کیونکہ تحقیق تو ہی ہے توبہ قبول کرنیوالا مہربان اور کرہم کو شکر کرنیوالا نعمت اپنی کا تعریف کرنیوالا اوس کا قبول کرنیوالا اوس کا اور تمام کر اوس کو ہم پر۔

بخاری ۳۰ پارہ باب هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ

از حضرت عبداللہ بن عمرؓ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مِنْ عِنْدِكَ مَغْفِرَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

ترجمہ یا اللہ میں نے اپنی جان پر بہت سا ظلم کیا۔ اور گناہوں کو کوئی سوا تیرے نہیں بخشتا۔ پس تو مجھ کو بخش اپنے پاس کی بخشش خاص سے تو بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

کتاب حصن حصین، سنن ابی داؤد، ترمذی، قزوینی مستدرک حاکم سنن کبیر بیہقی،

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

ترجمہ یا اللہ بخش مجھ کو اور رحم کر مجھ پر اور چین دے مجھکو اور راہ دکھا مجھ کو اور رزق دے مجھ کو۔

دعائے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

کتاب فتوح الاوراد، رواہ الحاکم، ترمذی

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا دَائِمًا وَّاَسْئَلُكَ قَلْبًا خَاشِعًا وَّاَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَّاَسْئَلُكَ یَقِیْنًا صَادِقًا وَّاَسْئَلُكَ دِیْنًا قَیِّمًا وَّاَسْئَلُكَ الْعَافِیَةَ مِنْ کُلِّ بَلِیَّةٍ وَّاَسْئَلُكَ تَمَامَ الْعَافِیَةِ وَاَسْئَلُكَ دَوَامَ الْعَافِیَةِ وَاَسْئَلُكَ الشُّکْرَ عَلَی الْعَافِیَةِ وَاَسْئَلُكَ الْغِنٰی عَنِ النَّاسِ

ترجمہ یا اللہ میں تجھ سے ہمیشہ کا ایمان مانگتا ہوں۔ اور ڈرتا ہوا دل مانگتا ہوں، نفع دینے والا علم مانگتا ہوں، اور سچا یقین مانگتا ہوں اور مضبوط دین مانگتا ہوں۔ ہر ایک بلا سے عافیت کا خواستگار ہوں اور پوری تندرستی اور ہمیشہ کی عافیت کا طلبگار ہوں، اور عافیت پر شکر کا سوال کرتا ہوں، اور لوگوں سے بے نیازی طلب کرتا ہوں۔

کتاب السالکین، کتاب جواہر خمسہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْاِیْمَانَ بِكَ وَاَسْئَلُكَ الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ وَاَسْئَلُكَ الْعَافِیَةَ مِنَ الْبَلَاءِ وَاَسْئَلُكَ حُسْنَ الْعَافِیَةِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

ترجمہ اے اللہ میں ایمان مانگتا ہوں تجھ سے اور فضل مانگتا ہوں رزق سے اور عافیت مانگتا ہوں بلا سے۔ اور اچھی عافیت مانگتا ہوں دنیا و آخرت میں، اے بزرگی اور توقیر والے۔

کتاب جواہر خمسہ، از حضرت ابوہریرہ، رواہ الحاکم

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ رَحْمَةً عَامَّةً

ترجمہ یا اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت پر رحم فرما اپنی عام مہربانی سے

فتنہ کے دور میں پڑھنے کی دُعائے قنوت

فتنہ کے دور میں پڑھنے کی دُعائے قنوت نماز میں یا جب چاہے پڑھا کریں

کتاب حصن حصین، ابنِ ابی شیبہ، بیہقی

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَائَكَ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَاْسَكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ لَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ الْجِدَّ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ اِنَّ عَذَابَكَ الْجِدَّ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ

ترجمہ یا اللہ بخش ہم کو اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کو اور مُسلمان مردوں اور مُسلمان عورتوں کو اور اُلفت ڈال اُون کے دلوں کے درمیان اور اصلاح کرا اون کے درمیان سنوار اُمورِ دین کے اور حالتیں دنیا کی کہ واقع ہیں آپس میں اِس طرح سے کہ ایک دوسرے کی خبر لے اور مدد دے اُونکو اوپر دشمنوں اپنے کے اور دشمنوں ونکے کے یعنے شیطان یا کفار سے اے اللہ رحمت سے دور کر کافروں کو جو روکتے ہیں راہ تیری سے اور جُھٹلاتے ہیں رسُولوں تیرے کو اور لڑتے ہیں دوستوں تیرے سے یا اللہ خلاف ڈال درمیان باتوں اونکی کے یعنی کہ آپس میں اونکے خلاف واقع ہو اور ایکا ٹوٹ جاوے اور ڈگمگا قدم اُونکے یعنی لڑائی میں ثابت قدم نہ رہیں اور اُتار اُونپر عذاب اپنا وہ جو نہیں روکتا ہے تو اُوسکو قوم کافروں سے شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے یا اللہ تحقیق ہم مدد مانگتے ہیں تجھسے اور بخشش مانگتے ہیں تجھسے اور تعریف کرتے ہیں اوپر تیرے ساتھ بھلائی کے اور نہیں ناشکری کرتے ہیں نعمت تیری کی الگ ہوتے ہیں ہم یعنی دل سے بیزار ہوتے ہیں اور چھوڑتے ہیں ہم یعنی ظاہر میں اُوسکو کہ نافرمانی کرتا ہے تیری شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے یا اللہ تجھکو عبادت کرتے ہیں ہم اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں ہم اور سجدہ کرتے ہیں ہم اور طرف عبادت تیری کے کوشش کرتے ہیں ہم اور طرف خدمت تیری کے دوڑتے ہیں ہم اور ڈرتے ہیں ہم عذاب تیرے سے کہ حق ہے اور اُمید رکھتے ہیں ہم رحمت تیری کی تحقیق عذاب تیرا کہ حق ہے ساتھ کافروں کے ملنے والا ہے۔

بارش کیلئے دعا

کتاب حصن حصین

اَللّٰھُمَّ ضَاحَتْ جِبَالُنَا وَاغْبَرَّتْ اَرْضُنَا وَھَامَتْ دَوَابُّنَا مُعْطِیَ الْخَیْرَاتِ مِنْ اَمَاکِنِھَا وَمُنْزِلَ الرَّحْمَۃِ مِنْ مَعَادِنِھَا وَمُجْرِیَ الْبَرَکَاتِ عَلٰی اَھْلِھَا بِالْغَیْثِ الْمُغِیْثِ اَنْتَ الْمُسْتَغْفَرُ الْغَفَّارُ فَنَسْتَغْفِرُکَ لِلْجَامَّاتِ مِنْ ذُنُوْبِنَا وَنَتُوْبُ اِلَیْکَ مِنْ عَوَامِ خَطَایَانَا اَللّٰھُمَّ فَاَرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَیْنَا مِدْرَارًا وَّاصِلْ بِالْغَیْثِ وَاکِفًا مِنْ تَحْتِ عَرْشِکَ حَیْثُ یَنْفَعُنَا وَیَعُوْدُ عَلَیْنَا

ترجمہ یااللہ ظاہر ہوئے پہاڑ ہمارے یعنے بسبب نہونے گھانس کے اور خاک اُڑتی ہے زمین ہماری میں اور پیاسے ہوئے جانور ہمارے اے دینوالے بھلائیوں کے جگہوں اونکے سے اور اے اُتارنے والے رحمت کے یعنے مینہہ کے کانوں اوس کے سے اور جاری کرنیوالے برکتوں کے برکت والوں پر یعنے جو لایق اوسکے ہیں بسبب مینہہ نفع دینوالے کے تجھ سے بخشش مانگتے ہیں لوگ بہت بخشنے والا پس بخشش چاہتے ہیں ہم تجھ سے واسطے خاص گناہوں اپنے سے یعنے جو خاص ہمسے ہوئے ہیں یا غیر ہمارے سے اور توبہ کرتے ہیں ہم طرف تیرے عام گناہوں اپنے سے یعنے جو مشترک ہیں درمیان ہمارے اور درمیان غیر ہمارے کے یااللہ پس بھیج مینہہ زور آور مینہہ متصل یعنے یک بوند دوسرے سے ملے ہوئے اور کفایت کر یعنے رنج ہمارے کو بسبب مینہہ کے نیچے عرش اپنے سے اوس جگہ کہ نفع دے ہم کو اور پھرے ہم پر

ف یعنے فائدہ اُوس کا یعنے مینہہ نالوں میں اور کھیتوں میں برسا، تاکہ نفع کرے اور کام میں آوے اور من تحت عرشک ظرف ارسل کا ہے یعنے بھیج مینہہ زیر عرش سے اور بالغیث المغیث متعلق ہے معطی اور منزل اور مجری کا کذا ذکر الفخر

کتاب حصن حصین، نقل کی ابوداؤد

اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ

ترجمہ یا اللہ پانی دے بندوں اپنے کو اور جانوروں اپنے کو اور پھیلا رحمت اپنی اور جلا شہر مردہ اپنے کو یعنے سرسبز کر۔

کتاب حصن حصین، ابوعوانہ

اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلٰی اَرْضِنَا زِيْنَتَهَا وَسَكَنَهَا

ترجمہ یا اللہ اوتار زمین ہمارے پر سنگھار اُوس کا یعنے سبزہ پھول بوٹا اور چین اوس کا۔

ف چین اوس کا یعنے جو چیز زمین والوں کے باعث چین کی ہے یعنے مطلب اُونکی برلا کہ دل اُونکے تسکین پاویں کذا ذکر الفخر

ترتیب نمازِ استسقاء اور دعا

کتاب حصن حصین نقل کی ابوداؤد، ابن حبان، مستدرک حاکم

امام جماعت کے ساتھ جنگل کی طرف نکلے، مقام پر پہنچکر اللہ تعالیٰ کے حمد و ثنا کا خطبہ پڑھنے کے بعد، مذکور ذیل دعا مانگیں بعد ۲ دو رکعت نفل نماز سورۂ سبح اسم، ھل اتٰک کے ساتھ پڑھکر ذیل کی دعا مانگیں، تفصیل کی ضرورت ہو تو فقہ کی کتابوں میں دیکھیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ عَلَيْنَا قُوَّةً وَبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ

ترجمہ تعریف ہے واسطے خدا کے جو پروردگار ہے عالموں کا بخشنے والا مہربان خداوند دن جزا کا نہیں کوئی معبود مگر اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے یا اللہ تو ہی معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ تو نگر ہے تو اور ہم محتاج برسا ہم پر مینہ اور کر اُس چیز کو کہ اُتاری تو نے ہم پر یعنے رزق اور مینہ سبب طاعت کی قوت کا اور باعث پہنچنے کا مطلب کو زمانے دراز تلک یعنے اوس کے سبب سے فائدہ اوٹھاویں۔

بارش کی زیادتی اور طغیانی دور ہونیکے لئے دعا

کتاب حصن حصین، بخاری، مسلم

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَالْاٰجَامِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ

ترجمہ یا اللہ مینہہ برسا گرد ہمارے اور نہ برسا ہم پر یا اللہ برسا مینہہ ٹیلوں پر اور قلعوں پر اور پہاڑوں پر اور نالوں پر اور اوپر جگہہ اوگنے درختونکے

آندھی دور ہونیکے لئے دعا

کتاب حصن حصین، نقل کی ابوداؤد نے
قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھے

استخارہ

کتاب حصن حصین، بخاری، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ

ف سفر - عمارت - نکاح اور مانند ان کے جیسے کام ہو تو جس میں کرنے یا نہ کرنے کا تردد ہو - دو رکعت نفل نماز کے بعد ذیل کی دعا مانگیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّىْ فِىْ دِيْنِىْ وَمَعَاشِىْ وَعَاقِبَةِ

اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ

ترجمہ یا اللہ تحقیق میں نیکی مانگتا ہوں تجھ سے اس کام میں ساتھ مدد علم تیرے کے اور قدرت مانگتا ہوں تجھ سے اوپر پانے خیر کے ساتھ وسیلہ قدرت تیرے کے اور مانگتا ہوں تجھ سے مطلب یا بی فضل بڑی تیرے سے پس تحقیق تو قدرت رکھتا ہے ہر چیز پر اور نہیں قدرت رکھتا میں کسی چیز پر اور جانتا ہے تو اور نہیں جانتا میں اور تو بہت جاننے والا ہے پوشیدہ باتوں کا یا اللہ جو جانتا ہے تو کہ تحقیق یہ کام بہتر ہے میرے لئے دین میرے میں اور زندگانی میری میں اور انجام کار میرے میں اس جہاں میں اور اوس جہاں میں پس حکم کر اور مہیا کر اوس کو میرے لئے اور آسان کر اوسکو میرے لئے پھر برکت دے میرے لئے اوس میں جو جانتا ہے تو کہ تحقیق یہہ کام برا ہے میرے لئے دنیا میرے میں اور زندگانی میری میں اور انجام کار میرے میں اس جہاں میں اور اوس جہاں میں پس پھیر اوس کو مجھ سے اور پھیر مجھکو اوس سے اور حکم کر اور مہیا کر میرے لئے بھلائی جہاں کہیں ہوے پھر راضی کر مجھکو ساتھ اوس کے۔

اعتکاف

صحیح بخاری جلد اوّل باب الاعتکاف

رمضان شریف کے اخیر عشرہ میں شب قدر کو تلاش کرو اور ھر طاق رات میں جستجو کرو۔

اعتکاف کرنے والے مرد یا عورت سحری کرنیکے بعد مقام اعتکاف پر پہنچکر روزہ کی اور اعتکاف کی نیّت کرے رمضانِ شریف کا اعتکاف سنتِ موکدہ ہے۔ مرد مسجد میں عورت اپنے گھر میں جہاں نماز پڑھی جاتی ہے اعتکاف کریں وضو اور حاجت روائی کے لئے جاسکتے ہیں۔ باقی وقت اللہ کا ذکر اور تلاوت وغیرہ میں مشغول رہیں مردؔ جماعت کے ساتھ اور عورت وقت پر اپنے گھر میں نماز ادا کریں، دنیاوی کاموں میں حصّہ نہ لیں، اگر اپنی غرض کے لئے اللہ تعالےٰ سے کچھ مدد کے لئے اعتکاف کی نذر مانی گئی تو روزہ کے ساتھ مذکور بالا شرائط مطابق اعتکاف کریں رمضانِ شریف کے اعتکاف کو سنّتِ مؤکدہ کہتے ہیں نذر کے اعتکاف کو واجب کہتے ہیں۔

ف تفصیل کے لئے فتاوائے عالمگیر جلد دوم باب الاعتکاف میں دیکھو۔

سکرات اور انتقال کے وقت کی دعا

کتاب حصن حصین، بخاری، مُسلم، ترمذی

ف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ یہ دعا پڑھتے تھے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی

ترجمہ یا اللہ بخش مجھکو اور مہربانی کر مجھ پر اور ملا مجھ کو رفیق اعلےٰ کے ساتھ۔

کتاب حصن حصین، بخاری نسائی ابن ماجہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ

ترجمہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ تحقیق موت کے واسطے سختیاں ہیں۔

اسمِ اعظم بزرگانِ دین کے اقوال مطابق

کتاب حصن حصین (سورۃ بقرۃ ع ۳۳ تا ۳۴)

اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

ترجمہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ خبر گیری کرنے والا ہے جہان کا۔

کتاب حصن حصین (سورۃ بقرۃ ع ۱۸ تا ۱۹)

وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝

ترجمہ اور معبود تمہارا معبود ایک ہے نہیں کوئی معبود مگر وہی بخشنے والا مہربان

کتاب حصن حصین (سورۃ انبیاء ع ۵ تا ۶)

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

ترجمہ نہیں کوئی معبود مگر تو، پاکی ہے تجھکو، تحقیق میں ہوں ظلم کرنے والوں میں۔

شرح کتاب حصن حصین

حضرت امام زین العابدین کا قول ہے کہ یہ اسمِ اعظم ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

ترجمہ وہ اللہ ہے وہ جو نہیں کوئی معبود مگر وہ اللہ جو بڑے عرش کا مالک ہے۔

کتاب حصن حصین

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

ترجمہ وہ اللہ ہے وہ جو نہیں کوئی معبود مگر وہ اللہ جو بخشنے والا مہربان ہے

شرح کتاب حصن حصین، قولِ اَولیاء اللہ

از حضرت جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ
یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
یَا خَیْرَ الْوَارِثِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا سَمِیْعَ الدُّعَاءِ یَا
اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا عَالِمُ یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا مَالِكَ الْمُلْكِ
یَا مَلِكُ یَا سَلَامُ یَا حَقُّ یَا قَدِیْمُ یَا قَائِمُ یَا غَنِیُّ یَا مُحِیْطُ
یَا حَكِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا قَاهِرُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا سَرِیْعُ یَا كَرِیْمُ
یَا مُخْفِیُّ یَا مُعْطِیْ یَا مَانِعُ یَا مُحْیِیْ یَا مُقْسِطُ یَا حَیُّ
یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا وَهَّابُ
یَا غَفَّارُ یَا قَرِیْبُ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اَنْتَ حَسْبِيْ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلَ

ترجمہ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس وجہ سے کہ تجھی کو تعریف ہے کوئی معبود سوا تیرے نہیں۔ اے شفقت کرنے والے، اے احسان کرنے والے، اے آسمان وزمین کے بے نمونہ پیدا کرنے والے، اے بزرگی اور توقیر والے، اے وارثوں کے بہتر وارث، اے سب مہربانوں سے زیادہ رحیم، اے دعا کے سننے والے، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ اے جاننے والے، اے سننے والے، اے بہت جاننے والے، اے بردبار اے ملک کے مالک، اے بادشاہ، اے عیبوں سے بری، اے سچّے، اے ہمیشہ رہنے والے، اے موجود، اے غنی، اے گھیرنے والے، اے حکمت والے، اے برتر، اے غالب، اے نہایت مہربان، اے رحم والے، اے گناہگاروں کے جلد پکڑنے والے، اے کرم والے، اے چھپانے والے اے دینے والے، اے روکنے والے، اے زندہ کرنے والے، اے عدل کرنے والے، اے زندہ، اے قایم رہنے والے، اے زیادہ لائق تعریف کے اے تعریف والے، اے رب، اے پروردگار، اے رب اے رب، اے پروردگا اے نعمت دینے والے، اے گناہ بخشنے والے، اے نزدیک رہنے والے، اے وہ مقدّس ذات کہ کوئی معبود سوا تیرے نہیں تو پاک ہے، میں ظلم کرنے والوں میں سے ہوں، تو مجھکو کافی ہے اچھا کارساز۔

حاجت براری کے لئے دعا

بیدار رہو۔ جستجو میں یار کے ہو طالب دیدار کار۔ اے عزیز فرصت غنیمت ہے جلد پالے اپنے لئے سالکوں کی صحبت کو غنیمت جان ۔ اے عزیز اپنے کو حق کے طرف سونپ دے مقصد کے پیچھے دوڑ عمر کا آفتاب غروب ہونے کو ہے دیر کرے گا تو ہاتھ سے کام چلا جائے گا۔ اے عزیز یہ جائے آرام لینے کی نہیں ہے اپنے کام میں تو ہُشیار رہ ہر دم دمِ اخیر سمجھ

بزرگانِ دین فرماتے ہیں:۔

عقلمند وہ ہے اچھے اور بُرے کو سمجھے۔ جو شخص اللہ تعالےٰ کو پہچان لیتا ہے اُس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں رہتی۔ کسی عورت کے ساتھ تنہا مکان میں مت بیٹھ خواہ تو اسکو قرآن ہی پڑھاتے ہو۔ تین موقعہ پر اپنے دل کو حاضر نہ پائے تو سمجھو اُس پر دروازہ بند ہے قرآن پڑھتے وقت ذِکر کرتے وقت نماز پڑھتے وقت۔ عارف وہ ہوتا ہے جو لوگوں کے ہمراہ بھی ہو اور جُدا بھی۔ سچّائی خدا کی تلوار ہے اس کا وار کبھی خالی نہیں ہوتا۔ عبادت کی چابی فکر ہے۔ اتنا تحمل کرو کہ کسی بُری بات کو بُرا مت سمجھو۔ دو باتیں یاد رکھو کافی ہیں اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے بے نیاز ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو وہ دیکھتا ہے۔ جلدی کا کام شیطان کا ہے۔ مگر پانچ موقعوں پر۔ مہمان کے سامنے طعام رکھنا۔ میت کی تجہیز و تکفین کرنا۔ بالغ لڑکی کا نکاح کرنا۔ قرض ادا کرنا۔ اور گناہ سے توبہ کرنا۔ اللہ تعالیٰ کے روبرو کھڑا ہونے سے ڈرے اور اپنے نفس کو حرص سے روکے تو اس کا ٹھکانا بہشت ہے سب سے عمدہ کام نفس کا مخالف ہونا ہے۔

اَلْخُطْبَۃُ الْاُوْلٰی یَوْمُ الْجُمُعَۃِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمُنْفَرِدِ وَالْبَقَآءِ وَالْقِدَمِ　اَلْمُوْجِدِ الْاَشْیَآءِ مِنَ الْعَدَمِ

حمد اوس ربّ العلا کو جو ہے باقی اور قدیم　ساری چیزوں کو کیا پیدا اوسی نے از عدم

خَالِقِ الْاَنْوَارِ وَالظُّلَمِ الْمُقَدِّرِ　الْاَرْزَاقِ وَالْقِسَمِ

روشنی کو اور اندھیرے کو کیا پیدا وہی　رزق ہر ایک کا مقرّر کرکے بٹوایا وہی

نَحْمَدُہٗ عَلٰی اَجَلِّ النِّعَمِ وَالنِّعَمِ　حَمْدًا یَبْقٰی بَعْدَ فَنَاءِ الْاُمَمِ

اوسکی نعمت اور بزرگی پر میں کرتا ہوں ثنا　جو ثنا باقی رہے ہم گرچہ ہو وینگے فنا

وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ　وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

اور گواہی دوں ہیں اوسکے سوا کوئی خدا　جو اکیلا ہے شریک اس کا نہیں کوئی دوسرا

وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ　صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

ہے محمّد بندہ اوس کا اور رسولِ پاک نام　اوس پر اُسکی آل اور اصحاب پر ہو ویں سلام

اَیُّهَا النَّاسُ اُوْصِیْکُمْ عِبَادَ اللّٰہِ　وَنَفْسِیْ اَوَّلًا بِتَقْوَی اللّٰہِ

اے خدا کے بندگان اب تم کو اور مجھ نفس کو　یہ نصیحت ہے کہ اوّل اپنے خالق سے ڈرو

وَاُحَذِّرُکُمُ الدُّنْیَا فَاِنَّهَا دَارُ　مِحْنَۃٍ وَّمَذَلَّۃٍ لَّا حَشْمَۃٍ وَّمَسَرَّۃٍ

سمجھو اس دنیا کو ہے خواری و محنت کا مقام　نیا تو مت ہر گز سرور و شان و شوکت کا مقام

وَهِيَ دَارُ الْمَجَانِيْنَ وَمَيْدَانُ الْبَطَّالِيْنَ — وَسِجْنُ الْعَارِفِيْنَ وَبُسْتَانُ الْكَافِرِيْنَ

گھر ہے دیوانوں کا بدکاروں کا یہ میدان ہے — عارفوں کا قید خانہ اور کفار کا بستان ہے

دَارٌ اَوَّلُهَا بُكَاءٌ وَّاَوْسَطُهَا — عَنَاءٌ وَّاٰخِرُهَا فَنَاءٌ

ہے یہ ایسا گھر کہ رونا ہیگا جس کا ابتدا — بیچ محتاجی ہے، اور آخر میں ہے، جسکے فنا

يَا ابْنَ اٰدَمَ طَالِبُ الدُّنْيَا جَاهِلٌ وَّطَالِبُ — الْعُقْبٰى عَاقِلٌ وَّطَالِبُ الْمَوْلٰى كَامِلٌ

چاہے دنیا جاہل، اے اولادِ آدم، کر یقین — عاقبت کو چاہے عاقل، چاہے کامل رب کے تئیں

طَالِبُ الدُّنْيَا مَحْرُوْمٌ وَّطَالِبُ الْعُقْبٰى — مَرْحُوْمٌ وَّطَالِبُ الْمَوْلٰى مَخْدُوْمٌ

چاہے دنیا بدنصیب اور چاہے عقبیٰ خوش نصیب — جو کہ اپنے رب کو چاہے ہے وہی سب کا حبیب

طَالِبُ الدُّنْيَا مَغْرُوْرٌ وَّطَالِبُ الْعُقْبٰى — مَسْرُوْرٌ وَّطَالِبُ الْمَوْلٰى مَنْصُوْرٌ

خواہش دنیا غرور، اور خواہش عقبیٰ سرور — خواہش مولا ہے نصرت، جان لے اے ذی شعور

طَالِبُ الدُّنْيَا مَرْدُوْدٌ وَّطَالِبُ الْعُقْبٰى — مَوْرُوْدٌ وَّطَالِبُ الْمَوْلٰى مَحْمُوْدٌ

چاہیگا دنیا کو بد، اور چاہیگا عقبیٰ کو نیک — چاہیگا مولا کو وہ، کوئی دو جہاں میں جو ہے نیک

طَالِبُ الدُّنْيَا هَالِكٌ وَّطَالِبُ الْعُقْبٰى — سَالِكٌ وَّطَالِبُ الْمَوْلٰى مَالِكٌ

طالب دنیا ہے ہالک، طالب عقبیٰ راہ دار — طالب مولا غنی ہے، دو جہاں میں باوقار

طَالِبُ الدُّنْيَا مَلْعُوْنٌ وَّطَالِبُ الْعُقْبٰى — مَيْمُوْنٌ وَّطَالِبُ الْمَوْلٰى مَامُوْنٌ

چاہیگا دنیا کو ملعون، چاہے عقبیٰ نیک جان — جو کوئی مولا کو چاہیگا وہ پاوے گا امان

طَالِبُ الدُّنْيَا اَسِيْرٌ وَّطَالِبُ الْعُقْبٰى — بَصِيْرٌ وَّطَالِبُ الْمَوْلٰى اَمِيْرٌ

طالب دنیا ہے قیدی، طالب عقبیٰ بصیر — جو کوئی مولا کو چاہیگا وہی ہیگا امیر

وَقَدْ جَآءَ فِي الْاَخْبَارِ عَنِ النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْاَخْيَارِ

اور آئی ہے نبیؐ مختار سے سُنیو خبر بھیجے حق اُس پر درود اور اوسکی آل اخیار پر

اَلدُّنْيَا جِيْفَـــةٌ وَّ طَالِبُهَا كِلَابٌ

یوں کہے حضرت کہ یہ دنیا نپٹ مُردار ہے جو اِسے چاہے گا سو کُتّے سے بدتر خوار ہے

فَاَنْتُمْ تَعِيْشُوْنَ فِي الدُّنْيَا حَتّٰى يَاْتِيَكُمُ الْمَوْتُ فَعْمَلُوا الصَّالِحَاتِ قَبْلَ الْفَوْتِ

تُم کو اِس دنیا میں کرنا ہے گذر تا وقتِ موت نیک کرلو تُم عمل جو ہو سکیں تا وقتِ فوت

فَطُوْبٰى لِلصَّالِحِيْنَ وَوَيْلٌ لِّلطَّالِحِيْنَ فَطُوْبٰى لِلسُّعَدَآءِ وَوَيْلٌ لِّلْاَشْقِيَاءِ

نیکوں کو عشرت ہے، بدکاروں کو صدا فسوس ہے نیک بختوں کو خوشی، بدبخت کو حسرت رہے

فَطُوْبٰى لِلْاَبْرَارِ وَوَيْلٌ لِّلْاَشْرَارِ فَعَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِيْنَ

ہووے نیکوں کو خوشی، اور ہووے بدکاروں کو غم اے گروہ مومنا! سب تُم کو ہووے گا اہم

اَنْ تَسْتَسْلِمُوْا بِقَضَآئِهٖ وَاَنْ تَصْبِرُوْا عَلٰى بَلَآئِهٖ وَاَنْ تَشْكُرُوْا عَلٰى نَعْمَآئِهٖ

خواہش حق پر رہو، راضی بلا سے صبر ہو شکر اوسکی نعمتوں پر شوق سے ہردم کرو

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَدِيْثٍ قُدْسِيٍّ مَنْ لَّمْ يَسْتَسْلِمْ بِقَضَآئِيْ وَلَمْ يَشْكُرْ

حق کہتا ہے جوکہ راضی، میری مرضی پر نہیں اور میری، نعمتوں پر جو کوئی شاکر نہیں

عَلٰى نَعْمَآئِيْ فَلْيَخْرُجْ مِنْ تَحْتِ سَمَآئِيْ وَلْيَطْلُبْ رَبًّا سِوَآئِيْ

وہ نکل جاوے کہیں بس زیر گردوں سے میرے غیر میرے اور کوئی، اپنا وہ رب ڈھونڈھ لے

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ

قول پر خالق کے ناطق ہے یہ قرآنِ کتاب صبر کرنے والا پاوے اجر حق سے بے حساب

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَنْ لَّا تَتْرُکُوا الصَّلٰوۃَ وَتَشْتَغِلُوْا فِی الطَّاعَاتِ

حق نے فرمایا سنو تم اے گروہِ مومنان، چھوڑیو مت تم کبھی نماز اور طاعت ہر زمان

وَفِی الْحَقِیْقَۃِ الصَّلٰوۃُ ھِیَ مُشَاھَدَۃٌ لِاِسْمِ اَحْمَدَ

سوچتا ہے دیکھ لو اندر نماز احمدؐ کا نام رحمتِ حق اس پہ نازل ہووے اور رب کا سلام

کَمَا قَالَ بَعْضُ الْعَارِفِیْنَ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی خَلَقَ الصَّلٰوۃَ عَلٰی صُوْرَۃِ اِسْمِ اَحْمَدَ

عارفان کہتے ہیں ٹک کریو نظر تم بر نماز حق بنایا ہیگا شکل اسمِ احمدؐ پر نماز

فَالْقِیَامُ کَالْاَلِفِ وَالرُّکُوْعُ کَالْحَاءِ وَالسُّجُوْدُ کَالْمِیْمِ وَالْقُعُوْدُ کَالدَّالِ

قومہ ہے شکلِ الف اور ہے رکوع حے کے مثال میم کی صورت ہے سجدہ اور قعدہ شکلِ دال

فَیَا اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِغْتَنِمُوا الصَّلٰوۃَ بِمُشَاھَدَۃِ اِسْمِ نَبِیِّکُمْ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

یہ نماز ہے امتِ احمدؐ غنیمت جانیو جلوہ گر ہے اس میں نام اپنے نبیؐ کا جانیو

جَعَلَنَا اللّٰہُ وَاِیَّاکُمْ مِّنَ الْفَائِزِیْنَ الْاٰمِنِیْنَ وَلَا یَجْعَلُنَا مِنَ الْمُجْرِمِیْنَ

امن اور دل کی مرادیں ہم کو اور تم کو ملیں نا رہے محروم و نا امید کوئی دارین میں

اِنَّ اَفْصَحَ الْکَلَامِ وَاَبْلَغَ النَّثْرِ وَالنِّظَامِ کَلَامُ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْخَالِقِ الْاَنَامِ

سب کلاموں سے بلیغ اور سب کلاموں سے فصیح ہے کلام اُس رب کا جو پیدا کیا ہم کو صریح

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ

یعنے قرآن میں کہا حق ہیں تو ہوں اُنکے تو سنگات جس میں ہووے ڈر خدا کا اور احسان کی صفات

بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَنَفَعَنَا اللّٰہُ وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ

ہو مبارک ہم کو اور تم کو یہ قرآنِ عظیم نفع ہووے آیتوں سے اور از ذکرِ حکیم

إنه تعالى جواد كريم — مليك قديم بر رؤف ورب رحيم

وہ خدا تو بخشنے والا بڑا ہے اور کریم — وہ قدیم اور بادشاہ پاک ہے ربِ رحیم

قصیدہ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ

وکم لله من لطف خفي — يدق خفاه عن فهم الذكي

اور اللہ تعالیٰ کی کتنی ہی چھپی مہربانیاں ہیں — جنکا سراغ چالاک آدمی کے فہم سے بعید ہے

وكم يسر أتى من بعد عسر — وفرج كربة القلب الشجي

اور کتنی ہی آسانیاں شدید تکلیفوں کے ظہور میں آکر — دلِ محزون کے اندوہ وغم کو دور کر دیتی ہیں

وكم أمر تساء به صباحا — وتأتيك المسرة بالعشي

اور کتنی ایسی سختیاں ہیں جن سے تم صبح کیوقت اندوہگین ہوتے ہو — اور شام کو تمہارے پاس مسرت ہی مسرت آجاتی ہے

إذا ضاقت بك الأحوال يوما — فثق بالواحد الفرد العلي

جب کبھی تم پر آفتیں ٹوٹیں — تم خدائے واحد پر اعتماد کئے رہو

توسل بالنبي فكل خطب — يهون إذا توسل بالنبي

تم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وسیلہ ڈھونڈا کرو — کیونکہ ہر مہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے سے طے ہو جاتی ہے

قصیدہ نعتیہ حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

يا حبيب الإله خذ بيدي — ما لعجزي سواك مستندي

اے معبودِ حقیقی کے پیارے! میری دستگیری فرمائیے — آپ کے سوا میری درماندگی کا کوئی سہارا نہیں ہے

كُنْ رَحِيمًا لِذِلَّتِي وَاشْفَعْ ‏— يَا شَفِيعَ الْوَرىٰ إِلَى الصَّمَدِ

اے شفیع عالم! میری تنگ حالی پر مہربان ہو جیے ‏— اور خدائے بے نیاز کی بارگاہ میں میری سفارش فرمائیے

اِعْتِصَامِي سِوَى جَنَابِكَ لِي ‏— لَيْسَ يَا سَيِّدِي مِنَ الْأَحَدِ

اے آقائے من! میری فرماں بردارانہ دامن گیری ‏— آپ کے سوا کسی دوسرے سے وابستہ نہیں ہے

غَيْرُ عُرْوَاكَ لَيْسَ فِي الدَّارَيْنِ ‏— لِلْعَلِيلِ الذَّلِيلِ مُعْتَمَدِي

کونین میں آپ کی پیروی کی گھنڈی کے سوا ‏— بیمار معاصی کے لئے تکیہ و اعتماد کے قابل کوئی چیز نہیں

صَلَوَاتِي عَلَيْكَ فِي الْمَلَوَيْنِ ‏— كَانَ مُتَجَاوِزًا عَنِ الْعَدَدِ

شب و روز، میرے درود، آپکی روح مطہر پر ‏— یا سیدالمرسلین! احاطۂ اعداد سے، متجاوز ہیں

وَعَلَىٰ أَهْلِ بَيْتِهِ طُرًّا ‏— وَعَلَىٰ آلِهِ إِلَى الْأَبَدِ

اور آپ کے اہل بیت اطہار پر، ‏— نیز آپ کی آل امجاد پر بھی تا ابد الآباد

وَعَلَى الصَّحْبِ كُلِّهِمْ أَجْمَعْ ‏— هُمْ نُجُومُ الْهُدىٰ إِلَى الرَّشَدِ

اور آپکے ان تمام صحابہ کبار رضی پر بھی ‏— جو صلاح و فلاح کی جانب رہبری کرنے والے روشن تارے ہیں

وَعَلَى التَّابِعِينَ هُمْ كَانُوا ‏— لِقِيَامِ السَّدَادِ كَالْوَتَدِ

اور ان تابعین حضرات پر بھی، جو ‏— قیام راست کرداری کے لئے مضبوط کیلوں جیسے تھے

اِسْتَغِيثُوا لِعَاجِزٍ مُضْطَرٍّ ‏— ثُمَّ خُذُوا ذَيْلَكُمْ إِلَى الْمَدَدِ

اے حضرات! مجھ جیسے عاجز و مضطر کے لئے داد خواہی فرمائیے ‏— اور میری امداد کے لئے اپنے دامن میں لیجیے یعنی مستعد ہو جیے

مناجات حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جُدْ بِلُطْفِكَ يَا اِلٰهِيْ مَنْ لَّهٗ زَادٌ قَلِيْلٌ — مُفْلِسٌ بِالصِّدْقِ يَاْتِيْ عِنْدَ بَابِكَ يَا جَلِيْلُ

اے معبودِ من! جس کا توشہ بہت کم ہے اُسے اپنے کرم سے اُور مزید عطا فرما — اے ربِّ جلیل! وہ حقیقی مفلس تیرے آستانہ عالی پر حاضر ہو رہا ہے

ذَنْبُهٗ ذَنْبٌ عَظِيْمٌ فَاغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ — اِنَّهٗ شَخْصٌ غَرِيْبٌ مُذْنِبٌ عَبْدٌ ذَلِيْلٌ

اس کے گناہ بڑے گناہ ہیں، سو تو ان گناہوں کو بخش دے — کہ وہ شخص غربت زدہ، گناہ گار اور بندۂ رسوا ہے

مِنْهُ عِصْيَانٌ وَّنِسْيَانٌ وَّسَهْوٌ بَعْدَ سَهْوٍ — مِنْكَ اِحْسَانٌ وَّفَضْلٌ بَعْدَ اِعْطَاءِ الْجَزِيْلِ

اسکی جانب سے گناہ، اور بھول اور سہو پر سہو صادر ہوتا ہے — تیری طرف سے مرحمت رزقِ کثیر کے بعد احسان و فضل ظہور میں آتا ہے

قَالَ يَا رَبِّ ذُنُوْبِيْ مِثْلُ رَمْلٍ لَا يُعَدُّ — فَاعْفُ عَنِّيْ كُلَّ ذَنْبٍ وَّاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ

اس نے کہا پروردگارِ من! میرے گناہ ریگِ بیابان کی طرح ان گنت ہیں — سو میرے گناہ عفو فرما اور درگزر فرمانے کے طور پر درگزر فرما

كَيْفَ حَالِيْ يَا اِلٰهِيْ لَيْسَ لِيْ خَيْرُ الْعَمَلْ — سُوْءُ اَعْمَالِيْ كَثِيْرٌ زَادُ طَاعَاتِيْ قَلِيْلٌ

معبودِ من! میرا کیا حال ہوگا کہ مجھ میں حسنِ عمل نہیں ہے — میری بدعملی بہت ہے اور توشۂ فرماں برداری نہایت ہی کم ہے

عَافِنِيْ مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَّاقْضِ عَنِّيْ حَاجَتِيْ — اِنَّ لِيْ قَلْبًا سَقِيْمًا اَنْتَ مَنْ يَّشْفِي الْعَلِيْلَ

مجھے ہر مرض سے محفوظ فرما اور میری حاجت براری فرما — کہ میرا دلِ حزیں بیمار ہے اور تو ہی بیمار کو شفا یاب فرماتا ہے

قُلْ لِنَارِيْ اَبْرِدِيْ يَا رَبِّ فِيْ حَقِّيْ كَمَا — قُلْتَهَا يَا نَارُ كُوْنِيْ اَنْتَ فِيْ حَقِّ الْخَلِيْلِ

پروردگارِ من! میرے حق میں میری آگ کو حکم فرما کہ تو سرد ہو جا — جیسا تو نے خلیلؑ کے حق میں "یا نار کونی بردا" فرمایا اور وہ سرد ہو گئی

اَنْتَ شَافِيْ اَنْتَ كَافِيْ فِيْ مُهِمَّاتِ الْاُمُوْرِ — اَنْتَ رَبِّيْ اَنْتَ حَسْبِيْ اَنْتَ لِيْ نِعْمَ الْوَكِيْلُ

تو ہی شافی ہے اور تو ہی تمام اہم امور میں کافی ہے — تو میرا پروردگار ہے، تو میرے لئے بس ہے، اور تو ہی میرا زبردست ضامن ہے

رَبِّ هَبْ لِيْ كَنْزَ فَضْلِكَ اَنْتَ وَهَّابٌ كَرِيْمٌ — اَعْطِنِيْ مَا فِيْ ضَمِيْرِيْ دُلَّنِيْ خَيْرَ الدَّلِيْلِ

پروردگارِ من! مجھے گنجِ فضل و کرم مرحمت فرما کہ تو بخشندہ بزرگ ہے — مجھے عطا فرما جو میرے دل میں ہے، اور اچھی راہ کی طرف میری رہنمائی فرما

هَب لَنَا مُلكًا كَبِيرًا اَنجِنَا مِمَّا نَخَاف
ہمیں زبردست ملکت بخش اور جس بلا سے ہم خوفزدہ ہیں اس سے ہمیں نجات دے

رَبَّنَا اِذَا اَنتَ قَاضِی وَالمُنَادِی جِبرَئِیل
اے ہمارے بزرگ جب تو قاضی ہوگا اور جبرئیلؑ منادی ہوں گے

اَینَ مُوسٰی اَینَ عِیسٰی اَینَ یَحیٰی اَینَ نُوح
کہاں ہیں موسیٰؑ کہاں ہیں عیسیٰؑ کہاں ہیں یحییٰؑ اور کہاں ہیں نوحؑ

اَنتَ یَا صِدِّیقُ عَاصِی تُب اِلَی المَولَی الجَلِیل
اے صدیقؓ تو گناہ گار ہے مولائے جلیل کی جناب رجوع کر

مناجات وسیلہ

یا الٰہی یوم محشر مصطفٰےؐ کا ساتھ ہو
شافع روزِ جزا صلِّ علیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب سوا نیزے پہ آئے آفتاب
تاجِ فرقِ مرسلانِ انبیا کا ساتھ ہو

یا الٰہی حشر کے میدان میں زیرِ علم
سایۂ ذاتِ خدا ظلِّ علیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب کہ ہو در پیش راہِ پل ہمیں
عاجزوں کے دستگیر و پیشوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب ترازو میں تلے فردِ عمل
اس مددگارِ دو عالم رہنما کا ساتھ ہو

یا الٰہی ہم سبھوں کا خاتمہ بالخیر کر
جب چلیں دنیا سے محبوبِ خدا کا ساتھ ہو

یا الٰہی خواہش جنّت ہے ہم کو اس لئے
باعثِ پیدائش ارض و سما کا ساتھ ہو

یا الٰہی مصطفٰےؐ کے ہیں جو یار و جانشین
یعنی صدیقؓ دو عالم پیشوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی عدل جن کا خلق میں مشہور ہے
حضرتِ فاروقِ اعظمؓ بے ریا کا ساتھ ہو

یا الٰہی ہیں جو ذوالنورین دامادِ نبیؐ
یعنی عثمانِ غنیؓ ذوالحیا کا ساتھ ہو

یا الٰہی حوضِ کوثر پر بوقتِ تشنگی
ساقیٔ کوثر علیُّ المرتضٰےؓ کا ساتھ ہو

یا الٰہی کر عطا رتبہ شہادت کا مجھے
سیّدِ بیکس شہیدِ کربلا کا ساتھ ہو

یاالٰہی لے چلیں جب دفن کرنے قبر میں
غوثِ پاک پیشوائے اولیاء کا ساتھ ہو
یاالٰہی وقتِ مشکل حافظِ ناکام کو
اپنے پیر و مرشدانِ راہنما کا ساتھ ہو

مناجات حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ

من بندہ شرمسارم تو رحم کن رحیما
در فسق بے شمارم تو رحم کن رحیما
اندر سرائے فانی، کردم گناہ تو دانی
در ماندہ را بخوانی تو رحم کن رحیما
شرمندہ روئے زردم جرمِ عظیم کردم
خود را بتو سپردم تو رحم کن رحیما
غیبت دروغ گفتم غافل بسے بخفتم
توبہ بسے شکستم تو رحم کن رحیما
در وقتِ نزع جانم، گویا بکن زبانم
تا کلمہ را بخوانم، تو رحم کن رحیما
از تن رود چو جانم بستہ شود زبانم
بے چارہ چوں بجانم تو رحم کن رحیما
در گور چوں بمانم، تنہا و بیکسانم
ہر دم ترا بخوانم تو رحم کن رحیما
یارب بحقِ مرداں، گورم فراخ گرداں
از فضلِ تا قیامت تو رحم کن رحیما
یارب گنہگارم پُر عیب و شرمسارم
جز تو کسے ندارم تو رحم کن رحیما
جنّت بدہ مکانم باجملہ مومنانم
تا جاوداں بخوانم تو رحم کن رحیما
عمرم گذشت باطل کردم گناہ حاصل
براین فقیر غافل، تو رحم کن رحیما
من سعدیٔ کمینم بر دینِ مصطفائم
ہر دم ہمیں بخوانم تو رحم کن رحیما

اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کے ساتھ دعا

رَبَّنا ہے ذات تیری بے نیاز
سارے عالم کا ہے تُوہی کارساز

مالکِ ہر جُزو کُل ہے تُو یقین
سب تیرے بندے تو رَبُّ العٰلمین

تیری مرضی میں نہیں ہے دخل غیر
ہے تیرے قبضے میں ہر اک شر و خیر

تُو جسے چاہے کرے پل میں نہال
تُو جسے چاہے بنا دے خستہ حال

ہے بعید از فہم تیری شانِ پاک
رمز کیا قدرت کے جانے مُشتِ خاک

کبریائی تیری زیبا ہے تجھے
بندگی مقصود ہے میرے لئے

بندہ کس مُنہ سے میں کہلاؤں ترا
شرم دامن گیر ہے رَبُّ العلا

سر بسر سب خشک ہیں شاخِ عمل
کچھ نہیں نیکی کے اس میں پھول پھل

حق عبادت کا نہ کچھ پُورا ہُوا
خواہشاتِ نفس میں ہوں مُبتلا

زندگی غفلت میں ہوتی ہے بسر
میں ہوں اپنی عاقبت سے بے خبر

گو مرے جُرم و خطا ہیں بے حساب
ہے کھلا لیکن تری رحمت کا باب

نام میں غفّار سُنتا ہوں ترا
بس اُسی اک نام کا ہے آسرا

میں ترے محبوب کی اُمت میں ہوں
کیوں نہ سمجھوں سایۂ رحمت میں ہوں

روبرو کس کے کروں میں التجا
کون ہے تیرے سوا حاجت روا

یا خدا صدقہ شہِ لولاک کا
اُس کے اصحابؓ اور آلِ پاکؓ کا

پیچ و خم سے جرمِ عصیاں کے نکال	راستی کے راستے پر مجھکو ڈال
دل میں کر روشن چراغ معرفت	ہو عطا اعمالِ حسنہ کی سکت
راہِ تسلیم و رضا دکھلا مجھے	نیکنامی کا سبق سکھلا مجھے
وسوسہ شیطانی کو سوں دُور ہو	نورِ رحمانی سے دل معمُور ہو
بغض و کینہ سے مرا سینہ ہو صاف	اور اُٹھے آنکھوں سے غفلت کا غلاف
دینداری کی ملے دولت مجھے	بخش علم و صبر کی نعمت مجھے
ہو مری امداد یا رب غیب سے	کر مرا دل پاک داغِ عیب سے
فارغ البالی عطا کر سر بسر	غیر کا محتاج تو مجھ کو نہ کر
کر عطا روزی نہ ہے وجہِ حلال	ہو میسّر راحتِ اہل و عیال
تندرستی بخش صدموں سے بچا	میری ہر مشکل میں ہو مشکلکشا
رکھ جہاں میں آبرو عزّت کے ساتھ	خاتمہ ایماں پر ہو حرمت کے ساتھ
وقتِ رحلت تیری یاد اے رب رہے	لب پہ جاری کلمۂ طیب رہے
بعدِ مُردن دے نجاتِ اُخروی	دُور کر سختی عذابِ گور کی
حشر کے میداں میں شرمندہ نہ کر	مجھ پہ ہو تیری عنایت کی نظر
کر دعا مقبول میری یا مجیب	دین و دنیا کی سعادت ہو نصیب

مُناجات یا قاضی الحاجات

مومنو عجز و التجا کے ساتھ	اب دعا کے لئے اُٹھاؤ ہاتھ

اے خدا صدقہ کبریائی کا — صدقہ اُس نورِ مصطفائی کا
سیدھا رستہ چلائیو ہم کو — پیچ و خم سے بچائیو ہم کو
مرتے دم غیب سے مدد کیجو — ساتھ ایمان کے اُٹھا لیجو
جب دمِ واپسی ہو یا اللہ — لب پہ ہو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ
دین و دنیا میں آبرو دیجو — دونوں عالم میں سرخ رو کیجو
کینہ دھو مومنوں کے سینہ سے — سینہ ہو جائے پاک کینہ سے
سب کو یک راہِ حق دکھا یارب — دُور ہو اختلافِ بیجا سب
دین ہو دینِ احمدیؐ کُل کا — ہو طریقہ محمدیؐ کُل کا
اے خدا تو بڑا سمیعٌ مُجیب — بے مرادوں کو کر مراد نصیب
بے وطن کو وطن میں پہونچا دے — قید سے قیدیوں کو چھڑوا دے
تیرے بندے ہیں سب یتیم و یسیر — تیرے محتاج کُل غریب و امیر
لے خبر بیکسوں اور غریبوں کی — مشکلیں کھول کم نصیبوں کی
کر غریبوں سے تنگدستی دُور — تنگدستی سے فاقہ مستی دُور
رکھتے کثرت سے جو ہیں اہل و عیال — کر عطا اُنکو حسبِ حاجت مال
کُل مریضوں کو تندرستی دے — ناتوانوں کے تن میں چُستی دے
جو ہیں مظلوم اُنکی سُن فریاد — اور کر غمزدوں کے دل کو شاد
نہ رہے خستہ دل کوئی غمگین — سب کی پُوری مُرادِ ہو آمین

آمین یا ربّ العٰلمین

رحمٰن کی تلاش کرنے والو سمجھو اور سمجھاؤ

حق نے کھینچی ہے تری تصویر اپنے ہاتھ سے　　اور اُسمیں پھونکدی ہے روح اپنی ذات سے

جنّت ملتی ذِکر سے　　اللہ ملتا فِکر سے

التماس ہے کہ ذیل کی آیات کا ترجمہ سمجھنے اور سمجھانے کے لئے مختصر لکھا گیا ہے تفصیل کے لئے اِس کتاب میں درج کئے ہوئے سرخیوں کو ملاحظہ کیجئے یعنے آدمؑ کی ذُرّیت کا اقرار اور نائب کا ظہور۔ اللہ تعالیٰ ہر جگہ موجود ہے اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے۔ اللہ تعالیٰ دیکھتا ہے اور سُنتا ہے۔

سُورۃ ۳۸ صٓ ع ۴ تا ۵	اِذْ قَالَ رَبُّكَ سے بِيَدَيَّ تک	مٹی سے انسان بنا کر اپنی رُوح پھونکی میں نے اپنے ہاتھ سے بنایا
سُورۃ ۵۰ قٓ ع ۱ تا ۲	وَلَقَدْ خَلَقْنَا سے تَعِيْدُ تک	اور ہم اُسکی رگِ جان سے بھی زیادہ قریب ہیں
سُورۃ ۵۱ ذریت پہلی رکوع میں	وَفِي الْاَرْضِ سے تُبْصِرُوْنَ تک	خود تمہارے نفوس میں کیا تُم دیکھتے نہیں
سُورۃ ۵۷ الحدید پہلی رکوع میں	وَهُوَ مَعَكُمْ سے الْاُمُوْرُ تک	تُم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے ساتھ ہے
سُورۃ ۲۰ طٰہٰ ع ۱ تا ۲	قَالَا رَبَّنَا سے وَاَرٰى تک	میں تمہارے ساتھ ہوں سُنتا اور دیکھتا ہوں
سُورۃ ۵۲ الطور ع ۱ تا ۲	وَاصْبِرْ سے النُّجُوْمِ تک	تُم تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو
سُورۃ ۲۳ المومنون ع ۱ تا ۲	فَاَوْحَيْنَا سے مُغْرَقُوْنَ تک	ہمارے سامنے اور ہمارے حکم سے ایک کشتی بناؤ
سُورۃ ۲ بقرہ ع ۱۳ تا ۱۴	وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ سے عَلِيْمٌ تک	جدھر تُم رُخ کرو اُدھر خدا کی ذات ہے
سُورۃ ۵۷ الحدید پہلی رکوع میں	هُوَ الْاَوَّلُ سے عَلِيْمٌ تک	اوّل وُہی آخر وہی ظاہر وہی باطن وہی
سُورۃ ۵۷ الحدید ع ۱ تا ۲	مَنْ ذَا الَّذِيْ سے كَرِيْمٌ تک	کون ہے جو خدا کو نیک قرض دے

حضرت نابینا صاحب کے قصیدہ سے چند اشعار
کو نیچے اُوپر کرکے ترتیب دی گئی ہے

خُدا خُود کو بندہ بنا تا ہے آج | وہ آدم کے دَم میں سماتا ہے آج
فضیلت ہے آدم کی منظورِ ذات | فرشتوں سے سجدہ کراتا ہے آج
پہنکر وہ اَنْتَ اَنَا کا لباس | دو عالم کو صورت دکھاتا ہے آج
محمدؐ کے بُرقعہ میں آدم کا دم | جہاں کو تماشا دکھاتا ہے آج
وہ چاہا کہ آپ ہی کرے اپنی دید | پیمبرؐ کو مہماں بناتا ہے آج
عجب رنگ و بُو ہے صفت ذات کی | وہ ہر گل میں سب کو سنگھاتا ہے آج
جھلک لیکے نابینا اُس نُور کی | جسے چاہے بینا بناتا ہے آج

مسجد ہے بتکدہ ہے دل ہے رگِ گلو ہے | کس جائے تجھکو ڈھونڈوں ہر گھر میں تو ہی تو ہے
اے بیمثال تجھ کو کس سے مثال دوں میں | صورت تری جُدی ہے سب صورتوں میں تو ہے
ناقوس کے فضا میں آوازِ اذانمیں | تیرا ہی تذکرہ ہے تیری ہی گفتگو ہے
یہ شخص عکس ایک ذات اِسبا میں نہیں گھات | آئینہ ہاتھ میں ہے خود اپنے روبرو ہے
تو کون گھر سے نکلا بے پردہ گی ہے پردہ | شہرت گلی گلی ہے آواز کو بہ کو ہے
فرماؤ تم ہُوالحق کہتے ہو کیوں اناالحق | مایل زباں سنبھالو یہ کیسی گفتگو ہے

وہی جلوہ نما ہے میں نہیں ہوں | یہ شانِ کبریا ہے میں نہیں ہوں

یہ بندے میں خدا ہے میں نہیں ہوں — خدا مجھ سے جدا ہے میں نہیں ہوں

میرے پردے میں آکر اور کوئی — میری صورت بنا ہے میں نہیں ہوں

بنا کر بھیس انساں کا کسی نے — تمہیں دھوکا دیا ہے میں نہیں ہوں

خدا کہتی ہے جس کو اہلِ دُنیا — وہ مُجھ میں بولتا ہے میں نہیں ہوں

حسینوں میں جھلک دِکھلانے والا — وہی رنگیں ادا ہے میں نہیں ہوں

کہا کرتا ہے ایک مذہب جسے رام — وہ مُجھ میں رَم گیا ہے میں نہیں ہوں

پتے کی بات کہتا ہوں سمجھ لے — یہی میرا پتا ہے میں نہیں ہوں

وہی ہے دیکھ لے آگبرؔ وہی ہے — جو تجھ میں کہہ رہا ہے میں نہیں ہوں

ہے جھاڑ تخم اندر اور تخم در شجر ہے — پھل پھول پات ڈالیاں گھر تخم کا تُو پھل ہے

وحدت کے جھاڑ کا پھل نسان ہے سمجھ تو — انصاف کرلے تیری گر صاف عدل ہے

جیسا کہ موجِ دریا اُن میں فرق نہیں ہے — تحقیق کر تو دونوں دونوں ہی ایک جل ہے

جو پھول باس اندر کچھ بھی نہیں جدائی — تو خُوب کر تصوّر نہ فرق کچھ فصل ہے

بے نقش بے نشاں کا نہ کچھ بیاں میں آتا — معلُوم ہو کہے گا بے مِثل بامثل ہے

سرّ نہاں کے باتیں سب راز رمز ہے یہ — نائب ہے تو خدا کا گر تجھ میں کچھ عقل ہے

ذرّہ میں آرگا ہے سارا حساب تیرا — گر تو شتاب فارغ کیا تجھکو اب جہل ہے

حدیثِ شریف

طَالِبُ الدُّنیا مُخنّثٌ وطَالِبُ العُقبیٰ مُؤنّثٌ وطَالِبُ المولیٰ مُذکّرٌ

دنیا کو چاہنے والا ہجڑا اور عقبیٰ کو چاہنے والا عورت اور اللہ کو چاہنے والا مرد

حدیث شریف مَنْ عَرَفَ نَفْسَهٗ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهٗ

جو اپنے نفس کو سمجھا وہ اپنے رب کو سمجھا

اس تمامی علم و فن پر خاک ہو (بزرگانِ دین) مَن عرف کا جس میں نا ادراک ہو

کر پچھانت آپکی اور جان کی — جب پچھانت ہو تجھے سبحان کی

جو نہ سمجھا آپ کو وہ ہوگا کیونکر آدمی — آدمی ہوتا ہے اپنے کو سمجھکر آدمی

ہے رگِ گردن سے وہ نزدیک تر — خوب نین ہے اُس سے رہنا بے خبر

پتہ گو ہے شہ رگ سے نزدیک تیرا — جو غافل ہیں تجھکو کہاں دیکھتے ہیں

ایک آیۂ نحن کو نہ تحقیق کیا شیخ — کہتا ہے پھر اس منہ پہ کہ قرآن پڑھا ہو

اَحاطہ عِلم سے نہیں کوئی خالی — رگِ گردن سے ہے نزدیک والی

بے تعلق اس سے گو خلقت نہیں — وہ تعلق ہست بیچوں بالیقیں

دیکھتا ہوں جدھر اُدھر ہے تُو — کہیں ناظر کہیں نظر ہے تُو

ایک شہ رگ میں کیا خداوندا — ہر رگ وپے میں جلوہ گر ہے تُو

دلمیں سینے میں جسم میں جاں میں — دیکھتا ہوں تو سر بسر ہے تو

آدمی میں ہے چھپا خورشید ذات — آدمی ہے مظہر ذات وصفات

ہے جو کچھ آدم میں ہے وصفِ خدا — عکس ندی میں ہو جیسے ماہ کا

مشرق ومغرب سے کرتا ہے گذر — ہے رفیقِ ہمنشین سے بیخبر

سو ہزاروں جانتے ہیں وہ ہنر — پر ہیں اپنے حال سے خود بیخبر

جو اپنے کو سمجھا سو سمجھا اُسے — ولیکن سمجھنے کو آتا کسے

وہی ظاہر وہی باطن وہی ظاہر — عیاں میں ہے نہاں دیکھو نہاں میں ہے عیاں دیکھو

رحمٰن کا حال کسی باخبر سے دریافت کرلو
تفصیل کے لئے اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل کرنے وسیلہ تلاش کرتے رہو کی سرخی ملاحظہ کیجئے

سِرِّ مولا۔ مصطفیٰؐ جولائے ہیں — خواصگاں سینہ بسینہ پائے ہیں
راستہ بے رہنما کے جو چلے — راہ دو روزہ صد سالہ اُسے
ارے ڈھونڈ مرشد کو جا جلد تر — بتا دیگا رستہ تجھے نام ور
جا کسی کامل سے مِل ہو کامیاب — منتر اُس کامل کا ہے جوں شہد شیر
اہلِ شکر اہلِ وفا سے ڈھونڈ تو — دولت اُنکے پیچھے ہے اے نیکخو
مارتا ہے سانپ۔ سایہ پیر کا — دامن اُس کا تھام لے مضبوط جا
کون اللہ، کون بندہ، کون رسول — کر پہچانت کے لئے مرشد قبول
تیرے دلمیں ہوا گر عشقِ خدا — حق کو بھی ہوگی محبت برملا
پانی کونے کا اگر ندی میں جائے — خود بنے ندی جو ندی میں سمائے
ہو نہ تو مایوس نورِ چرخ سے — حق اگر چاہے تو۔ دم بھر میں ملے

انانیت

نفس ہے نمرود۔ عقل و جاں خلیلؑ — روح ہے عین۔ اور نفس ہے اسکی دلیل
روح کی اصلاح کب روٹی کرے — کھانیوالا حکمِ حق سے جب پھرے
ساتھ ایک مومن کے دو گمراہ تھے — نفس و شیطان ساتھ جیسے عقل کے
ہے بدن مہمان خانہ اے جواں — روز آتا ہے نیا ایک مہماں
روز کیا۔ آتا ہے اسمیں دم بدم — مہمانِ فکر۔ پُر۔ شادی و غم

یہ دوئی ہے اہل ظاہر کے لئے — ایک ہیں اہلِ نظر کے سامنے

دو نظر آتی ہیں گو آنکھیں تری — نور ہے دونوں میں لیکن ایک ہی

آنکھ پڑتی ہے اگر ایک چیز پر — دو نہیں آتی کسی کو وہ نظر

دونوں آنکھوں میں ہے ایک نور اے پسر — نور پر ڈالے اگر کوئی نظر

تیری آنکھوں میں نہیں وہ نور جاں — حسِ حیوانی میں تو ہے مبتلا

عقل تیری سو جگہ ہے بٹ چکی — مال و زر کی خواہشوں میں ہے پڑی

عشق سے پھر ریزہ ریزہ جمع کر — تا خوشی حاصل ہو تجھ کو سر بسر

جمع جوں جوں کر کے جب ہو جائیگا — سکّہ لگ جائیگا تجھ پر شاہ کا

جو انا روشن ہوا اُس علم میں — اُس انا کو نور کہتے ہیں ہمیں

جب انانیت نہ بندے میں رہی — کیا رہا باقی ذرا کر غور بھی

آپ کو پہچاننا آساں نہیں — انبیاء اور اولیاء کا ہو غلام

نیستی میں گنج ہے اللہ کا — تو خودی میں مست اُسے کیا جانتا

سب تیرے میں تو ہے اسمیں دیکھ تو — رب کو ڈھونڈیگا وے آخر آپ کو

کُنتُ کنزاً مخفیاً بولا سُنو — اپنا جوہر گم نہ کر ظاہر تو ہو

او دودھ سو کیا احد ہے جانو — دوسرا دہی احدیت ہے پہچانو

تیسرا او جو چھاچھ ہے سو وحدت — مسکا سو یہی ہے واحدیت

اے یار یو تیج ترکٹی عجب ہے — اس تین میں تین لوگ سب ہے

ڈودھ تن ہے جو ہے ظاہر بر ملا | روغن جاں۔ اُسکے باطن میں چھپا
جب ملے رہبر کوئی صاحب کمال | دودھ سے بتلائے روغن کو نکال
جب تلک پیدا نہو کوئی راہبر | آشکارا ہو۔ نہ سکتا اُس اُوپر
جس کو تو موجود دیکھے وہ فنا | جو نہیں ظاہر اُوسی کو ہے بقا
جب کہیں رہبر تجھے مل جائیگا | پھر تجھے تو کون ہے بتلائیگا

کسی عارف نے کہا ہے :۔ شریعت دودھ۔ طریقت دھی۔ حقیقت مسکہ۔ معرفت گھی۔ نور سے نار، نار سے باد، باد سے آب، آب سے خاک ان چار عناصر سے آدمؑ بنا۔ احد، شریعت جیسے دودھ، احدیت، طریقت جیسے دھی، وحدت، حقیقت جیسے مسکہ، وحدیت، معرفت جیسے گھی، (عشقِ حقیقی۔ عشقِ اللہ اُحسن محمدؐ (نور))۔ (عشقِ مجازی۔ عشقِ آدم حُسنِ حوّا)

آئینہ ہے اوجمالِ پاک کا | گرچہ ہے برقع اوسے اس خاک کا
بھائی جان انسان ہے سو خاص نور | دوجہاں کا اس میں ہے پورا ظہور
ہے نہاں خورشید اس شبنم کے بیچ | ہفت دریا ہے عیاں اوس نم کے بیچ
تو بصیرت کو سمجھ انسان کر | ہے او ربّانی لطیفہ خاص تر
او خلاصہ عالمِ ملکوت کا | او خلاصہ عالمِ جبروت کا
او مرکب تن سے ہے اور جان سے | جب خلافت اُوسکو ہوی سبحان سے
دوجہان اسباب ہے مقصود او | جب فرشتوں سے ہوا مسجود او
جب اوٹھایا وہ امانت کو سدا | مستحق کا ہے سو حق۔ کرنا ادا
سب وسط کے بیچ او کرتا ہے کام | خُلق ہونا نیک اوسکو والسّلام

اے طالب۔ ریاکار پیر سے بچ

دھوکا مت کھا مردم ابلیس سے
خود کو کرتا ہے جنید و بایزید

ہیں بسا مکار جاہل صوف پوش
کچھ نہیں جز دلق ان میں عقل ہوش

خود کو تو منصور حلاج کرے
روئی میں یار ونکی اپنی آگ دے

گرچہ صورت اوسکی ہے انسان کی
آہ معنی اوس کی ہے شیطان کی

ہیں بہت ابلیس آدم شکل میں
ہاتھ مت دے ہر کسی کے ہاتھ میں

ذیل کی ہدایات پر عمل کیجئے انشاء اللہ تعالےٰ راستہ ملیگا۔ اس کے بعد

پیر کا دامن پکڑلے ہاتھ میں
او بتاویگا تجھے ایک بات میں

شریعت سنت و متابعت پر عمل کر۔ قول و فعل ایک رکھ۔ حق کے ساتھ انصاف پر رہ۔ نفس کی تیزی کو ٹھنڈی کر۔ نماز میں امام کیا پڑھتے ہیں غور سے سنئے اور جب تم تنہا نماز پڑھتے ہو یا تسبیح کرتے ہو تو غور سے سنئے کہ تم کیا پڑھ رہے ہو۔ (اگر عمل کروگے تو راستہ ملیگا مراد کو پہنچوگے)

گر تو چاہے ہمنشینی باخدا
ہمنشیں انکا تو ہو، اے باصفا

صحبت آدم اولیا کی خوب ہے
سو برس کی بے ریا طاعات سے

سنگ خارہ اور مرمر گر تو ہو
اہل دل سے جو ملے گوہر تو ہو

انکی صحبت مردہ کو زندہ کرے
زندہ ایسا ہو، نہ پھر ہر گز مرے

حج عمرہ اور رحمۃ للعٰلمین کی زیارت کو جانے والو

التماس ہے کہ آپ حج و عمرہ کو روانہ ہو کر مکہ معظمہ کی سرحد میں پہنچ جانےکے
بعد۔ ہر ایک مقدس مقام کو اپنے خیال اور نظر میں اچھی طرح سے جمالیں
تاکہ جسوقت خیال کریں وہ مقام نظر میں آجائے یہ عمل وہیں سے شروع
کر دیں۔ تاکہ خیال اور نظر سے نہ نکلے نماز کو کھڑا ہونے کے وقت جیسا کہ
اقرار کرتے ہو ویسا ہی کعبۃ اللہ کو اپنے آگے نظر میں رکھو بعد نماز کے یا جس
وقت چاہے یا کسی خاص وقت میں طواف کی نیّت کر کے ذکر کرتے ہوے
خیال اور نظر سے کعبۃ اللہ کے سات طواف کرلو ہر طواف میں حجر اسود کو نظر
کے سامنے رکھکر بوسہ لو بعد مقامِ ابراہیمؑ پر خیال کو ٹھہرا کر ۲ دو رکعت نفل
نماز اشاروں سے پڑھ لو تاکہ ایک طواف پورا ہو۔ اگر عمرہ کرنا چاہتے ہو
تو اپنے تصوّر اور نظر کو حدودِ مکّہ معظمہ سے باہر جہاں احرام باندھا جاتا ہے
لیجاؤ اُس مقام پر خیال کو ٹھہرا کر عمرہ کی نیت کرلے کر نظر کے اشاروں سے
احرام باندھ لو پھر ۲ دو رکعت نفل نماز اشاروں سے پڑھکر اللّٰھمّ لبّیک
اور ذکر کرتے ہوے کعبۃ اللہ پہنچکر سات وقت طواف کرو ہر طواف میں
حجر اسود کو نظر کے سامنے رکھکر بوسہ دیتے رہو۔ بعد مقام ابراہیمؑ پر خیال
کو ٹھہرا کر نظر کے اشاروں سے ۲ دو رکعت نفل نماز پڑھ لیکر ذکر کرتے ہوے خیال
اور نظر کو صفا اور مروہ کے طرف لیجا کر سات وقت سعی کر کر حجام کے پاس نظر

وخیال کو ٹھہرا کر نظر کے اشاروں سے سر منڈھ والیکر نظر کے اشاروں سے احرام اُتار کر کپڑے بدل لو۔ یہ سب احکام خیال کو اُس اُس جگہ رکھکر نظر کے اشارو سے کرو تاکہ ایک عمرہ پورا ہو۔ بعد اس کے درودِ شریف پڑھتے ہوے رستہ طے کر کے مسجدِ نبوی صلعم میں خیال اور نظر کو پہنچا کر رحمت اللعلمین کے حضور میں سلام پیش کر کے تھوڑا وقت اُسی تصوّر میں رہو بعد جنّت البقیع کی زیارت کے لئے خیال اور نظر کو لیجاؤ۔ اسی طرح ہر ایک مقدّس مقاموں کی سیر کیا کرو۔ انشاء اللہ بڑی کامیابی ہوگی اور قربتِ الٰہی کا راستہ ملیگا اس ترکیب پر آپ عمل کرتے وقت خیال دوسرے طرف دوڑتے رہیگا کھینچ کھینچ کر اپنے مطلب کے مقام پر لایا کرو (کسی عارف نے کہا ہے)

جمع جوں جوں کر کے جب ہو جائے گا ۔ سکّہ لگ جائیگا تجھ پر شاہ کا

(مولانا روم فرماتے ہیں) جب خیال نسے نظر میں بات آئے ۔ کیسا پھر نامرد رستم کانپ جائے
ہے جو کانوں میں اُسے آنکھوں میں لا ۔ تاکہ جو باطل ہے وہ ہو حق نُما

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْخَلَائِقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِیْعِ یَوْمِ الْحَشْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَجَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَعَلٰی مَلٰٓئِکَتِہِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ وَعَلٰی کُلِّ مَلَكٍ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

یا صاحب الجمال ویا سید البشر ۔ من وجہک المنیر لقد نور القمر
لا یمکن الثنا کما کان حق ھو ۔ بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

حاجی عبدالرحیم بن عبدالغفور کا خانۂ رحیم بیڑی و سیٹ بیٹری کمبو ہائی روڈ مدراس نمبر ۱۲

سورۃ ۳ آلِ عمران رکوع ۹ اور ۱۰ کے درمیان

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا

اور لوگوں پر خدا کا حق (یعنی فرض) ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے۔

التماس ہے کہ مذکورہ آیت مطابق حج کو جانے کیلئے آپ مقدور رکھتے ہیں تو حج فرض ہو جاتا ہے۔ بغیر دیر کیئے کے حج کا ارادہ کریں جب حج کا ارادہ پختہ ہو جائے تو بھارت یعنی ہندوستان کے رہنے والے نیو دہلی حج کمیٹی نیو دہلی کے پتہ پر یا بمبئی پورٹ حج کمیٹی یا انجمن خدام النبی جو صابو مسافر خانہ بمبئی میں ہے یا جہاز کے کمپنیوں سے خط و کتابت کر کے مع کھانے کے جانے اور آنے کی ٹکٹ جس درجہ کی ہو اس کے لئے اپنا نام رجسٹرڈ کرا دیں اس کے بعد چیچک کے ٹیکے مقامی میونسپالٹی ہلتھ آفسر سے لگوا لیکر انٹرنیشنل فارموں کی سرٹیفکٹ حاصل کریں۔ یہ سرٹیفکٹ تین ۳ سال تک کام آسکتی ہے۔ اسکے بعد ہیضہ کے انجکشن دو ۲ وقت درمیان میں سات روز کے وقفہ سے لیکر مذکور مقامی میونسپالٹی ہلتھ آفسر سے انٹرنیشنل فارموں کی سرٹیفکٹ حاصل کر لیجئے۔ یہ سرٹیفکٹ چھ ۶ مہینے تک کام آسکتی ہے۔ جس جگہ ٹکٹ کیلئے نام رجسٹرڈ کرائے ہیں وہاں سے اطلاع ملنے پر فوراً بمبئی روانہ ہو جائیں۔ مذکور سرٹیفکٹس بتلانے کے بعد جہاز کے جانے آنے کی ٹکٹ مع کھانے کے اور پل گرم پاس آپ کو ملجائیگی اور یہیں سے کفن احرام کے لئے کپڑا اور سامانِ خوراک ملجاتا ہے۔ اور یہیں حجازی حکومت کا محصول اور جدّہ سے مکّہ معظمہ۔ منیٰ۔ عرفات۔ مدینہ منورہ اور جدّہ کی واپسی تک بس

کا کرایہ وغیرہ ادا کر کر رسید حاصل کر لیجئے۔ بغیر تکلیف کے اُس اُس مقام پر بس ملجائیگی اگر آپ اُس اُس مقام پر بس کا کرایہ وغیرہ ادا کرینگے تو بہت تکلیف ہوگی اسلئے مذکور بالا تحریر پر عمل کیجئے آپ اپنے وطن کا روپیہ جو ساتھ لیجاتے ہیں یہ روپیہ یا جتنا چاہے حجازی حکومت کے ایجنٹ نیدرلینڈ ٹریڈنگ سوسائٹی بیانک بمبئی میں بھرکر ڈرافٹ حاصل کر لیں اور بیانک کے لٹر پیپر میں تمہاری فوٹو کے ساتھ تم دستخط کر کے بیانک منیجر کی دستخط کرالیں تاکہ روپیہ حاصل کرنے میں کسی کی ذمہ داری کی ضرورت نہ رہے اس بیانک کی شاخ جدّہ میں ہے وہاں جسوقت چاہے روپیہ ملجائیگا۔ یا اپنا پورا روپیہ اپنے ساتھ رکھکر ضرورت مطابق اُس اُس مقام پر حجازی روپیہ سے تبادلہ کرا لیجئے حج کے علاوہ بیت المقدس۔ شام۔ مصر۔ بغداد۔ کربلا وغیرہ جانا ہے تو اپنے مقام کے ضلع میجسٹریٹ سے یا پولیس کمشنر سے پاسپورٹ حاصل کر لیجئے۔ یہ پاسپورٹ نہیں ہو تو مصر وغیرہ نہیں جا سکو گے۔

اگر آپ مقامی میونسپالٹی ہلتھ آفسر سے چیچک اور ہیضہ کے انٹرنیشنل سرٹیفکٹ حاصل نہ کر سکیں تو جہاز کی روانگی سے ۲۰-۲۵ دن پہلے بمبئی پہنچکر حج کمیٹی سے اُس کا بندوبست کرالیں۔ اِس میں روپیہ کا خرچ اور تکلیف زیادہ ہوگی۔ اس لئے مقامی میونسپالٹی سے ہی چیچک اور ہیضہ کے سرٹیفکٹس حاصل کر لینا بہت بہتر ہے۔ مذکور بالا تحریر مطابق پاکستان کے رہنے والے کراچی سے یا چٹگام سے بندوبست کر لیں۔ فقط جہاز کے سفر میں جو چیزیں ضروری ہیں اُن چیزوں کو الگ اور جدّہ پہنچنے کے بعد کام آنیوالے چیزوں کو الگ باندھ لیں۔ تاکہ آپ اپنے ساتھ جہاز میں کام آنیوالے چیزیں ساتھ رکھ سکیں۔ باقی سامان جہاز کی روانگی کے

ایک دن آگے جہاز کے گودام میں روانہ کردیں جملہ سامان کا وزن 160 پونڈ تک رہ سکتا ہے۔ سامان کے بنڈلوں پر اور صندوقوں پر اپنا نام اور پتہ واضح طور پر نمبر کیساتھ لکھدیں **روانگی کی تاریخ مقرر ہونے کے بعد** اپنے دوست احباب کو اطلاع کر دیجئے۔ ہوسکے تک ملاقات کر لیجئے۔ جن لوگوں کا خرچ اور نفقہ یا قرضہ آپ کے ذمہ ہے تو بندوبست کر دیجئے تاکہ آپ کے واپسی تک وہ لوگ پریشان نہ ہوں۔ **اس مبارک سفر کے لئے** سامان اور بستر مختصر رکھئے اگر زیادہ رکھوگے تو ہر جگہ کرایہ لگے گا اور تکلیف زیادہ ہوگی۔ اور ضروری ادویات بھی رکھ لیجئے **احرام کے لئے** ۵۰ انچ پنے والا سفید کپڑا تین تین گز کے دو چادر اور ضرورت پر بدلنے کیلئے دو چادر جملہ چار چادر اور **کفن کے لئے کپڑا** اور کفن کا سامان ساتھ رکھ لیجئے۔ **روانگی کے آگے** اپنے اقربا اور آس پاس کے رہنے والوں اور مسکینوں کے ساتھ ہوسکے تک سلوک کیجئے۔ روانگی پیر یا جمعرات یا بعد نماز جمعہ کے ہو تو بہتر ہے۔ **روانگی کے وقت** فرض نماز ملتی ہے تو جماعت کے ساتھ مسجد میں پڑھ لیجئے۔ اگر وقت نہیں ملتا ہے تو گھر میں دو رکعت نفل نماز مکروہ وقت نہ ہو تو پڑھکر اپنے بال بچوں کے حق میں رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے حق میں دعائے خیر کرتے ہوئے ان سب کو اور اپنے کاروبار کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرکر اسکی حمد و ثنا کرتے ہوئے

گھر سے روانہ ہو جائیں۔ **جدہ پہنچنے کے لئے** بمبئی اور کراچی سے جہاز
روانہ ہوتے ہیں۔ اس جگہ حاجیوں کے لئے مسافر خانے بنے ہوئے ہیں جہاز
کے ملنے تک مسافر خانہ میں قیام کیجئے۔ یہاں اور جہاز میں معلموں کے
ایجنٹ حاجیوں کو اپنے ساتھ لینے کی کوشش کرتے ہیں۔ تمہارے علاقہ
کا مقرر شدہ معلم تم کو لینے کیلئے جدّہ میں انتظار کر رہا ہے۔ وہی تمہارے
لئے بس ہے ساحل پر کسٹم والے آپکا سامان جاتے وقت اور آتے وقت کھولکر معائنہ کرینگے

جب آپ جہاز میں سوار ہونے لگیں تو بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ پڑھیں۔ **آپ کا جہاز** آٹھ ۸
روز سے بارہ ۱۲ روز کے درمیان جدّہ پہنچیگا۔ قریب چھ ۶ یا آٹھ ۸ روز میں قرنطینہ
یعنی کامران میں دو ۲ تین ۳ گھنٹہ ٹھہر کر گذرنے کے بیس ۲۰ یا بائیس ۲۲ گھنٹہ کے بعد
کوہ یلملم نظر آنے کی کیفیت جہاز کا کپتان سنانے کے آگے ناخن ترشوائے
حجامت لے لیجئے اور غسل کر لیجئے۔ نہ ہو سکا تو وضو کر لیجئے۔ تاکہ **کپتان
کوہ یلملم** کے نظر آنے کی کیفیت سنانے کے بعد **حج کی یا فقط
عمرہ کی یا عمرہ و حج کی نیت کر کے لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ**
کہتے ہوئے بغیر سیئے ہوئے کپڑے اور بتلائے ہوئے چادروں سے احرام باندھ
لیجئے۔ **احرام کا طریقہ** یہ ہے ایک چادر کا لنگ ناف کے اوپر سے
ٹخنوں کے اوپر تک باندھ لیجئے دوسری چادر پیٹھ کے اوپر سے داہنے

بغل کے نیچے لیکر بائیں مونڈے کے اوپر تک اوڑھ لیجئے۔ سر اور چہرہ احرام اتارنے تک رات اور دن کھلا رکھیں۔ اور ٹخنے ڈھانکنے والے جوتے کے عوض نعلین (یعنی چپل) پہنلیں۔ اِس کے بعد **دو رکعت احرام کی نفل نماز** پڑھکر لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اور حمد وثنا اور توبہ واستغفار کرتے ہوے مغفرت طلب کیجئے۔ چلتے پھرتے۔ بیٹھتے اُٹھتے حمد وثنا اور درود شریف پڑھا کیجئے اور لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ کہا کیجئے۔ اور رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ پڑھا کیجئے۔ **احرام تین قسم کے ہیں** ماہِ شوال المکرم ذی القعدہ میں اور ذی الحجہ کے آگے **فقط حج کا احرام** باندھنا ہے اسی مطابق **چند حاجی** ماہِ شوال المکرم یا ذی القعدہ میں حج کا احرام باندھکر دسؔ ذی الحجہ تک احرام کے ساتھ رہکر پورے احکام بجالاتے ہیں یہ بڑی ہمّت کا کام ہے **چند حاجی** اپنے فائدے کے لئے **فقط عمرہ کا احرام** باندھکر عمرہ پورا کر کر احرام اتار دیتے ہیں مذکور مہینوں میں حج کا احرام باندھنے کے عوض عمرہ کا احرام باندھنے سے ایک بکرادم دیتے ہیں یعنی ذبح کرتے ہیں **اور پھر آٹھ ذی الحجہ کو** مکہ معظمہ میں اپنے قیام سے حج کا احرام باندھکر حج پورا کرتے ہیں **چند حاجی** اپنے فائدہ کے لئے **عمرہ اور حج کا احرام** باندھ کر

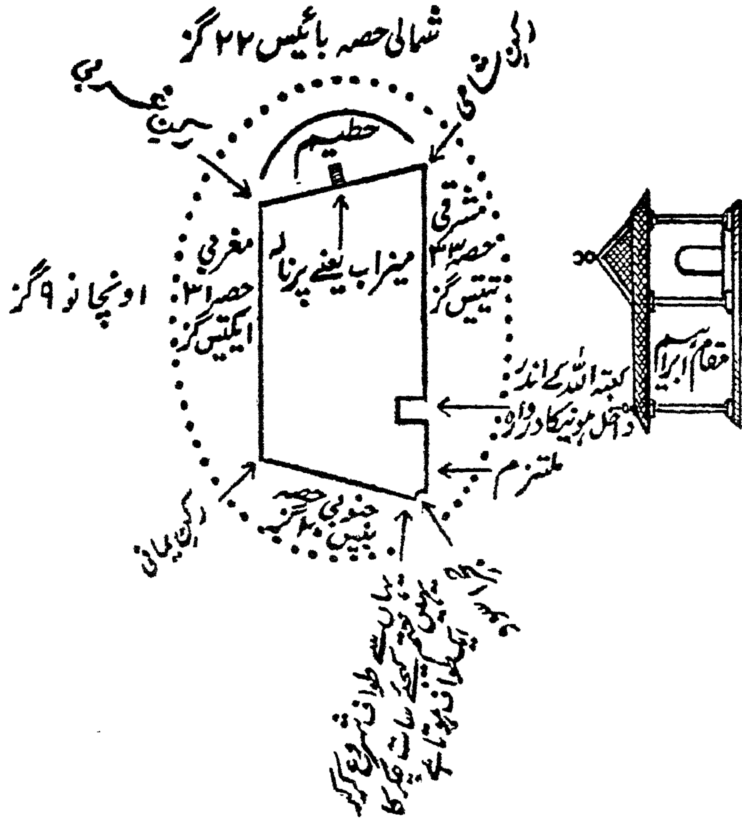
عمرہ پورا کر کر ایک بکرا دم دیتے ہیں۔ پھر اسی احرام سے رہ کر حج پورا کرتے ہیں۔ مذکور تینوں قسم میں سے آپکی مرضی مطابق کا احرام باندھ کر احکام پورے کیجئے **مذکور مہینوں کے سوا** دوسرے مہینوں میں جو عمرہ کیا جاتا ہے دم دینے کی ضرورت نہیں۔ **پہلے وقت جو طواف کیا جاتا ہے اسکو طواف قدوم کہتے ہیں**۔ اس طواف میں پہلے کے تین چکر میں **رمل کرنا چاہیئے** یعنے اکڑ کر زور سے چلتے ہوئے نزدیک نزدیک قدم ڈالکر مونڈھوں کو ہلانا چاہیئے **حج کے احکام پورے ہونے کے بعد سر منڈوا کر جو طواف کیا جاتا ہے اس کو طواف زیارت کہتے ہیں**۔ اس طواف میں پہلے کے تین چکر میں اوپر بتلائے مطابق رمل کرنا چاہیئے۔ **اس کے بعد کے طوافوں میں رمل کرنیکی ضرورت نہیں کوہ یلملم میں فقط عمرہ کا احرام باندھا گیا ہے تو کعبۃ اللہ پہنچ کر طواف قدوم** میں پہلے کے تین چکر میں رمل کرتے ہوئے سات وقت طواف اور سات وقت صفا و مروہ کی سعی کر لیکر سر کے بال منڈوانے کے بعد احرام کھولدو اور ایک بکرا دم دیدو۔ عمرہ پورا ہو جائیگا۔ **آٹھ ذی الحجہ کو** طلوع آفتاب کے بعد اپنی قیام گاہ میں حج کی نیت سے حج کا احرام باندھ کر طواف اور سعی کر لیکر حج کے لئے منیٰ روانہ ہو جائیں۔ اگر عمرہ اور حج کی نیت سے جہاں میں کوہ یلملم کے پاس احرام باندھا گیا ہے تو مذکور تحریر مطابق عمرہ کے احکام

بغیر سر منڈوانے کے پورے کرلیکر حج کا طواف و سعی کرلیں پھر آٹھ ذی الحجہ کو اسی احرام سے حج کے لئے جاتے وقت سات وقت طواف و سات وقت سعی کرلیکر منیٰ روانہ ہو جائیں حج پورا ہونے کے بعد احرام کھولدیں۔ پوری تفصیل بعد میں لکھی جائیگی **احرام باندھنے کے بعد** نہ کسی کی شکایت کریں نہ جھوٹ کہیں نہ خوشبو لگائیں نہ کسی جاندار کو تکلیف دیں نہ جھگڑا کریں نہ عورت سے جماع کریں اور نہ جماع کے لوازمات کے طرف متوجہ ہوویں۔ اپنے نفس کی تیزی کو ٹھنڈی کر دیں تاکہ نفس قابو میں رہے۔ کنگھی نہ کریں خضاب نہ لگائیں کیونکہ بال نکلنے کا خوف ہے۔ غسل کرنے کی حاجت رہی تو احتیاط کے ساتھ غسل کرلیں۔ سر پر یا جسم پر کسی قسم کا تیل نہ ڈالیں نہ بدن سے بال نکالیں اور نہ ناخن تراشیں۔ نہ خوشبو لگائیں نہ خشکی کا شکار کریں۔ نہ درخت کاٹیں۔ نہ کسی جاندار چیز کو ماریں۔ **عورتوں کا احرام** سئے ہوئے کپڑے یعنی۔ قمیص۔ جبہ۔ (پیراہن) پاجامہ اور موزہ پہن سکتی ہیں۔ سر ڈھکا رہے چہرہ نہ ڈھاکیں نہ ہاتھ میں دستانے پہنیں یعنی احرام میں عورت کے دونوں ہاتھ پونچے تک اور چہرہ کھلا رہے۔ **حیض یا نفاس** کی حالت میں ہو تو صفائی کے لئے غسل کرلیکر مذکور بالا تحریر مطابق تین قسموں میں سے جو احرام باندھنا ہے اسکی نیت کرلے کر احرام باندھ لیں۔ نہ نماز پڑھیں نہ طواف کریں باقی سب امور حج کے اور عمرہ کے بجالائیں پاک ہونے کے بعد طواف کرلیں **نابالغ بچوں کے لئے۔** بچوں کا ولی مرد کا احرام لڑکے کو باندھیں عورت کا احرام لڑکی کو باندھیں

اور لبیک اللھم لبیک کہیں اور احرام کے آداب کی حفاظت کرتا ہے
کوہ یلملم میں احرام باندھنے کے بیس۲۰ پچیس۲۵ گھنٹوں کے بعد ساحل جدہ
نظر آئیگا۔ **آپکا جہاز ساحل جدہ پر پہنچنے کے بعد** حجازی
حکومت آپکے شہر کا نام آپ سے دریافت کرنیکے بعد آپکے معلم کا وکیل آپکو
اپنے ساتھ لے جائیگا اور آپکا سامان کسٹم یعنی چنگی خانہ سے دلوائیگا اور جدہ
میں قیام کے لئے مکان کا بندوبست کردیگا۔ جدہ میں حوا علیہ السلام کا مزار
ہے۔ زیارت کرلیجئے۔ **ہندوستانی گھڑیوں کے وقت سے
حجازی وقت چھ گھنٹہ آگے ہوتا ہے** یعنے ہندوستان کا
وقت رات کے ایک بجے سے شروع ہوتا ہے اور پھر دن کے بارہ۱۲ بجے کے بعد ایک
سے شروع ہوتا ہے۔ حجازی وقت شام کو مغرب کے بعد ایک سے شروع ہوتا
ہے۔ پھر صبح کی نماز کے بعد ایک سے شروع ہوکر مغرب بارہ۱۲ بجے ہوتی ہے
جدہ پہنچکر اپنی گھڑیوں کو حجازی وقت کے برابر رکھ لیں اور نماز کے اوقات
تحقیق کرکے لکھ لیں تاکہ ہر نماز جماعت کے ساتھ ادا ہوسکے۔ آپ جدہ سے
سیدھا مدینہ منورہ جانا چاہتے ہیں تو یلملم میں احرام نہ باندھیں۔ یلملم میں عمرہ
کا احرام باندھکر عمرہ پورا کرلیکر مدینہ منورہ جائیں تو بہت بہتر ہے ایسا
کرنے میں ایک۱ یا دو۲ روز زیادہ ہونگے۔ **جدہ سے مکہ معظمہ**
قریب چالیس۴۰ میل ہے۔ موٹر ڈیڑھ۔ دو گھنٹے میں پہنچ جاتی ہے۔ موٹر کا انتظام
معلم کا وکیل کردیگا۔ راستے میں **ایک منزل ملتی ہے** جس کا نام شمیسیہ
ہے۔ اس مقام پر **معاہدہ حدیبیہ مرتب** ہوا تھا۔ اس منزل پر

دو رکعت نفل نماز پڑھ لیجئے۔ یہاں اور راستے میں کئی ہوٹلیں ہیں۔ چائے وغیرہ آسانی سے ملجاتی ہے۔ یہاں سے **حدِ حرم شریف کی زمین** شروع ہوجاتی ہے۔ یہ زمین واجب التعظیم ہے۔ نشان کیلئے دو سفید مینارے بنے ہوئے ہیں۔ لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ پکارنا شروع کیجئے یہاں سے مکّہ معظمہ کی آبادی نظر آنے لگیگی **سواری سے اترنے کے بعد** برہنہ پا شہر میں داخل ہوں۔ موٹر اسٹانڈ پر معلّموں کے وکیل آپکو لینے کیلئے موجود رہتے ہیں وہ اپنے اپنے حاجیوں کو اپنے مکان پر لیجاتے ہیں اور حاجیوں کیلئے دعوت کا انتظام کرتے ہیں اور مقام کرنے کے لئے بہت سے مکان آپکو بتلائینگے حرم شریف کے قریب مناسب کرایہ پر مکان لے لیجئے۔ ہوسکتا ہے تو غسل کر لیجئے نہو سکا تو باوضو رہیئے **مسجد الحرام کے** چوالیس ۴۴ دروازے ہیں پہلی حاضری کے لئے باب السّلام سے معلّم کا وکیل آپ کو لیجائیگا۔ بسم اللہ کہکر داہنا پاؤں مسجد الحرام میں رکھئے **کعبۃ اللہ پر نظر پڑتے ہی** اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا اور لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اور درود شریف پڑھنے **بعد شکریہ کے دو** رکعت نفل نماز پڑھ لیجئے۔ **معلم کا وکیل** وہاں کے ضروری آداب آپکو بتلائیگا۔ **پہلے وقت کے طواف کو طواف قدوم کہتے ہیں** اس میں رَمَل کرنا چاہیئے حجرِ اسود کو بوسہ دیکر **طواف کی نیّت کریں** حجرِ اسود کو سیدھے ہاتھ کے طرف رکھکر جیسا نماز میں کانوں تک ہاتھ اٹھایا جاتا ہے ایسا اٹھا کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ کہکر خشوع

وخضوع کے ساتھ طواف شروع کیجئے اور حطیم کو طواف میں شامل
کرلیجئے معلومات کے لئے نقشہ یہ ہے باریک ٹپکے حطیم کے باہر سے جو بتلائے
گئے ہیں اُسی مطابق طواف کیجئے۔ پہلے تین چکر میں رمل کیجئے یعنی چلنے میں تیزی



اور قدم نزدیک رکھتے ہوئے دونوں مونڈھوں کو ہلاتے جایئے اور
اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا زبان پر جاری رکھئے۔ تلبیہ یعنی لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ
لَبَّیْکَ نہ کہیئے **ایک طواف کے سات چکر ہوتے ہیں**

حجرِ اسود سے شروع کر کر حجرِ اسود پر ختم کیجئے **رکنِ یمانی اور حجر اسود کے درمیان** رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ پڑھئے۔ چاندی کے حلقے کے اندر حجرِ اسود کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے لگے ہوے ہیں۔ یہہ حضرت ابراہیمؑ کے وقت سے آج تک محفوظ ہیں۔ **ہر چکر میں حجرِ اسود کا بوسہ لیجئے**۔ نہ ہوسکا تو اُس کے طرف اپنے دونوں ہتلیوں کو بتلا کر ہتلیوں کا بوسہ لے لیجئے اور جیسا نماز میں کانوں تک ہاتھ اُٹھاتے ہیں ایسا ہر چکر میں حجرِ اسود کے پاس اُٹھا کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ کہکر طواف شروع کیجئے **رکنِ یمانی** کو ہر چکر میں دونوں ہاتھوں سے چھوتے ہوے سات چکر مذکور ترتیب مطابق پورے کر لیجئے یہ ایک طواف پورا ہوجائیگا **بعد مقامِ ابراہیمؑ** پر ۲ دو رکعت طواف کی نفل نماز پڑھ لیجئے۔ جگہ نہیں ملتی ہے تو مقامِ ابراہیم کے روبرو پڑھ لیجئے **بعد آبِ زمزم** قبلہ رخ کھڑے ہو کر تین ۳ سانس میں جتنا ہوسکتا ہے پیجئے۔ بعد حجرِ اسود کو بوسہ دیکر **صفا و مروہ کی سعی** کرنے کیلئے باب الصَّفا سے کوہِ صفا پر جائیے کوہِ صفا کے اُوپر چڑھکر قبلہ رخ کھڑا ہو کر سعی کی نیت کر لیکر جیسا نماز میں کانوں تک ہاتھ اُٹھایا جاتا ہے ویسا اُٹھا کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

کہکر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا اور لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ اور درودِ شریف پڑھیے۔
سعی کرتے وقت لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پڑھتے ہوئے
کوہِ مروہ کی طرف روانہ ہوں **قریب کوہِ مروہ کے سبز**
مینارے باندھے ہوئے ہیں یہ مقام جاتے آتے دوڑنے کا ہے۔ اُسکے
حد تک آہستہ دوڑ کر کوہ مروہ پر جایئے۔ جیسا کوہِ صفا پر کیے ہیں ویسا
ہی کوہِ مروہ پر تکبیر و تہلیل کیجئے پھر کوہِ صفا کی طرف جائے۔ ایسا **کوہِ**
صفا سے کوہِ مروہ تک سات چکر کر لیجئے آخر
چکر کوہِ مروہ پر ختم ہوتی ہے۔ یہاں مغفرت کے لئے دعا اور اپنی حاجت
طلب کیجئے اور رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۞ زیادہ
پڑھیے۔ یہاں تک کوہِ صفاہ و کوہ مروہ کی سعی پوری ہو جاتی ہے بعد اِس
کے حمد و ثنا اور لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ اور درود شریف پڑھتے ہوئے
حجام کے پاس پہنچکر سر منڈھوا لیجئے۔ اگر کوئی عذر ہے تو چوتھائی
حصہ یا پورے سر کے بال کٹوا دیجئے **عورت ہو تو** ایک اُنگل موٹائی
برابر سر کے بال ڈیڑھ ۱½ دو ۲ انچ تراش دیں۔ عورت کا سر منڈھوانا
حرام ہے اُوپر تحریر کئے مطابق جہاز میں یلملم کے پاس فقط عمرہ کا احرام
باندھا گیا ہے تو احرام اُتار دیں۔ یہاں تک ایک عمرہ پورا ہو جاتا ہے

صفا اور مروہ کے درمیان ہر قسم کے دوکان لگے ہوئے ہیں۔ آدمیوں کا بڑا ہجوم رہتا ہے۔ سعی کے وقت اپنے خیال کو منتشر ہونے نہ دیجئے۔
آٹھویں ذی الحجہ کو طلوع آفتاب کے بعد حج کی نیت کر کر اپنے قیام کے مقام پر حج کا احرام باندھکر لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ اور جیسا کہ عمرہ کا احرام باندھتے وقت اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا تکبیر وتہلیل کئے تھے ویسا کرتے ہوئے طواف اور سعی کر لیکر زوال کے آگے منیٰ روانہ ہوجائیں یہاں پانچ نمازیں ادا کرنا ہے مکہ معظمہ سے منیٰ قریب تین ۳ میل کا فاصلہ ہے شب گذار کر نویں ۹ ذی الحجہ کو طلوع آفتاب کے بعد لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اور حمد و ثنا کرتے ہوئے عرفات کو روانہ ہوجائیں **منیٰ سے عرفات** قریب آٹھ میل کا فاصلہ ہے معلم کا وکیل ہر جگہ جانے آنے کیلئے موٹر کا بندوبست کردیگا۔ **زوال آفتاب سے آگے** عرفات پہنچکر راستے میں اور عرفات میں لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اور حمد و ثنا تکبیر وتہلیل کیجئے **جبل رحمت یا مسجد نمرہ** کے قریب مقام کئے تو بہت افضل ہے۔ معلم سے ڈیرے کا بندوبست کئے ہیں تو عرفات میں اور منیٰ میں قیام کرنے کیلئے بہت بہتر ہوگا۔ اگر نہیں کئے ہیں تو منیٰ میں ٹھہرنے کیلئے پہلے ہی سے گھر کا بندوبست کردیجئے عرفات میں

مقام کرنے کے بعد ہوسکتا ہے تو غسل کر لیجئے نہ ہو سکا تو وضو کر لیجئے۔
بعد زوالِ آفتاب کے **مسجدِ نمرہ** میں جا کر خطبہ سنئے۔ بعد خطبہ کے
ظہر کی فرض نماز شروع ہوگی۔ یہہ نماز ختم ہوتے ہی عصر کی نماز کیلئے تکبیر
ہوگی۔ عصر کی نماز بھی پڑھ لیجئے۔ آجکے دن ظہر اور عصر کی فرض نمازیں
ایک اذان اور دو قامت کے ساتھ مسجدِ نمرہ میں جماعت سے
ہوتی ہیں اگر آپ نماز کیلئے مسجدِ نمرہ میں نہ جا سکے تو اپنے مقام میں ظہر کے
وقت ظہر کی نماز اور عصر کے وقت عصر کی نماز تنہا پڑھ لیں۔ اگر جماعت
ملتی ہے تو جماعت کے ساتھ نماز پڑھ لیں۔ لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ
اور حمد و ثنا تکبیر و تہلیل اور درود شریف میں وقت گذاریں اور وقت
کو ضائع ہونے نہ دیں اپنے لئے اور کل مومنین کیلئے بخشش کی دعا
مانگیں اور اپنی حاجت طلب کریں۔ ہوسکتا ہے تو **جبلِ رحمت**
پر جا کر دعا کیجئے کیونکہ سردارِ دو عالم اسی جگہ قیام فرمائے تھے۔
عرفات سے غروب آفتاب کے بعد مشعر الحرام
یعنی مزدلفہ کو روانہ ہوجائیں۔ غروب آفتاب کے آگے نہ نکلے
عرفات سے قریب سات میل کا فاصلہ ہے۔ لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ
اور تکبیر و تہلیل کہتے ہوئے **مشعر الحرام** پہنچ کر جہاں مناسب
ہو قیام کیجئے۔ **ایک اذان اور ایک قامت** کے
ساتھ مغرب کی نماز الگ اور عشاء کی نماز الگ ایکوقت میں تنہا یا

جماعت کے ساتھ ادا کریجئے۔ اِن ہر دو نمازوں کے درمیان سنّت
اور نفل نمازیں نہ پڑھئے۔ **یہہ مبارک رات** عبادتِ الٰہی
میں ذکر میں لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ اور درود شریف میں بسر
کیجئے بڑی مبارک رات ہے وقت ضایع نہ کرے۔ **اور یہیں سے**
بڑے چنے کی مقدار کے ستر کنکریاں اُٹھا لیجئے
۱۰ ذی الحجہ کو صبح کی نماز پڑھ کر طلوع آفتاب سے پہلے
مزدلفہ یعنی مشعر الحرام سے منیٰ روانہ ہو جائیے۔
صرف تین ۳ میل کا فاصلہ ہے۔ **اس راستے میں ایک وادی**
ملتی ہے جس کا نام بطنِ محسّر ہے۔ یہاں اپنی سواری کو تیز کر دیجئے
پیدل چلتے ہیں تو تیز چلکر اس مقام کو جلد طے کر دیں۔ یہہ وہ مقام ہے
جہاں اصحابِ فیل ہلاک ہوے تھے۔ **منیٰ پہنچکر مسجدِ خیف کے**
پاس قیام کریں کیونکہ یہاں سردارِ دوعالم قیام کئے تھے نہ
ہوسکا تو اور کوئی جگہ مقام کرنے کے بعد فقط **جمرۂ اولیٰ** جو مسجدِ
خیف کے قریب ہے ہر کنکر پر بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہکر پے در پے
سات کنکر مارے (اس کو رمی کہتے ہیں) **یہاں تین ستون**
بنے ہوے ہیں۔ یہہ وہ مقام ہے جہاں **حضرت اسمٰعیل ؑ**
اپنی قربان گاہ کو جا رہے تھے۔ شیطان نے آپ کو بہکانے کی کوشش
کی تھی۔ یہہ سات کنکریاں مارنے کے بعد لَبَّیْكَ (یعنی تلبیہ

کہنا موقوف کر دیجئے۔ **قربانی کے جانوروں** کا بازار لگا رہتا ہے۔ دُمبہ یا بکرا یا اونٹ یا گائے اچھے سے اچھے بغیر عیب کے خرید کر کر قربانی دیجئے بعد قربانی ادا کرنے کے **سر منڈوا لیجئے** مُونچھیں اور ناخن کتروائیں۔ کسی قسم کی تکلیف ہے تو سر کے چوتھائی یا پُورے بال کتروا دیجئے۔ بال اور ناخن دفن کر دیجئے۔ **عورت اپنے** سر کے بال ایک اُنگل موٹائی برابر ڈیڑھ دو انچ تراش دیں۔ حجامت لینے کے بعد **احرام کھول دیں** اب سوائے عورت کے باقی سب کام حلال ہو جاتے ہیں۔ **احرام اتارنے کے بعد طواف زیارت** کے لئے مکہ معظمہ روانہ ہو جائیں جو صرف تین ۳ میل کا فاصلہ ہے۔ موٹر وغیرہ ملتے ہیں۔ آگے تحریر کئے مطابق کعبۃ اللہ کا طواف زیارت رمل کے ساتھ یعنی پہلے کے تین چکریں اکڑ کر زور سے چلتے ہوئے نزدیک نزدیک قدم ڈالکر مونڈھوں کو ہلانا چاہئے اس کے بعد صفا اور مروہ کی سعی کر کر **منیٰ واپس آجائیں کیونکہ یہاں تین شب گذارنا ہے**۔ اب آپکو عورت بھی حلال ہو جاتی ہے۔ گیارہ ۱۱ - بارہ ۱۲ تیرہ ۱۳ ذی الحجہ کو یہیں رہکر **جمرۂ اولیٰ۔ جمرۂ وسطیٰ۔ اور جمرۂ عقبیٰ** کو زوالِ آفتاب سے غروبِ آفتاب تک سات سات کنکریاں پئے در پئے اوپر لکھے مطابق ماریں کوہ کے دامن میں **حضرت اسمٰعیل ؑ کی قربان گاہ ہے** زیارت کر لیجئے

اگر کوئی سبب درپیش ہے تو ۱۳ ذی الحجہ تک منی میں رہنے کے عوض ۱۲ ذی الحجہ کو بعد زوال آفتاب کے کنکریاں مار کر مکہ معظمہ جا سکتے ہیں۔ ۱۰ ذی الحجہ کو منی میں سر منڈھوانے کے بعد طواف زیارت اور سعی نہیں کئے ہیں تو ۱۲ ذی الحجہ کو غروب آفتاب کے آگے طواف زیارت اور سعی کرلیں۔ بعد اس کے کوئی احکام حج کے نہیں ہیں۔ جسقدر ہوسکے اپنے لئے یا **اپنے مرحوم دوست واقارب** کی طرف سے **نفل طوافین کرتے رہیں**

اگر عمرہ کرنا ہے تو مکہ معظمہ سے تین۳ میل کے فاصلہ پر تنعیم ایک مقام ہے وہاں جاکر عمرہ کی نیت کرکرا احرام باندھ لیں۔ اسی جگہ امہات المومنین حضرت سیدنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا کی ایک مسجد ہے ۲ دو رکعت احرام کی نفل نماز پڑھیکر لبیک اللھم لبیک اور حمد و ثنا کرتے ہوئے اوپر تحریر کئے مطابق کعبتہ اللہ کا طواف بغیر رمل کئے کریں اور صفا و مروہ کی سعی کریں اور سر منڈھوائیں۔ وقت کو غنیمت جانکر جتنے عمرے کر سکتے ہیں کرلیں



حطیم میں میزاب یعنی پرنالہ کے نیچے جہاں سبز پتھر ہے۔
وہاں اور حطیم میں نفل نمازیں پڑھیں۔ یہ نمازیں خانۂ کعبہ کے اندر
پڑھے جیسا ہونگے کیونکہ **حضرت ابراہیم**ؑ اور **حضرت اسمٰعیل**ؑ
اِس جگہ کو ملا کر خانہ کعبۃ اللہ بنائے تھے **حجر اسود اور باب** یعنی
دروازہ کے درمیانی حصہ کو **ملتزم** کہتے ہیں یہاں دعا مانگیں
اور کعبۃ اللہ کا غلاف پکڑ کر اپنا قصور اور خطائیں معاف کرنے کیلئے
اللہ تعالٰی کے حضور میں گڑگڑائیں جیسا کہ غلام اپنے آقا کا دامن پکڑ کر
اپنی خطاؤں کو معاف کرانے کیلئے گڑگڑاتا ہے اور عاجزی اور انکساری
کے ساتھ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ○ اور
رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا
عَذَابَ النَّارِ ○ پڑھتے رہیں۔ وقت کو ضایع نہ کریں کیونکہ پھر یہاں
کب آنا ہوگا آپ کو یقین نہیں جہاں تک ہوسکے رات دن عبادت میں مشغول
رہیں جبل ابو قبیس جہاں مسجد بلالؓ اور معجزۂ شق القمر ہوا تھا اور **بیت ارقم**
جنت المعلٰے۔ مولود النبی۔ غارِ ثور۔ جبل حرا
کی زیارت کر لیجیے۔ **جس وقت آپ مکہ معظمہ سے روانہ**
ہونے کا خیال کر لیں تو طواف الوداع کر کر حجر اسود
کو بوسہ دیکر حسرت و یاس کی نگاہوں سے اُلٹے پاؤں باب الوداع
سے حرم شریف کے باہر ہو جائیں **حیض و نفاس والی**

عورت پاک ہونے کے بعد طوافِ الوداع کر کر مکہ معظمہ سے کوچ کریں۔ مرد ہو یا عورت اور نابالغ بچے جن کو احرام باندھا گیا تھا بغیر طوافُ الوداع کئے کے نہ نکلے اگر ناواقفیت سے یا بھول سے حدِ حرم شریف سے باہر ہو جائیں تو پھر حدِ حرم شریف سے عمرہ کا احرام باندھکر عمرہ کے احکام پورے کرنے کے بعد طوافِ الوداع کر لیکر مکہ معظمہ سے روانہ ہو جائیں۔ **چھ طرف کی حدِ حرم شریف** یعنے امن پانے کی جگہ ہے اس حد کے اندر ہمیشہ کیلئے شکار یار نا حرام ہے وہ یہ ہیں (۱) مکہ معظمہ سے قریب تین میل کے فاصلہ پر تنعیم ہے۔ (۲) سات میل کے فاصلہ پر اضاۃِ یمن ہے (۳) سات میل کے فاصلہ پر ثنیہ خِل ہے۔ (۴) نو میل کے فاصلہ پر آلِ عبداللہ ہے (۵) سات میل کے فاصلہ پر عدنہ ہے۔ (۶) دس میل کے فاصلہ پر حدیبیہ ہے۔ حدِ میقات یعنے مکہ معظمہ کی زمین شروع ہوتی ہے جسکے نام یہ ہیں۔ ذوالحلیفہ۔ ذاتِ عرق۔ جحفہ۔ قرن۔ یلملم۔ **حج پورا ہونے کے بعد مدینہ منورہ جانے کی تیاری کیجئے**۔ جو شخص سردارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کو سب سے افضل نہ سمجھا وہ مسلمان نہیں **مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ قریب تین سو چھبیس میل ہے**۔ معلم کا وکیل موٹر وغیرہ کا بندوبست کر دیگا۔ موٹر قریب دو تین روز میں پہنچ جاتی ہے۔ راستہ میں قریب بارہ منزل

مغفرت کے لئے دعا کیجئے آور آپ سے جدا ہونے کا غم والم ظاہر کرتے ہوئے دوبارہ آپ تک پہنچنے کے لئے دعا کرنے کی استدعا کرتے ہوئے حسرت و یاس کی حالت میں مسجد نبوی سے نکلیں۔ آپ کا جہاز جدّہ سے نکلنے کی مقررہ تاریخ پر جدّہ پہنچ جائیں۔

التماس ہے کہ اس کتاب میں کوئی غلط فہمی ہوئی ہے تو صحیح کرلیں اور مصنف کے حق میں دعائے مغفرت کریں۔ فقط حاجی عبدالرحیم بن عبدالغفور، کارخانہ رحیم بیڑی و سیٹ بیڑی نمبر ۵۰ پرمبور ہائی روڈ، مدراس ۱۲



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَاِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

یا صاحب الجمال و یا سیّد البشر — من وجهك المنير لقد نوّر القمر

لا یمکن الثنا کما کان حق ہو — بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

بولتے سے بولتا پیدا ہوا
بولتے پر بولتا شیدا ہوا

بولتے سے بولتا ظاہر ہوا
بولتے سے بولتا ماہر ہوا

بولتا آغاز اور انجام ہے
حضرت آدمؑ بولتے کا نام ہے

بولتا ہی باعث ایجاد ہے
بولتا ہی موجب بنیاد ہے

بولتے کے واسطے سب کچھ بنا
ماہِ اختر لوح قلم ارض و سما

بولتا ہی مخزنِ اسرار ہے
بولتا ہی مظہرِ انوار ہے

بولتے کو جان لے پہچان لے
بولتا جو کچھ کہے وہ مان لے

بولتے کا جان لینا شرط ہے
بولتے کا مان لینا شرط ہے

بولتے کی بول کو سن لیجئے
بولتے ہی کی اطاعت کیجئے

بولتا ہی مومنو بالغیب ہے
شک نہ لاؤ بولتا لاریب ہے

آشنا اِس راز سے جو نہ ہوا
پارسا کھلائے تو وہ کیا ہوا

بولتا مشہور اور معروف ہے
ہر صفت کا صاحبِ موصوف ہے

بولتے کا ہو نہیں سکتا بیاں
بولتا ہی ہے جہاں دیکھو وہاں

بولتے سے بولتا دلبند ہے
بولتے سے بولتا خرسند ہے

بولتے پر بولتا مائل ہوا
بولتے سے بولتا سائل ہوا

بولتے پر سلطنت کا تاج ہے
بولتے کا بولنا محتاج ہے

بولتے کی کیا کہوں یارو میں بات
بولتا پھرتا ہے میرے ساتھ ساتھ

بولتے پر بولتا ہے مبتلا
بولتا سب سے جدا سب سے ملا

اوّل و آخر یہی ہے بولتا باطن و ظاہر یہی ہے بولتا
بولتے پیارے سے اُلفت کیجئے بولتے ہی سے محبّت کیجئے
بولتے کا ہو رہا ہے شور و غل بولتے کے ہاتھ ہے سب جزو کُل
بولتے سے ہم ہیں ہم سے بولتا بولتے سے دم ہے دم سے بولتا
بولتا جب جسم سے جاتا رہا پھر کسی سے کیا میرا ناتا رہا
کیا ہوا اگرچہ لٹا یا مال و زر پر نہ پایا بولتے کی کچھ خبر
بولتا لطفِ علی شاہ بولتا خوب ہے کیا گنج معانی کھولتا
مصطفٰے پر بھیج صلوٰۃ و سلام آل اور اصحابؓ پر اُونکے تمام

ایضاً اشعار کو صفحہ نمبر ۲۵۵ ۔ رحمٰن کی تلاش کرنے والو سمجھو اور سمجھاؤ کی سُرخی کے تحت شامل کریں۔

ذیل کے اشعار صفحہ نمبر ۲۴۰ ۔ ارشادات کی سُرخی کے تحت شامل کرلیں۔ پہلی بات یہ ہے۔ اے نفس اگر خدا تعالیٰ کی اطاعت کرتا ہے تو کر ورنہ اُس کا رزق مت کھا۔ دوسری بات یہ ہے جو کچھ اللہ تعالےٰ دیا ہے اسپر قناعت کر ورنہ دوسرا خدا پیدا کر تاکہ تجھ کو زیادہ دیوے۔ تیسری بات یہ ہے جو کچھ اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے اُس سے باز آ، ورنہ اُسکے مُلک سے باہر ہو جا۔ چوتھی بات یہ ہے۔ اگر گناہ کرتا ہے تو ایسی جگہ ڈھونڈ تاکہ تجھکو خدائے تعالیٰ نہ دیکھے۔

ذیل کی آیت کو صفحہ نمبر ۸۸ - نیکی یہ نہیں کہ تم مشرق و مغرب کے طرف منھ کرلو کی سُرخی کے تحت شامل کرلیں۔

سورۃ ۴۹ الحجرات رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا

لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک

وَّ قَبَآىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

دوسرے کو شناخت کرو۔ (اور) خدا کے نزدیک تم میں زیادہ عزّت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔

عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ۝ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَ لٰكِنْ

بیشک خدا سب جاننے والا (اور) سب سے خبردار ہے۔ دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے (بلکہ یوں) کہو کہ ہم

قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَ لَمَّا یَدْخُلِ الْاِیْمَانُ فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ اِنْ

اسلام لائے ہیں اور ایمان تو ہنوز تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا۔ اور اگر تم

تُطِیْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَا یَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَیْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو گے۔ تو خدا تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کریگا۔ بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے

سورۃ ۲۴ النور رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان - وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ یَّمْشِیْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ یَّمْشِیْ

اور خدا ہی نے ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا۔ تو اُن میں سے بعضے ایسے ہیں کہ پیٹ کے بل چلتے ہیں۔ اور بعض ایسے

عَلٰى رِجْلَیْنِ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ یَّمْشِیْ عَلٰۤى اَرْبَعٍ ؕ یَخْلُقُ اللّٰهُ مَا یَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں۔ اور بعض ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ خدا جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ بے شک خدا ہر چیز پر قادر ہے

آدمؑ کی ذریت کا اقرار اور نائب یعنی آدمؑ کا ظہور کی سُرخی کے تحت ذیل کی آیات شامل کریں

سُورۃ ۵۱ الذّٰریٰت رکوع ۲ اور ۳ کے درمیان

وَالسَّمَآءَ بَنَیۡنٰہَا بِاَیۡٮدٍ وَّاِنَّا لَمُوۡسِعُوۡنَ ۝ وَالۡاَرۡضَ فَرَشۡنٰہَا فَنِعۡمَ الۡمٰہِدُوۡنَ

اور آسمانوں کو ہم ہی نے ہاتھوں سے بنایا اور ہم کو سب مقدور ہے۔ اور زمین کو ہم ہی نے بچھایا تو (دیکھو) ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں

سُورۃ ۵۱ الذّٰریٰت رکوع ۲ اور ۳ کے درمیان

وَمَا خَلَقۡتُ الۡجِنَّ وَالۡاِنۡسَ اِلَّا لِیَعۡبُدُوۡنِ ۝

اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ میری عبادت کریں۔

ذیل کی آیت صفحہ نمبر ۱۰ کون ہے جو اللہ کو قرض حسنہ دے کی سُرخی کے تحت شامل کریں

سُورۃ ۴۷ محمّد پہلی رکوع میں

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تَنۡصُرُوا اللّٰہَ یَنۡصُرۡکُمۡ وَیُثَبِّتۡ اَقۡدَامَکُمۡ

اے اہل ایمان اگر تم خدا کی مدد کروگے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا۔ اور تم کو ثابت قدم رکھے گا

اٹھارھویں میں سے پیغمبر بھیجا انکو دانائی سکھاتے ہیں کی سُرخی کے تحت

وَبِمَاۤ اَنۡفَقُوۡا مِنۡ اَمۡوَالِہِمۡ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلۡغَیۡبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰہُ ؕ

کرتے ہیں تو جو نیک بیبیاں ہیں وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور ان کے پیٹھ پیچھے خدا کی حفاظت میں (مال و آبرو کی)

ذیل کی آیات کو شامل کر لیں

سورۃ ۳ آل عمران رکوع ۱۶ اور ۱۷ کے درمیان

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا

خدا نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے کہ ان میں انہیں میں سے ایک پیغمبر بھیجے جو اُن کو خدا کی آیتیں پڑھ پڑھ

عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ

کر سناتے اور اُن کو پاک کرتے اور (خدا کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں۔ اور پہلے تو یہ لوگ صریح

لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ

گمراہی میں تھے

سورۃ ۳۳ الاحزاب رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ۭ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا

حالانکہ خدا ہی اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو۔ پھر جب زید نے اُس سے (کوئی) حاجت متعلق نہ رکھی (یعنی اسکو طلاق دیدی)

يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَاۗىِٕهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۭ

تو ہم نے تم سے اسکا نکاح کر دیا تاکہ مومنوں کیلئے انکے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (کیساتھ نکاح کرنے کے بارے) میں جب وہ اُنسے (اپنی) حاجت متعلق نہ رکھیں (یعنی طلاق دے دیں)

سورۃ ۱۴ ابراھیم رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۭ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ

وہ بولے کہ تم تو ہمارے ہی جیسے آدمی ہو تمہارا یہ منشا ہے کہ جن چیزوں کو ہمارے بڑے پوجتے رہے ہیں ان

صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاۗءِ ۭ

اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ گمراہ کرے اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا کر دیتا ہے گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے۔

يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝

(کے پوجتے) سے ہم کو بند کردو تو (اچھا) کوئی کھلی دلیل لاؤ (یعنی معجزہ دکھاؤ)

سُورۃ ۱۷ بنی اسرآءیل رکوع ۱۰ اور ۱۱ کے درمیان

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا

اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو ان کو ایمان لانے سے اسکے سوا کوئی چیز مانع نہ ہوئی کہ کہنے لگے کہ کیا خدا نے آدمی کو پیغمبر کر کے بھیجا ہے

قُلْ لَّوْ كَانَ فِى الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا

کہہ دو کہ اگر زمین میں فرشتے ہوتے (کہ اس میں) چلتے پھرتے (اور) آرام کرتے (یعنی بستے) تو ہم ان کے پاس فرشتے کو پیغمبر بنا کر بھیجتے

سُورۃ ۲۵ الفرقان رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ

اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب کھانا کھاتے تھے

وَيَمْشُوْنَ فِى الْاَسْوَاقِ ۗ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۗ

اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔ اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لئے آزمائش بنایا۔

اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ۝

کیا تم صبر کرو گے اور تمہارا پروردگار تو دیکھنے والا ہے

سُورۃ ۲۵ الفرقان رکوع ۲ اور ۳ کے درمیان

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا

اور پیغمبر کہیں گے کہ اے پروردگار میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ

اور اسی طرح ہم نے گنہگاروں میں سے ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا

سورۃ ۶۳ اَلْمُنٰفِقُوْن کی ابتداء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ

(اے محمد) جب منافق لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو (از راہِ نفاق) کہتے ہیں کہ ہم اقرار کرتے ہیں کہ آپ بیشک خدا کے پیغمبر ہیں۔

يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۝

اور خدا جانتا ہے کہ درحقیقت تم اس کے پیغمبر ہو۔ لیکن خدا ظاہر کئے دیتا ہے کہ منافق (دل سے اعتقاد نہ رکھنے کے لحاظ سے) جھوٹے ہیں

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے۔ اور ان کے ذریعے سے (لوگوں کو) راہِ خدا سے روک رہے ہیں۔ کچھ شک نہیں

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى

کہ جو کام یہ کرتے ہیں برے ہیں۔ یہ اس لئے کہ یہ (پہلے تو) ایمان لائے پھر کافر ہو گئے تو ان کے دلوں پر مہر لگا دی

قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝

گئی سو اب یہ سمجھتے ہی نہیں۔

سورۃ المائدۃ ۵ رکوع ۱۵ اور ۱۶ کے درمیان — يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ؕ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝

(وہ دن یاد رکھنے کے لائق ہے) جس دن خدا پیغمبروں کو جمع کرے گا پھر ان سے پوچھے گا کہ تمہیں کیا جواب ملا تھا وہ عرض کریں گے کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ تو ہی غیب کی باتوں سے واقف ہے۔

سورۃ ۹ التوبۃ رکوع ۱۲ اور ۱۳ کے درمیان

وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْأَعْرَابِ مُنَافِقُونَ ۖ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ۖ

اور تمہارے گرد و نواح کے بعض دیہاتی منافق ہیں اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں

مَرَدُوا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ ۖ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۚ سَنُعَذِّبُهُمْ

تم انہیں نہیں جانتے ہم جانتے ہیں ہم ان کو دوہرا عذاب دیں گے۔ پھر وہ

مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَىٰ عَذَابٍ عَظِيمٍ

بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے

سورۃ ۹ التوبۃ رکوع ۱۲ اور ۱۳ کے درمیان

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ

اور (ان میں ایسے بھی ہیں) جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ

وَإِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ مِن قَبْلُ ۚ وَلَيَحْلِفُنَّ إِنْ

ڈالیں اور جو لوگ خدا اور اس کے رسول سے پہلے جنگ کر چکے ہیں ان کے لئے گھات کی جگہ بنائیں۔ اور قسمیں کھائیں گے

أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنَىٰ ۖ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ لَا تَقُمْ فِيهِ

کہ ہمارا مقصود تو صرف بھلائی تھی مگر خدا گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔ تم اس (مسجد) میں کبھی

أَبَدًا ۚ لَّمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَن

(جا کر) کھڑے بھی نہ ہونا۔ البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس میں جایا (اور نماز

قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ۚ

رسول سے ہنسی کرتے تھے؟ بہانے مت بناؤ تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو۔

تَقُوْمَ فِيْهِ ۭ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ

پڑھایا کرو اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور خدا پاک رہنے والوں

الْمُطَّهِّرِيْنَ ۝ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰي تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ

ہی کو پسند کرتا ہے۔ بھلا جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد خدا کے خوف اور اس کی رضا مندی پر رکھی وہ اچھا ہے

وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰي شَفَا جُرُفٍ

یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد گر جانے والی کھائی کے کنارے پر رکھی کہ وہ اس کو

هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

دوزخ کی آگ میں لے گری اور خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

سورۃ ۴۵ الجاثیۃ رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰي شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَ

پھر ہم نے تم کو دین کے کھلے رستے پر (قائم) کر دیا تو اسی (رستے) پر چلے چلو اور نادانوں کی

الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَـيْـــًٔا

خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا۔ یہ خدا کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آئیں گے۔

وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝

اور ظالم لوگ ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں اور خدا پرہیزگاروں کا دوست ہے

وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

کفر کیا۔ اور خدا نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

سورۃ ۵۹ الحشر رکوع ۲ اور ۳ کے درمیان

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ

اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اس کو دیکھتے کہ خدا کے خوف سے

خَشْیَةِ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ

دبا اور پھٹا جاتا ہے۔ اور یہ باتیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں۔

سورۃ ۲۶ الشعراء رکوع ۱۰ اور ۱۱ کے درمیان

وَ اِنَّهٗ لَتَنْزِیْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ ۙ

اور یہ (قرآن خدائے) پروردگار عالم کا اتارا ہوا ہے۔ اس کو امانت دار فرشتہ لے کر اترا ہے۔

عَلٰی قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ ۙ بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ ؕ

(یعنی اس نے) تمہارے دل پر القا کیا ہے تاکہ (لوگوں کو) نصیحت کرتے رہو۔ (اور القا بھی) فصیح عربی زبان میں (کیا ہے)

وَ اِنَّهٗ لَفِیْ زُبُرِ الْاَوَّلِیْنَ

اور اس کی خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں (لکھی ہوئی) ہے۔

سورۃ ۲۵ الفرقان کی ابجاد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ لِیَكُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرَا

وہ (خدائے عزوجل) بہت ہی بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا تاکہ اہل عالم کو ہدایت کرے۔

سورۃ ۹ التوبۃ رکوع ۱۱ اور ۱۲ کے درمیان۔ یَعْتَذِرُوْنَ اِلَیْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَیْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ

اَخْبَارِكُمْ ؕ وَ سَیَرَی اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَ رَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰی عٰلِمِ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ

سب حالات بتا دیئے ہیں۔ اور ابھی خدا اور اس کا رسول تمہارے عملوں کو (اور) دیکھیں گے پھر تم غائب و حاضر کے جاننے والے (خدائے واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور جو عمل تم کرتے رہتے ہو وہ سب تمہیں بتائے گا۔

سورۃ ۳۳ الاحزاب ... کے درمیان۔ لَئِنْ لَّمْ یَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ الْمُرْجِفُوْنَ فِی الْمَدِیْنَةِ لَنُغْرِیَنَّكَ بِهِمْ

اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل کرنے وسیلہ تلاش کرتے رہو کی سرخی کے تحت ذیل کی آیات کو شامل کرلیں

سورۃ ۴ النساء رکوع ۷ اور ۸ کے درمیان

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي

مومنو! خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو

الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ

تم میں سے صاحبِ حکومت ہیں اُن کی بھی۔ اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر خدا اور روزِ آخرت پر

إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا

ایمان رکھتے ہو تو اس میں خدا اور اس کے رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو۔ یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا مآل بھی اچھا ہے

سورۃ ۱۰ یونس رکوع ۶ اور ۷ کے درمیان

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ الَّذِينَ

سن رکھو کہ جو خدا کے دوست ہیں اُن کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہونگے۔ (یعنی) وہ جو

آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي

ایمان لائے اور پرہیزگار رہے۔ اُن کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے اور

الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

آخرت میں بھی۔ خدا کی باتیں بدلتی نہیں۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا — سورۃ ۳ آل عمران رکوع ۱۶ اور ۱۷ کے دنیا

...نہیں کرتے اور جو یہ کام کریگا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا۔

سُورۃ ۱۹ مریم رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَٰنُ وُدًّا

اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے خدا اُن کی محبت (مخلوقات کے دل میں) پیدا کر دیگا۔

سُورۃ ۴ النساء رکوع ۱۰ اور ۱۱ کے درمیان

وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِّنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ ۖ وَلَوْ رَدُّوهُ

اور جب ان کے پاس امن یا خوف کی کوئی خبر پہنچتی ہے تو اُسے مشہور کر دیتے ہیں۔ اور اگر اس کو پیغمبر اور

إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَىٰ أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنبِطُونَهُ

اپنے سرداروں کے پاس پہنچاتے تو تحقیق کرنے والے اُس کی تحقیق کر

مِنْهُمْ ۗ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمُ

لیتے۔ اور اگر تم پر خدا کا فضل اور اُس کی مہربانی نہ ہوتی تو چند اشخاص کے سوا سب

الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا

شیطان کے پیرو ہو جاتے۔

سُورۃ ۹ التوبۃ رکوع ۱۲ اور ۱۳ کے درمیان

وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ

اور ان سے کہہ دو کہ عمل کئے جاؤ۔ خدا اور اُس کا رسول اور مومن (سب) تمہارے عملوں کو دیکھ لیں گے

سُورۃ ۵ المائدۃ رکوع ۷ اور ۸ کے درمیان

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ

تمہارے دوست تو خدا اور اس کے پیغمبر اور مومن لوگ ہی

وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ

اور تم غائب و حاضر کے جاننے والے (خدائے واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر جو کچھ تم کرتے ہو وہ سب تم کو بتا دے گا

سُورۃ ۶۳ اَلْمُنٰفِقُوْن پہلی رکوع میں

يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا

کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینے پہنچے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو وہاں سے نکال

الْاَذَلَّ ۭ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ

باہر کریں گے۔ حالانکہ عزت خدا کی ہے اور اُس کے رسُول کی اور مومنوں کی لیکن منافق نہیں جانتے۔

۔ اللہ تعالےٰ اپنے اور اپنے رسُول کے متعلق کیا فرماتا ہے کی سُرخی کے تحت ذیل کی آیت شامل کرلیں

سُورۃ ۶۰ اَلْمُمْتَحِنَة رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا

اے پیغمبر جب تمہارے پاس مومن عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کو آئیں کہ خدا کے

يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ

ساتھ نہ تو شرک کریں گی نہ چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی نہ اپنی اولاد

اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ

کو قتل کریں گی نہ اپنے ہاتھ پاؤں میں کوئی بہتان باندھ

وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ

لائیں گی نہ نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی کریں گی تو اُن سے بیعت لے لو

وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

اور اُن کے لئے خدا سے بخشش مانگو۔ بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے

وعظ شروع کرنیکے آگے ذیل کی تمہید پڑھیں

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۳ - اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۳ - اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ

وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۶۵ ۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ
الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ
الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۶۳ ۔ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ
الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَلَهُ الْكِبْرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۶۹ ۔ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۷۷

ربّنا یا ربّنا یا ربّنا کس زبان سے ہو سکے تیری ثنا

یا رحیمی یا رحیمی یا رحیم یا کریمی یا کریمی یا کریم

راہ ایسی کر ہمارے تیئں عطا جسمیں راضی تو رہے اور مصطفےٰ

مصطفےٰ پر جان و دل قربان ہے جبتلک ہم تنکے اندر جان ہے

ہو محمد پر درود اور سلام آل اور اصحاب پر انکے مدام

اس کتاب کا صفحہ نمبر - ۱۹۱ درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَبَارِکْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

اس کتاب کا نمبر ۲

یا صاحبَ الجمال و یا سیّدَ البشر من وجهك المنير لقد نوّر القمر

لا یمکن الثناء کما کان حقه بعد از خدا بزرگ توئی قصّہ مختصر

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۷۲

کس کی مجال دم بھرے صفت رسول کی کرے جسپر خدا درود پڑھے
صلی علی محمد صلی علی نبینا صلی علی محمد

دلکو تو اپنے کر صفا زنگ میں کیوں ہے مبتلا پڑھ لے درود مصطفےٰ
صلی علی محمد صلی علی رسولنا صلی علی محمد

کیسا شفیع رسول ہے جسکی دعا قبول ہے رحمت حق نزول ہے
صلی علی محمد صلی علی شفیعنا صلی علی محمد

عطر و گلاب سے منھہ کو دھو حب نبی کی دل میں بو ہر دم زباں سے یہ کہو
صلی علی محمد صلی علی رؤفنا صلی علی محمد

انبیا اولیاء تمام پڑھتے درود اور سلام خود خدا کا ہے یہ کام
صلی علی محمد صلی علی رحیمنا صلی علی محمد

جنکا زمیں میں راج ہے عرش بریں معراج ہے حق سے عطا یہ تاج ہے
صلی علی محمد صلی علی غیثنا صلی علی محمد

ھمکو خدا کی آس ہے ختم رسل کا پاس ہے پڑھ لو یہ کلمہ راس ہے
صلی علی محمد صلی علی غوثنا صلی علی محمد

حافظِ خستہ زار پر رحمت کی ہو مولا سب پہ نظر جاری رہے زبان پر
صلّی علیٰ محمدٍ صلّی علیٰ محبوبنا صلّی علیٰ محمدٍ

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۷۹

درود ابراہیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلیٰ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلیٰ اِبْرَاہِیْمَ
وَعَلیٰ اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلیٰ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلیٰ اِبْرَاھِیْمَ
وَعَلیٰ اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

وعظ حصّہ اوّل کیلئے قرآنی آیات کا مختصر ترجمہ

ترجمہ پر اور آیات پر نمبر لگا دیا گیا ہے تاکہ اُس اُس آیت کا پُورا ترجمہ دیکھ سکیں سُورۃ اور رکوع کا حوالہ دیکر تلاوت کریں اور ترجمہ سُنا کر ہر وعظ میں سرارِ دوعالم کے ساتھ محبّت پیدا کرانیکی کوشش کریں تاکہ محبت سے دل روشن ہو جائے

۱۔ اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کا نور ہے
۲۔ تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کرونگا۔ میرا احسان مانتے رہنا۔ ناشکری نہ کرنا۔
۳۔ کہدو کہ میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا سب خدا کے لئے ہے۔
۴۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دیکر بھیجا۔
۵۔ تم لوگ خدا پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اسکو بزرگ سمجھو
۶۔ تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی۔
۷۔ سردار دو عالم پر ایمان لانے اور مدد کرنے سب پیغمبروں سے اقرار لیا گیا۔
۸۔ تمہارے پاس خدا کی طرف سے نور اور کتاب آ چکی۔
۹۔ اے پیغمبر تم کو تمام جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا۔
۱۰۔ تمہارے لئے بے انتہا اجر ہے۔ اور تمہارے اخلاق بڑے عالی ہیں۔
۱۱۔ تمہارا سینہ کھولدیا گیا۔ تمہارا ذکر بلند کیا گیا۔
۱۲۔ تمہارے اگلے پچھلے گناہ بخشدیئے گئے تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور خدا تمہاری زبردست مدد کرے گا۔
۱۳۔ ہم نے تم کو کوثر عطا فرمائی ہے۔
۱۴۔ حق کو ظاہر کرنیوالا اور خوشخبری سُنانیوالا اور خوف دلانے والا بنا کر بھیجا۔ خدا پر اور اسکے پیغمبر پر ایمان لاؤ اور اسکی مدد کرو اور اسکو بزرگ سمجھو۔
۱۵۔ ہم نے تم کو تمام لوگوں کے لئے خوشخبری سُنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا اکثر لوگ نہیں جانتے۔
۱۶۔ اے پیغمبر ہم نے تم کو گواہی دینے والا خوش خبری سُنانے والا اور ڈرانے والا اور خدا کی طرف بلانے والا اور روشن چراغ بنا کر بھیجا۔
۱۷۔ وہ بہت ہی با برکت ہے جس نے اپنے بندہ پر قرآن نازل فرمایا تاکہ اہل عالم کو ہدایت کرے۔
۱۸۔ ہم نے تم سے اُن کا نکاح کر دیا۔
۱۹۔ مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔ خدا کے پیغمبر اور خاتم النبیین ہیں
۲۰۔ چاند شق ہو گیا۔ کافر کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں۔
۲۱۔ اللہ اور اسکے فرشتے پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی درود سلام بھیجو۔

۲۲- وہ پاک ذات ہے جو ایک رات اپنے بندہ کو مسجد الحرام سے مسجدِ اقصیٰ لے گیا اور اپنی قدرت کے نشانیاں دکھائیں۔

۲۳- قریب ہوئے اور آگے بڑھے۔ دو کمانوں کے فاصلے پر یا اُس سے بھی کم

۲۴- پیغمبر کو تمہاری تکلیف گراں معلوم ہوتی ہے۔ تمہاری بھلائی کے لئے بہت خواہشمند ہیں۔ اور نہایت شفقت کرنے والے مہربان ہیں۔

۲۵- قریب ہے کہ خدا تم کو مقام محمود میں کھڑا کرے گا۔

۲۶- تمہارا پروردگار تمہیں عنقریب وہ کچھ عطا فرمائیگا کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔

۲۶ نمبر کے قرآنی آیات کے بعد حدیثوں کے حوالے دیئے گئے ہیں اُسی نمبر کے صفحہ میں دیکھ لیں

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۴۸- سورۃ النور رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

۱ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

خدا آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۷۷- سورۃ ۲ البقرۃ رکوع ۱۸ اور ۱۹ کے درمیان

۲ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ

سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کروں گا اور میرا احسان مانتے رہنا اور ناشکری نہ کرنا

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۸۳- سورۃ ۶ الانعام رکوع ۱۹ اور ۲۰ کے درمیان

۳ قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

(یہ بھی) کہدو کہ میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا سب خدائے رب العالمین ہی کیلئے ہے

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۸۵ سورۃ الصف کی پہلی رکوع میں

۴ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ

وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر

لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝

بھیجا تاکہ اُسے اور سب دینوں پر غالب کرے۔ خواہ مشرکوں کو بُرا ہی لگے۔

اِس کِتاب کا صفحہ نمبر ۱۴۰ سُورۃ ۴۸ اَلْفَتْح پہلی رکوع میں

۵ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا

تاکہ (مسلمانو) تم لوگ خدا پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ اور اسکی مدد کرو اور اس کو بزرگ سمجھو۔ اور صبح شام اسکی تسبیح کرتے رہو

اِس کِتاب کا صفحہ نمبر ۱۳۹ سُورۃ ۵ اَلْمَآئِدَۃ پہلی رکوع میں

۶ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ

(اور) آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا۔ اور اپنی نعمتیں تم پر پُوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔

اِس کِتاب کا صفحہ ۱۴۹ سُورۃ ۳ اٰلِ عِمْرَان رکوع ۸ اور ۹ کے درمیان

۷ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ

اور جب خدا نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب

وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ

اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا

وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ قَالُوْٓا

ہوگا۔ اور ضرور اُس کی مدد کرنی ہوگی۔ اور (عہد لینے کے بعد) پُوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا

اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

(یعنے مجھے ضامن ٹھہرایا) اُنہوں نے کہا (ہاں) ہمنے اقرار کیا (خدا نے) فرمایا کہ تم (اس عہد و پیمان کے) گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۵۳ - سورۃ ۵ اَلْمَآئِدَة رکوع ۲ اور ۳ کے درمیان

ﷺ قَدْ جَآءَكُم مِّنَ اللّٰهِ نُورٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِينٌ ۝

بے شک تمہارے پاس خدا کی طرف سے نور اور روشن کتاب آچکی ہے۔

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۴۷ - سورۃ ۲۱ اَلْاَنْبِيَآء رکوع ۶ اور ۷ کے درمیان

ﷺ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ

اور (اے محمد) ہم نے تم کو تمام جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ کہہ دو کہ مجھ پر (خدا کی طرف سے) یہ

اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝

وحی آتی ہے کہ تم سب کا معبود خدائے واحد ہے۔ تو تم کو چاہیئے کہ فرمانبردار ہو جاؤ

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۴۸ - سورۃ ۶۸ اَلْقَلَم کی دوسری آیت سے

ﷺ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۝ ۚ وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ

کہ (اے محمد) تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں ہو۔ اور تمہارے لئے بے انتہا اجر ہے۔

مَمْنُوْنٍ ۝ ۚ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝

(تمہارے اخلاق بڑے (عالی) ہیں۔

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۴۸ - سورۃ ۹۴ اَلْاِنْشِرَاح کی ایجاد سے

ﷺ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝

(اے محمد) کیا ہم نے تمہارا سینہ کھول نہیں دیا؟ (بیشک کھولدیا) اور تم پر سے بوجھ بھی اتار دیا۔

الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝

جس نے تمہاری پیٹھ توڑ رکھی تھی اور تمہارا ذکر بلند کیا۔

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۴۹ - سورۃ ۴۸ اَلْفَتْح کی ایجاد سے

۱۲ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ

(اے محمدؐ) ہم نے تم کو فتح دی فتح بھی صریح و صاف - تاکہ خدا تمہارے اگلے اور پچھلے

مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ

گناہ بخش دے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے اور تم کو سیدھے

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝

رستے چلائے۔ اور خدا تمہاری زبردست مدد کرے۔

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۶۰ - سورۃ ۱۰۸ اَلْکَوْثَر

۱۳ اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ

(اے محمدؐ) ہم نے تم کو کوثر عطا فرمائی ہے۔ تو اپنے پروردگار کے لئے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا دشمن ہی بے اولاد رہیگا

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۴۶ - سورۃ ۴۸ اَلْفَتْح کی پہلی رکوع میں

۱۴ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ

(اور) ہم نے (اے محمدؐ) تم کو حق ظاہر کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا اور خوف دلانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ تاکہ (مسلمانو)

وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا

تم لوگ خدا پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ اور اُسکی مدد کرو اور اُسکو بزرگ سمجھو۔ اور صبح و شام اسکی تسبیح کرتے رہو۔

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۴۶ - سورۃ ۳۴ اَلسَّبَا رکوع ۲ اور ۳ کے درمیان

۱۵ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَاۗفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ

اور (اے محمدؐ) ہم نے تم کو تمام لوگوں کے لئے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

اِس کِتاب کا صفحہ نمبر ۴۲۶ سُورۃ ۳۳ اَلْاَحزَاب رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

۱۶ یٰاَیُّھَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ شَاھِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ۙ وَّدَاعِیًا

اے پیغمبر ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور خدا کی طرف بلانے

اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا ۝ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَھُمْ مِّنَ اللّٰہِ فَضْلًا کَبِیْرًا

والا اور چراغ روشن۔ اور مومنوں کو خوشخبری سنادو کہ ان کے لئے خدا کی طرف سے بڑا فضل ہے۔

اِس کِتاب کا صفحہ نمبر ۲۹۶۔ سُورۃ ۲۵ اَلْفُرقَان کی ابتداء

۱۷ تَبٰرَکَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِہٖ لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا ۝

وہ (خدائے عزّوجل) بہت ہی بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا تاکہ اہل عالم کو ہدایت کرے

اِس کِتاب کا صفحہ نمبر ۲۹۶ سورۃ ۳۳ اَلْاَحزَاب رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

۱۸ وَاللّٰہُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰہُ ۭ فَلَمَّا قَضٰی زَیْدٌ مِّنْھَا وَطَرًا زَوَّجْنٰکَھَا لِکَیْ لَا

حالانکہ خدا ہی اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو۔ پھر جب زید نے اس سے (کوئی) حاجت (متعلق) نہ رکھی (یعنی اس کو طلاق دیدی) تو ہم نے تم سے اس کا

یَکُوْنَ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ حَرَجٌ فِیْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِیَآئِہِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْھُنَّ وَطَرًا

نکاح کردیا تاکہ مومنوں کے لئے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (کے ساتھ نکاح کرنے) کے بارے میں جب وہ ان سے (اپنی) حاجت (متعلق) نہ رکھیں (یعنی طلاق دے دیں) کچھ تنگی نہ رہے

اِس کِتاب کا صفحہ نمبر ۳۹ اسورۃ ۳۳ اَلْاَحزَاب رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

۱۹ مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ

محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ خدا کے پیغمبر اور نبیوں (نبوت) کی مہر

وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ۭ وَکَانَ اللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ۝

(یعنی اس کو ختم کردینے والے ہیں) اور خدا ہر چیز سے واقف ہے

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۴۰ - سورۃ ۵۴ اَلْقَمَر کی ابتدا

نمبر ۲۰ اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝ وَإِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ

قیامت قریب آ پہنچی اور چاند شق ہو گیا۔ اور اگر کافر کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ایک ہمیشہ کا جادو ہے

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۶۲ - سورۃ ۳۳ اَلاحزاب رکوع ۶ اور ۷ کے درمیان

نمبر ۲۱ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

خدا اور اس کے فرشتے پیغمبر ؐ پر درود بھیجتے ہیں مومنو! تم بھی پیغمبر ؐ پر

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

درود اور سلام بھیجا کرو۔

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۴۰ سورۃ ۱۷ بنی اِسرائیل پہلی رکوع میں

نمبر ۲۲ سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ

وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام (یعنی خانہ کعبہ) سے مسجد اقصٰی (یعنی بیت المقدس) تک جس کے

الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ

گرد اگرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم اُسے اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں۔ بیشک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۴۱ - سورۃ ۵۳ اَلنَّجم کی ابتدا

نمبر ۲۳ وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۝ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۝ وَمَا يَنْطِقُ

تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے۔ کہ تمہارے رفیق (محمدؐ) نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں اور نہ خواہش

عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝

نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں۔ یہ (قرآن) تو حکم خدا ہے جو (انکی طرف) بھیجا جاتا ہے۔ انکو نہایت قوت والے نے سکھایا۔

ذُوْمِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ۙ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ؕ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۙ

(یعنی جبرائیل) طاقتور نے پھر وہ پورے نظر آئے - اور وہ (آسمان کے) اونچے کنارے میں تھے - پھر قریب ہوئے اور اور

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۚ فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ؕ

آگے بڑھے - تو دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم - پھر خدا نے اپنے بندے کی طرف جو بھیجا

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۚ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۚ وَلَقَدْ رَاٰهُ

سو بھیجا - جو کچھ انہوں نے دیکھا ان کے دل نے اس کو جھوٹ نہ جانا - کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں

نَزْلَةً اُخْرٰى ۙ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۚ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ؕ

ان سے جھگڑتے ہو؟ اور انہوں نے اس کو ایک اور بار بھی دیکھا ہے - پرلی حد کی بیری کے پاس اسی کے پاس رہنے کی بہشت ہے

اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۙ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۚ

جبکہ اس بیری پر چھا رہا تھا - جو چھا رہا تھا - ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ (حد سے) آگے

لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۚ

بڑھی - انہوں نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کی کتنی ہی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۶۲ سورۃ ۹ التوبۃ رکوع ۱۵ اور ۱۶ کے درمیان

۲۴ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ

(لوگو) تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں - تمہاری تکلیف انکو گراں معلوم ہوتی ہے اور تمہاری بھلائی کے

عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

بہت خواہشمند ہیں اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے (اور) مہربان ہیں

اِس کِتاب کا صفحہ نمبر ۱۶۱ - سُورۃ ۱۷ بنی اسرائیل رکوع ۸ اور ۹ کے درمیان

۲۵ عَسٰٓی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا ۝

قریب ہے کہ خدا تم کو مقام محمود میں داخل کرے

مقام محمود کونسی جگہ ہے اس کا ثبوت ذیل کی حدیث شریف سے ملتا ہے جو اس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۷۵ سے ۱۷۶ تک ملاحظہ کیجئے۔

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۶۱ - سُورۃ ۹۳ الضحیٰ کی ۴ ویں آیت

۲۶ وَلَسَوۡفَ یُعۡطِیۡکَ رَبُّکَ فَتَرۡضٰی ۝

اور تمہیں پروردگار عنقریب وہ کچھ عطا فرمائے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔

شفاعت کی پہلی حدیث شریف اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۶۳ سے ۱۶۸ تک ملاحظہ کیجئے جس میں عربی اور اُردو ترجمہ ملے گا۔

شفاعت کی دوسری حدیث شریف صفحہ نمبر ۱۶۸ سے ۱۷۵ تک ملاحظہ کیجئے جس میں عربی اور اُردو ترجمہ ملے گا۔

وعظ شروع کرنیکے آگے کی تمہید صفحہ نمبر ۳۰۰ سے ۳۰۴ تک دیکھیں

وعظ حصّہ دوّم کے لئے قرآنی آیات کا مختصر ترجمہ ترجمہ پر اور آیات پر نمبر لگا دیا گیا ہے تاکہ اُس آیت میں پورا ترجمہ دیکھ سکیں

۱ - اللہ تعالے آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے۔
۲ - تمہارے پاس نور اور کتاب آچکی
۳ - اللہ تعالیٰ اور اسکے فرشتے سردار دو عالم پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی درود و سلام بھیجو
۴ - پیغمبر مومنوں کے جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں انکے بی بیاں تمہاری مائیں ہیں
۵ - اے اہل ایمان اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے اونچی نہ کرو انکے روبرو زور سے نہ بولا کرو۔ ورنہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائینگے
۶ - پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہو پہلے خیرات دیدیا کرو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر میسر نہیں تو خدا معاف کرنیوالا مہربان ہے

قرآن شریف کی آیتوں کے بعد بخاری شریف کے چند حدیثیں درج کئے گئے ہیں

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۴۸ - سورۃ ۲۴ النُّوْر رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

۱ـ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

خدا آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۵۳ - سورۃ ۵ اَلْمَآئِدَۃ رکوع ۲ اور ۳ کے درمیان

۲ـ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝

بے شک تمہارے پاس خدا کی طرف سے نور اور روشن کتاب آچکی ہے۔

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۶۲ - سورۃ ۳۳ اَلْاَحْزَاب رکوع ۶ اور ۷ کے درمیان

۳ـ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

خدا اور اُس کے فرشتے پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں مومنو! تم بھی پیغمبر پر

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

درود اور سلام بھیجا کرو۔

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۵ا سورۃ ۳۳ الاحزاب پہلی رکوع میں

۴ اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ

پیغمبر مومنوں پر اُن کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں اُن کی مائیں ہیں۔

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۶۲ سورۃ ۴۹ الحجرات کی ایجاد سے

۵ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ

اے اہلِ ایمان! اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے

صَوْتِ النَّبِیِّ وَ لَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ

اونچی نہ کرو۔ اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو

لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ

(اس طرح) ان کے روبرو زور سے نہ بولا کرو (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تم کو

یَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ

خبر بھی نہ ہو۔ جو لوگ پیغمبرِ خدا کے سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں خدا نے اُن کے دل

امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِیْمٌ۝

تقوٰی کے لئے آزما لئے ہیں۔ اُن کے لئے بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۵ا سورۃ ۵۸ المجادلة رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

۶ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَیْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَیْنَ

مومنو! جب تم پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہو تو بات کہنے سے پہلے

يَدَیْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ۚ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۚ فَاِنْ
(مساکین کو) کچھ خیرات دے دیا کرو یہ تمہارے لئے بہت بہتر اور پاکیزگی کی بات ہے۔ اور اگر خیرات
لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا
تم کو میسر نہ آئے تو خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ کیا تم اس سے کہ پیغمبر کے کان میں کوئی
بَيْنَ يَدَیْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۚ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ
بات کہنے سے پہلے خیرات دیا کرو ڈر گئے؟ پھر جب تم نے (ایسا) نہ کیا اور خدا نے تمہیں معاف کر دیا

صحیح بخاری کے چند حدیثیں نمبر کے ساتھ درج کئے گئے ہیں

صحیح بخاری جلد اوّل حدیث نمبر ۱۳۔ حضرت ابو ہریرہ رض کہتے ہیں کہ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا اس خدا کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اس کی نظر میں اس کے والدین اور اولاد سے زیادہ محبوب نہ ہوں۔

صحیح بخاری جلد اوّل حدیث نمبر ۱۴۔ حضرت انس رض کہتے ہیں حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا، جب تک میں اس کی نظر میں اس کے والدین اولاد بلکہ تمام لوگوں سے زیادہ پیارا نہ ہوں۔

صحیح بخاری جلد اوّل حدیث نمبر ۱۵۔ حضرت انس رض کہتے ہیں حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا جس شخص میں تین باتیں ہوں گی اس کو ایمان کی لذت آئے گی (۱) خدا و رسول اس کی نظر

ہیں تمام ماسوا سے زیادہ پیارے ہوں (۲) اس کو اگر کسی سے محبت ہو تو صرف خدا کے لئے ہو (۳) کفر کی طرف لوٹ جانے کو اتنا ہی برا سمجھے جتنا آگ میں ڈالے جانے کو برا سمجھتا ہے۔

صحیح بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۱۳۲۰۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ جنگ اُحد کے دن جب لوگ رسول اللہ صلعم کو چھوڑ کر بھاگ گئے تو ابو طلحہ اپنی ڈھال سے حضورؐ کا بچاؤ کئے ہوئے آپ کے آگے کھڑے تھے ابو طلحہ ویسے بھی زبردست تیر انداز اور کماندار شخص تھے اُس روز دو تین کمانیں توڑی تھیں رسول اللہ صلعم کی طرف سے اُس روز جو شخص ترکش لیکر نکلتا تھا آپ فرماتے تھے کہ ان تیروں کو ابو طلحہ کے سامنے بکھیر دو اور خود گردن اُٹھا کر کافروں کو دیکھتے تھے تو ابو طلحہ کہتے تھے میرے والدین حضورؐ پر نثار کہیں کافروں کا کوئی تیر آپ کے نہ لگجائے۔ میرا سینہ آپؐ کے سینہ کیلئے سپر ہے (آپ جھانک کر نہ دیکھیں) حضرت انسؓ فرماتے ہیں اُس روز میں نے حضرت عائشہؓ اور ام سلیم کو دیکھا کہ پائینچے اُٹھائے ہوئے جسکی وجہ سے اُن کی پازیبیں دکھنے لگی تھیں مشکیں بھر بھر کر اپنی کمر پر لاد کر (زخمی) آدمیوں کے منہ میں ڈالتی تھیں۔ اور پھر دوبارہ جا کر بھر کے لاکر لوگوں کو پلاتی تھیں۔ ابو طلحہ کے ہاتھ سے اس روز تلوار دو یا تین مرتبہ چھوٹ کر گری تھی۔

طبرانی صفحہ ۱۴۲۵ اور سیرۃ النبی سے انصاریہ میں سے ایک عفیفہ کے باپ، بھائی، شوہر سب اس معرکہ میں مارے گئے تھے، باری باری تین سخت حادثوں کی صدا اُس کے کانوں میں پڑتی جاتی تھی لیکن وہ ہر بار صرف یہ پوچھتی تھی کہ رسول اللہ صلعم کیسے ہیں؟ لوگوں نے کہا بخیر ہیں۔ اُس نے پاس آکر چہرۂ مبارک دیکھا اور بے اختیار پکار اُٹھی۔ کُلُّ مُصِیبَةٍ بَعْدَكَ جَلَلٌ تیرے ہوتے سب مصیبتیں ہیچ ہیں

میں بھی اور باپ بھی، شوہر بھی برادر بھی فدا — اے شہِ دیں ترے ہوتے ہوئے کیا چیز ہیں ہم

صحیح بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۱۶۴۱ حضرت کعب بن مالکؓ کہتے ہیں کہ سوائے غزوۂ تبوک کے اور کسی جہاد میں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سے نہیں رہا۔ ہاں غزوۂ بدر سے رہ گیا تھا اور بدر میں

کے لئے پانی پیش کیا گیا۔ آپ نے اس سے وضو کیا لوگوں کی ... اُسوقت یہ حالت تھی کہ آپ کے وضو کا بچا ہوا پانی لے کے ... رسول اللہ ... مدینہ کو تشریف لے گئے اور آخیر حدیث ... میں راویوں نے یہ بھی ذکر کیا ہے کہ حضورؐ ناک کی ریزش

شریک ہونے والوں پر کوئی عتاب بھی نہیں کیا گیا تھا کیونکہ رسول اللہ صلّی علیہ وسلّم صرف قریش کے قافلہ کو روکنے کے ارادہ سے تشریف کیلئے تھے۔ (لڑائی کا ارادہ نہ تھا) بغیر لڑائی کے ارادہ کے خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کی دشمنوں سے مڈبھیڑ کرا دی تھی۔ میں بیعت عقبہ کی رات کو بھی حضور کے ساتھ موجود تھا جہاں ہم سب نے ملکر اسلام کے عہد کو مضبوط کیا تھا اور میں یہ چاہتا بھی نہیں ہوں کہ اس بیعت کے عوض میں جنگ بدر میں حاضر ہوتا اگرچہ بدر کی جنگ لوگوں میں اس سے زیادہ مشہور ہے۔ میرا قصہ یہ ہے کہ جسقدر میں اس جہاد کے وقت مالدار اور فراخدست تھا اتنا کبھی نہیں ہوا خدا کی قسم اس جنگ کے لئے میرے پاس دو اونٹنیاں اکٹھی تھیں اس سے پہلے کسی جنگ میں میرے پاس دو سواریاں نہیں ہوئیں۔ رسول اللہ صلّی علیہ وسلّم کا دستور تھا کہ اگر کسی جنگ کا ارادہ کرتے تھے تو دوسری لڑائی کا (احتمالی اور دو معنی لفظ) کہکے اصل لڑائی کو چھپاتے تھے لیکن جب جنگ تبوک کا زمانہ آیا تو چونکہ سخت گرمی کا زمانہ تھا ایک لمبا سفر تھا بے آب و گیاہ بیابان طے کرنا تھا اور کثیر دشمنوں کا مقابلہ تھا اسلئے آپ نے مسلمانوں کے سامنے کھولکر بیان کر دیا تاکہ جنگ کے لئے تیاری کر لیں اور حضورؐ کا جو ارادہ تھا وہ لوگوں سے کہدیا۔ مسلمانوں کی تعداد بہت زیادہ تھی اور کوئی رجسٹر ایسا تھا نہیں جسمیں سب کے ناموں کا اندراج ہو سکتا۔ جو شخص جنگ میں شریک نہونا چاہتا وہ سمجھ لیتا تھا کہ جب تک میرے متعلق وحی نازل نہو گی میری حالت چھپی رہیگی۔ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اس جہاد کا ارادہ اس زمانہ میں کیا تھا جب میوہ جات پختہ ہو گئے تھے اور درختوں کے سائے کافی ہو چکے تھے۔ چنانچہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اور سب مسلمانوں نے جنگ کی تیاری کی۔ میں بھی روزانہ صبح کو مسلمانوں کے ساتھ جنگ کی تیاری کرنے کے ارادہ سے جاتا تھا لیکن شام کو بغیر کچھ کام سرانجام دیے واپس آجاتا تھا۔ میں اپنے دل میں خیال کرتا تھا کہ (وقت کافی ہے) میں یہ کام پھر کر سکتا ہوں اسی لیت و لعل میں مدت گذر گئی اور مسلمانوں نے سخت کوشش کر کے سامان درست کر لیا اور ایک روز صبح کو رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم مسلمانوں کو ہمراہ لیکر چلدیے اور میں اسوقت تک کچھ بھی تیاری نہ کر سکا لیکن دل میں خیال کر لیا کہ ایک دو روز میں سامان درست کر کے مسلمانوں سے جا ملونگا۔ جب دوسرے روز مسلمان (مدینہ سے) دور نکل گئے تو میں سامان درست کرنے کے ارادہ سے چلا لیکن بغیر

کچھ کام کئے واپس آگیا میری برابر یہی سستی رہی اور مسلمان جلدی جلد بہت آگے بڑھ گئے میں نے جا پہونچنے ارادہ کیا لیکن خدا کا حکم نہ تھا کاش میں مسلمانوں سے جا کر مل گیا ہوتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تشریف لیجانے کے بعد اب جو میں کہیں باہر نکلکر لوگوں سے ملتا تھا اور ادھر ادھر گھومتا تھا تو یہ دیکھ کر مجھے غم ہوتا تھا کہ سواء منافقوں کے اور اُن کمزور لوگوں کے جن کو رسول اللہ صلعم نے معذور سمجھ کر چھوڑ دیا تھا اور کوئی نظر نہ آتا تھا۔ راستہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہیں میری یاد نہ ہوئی۔ جب تبوک میں حضورؐ پہونچ گئے تو لوگوں کے سامنے بیٹھ کر فرمایا یہ کعب نے کیا حرکت کی؟ ایک شخص نے جواب دیا یا رسول اللہ وہ اپنی دونوں چادروں کو دیکھتا رہا اور اسی وجہ سے نہ آیا۔ معاذ بن جبل بولے خدا کی قسم تو نے بُری بات کہی یا رسول اللہ ہم کو سوپر نیکی ہی کا احتمال ہے۔ حضورؐ خاموش ہو گئے۔ کعب بن مالک کہتے ہیں جب مجھے اطلاع ملی کہ حضورؐ واپس آرہے ہیں تو مجھے فکر پیدا ہوئی اور جھوٹ بات بنانے کا ارادہ کیا اور دل میں سوچا کہ کس ترکیب سے حضورؐ کی ناراضی سے محفوظ رہ سکتا ہوں۔ گھر میں تمام اہل الرائے سے مشورہ بھی کیا۔ اتنے میں معلوم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قریب ہی تشریف لے آئے تو میں نے تمام جھوٹ بولنے کے خیال دل سے نکال دیے اور میں سمجھ گیا کہ جھوٹ کی آمیزش کرکے میں حضورؐ کی ناراضگی سے نہیں بچ سکتا لہذا سچ بولنے کا پختہ ارادہ کر لیا۔ صبح کو حضورؐ بھی تشریف لائے اور آپؐ کا دستور تھا کہ جب سفر سے واپس تشریف لاتے تھے تو شروع میں مسجد میں جا کر دو رکعت نماز پڑھتے تھے اور پھر وہیں لوگوں سے گفتگو کرنے بیٹھ جاتے تھے۔ چنانچہ حضورؐ نے ایسا ہی کیا اور جنگ سے رہ جانے والے لوگ آکر قسمیں کھا کھا کر عذر بیان کرنے لگے۔ ان سب کی تعداد کچھ اوپر اسّی تھی۔ رسول اللہ صلعم نے سب کے ظاہری عذر کو قبول کیا بیعت لی۔ ان کے لئے دعائے مغفرت کی اور اُنکی اندرونی حالت کو خدا کے سپرد کر دیا۔ سب کے بعد میں نے حاضر ہو کر سلام کیا۔ حضورؐ نے غضبناک طریقہ پر تبسم فرمایا اور ارشاد فرمایا قریب آجاؤ۔ میں قریب ہو گیا۔ یہانتک کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جا کر بیٹھ گیا۔ پھر فرمایا تم کیوں رہ گئے تھے؟ کیا تم نے سواری نہیں خریدی تھی؟ میں نے عرض کیا خریدی تو ضرور تھی۔ خدا کی قسم میں اگر حضورؐ کے علاوہ کسی دنیا دار کے پاس بیٹھا ہوتا تو اُس کے غضب سے عذر پیش کرکے چھوٹ جاتا کیونکہ مجھکو خدا تعالی نے خوش بیانی عطا فرمائی ہے۔ لیکن بخدا میں

جانتا ہوں کہ اگر میں نے آپ کے سامنے جھوٹی باتیں بنادیں اور آپ مجھ سے راضی بھی ہوگئے تو عنقریب خدا تعالیٰ آپ کو مجھ پر غضبناک کر دیگا۔ اور اگر آپ سے سچی بات بیان کر دونگا اور آپ مجھ سے ناراض ہو جائینگے تو اُمید ہے کہ خدا تعالیٰ (آئندہ) مجھے معاف فرما دیگا۔ خدا کی قسم مجھے کوئی عذر نہ تھا اور جسوقت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سے پیچھے رہا تھا اُسوقت سے زیادہ کبھی نہ میں مالدار تھا نہ فراغدست۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص نے سچ کہا اب تو اُٹھ جا یہانتک کہ خدا تعالیٰ تیرے متعلق کوئی فیصلہ کرے۔ میں فوراً اُٹھ گیا اور میرے پیچھے پیچھے لوگ قبیلہ بنی سلمہ کے بھی اُٹھکر آئے اور کہنے لگے خدا کی قسم ہم جانتے ہیں کہ تو نے اس سے قبل کوئی قصور نہیں کیا ہے (یہ تیرا پہلا قصور ہے) اور جسطرح اور جنگ سے رہجانے والوں نے معذرت پیش کی تو کوئی عذر پیش نہ کر سکا۔ تیرے قصور کی معافی کے لئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دعاءِ مغفرت کرنا ہی کافی تھا۔ کعب کہتے ہیں خدا کی قسم وہ مجھے برابر اتنی تنبیہ کر رہے تھے کہ میں نے دوبارہ حضورؐ کی خدمت میں جا کر اپنے پہلے قول کی تکذیب کرنے کا ارادہ کر لیا لیکن میں نے اُن سے پوچھا کہ اس جرم میں میری طرح کوئی اور بھی ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا ہاں تیری طرح دو آدمی اور بھی ہیں اور جو تو نے کہا ہے وہی اُنھوں نے کہا ہے اور اُن کو وہی جواب ملا ہے جو تجھے ملا ہے میں نے پوچھا وہ کون لوگ ہیں؟ اُنہوں نے کہا مرارہ بن ربیع عمری اور ہلال بن اُمیہ واقفی یہ دونوں شخص جنگ بدر میں شریک ہو چکے تھے اور اُنکی سیرت بہت بہترین تھی۔ جب اُنہوں نے ان دونوں آدمیوں کا تذکرہ کیا تو میں اپنے قول پر قائم رہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف ہم تینوں سے کلام کرنے کو منع فرمادیا تھا اور دیگر جنگ سے غیر حاضر لوگوں سے بات چیت کرنے کی ممانعت نہ تھی۔ حسب الحکم لوگ ہم سے بچنے لگے اور بالکل بدل گئے۔ یہانتک کہ تمام زمین مجھکو اجنبی معلوم ہونے لگی اور سمجھ میں نہ آتا تھا کہ میں کیا کروں۔ میرے دونوں ساتھی تو کمزور تھے گھر میں بیٹھ کر روتے رہے اور میں جوان اور طاقتور تھا بازاروں میں گھومتا تھا باہر نکلتا تھا اور مسلمانوں کے ساتھ نماز میں شریک ہوتا تھا لیکن کوئی مجھ سے کلام نہ کرتا تھا۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں بھی نماز کے بعد حاضر ہوتا تھا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کرکے دل میں کہتا تھا دیکھوں حضورؐ نے سلام کے جواب کے لئے لب مبارک ہلائے یا نہیں۔ پھر میں حضورؐ کی برابر کھڑا ہو کر نماز بھی پڑھتا تھا اور کنکھیوں سے دیکھتا تھا کہ حضورؐ

میری طرف متوجہ ہیں یا نہیں۔ چنانچہ جب میں متوجہ ہوتا تھا تو حضورؐ میری طرف دیکھتے تھے اور جب میں منہ پھیر کر دیکھتا تھا تو آپ منہ پھیر لیتے تھے۔ جب لوگوں کی بے رخی بہت زیادہ ہو گئی تو ایک روز میں ابو قتادہ کے باغ کی دیوار پر چڑھ گیا کیونکہ ابو قتادہ میرا چچازاد بھائی تھا اور مجھے پیارا تھا۔ میں نے اُسکو سلام کیا لیکن خدا کی قسم اُس نے سلام کا جواب نہ دیا۔ میں نے کہا ابو قتادہ میں تم کو خدا کی قسم دیکر پوچھتا ہوں کیا تم کو معلوم ہے کہ مجھے خدا اور رسول سے محبت ہے یا نہیں ابو قتادہ خاموش رہا۔ میں نے دوبارہ قسم دی لیکن وہ ویسے ہی خاموش رہا۔ تیسری بار قسم دینے پر اُس نے کہا کہ خدا اور رسول ہی خوب واقف ہیں۔ میری آنکھوں سے آنسو نکل آئے اور پشت موڑ کر دیوار سے پار ہو کر چلا آیا۔ مدینہ کے بازار میں ایک روز جا رہا تھا کہ ایک شامی کاشتکار اُن لوگوں میں سے تھا جو مدینہ میں غلہ لا کر فروخت کرتے تھے۔ بازار میں یہ کہتا جا رہا تھا کہ کعب بن مالک کا کوئی پتہ بتا دے۔ لوگوں نے میری طرف اشارہ کیا۔ اُس نے آکر شاہِ غسان کا ایک خط مجھے دیا جسمیں مضمون تحریر تھا مجھے معلوم ہوا ہے کہ تمہارے ساتھی (رسول اللہ صلعم) نے تم پر ظلم کیا ہے اور خدا تعالیٰ نے تم کو ذلت کی جگہ اور حق تلفی کے مقام میں رہنے کے لئے نہیں بنایا ہے تم ہمارے پاس چلے آؤ ہم تمہاری دلجوئی کرینگے۔ خط پڑھ کر میں نے کہا یہ بھی میرا ایک امتحان ہے۔ میں نے خط لیکر چولھے میں جلا دیا۔ اسی طرح جب چالیس روز گذر گئے تو ایک روز رسول اللہ صلعم کا قاصد میرے پاس آیا اور کہنے لگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تم کو حکم دیتے ہیں کہ اپنی بیوی سے علیحدہ رہو۔ میں نے کہا طلاق دیدوں یا کیا کروں۔ قاصد نے کہا بیوی سے بھی علیحدہ رہو اُسکے پاس نہ جاؤ۔ اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے دونوں ساتھیوں کو کہلا بھیجا تھا۔ میں نے حسب الحکم اپنی بیوی سے کہا اپنے میکے کو چلی جاؤ وہیں رہ یہانتک کہ خدا تعالیٰ اس معاملہ کے متعلق کوئی فیصلہ فرمائے۔ کعب کہتے ہیں کہ ہلال بن اُمیہ کی بیوی نے رسول اللہ صلعم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ ہلال بن امیہ بہت بوڑھا ہے اور اُس کے پاس کوئی خادم بھی نہیں ہے اگر حضورؐ نامناسب نہ سمجھیں تو میں اس کا کام کر دیا کر دوں۔ فرمایا مناسب ہے لیکن وہ تیرے قریب نہ جائے۔ عورت نے عرض کیا خدا کی قسم اُسکو تو کسی چیز کی حس ہی نہیں ہے جب سے یہ واقعہ ہوا ہے آج تک برابر روتا رہتا ہے کعب کہتے ہیں کہ میرے گھر والوں نے بھی مجھسے کہا اگر تم بھی اپنی بیوی کے لئے اجازت لے لو جسطرح

ہلال کی بیوی نے لیلی تو تمہاری بیوی تمہاری خدمت کر دیا کرے گی۔ میں نے جواب دیا کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسکی اجازت نہیں مانگونگا معلوم نہیں آپ کیا فرمائیں کیونکہ میں جوان آدمی ہوں۔ اسی طرح دس روز اور گذر گئے اور پورے پچاس دن ہو گئے۔ پچاس روز کے بعد فجر کی نماز میں اپنی چھت پر پڑھ کر بیٹھا تھا اور یہ حالت تھی کہ تمام زمین مجھ پر تنگ ہو رہی تھی اور میری جان مجھ پر وبال تھی اتنے میں ایک چیخنے والے نے نہایت بلند آواز سے کوہ سلع پر چڑھ کر کہا اے کعب بن مالک تجھے خوشخبری ہو۔ میں یہ سنکر فوراً سجدہ میں گر پڑا اور سمجھ گیا کہ کشایش کا وقت آگیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز پڑھ کر ہماری توبہ قبول ہونے کا اعلان کیا تھا۔ لوگ مجھے خوشخبری دینے آئے اور میرے دونوں ساتھیوں کے پاس بھی کچھ خوشخبری دینے والے گئے ایک شخص اور گھوڑا دوڑا کر میرے پاس آیا اور بنی اسلم کے ایک آدمی نے پہاڑ سلع پر چڑھ کر آواز دی اسکی آواز گھوڑے کے پہونچنے سے قبل مجھے آگئی۔ جس شخص کی آواز بشارت میں نے سنی تھی جب وہ میرے پاس آیا تو میں نے اپنے دونو کپڑے اتار کر اسکو دیدیے حالانکہ خدا کی قسم اس روز میرے پاس ان دونوں کپڑوں کے علاوہ کوئی کپڑا نہ تھا اور مانگ کر میں نے دو کپڑے پہن لئے اور حضور کی خدمت میں حاضر ہونے کیلئے چل دیا۔ راستہ میں توبہ قبول ہونے کی مبارکباد دینے کے لئے جوق در جوق لوگ مجھے ملتے تھے اور کہتے تھے کعب تجھے مبارک ہو تیری توبہ خدا نے قبول کی۔ کعب کہتے ہیں میں مسجد پہونچا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے اور صحابہ آس پاس موجود تھے۔ طلحہ مجھے دیکھ کر فوراً اٹھکر دوڑتے ہوئے آئے مصافحہ کیا اور مبارکباد دی اور خدا کی قسم طلحہ کے علاوہ مہاجرین میں سے اور کوئی نہیں اٹھا۔ طلحہ کی یہ بات میں نہیں بھولونگا۔ میں نے پہونچکر رسول اللہ صلعم کو سلام کیا اسوقت چہرۂ مبارک خوشی سے چمک رہا تھا کیونکہ خوشی کے وقت رسول اللہ صلعم کا چہرہ ایسا چمکنے لگتا تھا جیسے چاند کا ٹکڑا اور یہی دیکھکر ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشی کا اندازہ کر لیا کرتے تھے۔ فرمایا کعب جب سے تو پیدا ہوا ہے سب دنوں سے آج کا دن تیرے لئے بہتر ہے تجھے اس کی خوشخبری ہو۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ خوشخبری حضور کی طرف سے ہے یا خدا کی طرف سے۔ فرمایا میری طرف سے نہیں بلکہ خدا کی طرف سے ہے۔ میں حضور کے سامنے بیٹھ گیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں اپنی توبہ قبول ہونے کے شکریہ میں اپنے تمام مال سے علیحدہ ہو کر بطور صدقہ کے خدا اور رسول کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں۔ فرمایا کچھ مال روک رکھ یہ تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے

عرض کیا اچھا میں اپنا خیبر والا حصہ روکے لیتا ہوں ۔ اس کے بعد میں نے عرض کیا یا رسول اللہ سچ بولنے کی وجہ سے خدا تعالیٰ نے مجھے نجات بخشی ہے لہٰذا میری توبہ کا ایک جزیہ بھی ہے کہ جب تک زندہ ہوں سوا سچائی کے بات نہ کہوں گا اور خدا کی قسم جب سے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سچ بولا ہے اس روز سے آج تک میں نے نہیں دیکھا کہ خدا تعالیٰ نے کسی مسلمان کو سچ بولنے کا اس سے بہتر انعام دیا ہو جیسا مجھے دیا اور مجھے امید ہے کہ خدا تعالیٰ مجھکو باقی زندگی میں بھی جھوٹ بولنے سے بچائیگا۔ خدا تعالیٰ نے قبول توبہ کے متعلق یہ آیت نازل فرمائی تھی (سورۃ التوبۃ رکوع ۱۳ اور ۱۴ کے درمیان) لَقَدْ تَّابَ اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ وَالْمُھٰجِرِیْنَ (الی قولہٖ) وَکُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ کعب کہتے ہیں خدا کی قسم ہدایت اسلام کے بعد خدا تعالیٰ نے اس سچ کہنے سے بڑی کوئی نعمت مجھے عطا نہیں فرمائی کیونکہ اگر میں جھوٹ بولتا تو جس طرح جھوٹ بولنے والے ہلاک ہو گئے میں بھی ہلاک ہو جاتا۔ ان جھوٹ بولنے والوں کے حق میں خدا تعالیٰ نے آیت ذیل نازل فرمائی تھی۔ توبہ ع ۱۱ اور ۱۲ کے سَیَحْلِفُوْنَ بِاللّٰہِ لَکُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ (الی قولہٖ) فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یَرْضٰی عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ کعب کہتے ہیں جن لوگوں نے قسمیں کھا کر اپنی معذرت پیش کی تھی اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے انکی معذرت قبول کر لی تھی ان سے بیعت لیلی تھی اور ان کے لئے دعاء مغفرت کی تھی ان کے واقعہ کے بعد ہم تینوں کا (قبول توبہ کا) واقعہ ہوا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے معاملہ میں ڈھیل چھوڑ دی تھی یہانتک کہ خدا تعالیٰ نے خود اسکا فیصلہ کیا۔ آیت (سورۃ التوبۃ رکوع ۱۳ اور ۱۴ کے درمیان) وَّعَلَی الثَّلٰثَۃِ الَّذِیْنَ خُلِّفُوْا میں تینوں کے پیچھے رہنے سے یہی مراد ہے۔ جنگ سے بچانا مقصود ہے۔ بلکہ ہمارے معاملہ میں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تاخیر سے کام لیا تھا اور عذر پیش کرنے والوں کا عذر فوراً قبول کر لیا تھا بس یہی مراد ہے۔

وعظ شروع کرنیکے آگے کی تمہید صفحہ ۳۰۰ سے ۳۰۴ تک دیکھیں

وعظ حصہ سوم کیلئے قرآنی آیات کا مختصر ترجمہ ترجمہ پر اور آیات پر نمبر لگا دیا گیا ہے تاکہ اس آیت کا ترجمہ دیکھ سکیں

۱۔ تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا گیا۔ دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے

کہدو کہ ایمان نہیں لائے۔ کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں۔ ایمان تو تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا۔ خدا اور رسول کی فرمانبرداری کرو۔

۲۔ اللہ کا اور رسول صلعم کا حکم مانو۔

۳۔ خدا کے فرمان کے مطابق ہی رسولؐ کا حکم مانا جائے۔ جو شخص رسولؐ کی فرمانبرداری کی بیشک خدا کی فرمانبرداری کی اگر تم خدا کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو خدا تمہیں دوست رکھے گا۔

۴۔ خدا اور اس کا رسولؐ کوئی حکم مقرر کر دیں۔ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں وہ صریح گمراہ ہے اُس شخص پر خدا نے احسان کیا اور تم نے بھی احسان کیا۔

۵۔ خدا اور اسکے رسولؐ نے انکو دیا تھا خدا نے اپنے فضل سے اور اس کے پیغمبرؐ ہمیں دینگے۔

۶۔ خدا نے اپنے فضل سے اور اس کے پیغمبرؐ نے انکو دولتمند کر دیا۔

۷۔ کہدو کہ مالِ غنیمت خدا اور اسکے رسولؐ کا ہے۔ اگر ایمان رکھتے ہو تو خدا اور اس کے رسولؐ کے حکم پر چلو۔

۸۔ خدا اور اس کے رسولؐ سے پہلے نہ بول اُٹھا کرو۔

۹۔ خدا کے دشمن اور تمہارے دشمن۔

۱۰۔ جو لوگ خدا اور رسولؐ سے لڑائی کریں

۱۱۔ اُنہوں نے خدا اور اسکے رسولؐ کی مخالفت کی۔

۱۲۔ خدا اور اُسکے رسولؐ کے طرف سے جسے تمنے عہد کر رکھا تھا بیزاری ہے اور خدا اور رسول کی طرف سے آگاہ کیا جاتا ہے۔

۱۳۔ اور جنہوں نے خدا اور اسکے رسولؐ سے جھوٹ بولا۔

۱۴۔ جو لوگ خدا اور اسکے رسولؐ سے پہلے جنگ کر چکے ہیں۔

۱۵۔ خدا اور رسولؐ سے جنگ کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔

۱۶۔ کافروں کو تم نے نہیں بلکہ خدا نے قتل کیا۔ کنکریاں تم نے نہیں بلکہ خدا نے پھینکی تھیں۔

۱۷۔ جو لوگ تم سے بیعت کرتے تھے وہ خدا سے بیعت کرتے تھے خدا کا ہاتھ اُن کے ہاتھ پر تھا۔

۱۸۔ خدا اور اسکا رسول تمہارے عملوں کو دیکھینگے۔

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۲۸۹ - سورۃ ۴۹ الحجرات رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

سے يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَٰكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَٰكُمْ شُعُوبًا

لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے، تاکہ ایک

وَقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوٓا۟ ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ ٱللَّهِ أَتْقَىٰكُمْ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ

دوسرے کو شناخت کرو (اور) خدا کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار

عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝ قَالَتِ ٱلْأَعْرَابُ ءَامَنَّا ۖ قُل لَّمْ تُؤْمِنُوا۟ وَلَٰكِن قُولُوٓا۟

ہے بیشک خدا سب کچھ جاننے والا (اور) سب سے خبردار ہے۔ دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ کہدو کہ ایمان نہیں لائے

أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ ٱلْإِيمَٰنُ فِى قُلُوبِكُمْ ۖ وَإِن تُطِيعُوا۟ ٱللَّهَ

(بلکہ یوں) کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور ایمان تو ہنوز تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا۔ اور اگر تم خدا اور اس کے

وَرَسُولَهُۥ لَا يَلِتْكُم مِّنْ أَعْمَٰلِكُمْ شَيْـًٔا ۚ إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

رسول کی فرمانبرداری کرو گے۔ تو خدا تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کریگا۔ بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۴۲ سورۃ ۲۴ النور رکوع ۶ اور ۷ کے درمیان

سے قُلْ أَطِيعُوا۟ ٱللَّهَ وَأَطِيعُوا۟ ٱلرَّسُولَ ۖ فَإِن تَوَلَّوْا۟ فَإِنَّمَا

کہدو کہ خدا کی فرمانبرداری کرو اور رسول (خدا) کے حکم پر چلو۔ اگر منہ موڑو گے تو رسول پر (اس چیز

عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُم مَّا حُمِّلْتُمْ ۖ وَإِن تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا۟ ۚ

کا ادا کرنا) ہے جو اُن کے ذمے ہے اور تم پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو تمہارے ذمے ہے۔

وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ۝

اور اگر تم اُن کے فرمان پر چلوگے تو سیدھا رستہ پالوگے۔ اور رسول کے ذمے تو صاف صاف (احکام خدا کا) پہنچا دینا ہے

سُورۃ ۳ آلِ عمران رکوع ۱۳ اور ۱۴ کے درمیان

وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ۝

اور خدا اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

سُورۃ ۴ اَلنِّسَآء رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ یُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ

اور جو شخص خدا اور اُس کے پیغمبر کی فرمانبرداری کرے گا۔ خدا اُس کو بہشتوں میں داخل کرے گا۔ جن میں

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا۝

نہریں بہ رہی ہیں وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے۔

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۴۴ سُورۃ ۴ اَلنِّسَآء رکوع ۸ اور ۹ کے درمیان

۳۔ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِیُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ

اور ہم نے جو پیغمبر بھیجا ہے اس لئے بھیجا ہے کہ خدا کے فرمان کے مطابق اُس کا حکم مانا جائے۔

سُورۃ ۴ اَلنِّسَآء رکوع ۱۰ اور ۱۱ کے درمیان

مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ

جو شخص رسول کی فرمانبرداری کریگا تو بیشک اُس نے خدا کی فرمانبرداری کی

سُورۃ ۳ آلِ عمران رکوع ۳ اور ۴ کے درمیان

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ

(اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم خدا کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو خدا بھی تمہیں دوست رکھے گا

لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۵۵۔ سورۃ الاحزاب رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

۳۶ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُولُهُ

اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب خدا اور اس کا رسول

أَمْرًا أَنْ يَّكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ۗ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ

کوئی امر مقرر کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی خدا اور اس

وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا ۝ وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِيٓ

کے رسول کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ ہو گیا۔ اور جب تم اس شخص سے جس پر

أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ

خدا نے احسان کیا اور تم نے بھی احسان کیا۔

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۵۷۔ سورۃ ۹ التوبۃ رکوع ۶ اور ۷ کے درمیان

۵۹ وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ

اور اگر وہ اس پر خوش رہتے جو خدا اور اس کے رسول نے ان کو دیا تھا اور کہتے کہ ہمیں خدا کافی ہے اور خدا نے اپنے فضل سے

سَيُؤْتِينَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُولُهٗٓ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ

اور اس کے پیغمبر (اپنی مہربانی سے) ہمیں (پھر) دے دینگے اور ہمیں تو خدا ہی کی خواہش ہے (تو انکے حق میں بہتر ہوتا)

اِس کِتاب کا صفحہ نمبر ۱۵۷۔ سورۃ ۹ اَلتَّوبَۃ رکوع ۹ ۱ور ۱۰ اکے درمیان

۶ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ

اور انہوں نے (مسلمانوں میں) عیب ہی کونسا دیکھا ہے سوا اس کے کہ خدا نے اپنے فضل سے اور اس کے پیغمبر نے (اپنی

يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا

مہربانی سے) انکو دولتمند کر دیا ہے۔ تو اگر یہ لوگ توبہ کر لیں تو ان کے حق میں بہتر ہوگا اور اگر منہ پھیر لیں تو خدا ان

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ

کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب دیگا

اِس کِتاب کا صفحہ نمبر ۱۵۳۔ سُورۃ ۸ اَلْاَنْفَال کی ابتداء سے

۱ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ۭ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ

(اے محمد مجاہد لوگ) تم سے غنیمت کے مال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کیا حکم ہے) کہہ دو کہ غنیمت خدا اور

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۠ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ

اس کے رسول کا مال ہے۔ تو خدا سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو خدا اور اس کے رسول

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

کے حکم پر چلو۔

اِس کِتاب کا صفحہ نمبر ۱۵۳- سُورۃ ۴۹ الحُجرات کی ایجادسے

۸ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ

مومنو (کسی بات کے جواب میں) خدا اور اُس کے رسول سے پہلے نہ بول اُٹھا کرو اور خدا

وَاتَّقُوا اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝

سے ڈرتے رہو - بے شک خدا سُنتا جانتا ہے۔

اِس کِتاب کا صفحہ نمبر ۱۵۴- سُورۃ ۸ الانفال رکوع ۷ اور ۸ کے درمیان

۹ وَاَعِدُّوْا لَھُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّۃٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَیْلِ

اور جہاں تک ہو سکے (فوج کی جمیعت کے) زور سے اور گھوڑوں کے تیار رکھنے سے اُن کے (مقابلے کے)

تُرْھِبُوْنَ بِہٖ عَدُوَّ اللّٰہِ وَعَدُوَّکُمْ وَاٰخَرِیْنَ مِنْ دُوْنِھِمْ ج لَا

لئے مستعد رہو کہ اُس سے خدا کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں اور ان کے سوا اور لوگوں پر جن کو تم

تَعْلَمُوْنَھُمْ ج اَللّٰہُ یَعْلَمُھُمْ

نہیں جانتے اور خدا جانتا ہے ہیبت بیٹھی رہے گی۔

اِس کِتاب کا صفحہ نمبر ۱۵۴- سُورۃ المَآئِدۃ رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

۱۰ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِیْنَ یُحَارِبُوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَیَسْعَوْنَ

جو لوگ خدا اور اس کے رسول سے لڑائی کریں اور ملک میں فساد کرنے

فِی الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ یُّقَتَّلُوْٓا اَوْ یُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَیْدِیْھِمْ

کو دوڑتے پھریں اُنکی یہی سزا ہے کہ قتل کر دیئے جائیں یا سولی چڑھا دیئے جائیں یا اُن کے ایک

وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ط

ایک طرف کے ہاتھ اور ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں یا ملک سے نکال دیئے جائیں

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۵۵ - سورۃ ۵۹ الحشر کی پہلی رکوع میں

۱۱ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

اور آخرت میں تو ان کے لیے آگ کا عذاب (تیار) ہے۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے خدا اور اس کے رسولؐ کی مخالفت کی۔

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۵۶ - سورۃ ۹ التوبۃ کی ابجا دے

۱۲ بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ط

(اے اہل اسلام اب) خدا اور اس کے رسول کی طرف سے مشرکوں سے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا بیزاری (اور جنگ کی طیاری) ہے

فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ

تو (مشرکو تم) زمین میں چار مہینے چل پھر لو اور جان رکھو کہ تم خدا کو عاجز نہ کر سکو گے۔

وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ○ وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ

اور یہ بھی کہ خدا کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔ اور حج اکبر کے دن خدا اور اس کے رسول کی طرف سے لوگوں

يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ○ وَرَسُوْلُهٗ

کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ خدا مشرکوں سے بیزار ہے اور اس کا رسول بھی (دست بردار ہے)

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۵۷ - سورۃ ۹ التوبۃ رکوع ۱۱ اور ۱۲ کے درمیان

۱۳ وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ

اور صحرانشینوں میں سے بھی کچھ لوگ عذر کرتے ہوئے (تمہارے پاس) آئے کہ ان کو بھی اجازت دی جائے۔ اور جنہوں نے خدا اور

كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

اس کے رسول سے جھوٹ بولا

اِس کِتاب کا صفحہ نمبر ۱۵۔ سُورۃ ۹ اَلتَّوبَۃ رکوع ۱۲ اور ۱۳ کے درمیان

۱۴ وَالَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّکُفْرًا وَّتَفْرِیْقًا بَیْنَ

اور (ان میں ایسے بھی ہیں) جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں

الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ

تفرقہ ڈالیں اور جو لوگ خدا اور اُس کے رسول سے پہلے جنگ کر چکے ہیں ان کے لئے گھات کی جگہ بنائیں۔

وَلَیَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰی ؕ وَاللّٰہُ یَشْھَدُ اِنَّھُمْ لَکٰذِبُوْنَ۝

اور قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا مقصود تو صرف بھلائی تھی۔ مگر خدا گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔

اِس کِتاب کا صفحہ نمبر ۱۵۸۔ سُورۃ ۲ اَلبَقَرۃ رکوع ۳۷ اور ۳۸ کے درمیان

۱۵ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰہِ وَرَسُوْلِهٖ

اگر ایسا نہ کرو گے تو خبردار ہو جاؤ (کہ تم) خدا اور رسولؐ سے جنگ کرنے کیلئے (تیار ہوتے ہو)

اِس کِتاب کا صفحہ نمبر ۱۵۳۔ سُورۃ ۸ اَلْاَنْفَال رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

۱۶ فَلَمْ تَقْتُلُوْھُمْ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ قَتَلَھُمْ ۪ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ

تم لوگوں نے ان (کفار) کو قتل نہیں کیا بلکہ خدا نے انہیں قتل کیا۔ اور (اے محمد) جس وقت تم نے کنکریاں پھینکی تھیں تو وہ

رَمٰی ۚ وَلِیُبْلِیَ الْمُؤْمِنِیْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ۝

تم نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں اس سے یہ غرض تھی کہ مومنوں کو اپنے (احسانوں) سے اچھی طرح آزمالے۔ بیشک خدا سنتا جانتا ہے۔

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۵۴ - سورۃ ۴۸ الفتح کی پہلی رکوع میں

۱۷ اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰہَ ؕ یَدُ اللّٰہِ
جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ خدا سے بیعت کرتے ہیں۔ خدا کا ہاتھ اُن کے ہاتھوں

فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ فَمَنْ نَّکَثَ فَاِنَّمَا یَنْکُثُ عَلٰی نَفْسِہٖ وَمَنْ
پر ہے۔ پھر جو عہد کو توڑے تو عہد توڑنے کا نقصان اُسی کو ہے۔ اور جو

اَوْفٰی بِمَا عٰھَدَ عَلَیْہُ اللّٰہَ فَسَیُؤْتِیْہِ اَجْرًا عَظِیْمًا ۝
اُس بات کو جس کا اُس نے خدا سے عہد کیا ہے پورا کرے تو وہ اُسے عنقریب اجر عظیم دیگا۔

المآئدۃ ع ۲ تا ۳ قَدْ جَآءَکُمْ مِّنَ اللّٰہِ نُوْرٌ وَّکِتٰبٌ مُّبِیْنٌ بیشک تمہارے پاس خدا کی طرف سے نور اور کتاب آچکی ہے

مذکور بالا آیات کے تحت ذیل میں چند حدیثیں درج کی گئی ہیں

خدا گویا ہے احمد کی زباں سے زباں حق کی محمد کی زباں ہے

حدیث قدسی تفسیر قادری جلد دوم صفحہ ۱۰۳ - پیراہن یوسفی دفتر دوم صفحہ ۱۸ - شرح یوسفی ۳ - راہبر راہ حق صفحہ ۴۵ - نفس رحمانی کی شروع میں

کُنْتُ کَنْزًا مَّخْفِیًّا فَاَحْبَبْتُ اَنْ اُعْرَفَ فَخَلَقْتُ الْخَلْقَ لِاُعْرَفَ
ترجمہ - تھا میں ایک خزانہ پوشیدہ پس اُوٹھایا میں نے مخلوق کو ہدایت کی گئی ہے

حدیث شریف - اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰہُ مِنْ نُوْرِیْ پہلے جو کچھ کہ اللہ تعالٰے نے پیدا کیا وہ نور میرا ہے

حدیث شریف - اَنَا مِنْ نُوْرِ اللّٰہِ وَکُلُّ شَیْءٍ مِّنْ نُوْرِیْ
ترجمہ میں اللہ کے نور سے ہوں اور کل شئی میرے نور سے ہے۔

حدیثِ شریف - اَوَّلُ مَاخَلَقَ اللّٰہُ مِنْ نُوْرِیْ پہلے جو کچھ کہ اللہ تعالٰی نے پیدا کیا وہ نور میرا ہے

حدیثِ شریف - اَوَّلُ مَاخَلَقَ اللّٰہُ رُوْحِیْ پہلے جو کچھ کہ اللہ نے پیدا کیا وہ روح ہے

حدیثِ شریف - اَوَّلُ مَاخَلَقَ اللّٰہُ الْعَقْلُ پہلے جو کچھ کہ اللہ نے پیدا کیا وہ عقل ہے۔

حدیثِ شریف - اَوَّلُ مَاخَلَقَ اللّٰہُ الْقَلَمُ پہلے جو کچھ کہ اللہ نے پیدا کیا وہ قلم ہے (یہ قلم اعلیٰ نفس محمدی ہے)

حدیثِ شریف - اَنَا اَحَدٌ فِی الْعَرْشِ وَاَحْمَدُ فِی السَّمَآءِ وَمُحَمَّدٌ فِی الْاَرْضِ وَمَحْمُوْدٌ فِی الثَّرَاءِ میں احد ہوں عرش میں اور احمد ہوں آسمان میں اور محمد ہوں زمین میں اور محمود ہوں نیچے زمین کے۔

حدیثِ شریف - اِنِّیْ لَسْتُ کَاَحَدِکُمْ اِنِّیْ اَبِیْتُ عِنْدَ رَبِّیْ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِیْ بے شک میں نہیں ہوں تم میں سے کسی کے مثل میں رہتا ہوں اپنے رب کے پاس وہ کھلاتا ہے مجھے اور پلاتا ہے مجھ کو۔

حدیثِ شریف - لِیْ مَعَ اللّٰہِ وَقْتٌ لَا یَسَعُنِیْ فِیْهِ مَلَکٌ مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِیٌّ مُرْسَلٌ میرے واسطے اللہ کے ساتھ ایک وقت ہے کہ نہیں گنجائش رکھتا ہے اُس وقت میرے ساتھ کوئی مقرب فرشتہ نہ نبی بھیجا ہوا۔

حدیثِ شریف - مَنْ رَءَانِیْ فَقَدْ رَاَی الْحَقَّ جس نے مجھے دیکھا اُس نے حق دیکھا۔

حدیث شریف - اَرْوَاحُنَا اَجْسَادُنَا وَاَجْسَادُنَا اَرْوَاحُنَا صـ۱۶

روحیں ہماری جسمیں ہماری اور جسم ہمارے روحیں ہماری (نفس رحمانی

حدیث شریف - کُنْتُ نَبِیًّا وَّاٰدَمُ بَیْنَ الْمَاءِ وَالطِّیْنِ

تھا میں نبی اور آدم ہنوز درمیان پانی اور مٹی کے (نفس رحمانی اور عوارف المعارف جلد اول صـ۱۹

حدیث شریف - یَقُوْلُ نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ السَّابِقُوْنَ

یعنے کہا میں پچھلوں کا اگلا ہوں - یعنے آپ آخر انبیاء ہیں نور ظہور میں جسطرح اونکے تھے ظہور نور میں (ترجمہ صحیح بخاری اور مولانا روم دفتر چہارم صـ۲۸

حدیث قدسی - یا محمد اَنَا اَنْتَ اَنْتَ اَنَا

اے محمد تو ہے سو میں ہوں میں ہے سو تو ہے (شیون التنزلات -

حدیث شریف - لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ

محمد کے نور سے زمین آسمان پیدا کیا -

وعظ شروع کرنیکے آگے کی تمہید صفحہ ۳۰۰ سے ۳۰۴ تک دیکھیں

وعظ حصہ چہارم کے لئے قرآنی آیات کا مختصر ترجمہ ترجمہ پر

اور آیات پر نمبر لگا دیا گیا ہے تاکہ اُس اُس آیت میں پورا ترجمہ دیکھ سکیں،

۱ - انہیں میں سے ہی پیغمبر بھیجا۔

۲ - کہدو میں تمہاری طرح کا بشر ہوں مجھ پر وحی آتی ہے۔

۳ - رسولِ اُمی پر ایمان لاؤ اور انکی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ۔

۴ - خدا نے مومنوں پر بڑا احسان کیا اُنہیں میں سے پیغمبر بھیجا۔

۵ - تمہارے رفیق ناخواہشِ نفس سے مُنہ سے بات نکالتے ہیں۔

۶ - وہ بولے کہ تم تو ہمارے جیسے آدمی ہو

۷ - کہنے لگے کہ کیا خدا نے آدمی کو پیغمبر کر کے بھیجا؟ اگر زمین میں فرشتے ہوتے تو انکے پاس فرشتے پیغمبر بنا کر بھیجتا۔

۸ - ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔ ہم نے تمہیں ایکدوسرے کے لئے آزمائش بنایا۔ کیا تم صبر کرو گے؟ پروردگار تو دیکھنے والا ہے۔

۹ - اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو خدا کے خوف سے دبا اور پھٹجاتا۔

۱۰ - یہ قرآن پروردگارِ عالم کا اُتارا ہوا ہے۔ اسکو امانتدار فرشتہ لے کر اُترا ہے۔ تمہارے دل پر القا کیا تاکہ نصیحت کرتے رہو۔

۱۱ - تم اس سے پہلے نہ کتاب پڑھ سکتے تھے نہ لکھ سکتے تھے ایسا ہوتا تو اہلِ باطل شک کرتے۔

۱۲ - جس دن خدا پیغمبروں کو جمع کریگا پھر انسے پوچھے گا کہ تمہیں کیا جواب ملا

۱۳ - پیغمبر کہینگے اے پروردگار میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا اور اسی طرح ہم نے گنہگاروں میں سے ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا۔

۱۴ - جب منافق لوگ تمہارے پاس آتے ہیں اور اقرار کرتے ہیں کہ آپ خدا کے پیغمبر ہیں لیکن خدا ظاہر کئے دیتا ہے کہ منافق جھوٹے ہیں کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں برے ہیں ایمان لائے پھر کافر ہو گئے اُن کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے اب یہ سمجھتے ہی نہیں۔

۱۵ - تمہارے گردو نواح کے بعض دیہاتی منافق ہیں اور بعض مدینہ والے بھی

نفاق پر اڑے ہوئے ہیں تم انہیں نہیں
جانتے ہم جانتے ہیں ہم انکو دوہیرا
عذاب دینگے۔

۱۶- اور جنہوں نے اس غرض سے مسجد
بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر
کریں اور مومنوں میں تفرقہ
ڈالیں قسمیں کھائینگے کہ ہمارا مقصود
تو صرف بھلائی ہی ہے مگر خدا گواہی
دیتا ہے یہ جھوٹے ہیں تم اس مسجد میں
کبھی کھڑے نہ ہونا؟

۱۷- جو شخص خدا اور اس کے رسول سے
مقابلہ کرتا ہے۔ کہو کیا تم اسکی آیتو
اور اس کے رسول سے ہنسی کرتے تھے
بہانے مت بناؤ۔ تم ایمان لانے کے
بعد کافر ہو چکے ہو۔

۱۸- اگر انکے لئے ستر دفعہ بھی بخشش مانگو گے
تو بھی خدا انہیں بخشے گا۔

۱۹- اُن میں سے کوئی مر جائے تو کبھی
اس پر نماز نہ پڑھنا۔ اور نہ اسکی
قبر پر کھڑے ہونا۔

۲۰- پھر ہم نے تم کو دین کے کھلے راستہ
پر قائم کر دیا تم اسی پر چلے چلو اور
نادانوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ
چلنا یہ ایک دوسرے کے دوست
ہوتے ہیں خدا پرہیزگاروں
کا دوست ہوتا ہے۔

۲۱- جو لوگ خدا اور اسکے پیغمبر کو رنج
پہنچاتے ہیں انپر خدا دنیا اور آخرت میں
لعنت کرتا ہے۔

۲۲- منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں
مرض ہے بری بری خبریں اڑایا کرتے
ہیں باز نہ آئینگے تو ہم تمکو ان کے پیچھے لگا دینگے

۲۳- تم انکے پاس واپس جاؤ گے تو تم سے عذر
کرینگے خدا اور اس کا رسول تمہارے عملوں کو دیکھینگے

۲۴- کیا یہ لوگ ایمان نہ لائیں تو رنج کر کر اپنے
تئیں ہلاک کر لوگے۔

قرآن شریف کی آیتوں کے بعد چند حدیثیں درج کی گئی ہیں

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۳۷- سورۃ ۶۲ الجمعۃ پہلی رکوع میں

۱ هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ

وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے (محمد کو) پیغمبر (بنا کر) بھیجا جو ان کے سامنے اسکی آیتیں پڑھتے

منافقوں کے متعلق آیتیں درج کی گئی ہیں ملاحظہ کیجئے

وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي

اور اُن کو پاک کرتے اور (خدائی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں اور اس سے پہلے تو یہ

ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ۝

لوگ صریح گمراہی میں تھے۔

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۳۹ سُورۃ ۱۸ اَلْکَھْف رکوع ۱۱ اور ۱۲ کے درمیان

۲ قُلْ إِنَّمَآ أَنَا۠ بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰٓ إِلَيَّ أَنَّمَآ إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَٰحِدٌ فَمَن

کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں۔ (البتہ) میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود (وہی) ایک معبود ہے۔ تو

كَانَ يَرْجُوا۟ لِقَآءَ رَبِّهِۦ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَٰلِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ

جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی اُمید رکھے چاہیئے کہ عمل نیک کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت

رَبِّهِۦٓ أَحَدًۢا ۝

میں کسی کو شریک نہ بنائے۔

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۳۸ سُورۃ اَلْاَعْرَاف رکوع ۱۹ اور ۲۰ کے درمیان

۳ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْىِۦ وَيُمِيتُ فَـَٔامِنُوا۟ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِ ٱلنَّبِىِّ ٱلْأُمِّىِّ

اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ تو خدا پر اور اسکے رسول پیغمبر امی پر جو خدا پر

ٱلَّذِى يُؤْمِنُ بِٱللَّهِ وَكَلِمَٰتِهِۦ وَٱتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝

اور اس کے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں۔ ایمان لاؤ اور ان کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ۔

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۲۹۱ - سورۃ آلِ عمران رکوع ۱۶ اور ۱۷ کے درمیان

۴ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا

خدا نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے کہ ان میں انہیں میں سے ایک پیغمبر بھیجے جو اُن کو خدا کی آیتیں

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

پڑھ پڑھ کر سناتے اور اُن کو پاک کرتے اور (خدا کی) کتاب اور دانائی سکھاتے

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ

ہیں۔ اور پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے۔

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۴۱ - سورۃ ۵۳ اَلنَّجْم کی ابتدا

۵ وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۙ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۚ وَمَا

تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے۔ کہ تمہارے رفیق (محمدؐ) نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں۔ اور نہ

يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى

خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں۔

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۲۹۱ - سورۃ ۱۴ اِبْرَاهِيْم رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

۶ قَالُوْا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا

وہ بولے کہ تم تو ہمارے ہی جیسے آدمی ہو تمہارا یہ منشا ہے کہ جن چیزوں کو ہمارے بڑے

عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ

پوجتے رہے ہیں اُن (کے پوجنے) سے ہم کو بند کر دو تو (اچھا) کوئی کھلی دلیل لاؤ (یعنی معجزہ دکھاؤ)

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۲۹۲۔ سورۃ ۱۷ بنی اسرآءیل رکوع ۱۰ اور ۱۱ کے درمیان

۷ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ

اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو اُن کو ایمان لانے سے اس کے سوا کوئی چیز مانع نہ ہوئی

اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ

کہ کہنے لگے کہ کیا خدا نے آدمی کو پیغمبر کرکے بھیجا ہے۔ کہہ دو کہ اگر زمین میں فرشتے ہوتے

مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا

(کہ اس میں) چلتے پھرتے اور آرام کرتے (یعنی بستے) تو ہم اُن کے پاس فرشتے کو پیغمبر بنا کر بھیجتے

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۲۹۲۔ سورۃ ۲۵ الفرقان رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

۸ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْ

اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب کھانا

كُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ

کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔ اور ہم نے تمہیں ایک

لِبَعْضٍ فِتْنَةً اَتَصْبِرُوْنَ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا

دوسرے کے لئے آزمائش بنایا۔ کیا تم صبر کرو گے اور تمہارا پروردگار تو دیکھنے والا ہے

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۲۹۶۔ سورۃ ۵۹ الحشر رکوع ۲ اور ۳ کے درمیان

۹ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا

اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اس کو دیکھتے

مُتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ

کہ خدا کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے۔ اور یہ باتیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ

لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۲۹۶ سورۃ ۲۶ الشُّعَرَآء رکوع ۱۰ اور ۱۱ کے درمیان

۱۰ وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ

اور یہ (قرآن خدائے) پروردگار عالم کا اُتارا ہوا ہے۔ اس کو امانتدار

الْاَمِيْنُ ۝ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝ بِلِسَانٍ

فرشتہ لیکر اُترا ہے (یعنی اس نے) تمہارے دل پر (القا کیا ہے) تاکہ (لوگوں کو) نصیحت کرتے رہو۔ (اور

عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ۝ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ۝

القا بھی) فصیح عربی زبان میں (کیا ہے) اور اسکی خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں (لکھی ہوئی) ہے

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۲۹۲ سورۃ ۲۹ العنکبوت رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

۱۱ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ

اور تم اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اُسے اپنے ہاتھ سے

بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝

لکھ ہی سکتے تھے ایسا ہوتا تو اہلِ باطل ضرور شک کرتے۔

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۲۹۳۔ سُورۃ ۵ اَلمَآئِدَۃ رکوع ۱۴ اور ۱۵ کے میان درن

۱۲ یَوْمَ یَجْمَعُ اللّٰہُ الرُّسُلَ فَیَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ط

(وہ دن یاد رکھنے کے لائق ہے) جس دن خدا پیغمبروں کو جمع کرے گا پھر اُن سے پُوچھے گا کہ

قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ط اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۝

تمہیں کیا جواب ملا تھا وہ عرض کرینگے کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں تو ہی غیب کی باتوں سے واقف ہے۔

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۲۹۳۔ سُورۃ ۲۵ اَلفُرقَان رکوع ۲ اور ۳ کے میا درن

۱۳ وَقَالَ الرَّسُوْلُ یٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا ھٰذَا

اور پیغمبر کہیں گے کہ اے پروردگار میری قوم نے اس

الْقُرْاٰنَ مَھْجُوْرًا وَکَذٰلِکَ جَعَلْنَا لِکُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا

قرآن کو چھوڑ رکھا تھا اور اسی طرح ہم نے گنہگاروں میں سے

مِّنَ الْمُجْرِمِیْنَ ط ۝

ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا۔

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۲۹۳۔ سُورۃ ۶۳ اَلمُنٰفِقُون کی ایجاد

۱۴ اِذَا جَآءَکَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْھَدُ اِنَّکَ

(اے محمد) جب منافق لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو (ازراہِ نفاق کہتے ہیں کہ ہم اقرار کرتے ہیں

لَرَسُوْلُ اللّٰہِ م وَاللّٰہُ یَعْلَمُ اِنَّکَ لَرَسُوْلُہٗ ط وَاللّٰہُ یَشْھَدُ

کہ آپ بے شک خدا کے پیغمبر ہیں۔ اور خدا جانتا ہے کہ در حقیقت تم اس کے پیغمبر ہو۔ لیکن خدا ظاہر

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۝ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا

گئے دیتا ہے کہ منافق (دل سے اعتقاد نہ رکھنے کے لحاظ سے) جھوٹے ہیں انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے۔

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ ذٰلِكَ

اور ان کے ذریعے سے (لوگوں کو) راہِ خدا سے روک رہے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں بُرے ہیں۔ یہ اس لئے

بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝

کہ یہ (پہلے تو) ایمان لائے پھر کافر ہوگئے تو اُن کے دلوں پر مہر لگا دی گئی سو اب یہ سمجھتے ہی نہیں

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۲۹۴ سورۃ ۹ اَلتَّوبۃ رکوع ۱۲ اور ۱۳ کے درمیان

۱۵ وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۭ وَمِنْ اَهْلِ

اور تمہارے گرد و نواح کے بعض دیہاتی منافق ہیں اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اَڑے

الْمَدِيْنَةِ ڀ مَرَدُوْا عَلَي النِّفَاقِ ڀ لَا تَعْلَمُهُمْ ۭ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۭ

ہوئے ہیں تم اُنہیں نہیں جانتے ہم جانتے ہیں ہم اُن کو دوہرا عذاب دیں گے۔

سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۝

پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّ

اور کچھ اور لوگ ہیں کہ اپنے گناہوں کا (صاف) اقرار کرتے ہیں۔ انہوں نے اچھے اور بُرے عملوں کو

اٰخَرَ سَيِّـــًٔا ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

ملا جلا دیا تھا۔ قریب ہے کہ خدا اُن پر مہربانی سے توجہ فرمائے۔ بےشک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۲۹۴ - سورۃ ۹ التوبہ رکوع ۱۲ اور ۱۳ کے درمیان

۱۶ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّ

اور (ان میں ایسے بھی ہیں) جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں

تَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں اور جو لوگ خدا اور اس کے رسول سے پہلے جنگ کر چکے ہیں ان کے

مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ

لئے گھات کی جگہ بنائیں۔ اور قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا مقصود تو صرف بھلائی تھی مگر خدا گواہی دیتا ہے

اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى

کہ یہ جھوٹے ہیں۔ تم اس (مسجد) میں کبھی (جا کر) کھڑے بھی نہ ہونا۔ البتہ وہ مسجد جس کی

التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ

بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس میں جایا (اور نماز پڑھایا) کرو اس میں ایسے لوگ ہیں

اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ۝ اَفَمَنْ اَسَّسَ

جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں۔ اور خدا پاک رہنے والوں ہی کو پسند کرتا ہے۔ بھلا جس شخص نے اپنی عمارت کی

بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ

بنیاد خدا کے خوف اور اس کی رضامندی پر رکھی وہ اچھا ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد گر جانے والی کھائی

بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِىْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ

کے کنارے پر رکھی کہ وہ اس کو دوزخ کی آگ میں لے گری

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ○

اور خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۲۹۴ سورۃ ۹ التوبۃ رکوع ۷ اور ۸ کے درمیان

۱۷ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ

کیا اُن لوگوں کو معلوم نہیں کہ جو شخص خدا اور اُس کے رسول سے مقابلہ کرتا ہے تو اس کے لئے جہنم کی آگ

نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ○ يَحْذَرُ

(طیار) ہے جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا۔ یہ بڑی رسوائی ہے۔ منافق ڈرتے

الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ

رہتے ہیں کہ اُن (کے پیغمبر) پر کہیں کوئی ایسی سورت (نہ) اُتر آئے کہ اُن کے دل کی باتوں کو ان (مسلمانوں) پر

قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ○ وَلَىِٕنْ

ظاہر کردے۔ کہہ دو کہ ہنسی کئے جاؤ۔ جس بات سے تم ڈرتے ہو خدا اُس کو ضرور ظاہر کردیگا۔ اور اگر تم اُن

سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ۭ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَ

سے (اس بارے میں) دریافت کرو تو کہیں گے کہ ہم تو یوں ہی بات چیت اور دل لگی کرتے تھے۔ کہو کیا تم خدا

اٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ○ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ

اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول سے ہنسی کرتے تھے؟ بہانے مت بناؤ تم ایمان لانے

كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ۭ

کے بعد کافر ہوچکے ہو۔

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۲۹۵۔ سورۃ ۹ التوبۃ رکوع ۹ اور ۱۰ کے درمیان

۱۸ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْلَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ

تم اُن کے لئے بخشش مانگو یا نہ مانگو (بات ایک ہے) اگر ان کے لئے ستّر دفعہ بھی بخشش

لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا

مانگو گے تو بھی خدا اُن کو نہیں بخشے گا۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

خدا اور اس کے رسول سے کفر کیا۔ اور خدا نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۲۹۵۔ سورۃ ۹ التوبۃ رکوع ۱۰ اور ۱۱ کے درمیان

۱۹ وَلَا تُصَلِّ عَلٰۤى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى

اور (اے پیغمبر) ان میں سے کوئی مر جائے تو کبھی اُس (کے جنازے) پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اُس کی قبر پر

قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝

(جا کر) کھڑے ہونا۔ یہ خدا اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کرتے رہے اور مرے بھی تو نافرمان (ہی مرے)

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۲۹۵۔ سورۃ ۴۵ الجاثیۃ رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

۲۰ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا

پھر ہم نے تم کو دین کے کھلے رستے پر (قائم) کر دیا تو اُسی (رستے) پر چلے چلو

تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ

اور نادانوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا یہ خدا کے سامنے تمہارے کسی کام

مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۚ

نہیں آئیں گے۔ اور ظالم لوگ ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں

وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ○

اور خدا پرہیزگاروں کا دوست ہے

اِس کِتاب کا صفحہ نمبر ۱۵۶ سورۃ ۳۳ الاحزاب رکوع ۶ اور ۷ کے درمیان

۲۱ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ

جو لوگ خدا اور اُس کے پیغمبر کو رنج پہنچاتے ہیں اُن پر خدا دنیا اور

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ○

آخرت میں لعنت کرتا ہے اور انکے لیٔے اس نے ذلیل کرنیوالا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

اِس کِتاب کا صفحہ نمبر ۲۹۶ سورۃ ۳۳ الاحزاب رکوع ۷ اور ۸ کے درمیان

۲۲ لَىِٕنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

اگر منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے اور جو (مدینے کے شہر میں)

مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا

بُری بُری خبریں اڑایا کرتے ہیں (اپنے کردار سے) باز نہ آئینگے تو ہم تم کو اُن کے پیچھے لگا دینگے پھر وہاں

يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ○ۚ

تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے مگر تھوڑے دن۔

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۲۹۶۔ سورۃ ۹ التوبۃ رکوع ۱۱ اور ۱۲ کے درمیان

۲۳ یَعۡتَذِرُوۡنَ اِلَیۡکُمۡ اِذَا رَجَعۡتُمۡ اِلَیۡہِمۡ ؕ قُلۡ لَّا

جب تم اُن کے پاس واپس جاؤ گے تو تم سے عذر کریں گے تم کہنا کہ عذر

تَعۡتَذِرُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَکُمۡ قَدۡ نَبَّاَنَا اللّٰہُ مِنۡ اَخۡبَارِکُمۡ ؕ

مت کرو ہم ہرگز تمہاری بات نہیں مانیں گے۔ خدا نے ہم کو تمہارے سب حالات بتا دیئے ہیں۔

وَ سَیَرَی اللّٰہُ عَمَلَکُمۡ وَ رَسُوۡلُہٗ ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ اِلٰی عٰلِمِ الۡغَیۡبِ

اور ابھی خدا اور اُس کا رسول تمہارے عملوں کو (اور) دیکھیں گے پھر تم غائب و حاضر کے جاننے

وَ الشَّہَادَۃِ فَیُنَبِّئُکُمۡ بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ○

والے (خدائے واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور جو عمل تم کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں بتائیگا

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۴۵۔ سورۃ ۱۸ الکھف پہلے رکوع کے اندر

۲۴ فَلَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفۡسَکَ عَلٰۤی اٰثَارِہِمۡ اِنۡ لَّمۡ یُؤۡمِنُوۡا

اے پیغمبر) اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم اُن کے پیچھے

بِہٰذَا الۡحَدِیۡثِ اَسَفًا ○

رنج کر کر کے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے۔

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۵۵۔ سورۃ ۵۹ الحشر کی پہلی رکوع سے

۲۵ لِلۡفُقَرَآءِ الۡمُہٰجِرِیۡنَ الَّذِیۡنَ اُخۡرِجُوۡا مِنۡ دِیَارِہِمۡ

اور اُن مفلسان تارک الوطن کے لئے بھی جو اپنے گھروں اور مالوں سے خارج (اور جدا)۔

وَ اَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا وَّ يَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ

کر دیئے گئے ہیں (اور) خدا کے فضل اور اسکی خوشنودی کے طلبگار اور

وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ

خدا اور اس کے پیغمبر کے مددگار ہیں یہی لوگ سچے (ایماندار) ہیں

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۲۹۰۔ سورۃ ۴۷ محمد پہلی رکوع میں

۲۶ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ یَنْصُرْكُمْ

اے اہل ایمان اگر تم خدا کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کریگا

وَ یُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝

اور تم کو ثابت قدم رکھے گا۔

صحیح بخاری جلد اول و جلد دوم کے چند حدیثیں نمبر کے ساتھ درج کئے گئے ہیں

جلد دوم حدیث نمبر ۱۳۹۷۔ ام المومنین حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلعم جب سفر کو جانے کا ارادہ کرتے تھے تو بیویوں کے نام قرعہ ڈالتے تھے جس بیوی کا نام نکل آتا اس کو ہمراہ لیجاتے تھے۔ ایک بار کسی جہاد کے موقعہ پر جو آپ نے قرعہ ڈالا تو میرا نام نکل آیا۔ میں حضورؐ کے ساتھ

چلدی اور چونکہ پردہ کا حکم نازل ہو چکا تھا اس لئے میں ہودے کہ اندر سوار تھی ہودہ ہی اٹھایا جاتا تھا اور وہی اُتارا جاتا تھا۔ (اسی طرح) ہم برابر چلتے رہے جب رسول اللہ صلعم اُس جہاد سے فارغ ہو کر واپس ہوئے اور واپس ہو کر مدینہ کے قریب آگئے تو ایک شب آپ نے کوچ کرنیکا اعلان کیا۔ اعلان ہونیکے بعد میں اُٹھی اور پیدل جا کر لشکر سے آگے بڑھ گئی اور رفع ضرورت کے بعد اپنے کجاوہ کے پاس آگئی یہاں جو سینہ ٹٹول کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ موضع ظفار کے پوتھ کا بنا ہوا میرا ہار کہیں ٹوٹکر گر گیا میں لوٹکر ہار کی جستجو کرنے لگی اور ہار تلاش کرنے کی وجہ سے (جلد) نہ آسکی ادھر جو لوگ مجھے کجاوہ پر سوار کرایا کرتے تھے انھوں نے میرے ہودہ کو اٹھا کر اس اونٹ پر رکھدیا جس پر میں سوار ہوا کرتی تھی اُن کا خیال یہی ہوا کہ میں ہودہ کے اندر موجود ہوں کیونکہ اُس زمانہ میں عورتیں ہلکی پھلکی ہوتی تھیں بھاری بھرکم اور فربہ اندام نہوتی تھیں کیونکہ عورتوں کی خوراک کم ہوتی تھی یہی وجہ تھی کہ اُٹھاتے وقت لوگوں کو علم نہو سکا اور میں تو ویسے ہی کم عمر لڑکی تھی۔ لوگ اُونٹ اُٹھا کر چلدے اور لشکر کے چلے جانے کے بعد مجھے ہار مل گیا۔ پڑاؤ پر لوٹ کر آئی تو وہاں کسی کو نہ پایا۔ مجبوراً میں نے اسی فرودگاہ پر بیٹھے رہنے کا قصد کیا جہاں اُتری تھی اور یہ خیال کیا کہ عنقریب جب میں وہاں نہ ملوں گی تو لوگ میرے پاس لوٹ کر آئینگے وہاں بیٹھے بیٹھے میں نیند سے مغلوب ہو کر سو گئی۔ صفوان بن معطل سلمی لشکر کے پیچھے رہگیا تھا۔ صبح کو میری جگہ پر آکر کسی سوتے ہوئے انسان کا بدن دیکھ کر مجھے پہچان لیا کیونکہ پردہ کا حکم نازل ہونے سے پہلے مجھے اس نے دیکھا تھا اُس نے مجھے پہچان کر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھا۔ میں اُس کی آواز سے بیدار ہو گئی اور چادر سے اپنا چہرہ چھپالیا اس کے علاوہ خدا کی قسم نہ میں نے کچھ کلام کیا نہ اُس نے مجھسے کوئی لفظ کہا۔ پھر اُس نے جھک کر اپنا اونٹ بٹھایا اور اونٹ کے اگلے پانوؤں پر اپنا پاؤں رکھا (تاکہ اونٹ اُٹھ نہ جائے) میں کھڑی ہو کر اونٹ پر سوار ہو گئی وہ مہار پکڑ کر آگے آگے اونٹ کو لیکر چلدیا یہاں تک کہ کڑکتی دوپہری میں ہم لشکر میں پہونچ گئے کیونکہ لشکر والے ایک جگہ پڑاؤ پر اُتر گئے تھے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں اس کے بعد ہلاک ہونے والے مجھ پر افترا بندی کر کے ہلاک ہو گئے اور اس طوفان کا بانی مبانی منافقوں کا سردار عبداللہ بن ابی تھا حضرت عروہ کہتے ہیں مجھے معلوم ہوا ہے کہ عبداللہ بن ابی کے سامنے

جب اس معاملہ کی گفتگو کیجاتی تھی تو وہ کان لگا کر سنتا تھا اور اثبات واقعہ کرتا تھا اور اُس کو شہرت دیتا تھا حضرت عروہ کہتے ہیں کہ افترا بندوں میں حسان بن ثابت مسطح بن اثاثہ اور حمنہ بنت جحش کے نام تو مجھے معلوم ہیں اور لوگوں کے نام میں جانتا نہیں اتنا ضرور ہے کہ افترا انگیزوں کی ایک جماعت تھی جیسا کہ خدا تعالیٰ کے کلام سے معلوم ہوتا ہے اور اس کا بانی مبانی عبداللہ بن ابی بن سلول تھا۔ عروہ کہتے ہیں حضرت عائشہؓ اس بات کو نا پسند کرتی تھیں کہ ان کے سامنے حسان کو برا کہا جائے اور فرماتی تھیں کہ یہی وہ شخص ہے جس نے یہ شعر کہا تھا۔

فَاِنَّ اَبِیْ وَوَالِدَتِیْ وَعِرْضِیْ ۞ لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِنْکُمْ وِقَاءٌ یعنی میرا باپ میرا دادا اور میری آبرو محمدؐ کی آبرو کے لئے تم لوگوں سے بچاؤ کا ذریعہ ہے حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں مدینہ پہونچکر میں ایک مہینہ کے لئے بیمار ہوگئی اور لوگ طوفان انگیزوں کے قول کا چرچا کرتے تھے اور مجھے اس کا علم نہ تھا ہاں بیماری کی حالت میں مجھے شک ضرور ہوتا تھا کیونکہ جو مہربانیاں گذشتہ بیماریوں کے زمانہ میں میں رسول اللہ صلعم سے دیکھتی تھی وہ اس بیماری میں نہیں دیکھتی تھی صرف آپ تشریف لا کر سلام کرکے اتنا ضرور پوچھ لیتے تھے کہ تمہارا کیا حال ہے اور یہ پوچھ کر واپس چلے جاتے تھے اِس سے مجھے شک ضرور ہوتا تھا لیکن برائی کی مجھے کچھ اطلاع نہ تھی بالآخر جب مجھے کچھ صحت ہوئی تو میں مسطح کی ماں کے ساتھ رفع ضرورت کے لئے خالی میدان کی طرف گئی کیونکہ میدان ہی رفع ضرورت کا مقام تھا اور صرف راتوں رات ہم وہاں جاتے تھے اور یہ ذکر اس وقت کا ہے جبکہ مکانوں کے قریب پاخانے نہ ہوتے تھے جاہلیت کا طریقہ ہم میں رائج تھا کہ رفع ضرورت کے لئے جنگل میں جایا کرتے تھے اور مکانوں کے قریب ہمکو پاخانے بنانے سے تکلیف ہوتی تھی۔ اُمِ مسطح ابو رہم بن عبد المطلب کی بیٹی تھی اور اثاثہ بن عباد بن مطلب کی بیوی تھی اُمِ مسطح کی ماں صخر بن عامر کی بیٹی اور حضرت ابو بکرؓ کی خالہ تھی جب ہم دونوں ضرورت سے فارغ ہو کر اپنے مکان کے قریب آئے تو اُمِ مسطح کا پانوں چادر میں اُلجھا اور وہ گر گئی گرتے میں اس نے کہا مسطح ہلاک ہو۔ میں نے کہا تم برا کہہ رہی ہو کیا تم ایسے آدمی کو کوستی ہو جو جنگ بدر میں شریک تھا۔ اس نے کہا او بیوقوف لڑکی کیا تو نے مسطح کا قول نہیں سُنا میں نے کہا مسطح کا قول کیا ہے؟ تو اُمِ مسطح نے مجھے افترا بندوں کے قول کی خبر دی۔ حضرت

عائشہؓ فرماتی ہیں یہ سُنکر میرے مرض پر ایک اور مرض کا اضافہ ہوگیا۔ جب میں اپنے گھر میں آئی اور
رسُول اللہ صلعم تشریف لائے اور سلام کرکے حال دریافت کیا تو میں نے کہا اگر آپ کی اجازت
ہو تو میں اپنے والدین کے گھر چلی جاؤں۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں وہاں جانے سے میری
غرض یہ تھی کہ والدین سے یقینی خبر مجھے معلوم ہوجائیگی۔ رسُول اللہ صلعم نے مجھے اجازت
دیدی میں نے اپنی والدہ سے جاکر پوچھا اماں لوگ کیا چرچا کررہے ہیں۔ والدہ نے کہا بیٹی تمکو
گھبرانا نہ چاہیئے خدا کی قسم اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جو عورت خوبصورت ہوتی اور اپنے شوہر
کی چہیتی ہوتی ہے اور اُس کی سوکنیں بھی ہوتی ہیں تو سوکنیں ہمیشہ اُس میں عیب نکالتی
رہتی ہیں میں نے کہا سبحان اللہ یہ جو میگوئیاں کررہے ہیں اس شب میں رات بھر روتی
رہی صبح تک میرے آنسو نہ تھمے آنکھوں میں نیند آئی اور صبح کو بھی میں روتی رہی
ادہر رسُول اللہ صلعم نے حضرت علیؓ اور اسامہؓ کو بلایا کیونکہ وحی میں توقف ہوگیا تھا۔ رسول اللہ
نے ہر دو حضرات سے مشورہ کیا اور مجھے طلاق دینے کے متعلق دریافت کیا۔ اسامہؓ نے تو
رسُول اللہ صلعم سے میری پاکدامنی ہی بیان کی اور وہی مشورہ دیا جس کی محبّت اہل بیت
مقتضی تھی چنانچہ حضورؐ سے عرض کردیا کہ وہ آپ کی بیوی ہیں اور ہم اُن میں نیکی کے علاوہ
کچھ نہیں جانتے حضرت علیؓ نے کہا یا رسُول اللہ خدا نے آپکے لئے کوئی تنگی نہیں کی ہے اس کے
سوا عورتیں بھی بہت ہیں آپ باندی سے دریافت فرمایئے وہ آپ سے سچ سچ بیان کردیگی
رسُول اللہ صلعم نے بریرہ کو بلاکر فرمایا بریرہ کیا تو نے کوئی ایسی بات دیکھی ہے جس سے تجھے
کبھی شک پڑا ہو بریرہ نے کہا قسم ہے اُس خدا کی جس نے آپ کو حقانیت کے ساتھ
مبعوث فرمایا ہے میں نے اُسمیں نکتہ چینی کے قابل کبھی کوئی بات نہیں دیکھی ہاں چونکہ
وہ نوعمر لڑکی ہے آٹا چھوڑ کر سوجاتی تھی اور بکری آکر آٹا کھالیتی تھی یہ سُن کر رسول اللہ
صلعم فوراً اُٹھ کھڑے ہوئے اور ممبر پر جاکر عبداللہ بن ابی سے معذرت پیش کرنے کو فرمایا چنانچہ
ارشاد فرمایا اے گروہ مسلمانان کون شخص میرا عوض اُس شخص سے لے سکتا ہے جسکی طرف
سے مجھے اپنی بیوی کے متعلق تکلیف پہنچی ہے خدا کی قسم میں اپنی بیوی میں نیکی کے سوا کچھ
نہیں جانتا اور جس شخص کا لوگوں نے نام لیا ہے اُسکو بھی میں نیک ہی جانتا ہوں اور وہ تو

میرے گھر میں بغیر میری ہمراہی کے جاتا بھی نہ تھا یہ سنکر سعد بن معاذؓ نے اُٹھکر عرض کیا یا رسول اللہ میں حضورؐ کا عوض لونگا اگر وہ (افتراءانگیز) قبیلہ اوس میں سے ہوگا تو میں اسکی گردن مار دونگا اور اگر ہمارے خزرجی بھائیوں میں سے ہوگا تو جو آپ ہم کو علم دینگے ہم اسکی تعمیل کرینگے یہ سُنکر ایک شخص (سعد بن عبادہ) کھڑا ہوا یہ شخص حسان کی ماں کا رشتہ کا بھائی تھا اور قبیلہ خزرج کا سردار تھا اگرچہ یہ آدمی نیک تھا لیکن حمیت آگئی اور قوم کی پچ کی وجہ سے کہنے لگا سعد تو جھوٹا ہے خدا کی قسم تو اُس کو نہیں ماریگا اور نہ مار سکیگا اور اگر وہ تیری قوم میں ہوتا تو اُس کے مارے جانے کو نہ چاہتا۔ اِدھر سے سعد بن معاذ کا چچیرا بھائی اسید بن حضیر جواب دینے کو کھڑا ہوا اور سعد بن عبادہ سے کہا تو جھوٹا ہے خدا کی قسم ہم اُسکو مار ڈالینگے یقیناً تو منافق ہے کہ منافقوں کی طرف سے لڑتا ہے اس تقریر کا نتیجہ یہ ہوا کہ دونوں قبیلے (اوس وخزرج) مشتعل ہوگئے اور لڑنے پر تل گئے حضورؐ اسوقت تک ممبر پر تھے اور خاموش کرا رہے تھے۔ بالآخر سب لوگ خاموش ہوگئے۔ اور رسول اللہ صلعم بھی خاموش ہوگئے حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں میں اس روز بھی دن بھر روتی رہی آنسو بند ہوئے نہ آنکھوں میں نیند آئی اسی طرح دو راتیں اور ایک دن بغیر سوئے ہوگیا آنکھ سے آنسو نہ تھمتا تھا اور میرا خیال ہوگیا تھا کہ رونے سے میرا جگر پھٹ جائیگا صبح کو میرے والدین میرے پاس آئے وہ بیٹھے ہی تھے کہ ایک انصاری عورت نے آنیکی اجازت طلب کی میں نے اجازت دیدی وہ بھی آکر میرے ساتھ رونے لگی تھوڑی دیر کے بعد رسُول اللہ صلعم بھی تشریف لے آئے اور سلام علیک کرکے بیٹھ گئے تہمت کے دن سے اسوقت تک میرے پاس نہیں بیٹھے تھے اس وقت آکر بیٹھے اور ایک مہینہ تک میرے متعلق رسُول اللہ صلعم کو کوئی وحی نہ ہوئی حضورؐ نے بیٹھکر کلمہ شہادت پڑھا اور حمد ونعت کے بعد فرمایا عائشہؓ میں نے تیرے حق میں اس قسم کی باتیں سُنی ہیں اگر تو گناہ سے پاک ہے تو عنقریب خدا تعالےٰ تیری پاکدامنی بیان کر دیگا اور اگر تو گناہ میں آلودہ ہو چکی ہے تو خدا تعالیٰ سے معافی کی طالب ہو اور اسی سے توبہ کر کیونکہ بندہ جب اپنے گناہ کا اقرار کرکے توبہ کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اُس کی توبہ قبول فرماتا ہے اور گناہ معاف کر دیتا ہے حضور اقدس صلعم جب یہ کلام کرچکے تو میرے آنسو بالکل تھم گئے اور ایک قطرہ بھی نہ نکلا اور میں نے اپنے والد سے کہا کہ میری طرف سے حضرت کو جواب دیجئے والد نے کہا

خدا کی قسم میں نہیں جانتا کہ کیا جواب دوں میں نے والدہ سے کہا تم جواب دو انہوں نے بھی یہی کہا کہ خدا کی قسم میں نہیں جانتی کیا جواب دوں میں اگرچہ کم عمر لڑکی تھی اور بہت قرآن بھی پڑھی ہی نہ تھی لیکن میں نے کہا خدا کی قسم مجھے معلوم ہو گیا کہ یہ بات آپ نے سنی ہے یہاں تک کہ آپکے دلمیں جم گئی ہے اور آپ نے اسکو سچ سمجھ لیا ہے اسلئے اگر میں آپکے سامنے اپنے آپ کو عیب سے پاک کہونگی تو آپ کو یقین نہیں آسکتا اور اگر میں ناکردہ گناہ کا آپکے سامنے اقرار کرلوں اور (اور خدا گواہ ہے کہ میں اس سے پاک ہوں) تو آپ مجھکو سچا جان لینگے اب خدا کی قسم مجھے اپنی اور آپ کی مثال سوا یعقوب کے کوئی نہیں ملتی اس نے کہا تھا فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ یہ کہکر میں بستر پر جاکر لیٹ گئی خدا کی قسم مجھے اپنی برأت کا یقین تو تھا اور یہ بھی یقین تھا کہ خدا تعالیٰ میری برارت ظاہر فرمائیگا لیکن یہ خیال نہ تھا کہ خدا تعالیٰ میرے حق میں قرآن (کی آیت) نازل فرمائیگا جو (قیامت تک) پڑھی جائیگی کیونکہ میں اپنی ذات کو اس قابل نہ سمجھتی تھی کہ خدا تعالیٰ میرے کسی امر کے متعلق کلام فرمائیگا ہاں مجھے یہ امید ضرور تھی کہ رسول اللہ صلعم کو کوئی خواب نظر آئیگا جسمیں خدا تعالیٰ میری پاکدامنی ظاہر فرما دیگا لیکن خدا کی قسم رسول اللہ صلعم اپنی جگہ سے اٹھے بھی نہ تھے اور نہ گھر والوں میں سے کوئی باہر نکلا تھا کہ آپ پر سختی کے ساتھ وحی نازل ہوئی یہانتک کہ چہرہ مبارک سے موتیوں کی طرح پسینہ ٹپکنے لگا حالانکہ یہ واقعہ موسم سرما کا تھا۔ جب وحی کی حالت دور ہوئی تو آپ نے ہنستے ہوئے سب سے پہلے یہ الفاظ فرمائے عائشہ خدا تعالیٰ نے تیری پاکدامنی بیان فرمادی حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں میری والدہ نے مجھ سے کہا کہ اٹھکر حضورؐ کی تعظیم دے اور آپ کا شکر ادا کر کہ خدا تعالیٰ نے آپ کے ذریعہ تیری پاکدامنی کا اظہار کیا میں نے کہا خدا کی قسم میں نہیں اٹھونگی اور نہ کسی کا شکر یا تعریف سوا خدا کے کرونگی کیونکہ اسی نے میری پاکدامنی کا اظہار کیا ہے خدا تعالیٰ نے میری براءت کے متعلق یہ دس آیتیں نازل فرمائی تھیں اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ (سورۂ نور ۲ اور ۱۱ سے ۲۰ تک) حضرت ابو بکرؓ مسطح بن اثاثہ کو رشتہ داری اور اسکی غربت کی وجہ سے مصارف دیا کرتے تھے لیکن آیت مذکورہ کو سنکر کہنے لگے خدا کی قسم اب میں کبھی اسکو کوئی چیز نہ دونگا اسپر خدا تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ اِلٰى قَوْلِهٖ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ حضرت ابو بکرؓ

کہنے لگے خدا کی قسم میں دل سے چاہتا ہوں کہ خداتعالیٰ میری مغفرت فرمادے یہ کہکر پھر مسطح کو وہی خرچ دینے لگے جو پہلے دیا کرتے تھے اور فرمایا خدا کی قسم اب میں کبھی خرچ بند نہیں کرونگا حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلعم نے حضرت زینبؓ سے دریافت کیا تھا کہ تم کو کیا علم ہے؟ حضرت زینب نے جوابدیا یارسول اللہ میں اپنے آنکھ کان کو محفوظ رکھنا چاہتی ہوں (تہمت لگانی نہیں چاہتی) میں نے انہیں بھلائی کے سوا کچھ نہیں دیکھا۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ زینبؓ ہی (حسن وجمال میں) حضورؐ کی تمام بیویوں میں میرا مقابلہ کرتی تھیں لیکن خوف خدا نے انکو (مجھپر تہمت لگانے سے) محفوظ رکھا لیکن اُن کی بہن اُن سے لڑتی ہوئی آئی (کہ تم نے تہمت کیوں نہ لگائی) چنانچہ جہاں اور افترا انگیز تباہ حال ہوئے وہاں وہ بھی ہلاک ہوگئی۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں وہ شخص جس پر تہمت لگائی گئی تھی قسم خدا کی کھا کر کہتا تھا قسم خدا کی میں نے کبھی کسی عورت کا پردہ نہیں کھولا (نہ حلال طریقہ سے نہ حرام طریقہ سے) یہ بھی ایک روایت ہے کہ اُس شخص میں قوت رجولیت نہ تھی اخیر میں وہ شخص راہ خدا میں شہید ہوا۔

صحیح بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۱۳۰۷ حضرت زید بن ثابت کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلعم جنگ اُحد کیلئے نکلے تو آپکے ہمراہیوں میں سے کچھ لوگ واپس چلے آئے کیونکہ صحابہ کے دو فرقے ہوگئے تھے ایک فرقہ تو کہتا تھا کہ ہم کافروں سے لڑینگے دوسرا فرقہ کہتا تھا ہم نہیں لڑینگے اسی کے متعلق آیت ذیل نازل ہوئی۔ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللَّهُ أَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوا یعنی اے مسلمانوں تمہارا کیا حال ہے کہ منافقوں کی وجہ سے دو گروہ ہو رہے ہو۔ خدا نے اُن کو تو ان کے اعمال کی وجہ سے (کفر کی طرف) اُلٹ دیا ہے زید کہتے ہیں حضور اقدس صلعم نے ارشاد فرمایا کہ مدینہ پاک مقام ہے گناہوں کو ایسا دور کر ڈالتا ہے جیسے آگ چاندی کے میل کو دور کر دیتی ہے

صحیح بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۱۵۷۹ حضرت ابو سعید خدریؓ کہتے ہیں کہ حضرت علیؓ نے سونے کا ایک ٹکڑا رنگیں چمڑے میں باندھ

کر حضورؐ کی خدمت میں روانہ کیا سونا (کچا تھا) صاف شدہ نہ تھا۔ حضورؐ نے وہ سونا چار آدمیوں کو بانٹ دیا۔ عینیہ بن بدر۔ اقرع بن حابس۔ زید الخیل اور چوتھا آدمی یا علقمہ تھا یا عامر بن طفیل۔ ایک صحابی کہنے لگے ہم اس کے زائد مستحق تھے حضورؐ کو جب یہ اطلاع پہنچی تو فرمایا کیا تم لوگ مجھے امانتدار نہیں سمجھتے ہو حالانکہ میں اُس خدا کا امین ہوں جو آسمانوں میں ہے صبح شام میرے پاس آسمانوں کی خبریں آتی ہیں یہ سُنکر ایک آدمی کھڑا ہوا اُس شخص کی آنکھیں گڑھے میں گھُسی ہوئی رخساروں کی ہڈیاں نکلی ہوئی پیشانی ابھری ہوئی داڑھی گھنی اور سر منڈا ہوا تھا اور تہبند اُٹھائے ہوئے تھا کہنے لگا یا رسول اللہ خدا سے خوف کیجئے حضورؐ نے فرمایا کمبخت کیا میں تمام روئے زمین پر رہنے والوں سے زیادہ خدا ترسی کا اہل نہیں ہوں۔ راوی کہتا ہے اس کے بعد وہ شخص پشت پھیر کر چلدیا خالد بن ولید نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا میں اس کی گردن ماروں فرمایا نہیں کیونکہ ممکن ہے یہ نماز پڑھتا ہو۔ حضرت خالد نے عرض کیا بہت سے نمازی زبان سے تو (نماز) پڑھتے ہیں اور دلمیں اُن کے کچھ نہیں ہوتا فرمایا مجھے یہ حکم نہیں ہوا ہے کہ لوگوں کے دلیں چیر کر یا پھاڑ کر دیکھوں۔ پھر اُس شخص کی پشت کی طرف دیکھ کر فرمایا اس شخص کی نسل سے کچھ لوگ ایسے پیدا ہوں گے کہ وہ مزے لیکر قرآن تو پڑھینگے لیکن قرآن اُن کے حلق سے آگے نہیں بڑھیگا وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائینگے جس طرح تیر نشانہ سے پار ہو جاتا ہے۔ اگر وہ مجھکو مل گئے تو میں قوم ثمود کی طرح اُن کو قتل کروں گا۔

صحیح بخاری جلد اوّل حدیث نمبر ۱۲۷۱

حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ جب عبداللہ بن ابی (منافق) کا انتقال ہوا تو اس کا بیٹا حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ حضورؐ اپنا قمیص مجھے عنایت فرمائیں تاکہ میں عبداللہ کو اس کا کفن دیسکیوں اور عبداللہ پر نماز بھی پڑھ دیں اور اس کے لیئے دعاء مغفرت بھی کر دیں حضورؐ نے اپنا قمیص دیکر فرمایا (جنازہ تیار ہو جائے تو) مجھے اطلاع کر دینا میں نماز پڑھ دوں گا حسب الحکم اس نے آپؐ کو اطلاع کر دی جب حضورؐ نے اس پر نماز پڑھنے کا ارادہ کیا تو حضرت عمرؓ نے آپؐ کو (پکڑ کر) کھینچا اور عرض کیا آپ کو خدا تعالیٰ نے

منافقوں (کے جنازوں کی) نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے، ارشاد فرمایا مجھے دونوں اختیار
دیئے گئے ہیں خدائے تعالے نے فرمایا ہے تم ان کے لئے دعاء مغفرت کرو یا نہ کرو، (دونو
برابر ہیں) اگر ستر مرتبہ ان کے لئے مغفرت کے خواستگار ہوگے تو خدائے تعالے ان کو
معاف نہیں کریگا. بالآخر حضورؐ نے ابن ابی کی نماز پڑھی اس کے بعد فوراً یہ آیت نازل
ہوئی وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ یعنے جو شخص منافقوں
میں سے مرجائے تو تم اس کی نماز نہ پڑھو اور نہ (دعا کرنے کے لئے اس کی قبر پر کھڑے ہو.
حضرت عمرؓ فرماتے ہیں جب عبداللہ بن ابی

صحیح بخاری جلد اوّل حدیث نمبر ۱۴۸۷ (منافق) کا انتقال ہوا تو اس کے جنازہ کی نماز
پڑھانے کے لئے حضور کو بلایا گیا (آپ تشریف لے گئے) لیکن جب حضورؐ نماز پڑھنے کھڑے
ہوئے تو میں جلدی سے آگے بڑھا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ کیا آپ عبداللہ بن ابی کے جنازہ
کی نماز پڑھتے ہیں حالانکہ اس نے فلاں فلاں دن ایسا کیا تھا اور مجھے وہ تمام باتیں یاد
ہیں آپ مسکرائے اور فرمایا عمر مجھ سے باز رہو جب میں نے بہت اصرار سے عرض کیا تو فرمایا
کہ خدا تعالے نے مجھے منافقوں کے لئے مغفرت کی دعا کرنے اور نہ کرنے کا اختیار دیا ہے
لہٰذا میں نے (دعاء مغفرت کرنے کو) اختیار کرلیا اب اگر مجھے یہ معلوم ہوتا کہ میں اس کے
لئے ستر بار سے زائد دعاء مغفرت کروں گا تو اس کی مغفرت ہوجائے گی تو میں ضرور
اس کے لئے ستر بار سے زائد دعاء مغفرت کرتا بالآخر حضورؐ نے اس کے جنازہ کی نماز پڑھی نماز
سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے تھوڑی دیر ہی توقف فرمایا تھا کہ سورۂ برأت کی دونوں آیتیں
نازل ہوئیں (جن کا ترجمہ یہ ہے) اے رسول اگر ان میں سے کوئی مرجائے تو تم ان کی ہرگز نماز مت
پڑھو اور نہ انکی قبر پر کھڑے ہو کیونکہ انہوں نے خدا اور خدا کے رسول کا انکار کیا ہے اور نافرمانی کی
حالت میں ہی ان کا انتقال ہوا ہے حضرت عمرؓ کہتے ہیں مجھے تعجب ہے کہ میں نے اس روز
رسول اللہؐ پر اتنی جرأت کس طرح کی خدا و خدا کا رسول خوب واقف ہے. **صحیح بخاری
جلد اوّل حدیث نمبر ۱۴۵۲** حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ حضورؐ نے ارشاد فرمایا جب آدمی
کو قبر میں رکھدیا جاتا ہے اور لوگ دفن کرکے واپس چلے آتے ہیں اور مردہ اُن کے جوتوں کی
آواز سننے لگتا ہے تو اس وقت اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں اور مردہ کو بٹھا کر دریافت کرتے ہیں تو اس شخص یعنی محمدؐ کے
نہیں جانتا اور نہ تو نے قرآن پڑھا ہے. اس کے بعد اس کے دونوں کانوں کے درمیان (پیشانی پر) لوہے کے ہتھوڑے سے

مُنافق و مسجدِ ضرار

ذیل کے قرآنی آیات اور احادیث منافقوں کیلئے کتنے سخت ہیں جنکے مختصر نکات حوالوں کے ساتھ درج کئے گئے ہیں تاکہ سمجھ کر آنکھیں کھولیں خلاصہ قرآن اور احدیث میں دیکھ لیں۔ منافقوں کو کافر کہا گیا ہے اور انپر لعنت کی گئی ہے اور انکو دوہرا عذاب دینیکا اور پھر بڑے عذاب کے طرف لوٹائے جائینگے کہا گیا ہے اور انکے لئے ستّر دفعہ بھی بخشش نہ مانگ نیکا حکم ہوا ہے اور نہ انکے جنازہ کی نماز پڑھنے اور نہ انکے قبر پر کھڑا ہونیکا حکم ہوا ہے مرے بھی تو نافرمان ہی مرے منافقوں نے مسجدِ ضرار بنائی حضورؐ کو ہمیں نہ کھڑا ہونیکا حکم ملا تھا اور حضورؐ کے ساتھ بے ادبی کی اور نقصان پہنچانے اور شر پھیلانے کیلئے جنگِ احد میں دو فرقے کر دئے اور مسلمانوں کو اللہ اور حضورؐ کی اطاعت سے الگ کرنا اور حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ساتھ سخت کلام کرنا اور اُم المومنین حضرت عائشہؓ پر تہمت لگانا ظاہر ہوتا ہے۔ رسوۃ الفرقان رکوع ۲ اور ۳ کے درمیان وَقَالَ الرَّسُوْلُ سے مِّنَ الْمُجْرِمِیْنَ تک حضورؐ کہینگے اے پروردگار میری قوم نے قرآن کو چھوڑ رکھا تھا سُورۃ الْمُنٰفِقُوْن کی ایجاد اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ سے فَهُمْ لَا یَفْقَهُوْنَ تک

ترجمہ منافق تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں آپ خدا کے پیغمبر ہیں لیکن خدا ظاہر کئے دیتا ہے منافق
جھوٹے ہیں قسموں کے ذریعہ سے راہِ خدا سے روک رہے ہیں جو کام یہ کرتے ہیں بُرے ہیں
ایمان لائے پھر کافر ہو گئے ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے اب یہ سمجھتے ہی نہیں۔ سُورۃ
اَلتَّوْبَۃ رکوع ۱۲ اور ۱۳ کے درمیان وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ سے اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ تک
تمہارے گرد ونواح کے بعض دیہاتی منافق ہیں اور بعض مدینہ والے بھی نفاق پر اڑے ہوئے
ہیں تم انہیں نہیں جانتے ہم جانتے ہیں ہم انکو دوہرا عذاب دینگے اور بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائینگے کچھ
لوگ ہیں اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں قریب ہے خدا انپر توجہ فرمائے بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ سُورۃ
اَلتَّوْبَہ رکوع ۱۲ اور ۱۳ کے درمیان وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا سے فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ تک
ترجمہ جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں
تفرقہ ڈالیں۔ قسمیں کھائینگے کہ ہمارا مقصود تو صرف بھلائی ہی ہے مگر خدا گواہی دیتا ہے
یہ جھوٹے ہیں تم اس مسجد میں کبھی کھڑے نہ ہونا۔ خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ سُورۃ
اَلتَّوْبَۃ رکوع ۷ اور ۸ کے درمیان اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا سے بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ تک
ترجمہ جو شخص خدا اور رسول سے مقابلہ کرتا ہے تو اس کیلئے جہنم کی آگ ہے جس
میں وہ ہمیشہ رہیگا۔ منافق ڈرتے رہتے ہیں کہ ان کے دل کی باتوں کو انپر ظاہر کردے
کہدو کہ ہنسی کئے جاؤ جس بات سے تم ڈرتے ہو خدا اس کو ضرور ظاہر کردیگا۔ اگر تم ان سے دریافت
کرو تو کہیں گے کہ ہم تو یوں ہی بات چیت اور دل لگی کرتے تھے۔ بہانہ مت بناؤ تم ایمان لانے
کے بعد کافر ہو چکے ہو سُورۃ اَلتَّوْبَۃ رکوع ۹ اور ۱۰ کے درمیان اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ سے
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ تک ترجمہ تم انکے لئے بخشش مانگو یا نہ مانگو۔ اگر ان
کے لئے ستر دفعہ بھی بخشش مانگو گے تو بھی خدا انکو نہیں بخشیگا یہ اس لئے کہ انہوں نے خدا
اور اسکے رسول سے کفر کیا۔ خدا نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ سُورۃ اَلتَّوْبَہ
رکوع ۱۰ اور ۱۱ کے درمیان وَلَا تُصَلِّ سے وَهُمْ فٰسِقُوْنَ تک ترجمہ انمیں
سے کوئی مرجائے تو کبھی اس پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہونا یہ خدا اور
اور اسکے رسول کے ساتھ کفر کرتے رہے مرے بھی تو نافرمان ہی مرے سُورۃ اَلْجَاثِيَۃ

سورۃ النساء رکوع ۱۹ اور ۲۰ کے درمیان اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا

رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان ثُمَّ جَعَلْنٰكَ سے وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ تک ترجمہ
ہم نے تم کو دین کے کھلے رستہ پر کر دیا اسی پر چلے چلو اور نادانوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ
چلنا۔ یہ خدا کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آئینگے اور ظالم لوگ ایک دوسرے کے دوست
ہوتے ہیں اور خدا پرہیز گاروں کا دوست ہے۔ سُورۃ اَلْاَحْزَاب رکوع ۶ اور
۷ کے درمیان اِنَّ الَّذِيْنَ سے عَذَابًا مُّهِيْنًا تک ترجمہ جو لوگ خدا
اور اس کے پیغمبر کو رنج پہنچاتے ہیں انپر خدا دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے
ان کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ سُورۃ اَلْاَحْزَاب رکوع
۷ اور ۸ کے درمیان لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ سے فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا تک
ترجمہ منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے اور جو بُری بُری خبریں اڑایا
کرتے ہیں باز نہ آئینگے تو ہم تم کو انکے پیچھے لگا دینگے پھر وہاں تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکینگے مگر
تھوڑے دن۔ مذکور قرآنی آیات منافقوں کیلئے کتنی سخت نازل ہوئی ہیں ٹھنڈے دل سے غور کیجئے
ایسے عقیدے والوں کو جہنم کی آگ سے بچائیں فقط توبہ کرلینا کافی نہیں عمل سے ثبوت دینا ہوگا
جیساکہ اس آیت شریف میں لکھا ہوا ہے۔ سورۃ التَّوبَۃ رکوع ۱۲ اور ۱۳ کے درمیان قُلِ
اعْمَلُوْا سے تَعْمَلُوْنَ تک۔ ترجمہ اور ان سے کہہ دو کہ عمل کئے جاؤ۔ خدا اور اس کا رسول اور
مومن تمہارے عملوں کو دیکھ لینگے اور تم غائب و حاضر کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤگے پھر جو کچھ
تم کرتے رہے ہو وہ سب تم کو بتا دیگا۔ صحیح بخاری شریف سے چند حدیثوں کے نکات۔ بخاری جلد دوم حدیث
نمبر ۱۲۳۹۔ ام المومنین حضرت عائشہؓ پر تہمت لگانے والا منافق مسطح اور منافقوں کا سردار
عبداللہ بن ابی تھا۔ اللہ تعالیٰ وحی کے ذریعہ سے آپکی پاک دامنی کا اظہار دس آیات سے کیا جو سورۃ
اَلنُّوْر رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان۔ اِنَّ الَّذِيْنَ سے رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ
تک ہے بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۱۳۰۷۔ جنگ احد میں منافقوں کی وجہ سے دو فرقے ہوگئے تھے۔ بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۱۵۷۹
حضرت علیؓ نے سونے کا ایک ٹکڑا حضورؐ کی خدمت میں روانہ کیا حضورؐ نے چار آدمیوں کو بانٹ دیا۔
ایک صحابی کہنے لگے ہم اس کے زائد مستحق تھے۔ حضور صلعم فرماتے ہیں کیا تم مجھ
کو امانتدار نہیں سمجھتے ہو حالانکہ میں خدا کا امین ہوں۔ جو آسمانوں میں ہے صبح

سورۃ النساء رکوع ۲۰ اور ۲۱ کے درمیان اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ... اِلَّا قَلِيْلًا مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا

شام میرے پاس خبریں آتی ہیں۔ ایک آدمی کھڑا ہوا اس شخص کی آنکھیں گڑھے میں گھسی ہوئی رخساروں کی ہڈیاں نکلی ہوئی پیشانی ابھری ہوئی ڈاڑھی گھنی اور سر منڈا ہوا تہبند اٹھائے ہوئے تھا کہنے لگا یا رسول اللہ خدا سے خوف کیجئے حضور صلعم نے فرمایا کمبخت کیا میں تمام روئے زمین پر رہنے والوں سے زیادہ خدا ترسی کا اہل نہیں ہوں۔ وہ شخص پشت پھیر کر چل دیا خالد بن ولید نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا میں اس کی گردن مار دوں فرمایا نہیں کیونکہ ممکن ہے۔ یہ نماز پڑھتا ہو۔ حضرت خالدؓ نے عرض کیا بہت سے نمازی زبان سے تو (نماز) پڑھتے ہیں اور دل میں اُن کے کچھ نہیں ہوتا فرمایا مجھے یہ حکم نہیں ہوا ہے کہ لوگوں کے دل میں چیر کر یا پھاڑ کر دیکھوں۔ پھر اس شخص کی پشت کی طرف دیکھ کر فرمایا اس شخص کی نسل سے کچھ لوگ ایسے پیدا ہوں گے کہ وہ مزہ لے لیکر قرآن تو پڑھینگے لیکن قرآن اُنکے حلق سے آگے نہیں بڑھیگا۔ وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائینگے جس طرح تیر نشانے سے پار ہو جاتا ہے۔ اگر وہ مجھکو مل گئے تو میں قوم ثمود کی طرح اُن کو قتل کروں گا۔ جلد اوّل حدیث نمبر ۱۳۷۱۔ منافق عبداللہ بن اُبی کا انتقال ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنا قمیص کفن کیلئے عنایت فرمائے۔ اور نماز جنازہ پڑھی اسکے بعد فوراً آیت نازل ہوئی (جو سورۃ التوبہ رکوع ۱۰ اور ۱۱ کے درمیان ہے) ان میں کوئی مر جائے تو کبھی اُس پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اسکی قبر پر کھڑے ہونا مرے بھی تو نافرمان ہی مرے۔ جلد اوّل حدیث نمبر ۱۲۸۷۔ منافق عبداللہ بن اُبی کا انتقال ہوا تو جنازہ کی نماز پڑھنے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے تو حضرت عمر فاروقؓ کہتے ہیں میں آگے بڑھا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ عبداللہ بن ابی کے جنازہ کی نماز پڑھتے ہیں حالانکہ اس نے فلاں فلاں دن ایسا ایسا کیا تھا اور مجھے وہ تمام باتیں یاد ہیں۔ آپ مسکرائے اور فرمایا عمر مجھ سے باز رہو حضور نے جنازہ کی نماز پڑھی نماز سے فارغ ہونے کے بعد سورہ برات کی دونوں آیتیں نازل ہوئیں (جو التوبہ رکوع ۱۰ اور ۱۱ کے درمیان ہے) بخاری جلد اوّل حدیث نمبر ۱۲۵۲۔ حضور فرماتے ہیں آدمی کو قبر میں رکھدیا جاتا ہے اور لوگ دفن کرکے واپس چلے آتے ہیں مردہ اُن کے جوتوں کی آواز سننے لگتا ہے۔ دو فرشتے آتے

ہیں مردہ کو بٹھا کر دریافت کرتے ہیں تو اس شخص یعنی محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم کے متعلق کیا کہتا ہے۔ مردہ کہتا ہے میں شہادت دیتا ہوں کہ وہ خدا کے بندے اور رسول تھے فرشتے کہتے ہیں دیکھو تمہارے لئے دوزخ میں یہ جگہ تھی خدا تعالیٰ نے اُس کے بدلے میں تمہارے لئے جنّت میں یہ مقام عنایت فرمایا ہے حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا اسکے بعد مردہ اپنے دونوں ٹھکانوں کو دیکھتا ہے باقی جو کافر یا منافق ہوتا ہے وہ کہتا ہے میں کچھ نہیں جانتا جو لوگ کہتے تھے میں بھی کہدیتا تھا فرشتے کہتے ہیں تو کچھ نہیں جانتا اور نہ تو نے قرآن پڑھا ہے۔ اسکے بعد اسکے دونوں کانوں کے درمیان لوہے کے ہتھوڑے سے مارا جاتا ہے وہ ایسی چیخیں مارتا ہے جن کو سوائے جن وانس کے اُس پاس کی چیزیں سنتی ہیں۔

التماس ہے کہ مذکورہ بالا قرآنی آیات اور احادیث کے نکات جو درج کئے گئے ہیں کسی کمی میں پائیں تو اس کتاب کو مطالعہ کرنے کے لئے ہدایت دیں اِنشاءاللہ تعالےٰ اس کو پڑھنے کے بعد وہ اور اُن کے عقیدے والوں کو راہ راست پر لانے کی کوشش فرمائینگے اور فوراً توبہ کرینگے اور کرنے کی ہدایت دیں گے اللہ تعالےٰ بخشنے والا غفور رحیم ہے۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ساتھ اپنی محبّت کا ثبوت عمل سے دیں ایک سانس سے دوسری سانس لینے کی اُمید نہیں۔ دنیا چند روزہ ہے اور عاقبت ہمیشہ کا مقام ہے وقت کو ہاتھ سے جانے نہ دو۔ اللہ تعالیٰ کے روبرو حاضر ہونا ہے اور حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی شفاعت سے جنت کی میراث حاصل کرنا ہے۔ منافق اُس کو کہتے ہیں۔ دلمیں کچھ زبان پر کچھ اور عمل سے کچھ کرتے ہوئے اپنی منطقی چالیں چل کر ایمان والوں کو راہِ حق سے روکتے ہیں۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے وقت یہی کیا گیا تھا جسکے سبب اتنے سخت آیات نازل ہوئے ہیں جن میں منافق کو کافر کہا گیا ہے اس حالت میں رہکر نماز۔ روزہ زکوٰۃ۔ حج پر عمل کرنا کچھ فائدہ نہ دیگا منافق توحید کے قائل ہیں دنیا بھی توحید کی قائل ہے مگر رسالت کی منکر ہے منافق رسالت سے لاپرواہ رہتے ہیں۔ جب تک رسالت کے ساتھ محبت اور حکم پر عمل نہ ہو تو ایمان کامل نہیں ہوتا اور نہ توحید مکمل ہوتی ہے۔

یہی بات ہے سُورۃ اَلْمُنٰفِقُوْنَ کی پہلی رکوع اور سُورۃ اَلتَّوْبَۃ رکوع ۷ اور ۸
کے درمیان منافقوں کو کافر کہا گیا ہے۔ اور سُورۃ اَلْاَحْزَاب رکوع ۶ اور ۷ کے درمیان
خدا دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے۔ اور سُورۃ اَلتَّوْبَۃ رکوع ۱۲ اور ۱۳ کے
درمیان منافقوں کو دوہیرا عذاب پھر بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائینگے کہا
گیا ہے۔ سُورۃ اَلتَّوْبَۃ رکوع ۹ اور ۱۰ کے درمیان حضور صلی اللہ علیہ وسلم
کو حکم ہوتا ہے اگر ان کے لئے ستر دفعہ بھی بخشش مانگوگے تو بھی خدا نہیں بخشے گا۔ اور
سُورۃ اَلتَّوْبَۃ رکوع ۱۰ اور ۱۱ کے درمیان حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم ہوتا ہے
ان میں سے کوئی مر جائے تو کبھی اُس پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہونا مرے
بھی تو نافرمان ہی مرے۔ اور سُورۃ اَلتَّوْبَۃ رکوع ۱۲ اور ۱۳ کے درمیان حضور صلی
اللہ علیہ وسلم کو حکم ہوتا ہے مسجد ضرار مومنوں میں تفرقہ ڈالنے کیلئے بنائی گئی ہے تم اس
مسجد میں کبھی بھی کھڑا ہونا) کیا ایمان والے ان کے حکموں کا انکار کر سکتے ہیں؟ منافقوں
کے لئے اور بہت سے آیات آئے ہوئے ہیں ہو سکا تو اور کوئی جگہ بتلاؤنگا۔
حدیث نمبر ۱۵۷۹ سے ثابت ہوتا ہے منافق کی نسل سے کچھ ایسے لوگ ہونگے
مزہ لیکر قرآن پڑھینگے لیکن حلق سے آگے نہیں بڑھیگا وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائینگے
جسطرح تیر نشان سے آگے نکل جاتا ہے اگر وہ مجھکو مل گئے تو میں قوم ثمود کی طرح ان کو قتل
کرونگا۔ بخاری جلد اول حدیث نمبر ۱۴۵۲ سے معلوم ہوتا ہے مُردہ کو دفن کرنیکے
بعد فرشتے اس سے سوال کرتے ہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق تو کیا کہتا ہے جو کافر
یا منافق ہوتا ہے وہ کہتا ہے میں اور کچھ نہیں جانتا جو لوگ کہتے تھے میں بھی کہدیتا تھا
فرشتے کہینگے تو کچھ جانتا نہیں اور نہ تو قرآن پڑھا ہے اسکے بعد اسکے دونوں کانوں کے
درمیان لوہے کے ہتوڑے سے مارا جاتا ہے اور وہ ایسی چیخیں مارتا ہے۔ سوائے جن انس
کے آس پاس کی چیزیں سنتی ہیں۔ قرآن اور احادیث سے منافقوں کے حالات آپکو معلوم
ہوچکے اب ہر ایک آیت اور حدیث کو سوچ سمجھو اور سمجھاؤ اور حضور سرور کائینات مفخر موجودات
صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت پیدا کرو۔ ورنہ تمہارے اعمال بیکار جائیں گے

حضور سرورِ کائنات مفخرِ موجودات احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبّت اور عمل ہی سے دارین کی بھلائی پیدا ہوگی۔ مذکور بالا قرآنی آیات اور احادیث پڑھنے اور سُننے کے بعد درپردہ منافقی و منطقی چالبازیوں سے باز آئیں اور فوراً توبہ کر کر منافق و کافر کی حیثیت سے نکلجائیں اور ایماندار بن کر عملی ثبوت دیں اور اپنی عاقبت درست کرلیں ورنہ دین و دنیا میں اللہ تعالےٰ کی منافقوں پر لعنت رہے گی۔

مذکور بالا قرآنی آیات پڑھنے کے بعد اُس کا کیا اثر ہونا چاہئے ذیل کے قرآنی آیات کو پڑھو اور حق بات کو پہچان کر منافقانہ عقیدہ سے توبہ کرکے ایمان والے بنکر خدا کے نیک بندونمیں شامل ہوجاؤ

سُورۃ اَلْمَآئِدَۃ رکوع ۱۰ اور ۱۱ کے درمیان وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ سے مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِیْنَ تک ترجمہ اور جب اس (قرآن) کو سنتے ہیں جو پیغمبر پر نازل ہوئی تو تم دیکھتے ہو کہ انکی آنکھوں سے آنسوں جاری ہوجاتے ہیں۔ اس لئے کہ اُنھوں نے حق بات پہچان لی اور وہ عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے ہم کو ماننے والوں میں لکھ لے اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ خدا پر اور حق بات پر جو ہمارے پاس آئی ہے ایمان نہ لائیں اور ہم اُمید رکھتے ہیں کہ پروردگار ہم کو نیک بندوں کے ساتھ بہشت میں داخل کرے گا۔ سُورۃ اَلْمَآئِدَۃ رکوع ۱۱ اور ۱۲ کے درمیان وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ سے وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ تک ترجمہ اور خدا کی فرمانبرداری اور رسُول کی اطاعت کرتے رہو اور ڈرتے رہو اگر منہ پھیر لوگے تو جان رکھو کہ ہمارے پیغمبر کے ذمہ تو صرف پیغام کا کھول کر پہنچا دینا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن پر اُن چیزوں کا کچھ گناہ نہیں جو وہ کھا چکے۔ جبکہ اُنھوں نے پرہیز کیا اور ایمان لائے اور نیک کام کئے پھر پرہیز کیا اور ایمان لائے پھر پرہیز کیا اور نیکو کاری کی اور خدا نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے۔ (التماس ہے کہ اب آپ مذکور

آیات کا ترجمہ پڑھ چکے ہو۔ وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ کو سمجھو اللہ کی فرمانبرداری اور حضور سرورِ کائینات کی فرمانبرداری دونوں ایک ہی ہے اس جملہ کو دل پر نقش کرلو حضور سرورِ کائینات کی شان میں جواب تک بے اعتدالیاں ہوئی ہیں ان سے اللّٰہُ تعالےٰ کے حضور میں توبہ کرو اور سردار دو عالم سے محبت پیدا کرو۔ مذکور آیات کے مطابق ایمان لاؤ اور نیک عمل کرو اللّٰہُ تعالیٰ نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے ہر ایک قرآن کا ترجمہ ایک ہی ہوتا ہے مگر تفاسیر مختلف ہوتے ہیں کیونکہ تفسیر میں آیات کا شانِ نزول اور شرح و خلاصہ ہوتا ہے اور لکھنے والوں کے خیالات اسمیں شامل ہوتے ہیں قرآن شریف کے ہر آیت کا ترجمہ اسکے سلسلہ سے دیکھو اور پورا مطلب کو سمجھو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجا کرو جیسا کہ سورۃ الاحزاب رکوع ۶ اور ۷ کے درمیان میں حکم ہوا ہے۔ اور اذان کی دعا مانگا کرو۔ جیسا کہ صحیح بخاری جلد اوّل حدیث نمبر ۶۵ میں حکم ہوا ہے! وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ کو بار بار کہا کرتے ہو مگر اس جملہ کو سمجھے نہیں اگر سمجھتے ہوتے تو زبان سے دل سے عمل سے اللہ اور اللہ کے رسول کی محبت ظاہر کرتے اور جملہ حکموں پر بغیر چون و چرا کئے عمل کرتے یہی ایمان کامل ہے دنیا توحید کی قائل ہے مگر ہم توحید و رسالت پر ایمان رکھتے ہیں ایمان دل زبان اور عمل کے ساتھ ہونا چاہئے نہ کہ فقط زبان سے سند کیلئے صحیح بخاری جلد دوم

شرک اللہ تعالیٰ کی عبادت میں کسی معبود کو شامل کرنا یا کسی سے اپنی حاجت طلب کرنا یا عزیرؑ اور مسیحؑ کو خدا کا بیٹا بنانا یا علماء یا مشائخ کو خدا مان نا شرک ہے۔ سورۃ الکھف رکوع ۱۱ اور ۱۲ کے درمیان قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ سے بِعِبَادَۃِ رَبِّہٖ اَحَدًا تک ترجمہ کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں۔ (البتہ) میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود (وہی) ایک معبود ہے تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے چاہئے کہ عمل نیک کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے۔ سورۃ الحج رکوع ۳ اور ۴ کے درمیان وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِیْمَ سے وَالرُّکَّعِ السُّجُوْدِ تک ترجمہ اور (ایکوقت تھا)

پروردگار تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے۔ سورۃ الاعراف رکوع ۶ اور ۷ کے اُدْعُوا رَبَّکُمْ سے یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ تک

رسول کا حکم مانو۔ اسکے بعد فرمایا میں یہاں سے جانے کے قبل تمکو ایک سورۃ بتاؤنگا جو تمام قرآن

جب ہم نے ابراہیمؑ کے لئے خانۂ کعبہ کو مقام مقرر کیا (اور ارشاد فرمایا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیجو اور طواف کرنے والوں اور قیام کرنیوالوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کیلئے میرے گھر کو صاف رکھا کرو۔ سُورۃ اَلنِّسَآء رکوع ۵ اور ٦ کے درمیان وَاعْبُدُوا اللّٰہَ سے شَیْئًا تک ترجمہ اور خدا ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ۔ سُورۃ اَلرَّعْد رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان اِنَّمَآ اُمِرْتُ سے وَاِلَیْہِ مَاٰبِ تک ترجمہ کہہ دو کہ مجھکو یہی حکم ہوا ہے کہ خدا ہی کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ (کسی کو) شریک نہ بناؤں۔ میں اُسی کی طرف بلاتا ہوں اور اُسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے۔ سُورۃ اَلزُّمَر کی دوسری آیت۔ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ سے لِلّٰہِ الدِّیْنُ الْخَالِصُ تک ترجمہ ہم نے یہ کتاب تمہاری طرف سچائی کے ساتھ نازل کی ہے تو خدا کی عبادت کرو (یعنی) اس کی عبادت کو (شرک سے) خالص کرکے۔ دیکھو خالص عبادت خدا ہی کے لئے ہے۔ سُورۃ لُقْمٰن رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان وَاِذْقَالَ سے لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ تک ترجمہ اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا خدا کے ساتھ شرک نہ کرنا شرک تو بڑا ظلم ہے۔ سُورۃ اَلْمُؤْمِنُوْن رکوع ۵ اور ٦ کے درمیان وَمَنْ یَّدْعُ سے عِنْدَ رَبِّہٖ تک ترجمہ جو شخص خدا کے ساتھ اور معبود کو پکارتا ہے۔ جس کی اسکے پاس کچھ بھی سند نہیں تو اس کا حساب خدا ہی کے ہاں ہوگا۔ سُورۃ اَلشُّعَرَآء رکوع ۱۰ اور ۱۱ کے درمیان فَلَا تَدْعُ سے مِنَ الْمُعَذَّبِیْنَ تک ترجمہ تو خدا کے سوا کسی اور کو مت پکارنا ورنہ تم کو عذاب دیا جائیگا۔ سُورۃ اَلْقَصَص رکوع ۸ اور ۹ کے درمیان وَلَا تَدْعُ سے وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ تک ترجمہ اور خدا کے ساتھ کسی اور کو معبود (سمجھ کر) نہ پکارنا اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کی ذات (پاک) کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔ اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤگے۔ سُورۃ اَلنِّسَآء رکوع ۱٦ اور ۷ کے درمیان اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ سے اِثْمًا عَظِیْمًا تک ترجمہ خدا اس گناہ کو نہیں بخشیگا کہ کسی کو اُس کا شریک بنایا جائے

اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے معاف کردے۔ اور جس نے خدا کا شریک مقرر کیا اُس نے بڑا بہتان باندھا۔ سُورۃ اَلتَّوبَۃ رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان وَقَالَتِ الْیَھُوْدُ سے عَمَّا یُشْرِکُوْنَ تک ترجمہ اور یہود کہتے ہیں کہ عُزیرؑ خدا کے بیٹے ہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح خدا کے بیٹے ہیں۔ یہ اُن کے منہ کی باتیں ہیں۔ پہلے کافر بھی اسی طرح کی باتیں کہا کرتے تھے یہ بھی انہیں کی ریس کرنے لگے ہیں۔ خدا ان کو ہلاک کرے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں۔ انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیح ابنِ مریم کو اللہ کے سوا خدا بنالیا حالانکہ ان کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ خدائے واحد کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے۔ سُورۃ اٰلِ عِمْرٰن رکوع ۱ اور ۲

شرک کب ہوتا ہے

مذکور بالا قرآنی آیات سے اب سمجھ چکے ہونگے اتنے آیات لکھنے کا مطلب یہ ہے حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ساتھ محبّت رکھنا یا آپکا نامِ مبارک ادب سے لینا یا ماہِ ربیع الاوّل میں میلاد شریف کرانا یا سلام پڑھنے کیلئے ادباً کھڑا ہونا یا بزرگانِ دین سے محبّت رکھنا یا زیارتِ قبور کرنا یا ایصالِ ثواب پہنچانا یا کسی بزرگ کی تعظیم کے لئے کھڑا ہونا یا کسی علماء و مشائخ کا ادب کرنا شرک نہیں ہے۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کو یا بزرگانِ دین کو یا علماء و مشائخ کو یا مر کر زندہ رہنے والوں کو اللہ سمجھنا یا اُن سے اپنا مطلب مانگنا یا نقصان و نفع کا اُن کو مختارِ کُل سمجھنا شرک ہے۔ جیسا ہم مرتے ہیں ایسا ہی پیغمبر اور اولیاء اللہ مرتے ہیں مگر وہ زندہ ہیں ان کو رزق ملتا ہے جو قرآنِ شریف سے ثابت ہے۔ سُورۃ اَلْبَقَرَۃ رکوع ۱۸ اور ۱۹ کے درمیان وَلَا تَقُوْلُوْا سے وَّلٰکِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ تک ترجمہ اور جو لوگ خدا کی راہ میں مارے جائیں اُن کی نسبت یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں بلکہ زندہ ہیں لیکن تم نہیں جانتے۔ سُورۃ اٰلِ عِمْرٰن رکوع ۱۶ اور ۱۷ کے درمیان وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ سے تُحْشَرُوْنَ تک ترجمہ اور اگر تم خدا کے رستے میں مارے جاؤ یا مرجاؤ تو جو لوگ جمع کرتے ہیں اس سے خدا کی بخشش اور رحمت کہیں بہتر ہے۔ اور اگر تم مرجاؤ یا مارے جاؤ خدا کے

حضور میں ضرور اکٹھے کئے جاؤ گے۔ سورۃ آلِ عمران رکوع ۱۶ اور ۱۷ کے درمیان وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ سے مِنْ فَضْلِهٖ تک ترجمہ جو لوگ خدا کی راہ میں مارے گئے انکو مرے ہوئے نہ سمجھنا بلکہ خدا کے نزدیک زندہ ہیں اور انکو رزق مل رہا ہے۔ التماس ہے کہ زندہ اولیاء اللہ سے یا مرکر زندہ رہنے والوں سے جن کو رزق ملتا ہے۔ ہمارے لئے اللہ تعالےٰ سے دعا کرنے کی اُن سے درخواست کرنا شرک نہیں ہے۔ انبیا علیہ السلام اور اولیاء اللہ، اللہ تعالےٰ کے مقرب ہوتے ہیں اور سردارِ دو عالم اللہ کے بندے اور رسول ہیں اور آپ کے کئی صفات قرآنِ شریف سے ثابت ہیں جو اس کتاب میں درج کئے گئے ہیں۔ آپ اللہ سے اتنے مقرب ہیں نہ کوئی پیغمبر ہے نہ کوئی فرشتہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نور کہا گیا ہے۔ سورۃ المآئدۃ رکوع ۲ اور ۳ کے درمیان قَدْ جَآءَكُمْ سے مُّبِيْنٌ تک ترجمہ بیشک تمہارے پاس خدا کی طرف سے نور اور روشن کتاب آچکی۔ سورۃ النجم کی پہلی رکوع میں ثُمَّ دَنَا سے اَوْ اَدْنٰى تک ترجمہ پھر قریب ہوے اور آور آگے بڑھے تو دو کمانوں کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم حدیث شریف لِيْ مَعَ اللّٰهِ وَقْتٌ لَا يَسَعُنِيْ فِيْهِ مَلَكٌ مُّقَرَّبٌ وَّلَا نَبِيٌّ مُّرْسَلٌ ترجمہ میرے واسطے اللہ کے ساتھ ایک وقت ہے کہ نہیں گنجائش رکھتا ہے اُسوقت میرے ساتھ کوئی مقرب فرشتہ نہ نبی بھیجا ہوا۔ التماس ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک کو اور آپکی نعتِ شریف کو ادب کے ساتھ سنو اور آپ پر ہمیشہ درود و سلام بھیجا کرو جیسا کہ ایمان والوں کو حکم ہوا ہے۔ سورۃ الاحزاب رکوع ۶ اور ۷ کے درمیان اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ سے وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا تک ترجمہ خدا اور اس کے فرشتے پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی درود اور سلام بھیجا کرو۔

درود شریف کے فضائل احادیثِ شریف سے

ترمذی، ابنِ حبان کی حدیث ہے۔ دن قیامت کے وہ آدمی میرے قریب ہوگا جو مجھ پر درود بھیجتا ہے۔ ترمذی، نسائی، ابنِ حبان، حاکم کی حدیث ہے۔ وہ بڑا بخیل ہے جو میرا نام سُنکر درود نہ بھیجتا ہو۔ ترمذی، ابنِ حبان، بزار، طبرانی

کی حدیث ہے۔ اُس شخص کے ناک میں خاک بھرے اور وہ ہلاک ہوے جو میرا ذکر سنکر درود نہ بھیجے۔ نسائی، ابنِ حبان، حاکم، ابی شیبہ، دارمی کی حدیث ہے۔ پیغمبر خدا تشریف لائے صحابہ پاس آپ کے چہرے مبارک پر خوشی معلوم ہوتی تھی فرمایا تحقیق آئے میرے پاس جبرئیل تحقیق رب تیرا فرماتا ہے کیا نہیں خوش کرتی تجھ کو اے محمدؐ یہ بات کہ درود بھیجے تجھ پر کوئی اُمت تیرے میں سے درود بھیجوں میں اس پر دس بار اور سلام بھیجے تجھ پر کوئی اُمت تیرے میں سے سلام بھیجوں اُسپر دس بار۔ نسائی، ابنِ حبان، حاکم، بزار، طبرانی کی حدیث ہے۔ جو کوئی درود بھیجے مجھ پر ایک بار بھیجتا ہے اللہ اُس پر دس درود، اور دور کئے جاتے ہیں اُس سے دس گناہ، اور بلند کئے جاتے ہیں اس کے لئے دس درجہ بہشت میں، اور لکھے جاتے ہیں دس نیکیاں، ترمذی، حاکم، احمد کی حدیث ہے۔ عرض کیا ابی بن کعبؓ نے یا رسُول اللہ صلعم تحقیق میں نے کیا واسطے درود تمہارے کے تمام وقت دعا و درود اپنے کا۔ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اب کفایت کی جائیگی ساری مہمات دینی اور دنیائی تیرے۔ اور برا دینگی حاجتیں تیری اور بخشے جائینگے گناہ تیرے۔ طبرانی کی حدیث ہے۔ فرمایا حضرت علیؓ نے دعا قبول نہیں ہوتی یہاں تلک کہ درود بھیجا جاوے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آلِ محمدؐ پر۔ ترمذی کی حدیث ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے تحقیق دعا ٹھہرائی جاتی ہے درمیان آسمان و زمیں کے یہاں تلک کہ درود بھیجے نبیؐ پر۔

التماس ہے کہ مذکورہ بالا قرآنی آیات اور احادیث دیکھنے کے بعد عقائد کو درست کرنے میں شرم و حیا کی وجہ پس و پیش نہ کرکے فوراً اللہ تعالیٰ کے حضور میں توبہ کرلیں اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے بخشدیگا اور تم دین و دنیا میں عزت حاصل کرلوگے۔

بدعت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں جو کام نہیں ہوا ہو۔ اُس کا ایجاد کرنا بدعت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد خلفائے راشدین کے زمانہ ہی سے بدعتِ حسنہ کی ابتدا ہوی بعد بزرگانِ دین سے جیساکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت مسجد مٹی کی دیواریں اور کھجور کے پتوں کی تھی بعد پختہ مسجد

بنی گئی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت قرآنِ شریف ایک جگہ کتاب کی شکل میں جمع نہیں ہوا تھا۔ خلیفہ اوّل حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت زید بن ثابت انصاری کو قرآنِ شریف جمع کرنے کا حکم دیا یہ پرچے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس رہے بعد خلیفہ دوّم حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس رہے۔ بعد اُم المومنین حضرت حفصہؓ کے پاس رہے بعد خلیفہ سوم حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں کتاب کی شکل میں قرآنِ شریف صحابہ کے ہاتھ پہنچا۔ تابعین کے زمانہ میں زیر زبر (اعراب) لگائے گئے ہندوستان میں قرآنِ شریف کا ترجمہ فارسی زبان میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے کیا بعد اردو ترجمہ ہوا ذیل میں سند کے لئے صحیح بخاری جلد دوّم حدیث نمبر ۸۸۷ درج کی گئی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت حدیثِ شریف ایک جگہ کتاب کی شکل میں جمع نہیں تھی خلفائے راشدین اور صحابہ کرام کے زمانے میں جمع ہوتے ہوتے تابعین کے زمانے میں کتاب کی شکل میں تابعین و تبعِ تابعین کو ملی التماس ہے کہ مولود شریف میں سلام پڑھنے کے وقت ادباً قیام کرنا اور بزرگانِ دین سے محبت پیدا کرنا اور ایصالِ ثواب پہنچانا بزرگانِ دین کے اقوال اور افعال سے ثابت ہے اور جائز ہے جس کو بدعتِ حسنہ کہتے ہیں اور ہمارا لباس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لباس جیسا نہیں ہے اور نہ زبان عربی ہے۔ کھانا کھانے وقت کھانا چمچے سے اُٹھا کر اپنے برتن میں ڈالنا رواج ہو گیا ہے مذہبی اور زندگی کے کاموں میں ایسے بدعت حسنہ بہت ہیں کہ شرک ہے نہ کفر ہے (شرک کے بیان میں خلاصہ دیکھ لیں۔) اچھی باتوں کی پیروی کرنے کے لئے قرآنی سند۔ سورۃ الزُّمر رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا سے هُمْ اُولُوا الْاَلْبَاب تک ترجمہ اور جنہوں نے اس سے اجتناب کیا کہ بتوں کو پوجیں اور خدا کی طرف رجوع کیا اُن کے لئے بشارت ہے۔ تو میرے بندوں کو بشارت سنا دو۔ جو بات کو سُنتے اور اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کو خدا نے ہدایت دی اور یہی عقل والے ہیں۔ صحیح بخاری جلد دوّم

حدیث نمبر ۱۸۸۷۔ حضرت زید بن ثابت انصاری کاتب وحی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ایک روز حضرت ابوبکرؓ نے مجھکو طلب فرمایا میں حاضر ہوا وہاں حضرت عمرؓ بھی بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا کہ عمرؓ نے مجھ سے آکر کہا تھا کہ جنگ یمامہ میں بہت سے مسلمان شہید ہوگئے اور مجھے خوف ہے کہ لڑائیوں میں بہت سے مسلمان قاری شہید ہوجائینگے قرآن کا بہت سا حصہ ضائع ہوجائے گا۔ اسلئے میرے نزدیک مناسب معلوم ہوتا ہے کہ قرآن کو جمع کیا جائے۔ یہ سن کر میں نے جواب دیا کہ جو فعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا میں اسکو کیسے کرسکتا ہوں۔ عمرؓ نے جواب دیا خدا کی قسم یہ کام بہتر ہے چنانچہ عمرؓ برابر مجھ سے یہی کہتے رہے یہانتک کہ خدا تعالی نے میرا سینہ اسکے لئے کشادہ فرما دیا اور عمرؓ کی جو رائے تھی وہی میری رائے ہوگئی۔ زید بن ثابتؓ کہتے ہیں اسوقت حضرت عمرؓ صدیق اکبرؓ کے پاس خاموش بیٹھے ہوئے تھے۔ اسکے بعد حضرت ابوبکرؓ نے مجھ سے فرمایا تم سمجھدار جوان ہو اور ہم تم پر بد دیانتی کی تہمت بھی نہیں لگا سکتے اور تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وحی بھی لکھا کرتے تھے اس لئے تم قرآن کو تلاش کرکے جمع کرو۔ حضرت زیدؓ کہتے ہیں خدا کی قسم اگر صدیق اکبرؓ مجھے پہاڑ اٹھانے کا حکم دیتے تو مجھپر اسقدر گراں نہ ہوتا جتنا قرآن کو جمع کرنے کا حکم گراں تھا اسلئے میں نے جواب دیا کہ جو فعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا اس کو آپ دونو حضرات کس طرح کرتے ہیں؟ حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا خدا کی قسم یہ کام بہتر ہے۔ اس کے بعد حضرت صدیقؓ برابر مجھ سے اصرار کرتے رہے یہانتک کہ خدا نے میرا سینہ بھی اس کام کے لئے کھولدیا جس کام سے حضرت ابوبکرؓ و حضرت عمرؓ کا سینہ کشادہ کیا تھا پھر تو میں قرآن کی تلاش میں لگ گیا۔ چمڑے اور کاغذ کے ٹکڑوں سے شانہ کی ہڈیوں سے کھجور کے پوست سے اور لوگوں کی یادداشت سے میں برابر جمع کرتا رہا یہانتک کہ سورۂ توبہ کی مذکورۂ ذیل آیتیں مجھے خزیمہ انصاری کے پاس ملیں اور ان کے علاوہ کسی اور کے پاس نہ ملیں۔ آیتیں یہ ہیں۔ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ۔ الخ حضرت زید بن ثابتؓ نے قرآن کو جن پرچوں پر جمع

کیا تھا وہ پرچے وقت وفات تک حضرت ابو بکر صدیقؓ کے پاس رہے آپکی وفات کے بعد حضرت عمرؓ کے پاس پہنچ گئے اور حضرت عمرؓ کی وفات کے بعد آپکی صاحبزادی اُم المؤمنین حضرت حفصہؓ کے پاس رہے۔

وَسِیلَہ وہ خود اپنے پروردگار کے ہاں ذریعہ تلاش کرتے رہتے ہیں کہ کون اُن میں زیادہ مقرب ہے۔ خدا سے قرب حاصل کرنے کا ذریعہ تلاش کرتے رہو۔ اس کی ذات کے طالب کو مت نکالو اگر نکالو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔ رحمٰن کا حال کسی باخبر سے دریافت کر لو۔ تم نہیں جانتے تو جو یاد رکھتے ہیں اُن سے پُوچھ لو۔ جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو نہیں رکھتے دونو برابر ہو سکتے ہیں۔ کوئی خبر اُنکو پہنچتی ہے تو مشہور کر دیتے ہیں اگر اس کو پیغمبر اور اپنے سرداروں کے پاس پہنچاتے تو تحقیق کرنے والے اسکی تحقیق کر لیتے۔ عمل کئے جاؤ خدا اس کا رسول اور مومن تمہارے عملوں کو دیکھ لینگے۔ جو شخص نیک بات کی سفارش کرے اس میں سے اس کو حصہ ملیگا۔ سُورۃ بنی اسرائیل رکوع ۱۵ ور ۶ کے درمیان اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ سے كَانَ مَحْذُوْرًا تک ترجمہ۔ یہ لوگ جن کو پکارتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کے ہاں ذریعہ تلاش کرتے رہتے ہیں کہ کون اُن میں زیادہ مقرب ہے اور اسکی رحمت کے اُمیدوار رہتے

ہیں اور اس کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں بیشک تمہارے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔ سورۃ المآئدہ رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ سے لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ تک ترجمہ۔ اے ایمان والو خدا سے ڈرتے رہو اور اس کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ تلاش کرتے رہو اور اس کے رستہ میں جہاد کرو تاکہ رستگاری پاؤ۔ سورۃ الانعام رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان وَلَا تَطْرُدِ الَّذِیْنَ سے مِنَ الظّٰلِمِیْنَ تک ترجمہ۔ اور جو لوگ صبح شام اپنے پروردگار سے دعا کرتے ہیں اسکی ذات کے طالب ہیں ان کو مت نکالو اُن کے حساب کی جوابدہی تم پر کچھ نہیں اور تمہارے حساب کی جوابدہی اُنپر کچھ نہیں اگر اُن کو نکالو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔ سورۃ الفرقان رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان اِلَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ سے بِہٖ خَبِیْرًا تک ترجمہ۔ جس نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا اثرا مہربان تو اس کا حال کسی باخبر سے دریافت کرلو۔ سورۃ الانبیاء کی پہلی رکوع میں فَسْئَلُوْٓا اَھْلَ الذِّکْرِ سے لَا تَعْلَمُوْنَ تک ترجمہ۔ اگر تم نہیں جانتے تو جو یاد رکھتے ہیں اُن سے پوچھ لو۔ سورۃ الزمر کی پہلی رکوع میں قُلْ ھَلْ سے لَا یَعْلَمُوْنَ تک ترجمہ۔ کہو بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو نہیں رکھتے دونو برابر ہو سکتے ہیں۔ سورۃ النسآء رکوع ۱۰ اور ۱۱ کے درمیان وَاِذَا جَآءَھُمْ سے یَسْتَنْبِطُوْنَہٗ مِنْھُمْ تک ترجمہ اور جب انکے پاس امن یا خوف کی کوئی خبر پہنچتی ہے تو اُسے مشہور کر دیتے ہیں اور اگر اس کو پیغمبر اور اپنے سرداروں کے پاس پہنچاتے تو تحقیق کرنے والے اس کی تحقیق کرلیتے۔ سورۃ التوبہ رکوع ۱۲ اور ۱۳ کے درمیان وَقُلِ اعْمَلُوْا سے بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ تک ترجمہ۔ اور ان سے کہدو کہ عمل کئے جاؤ خدا اور اس کا رسول اور مومن تمہارے عملوں کو دیکھ لینگے اور تم غائب و حاضر کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب تم کو بتا دیگا۔ سورۃ النسآء رکوع ۱۰ اور ۱۱ کے درمیان مَنْ یَّشْفَعْ شَفَاعَۃً سے مُّقِیْتًا تک ترجمہ۔ جو

شخص نیک بات کی سفارش کرے تو اُس کو اس میں سے حصہ ملے گا اور جو بُری بات کی سفارش کرے اُس کو اس میں سے حصہ ملیگا اور خدا ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

صحیح بخاری جلد اوّل حدیث نمبر ۵۶۵ حضرت جابرؓ کہتے ہیں حضورؐ نے ارشاد فرمایا کہ اگر کوئی شخص اذان سننے کے بعد یہ دعا پڑھے تو اس کے لئے قیامت کے دن میری شفاعت ضرور ہو گی (دعا یہ ہے) اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مُقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ

صحیح بخاری جلد دوّم باب خدا تعالیٰ فرماتا ہے عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۔ اُمید ہے کہ خدا تعالیٰ تم کو مقام محمود میں کھڑا کریگا۔ **حدیث نمبر ۱۹۲۸** حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ قیامت کے دن لوگ گھٹنوں کے بل پھرتے ہونگے یہانتک کہ ہر امت اپنے نبی کے پیچھے پیچھے ہو گی اور کہتی ہو گی صاحب ہماری سفارش کیجئے۔ بالآخر نوبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہونچیگی یہی وہ دن ہو گا جسمیں خدا تعالےٰ حضور کو مقام محمود میں کھڑا کریگا۔

التماس ہے کہ مذکورہ بالا قرآنی آیات اور احادیث سے وسیلہ کا حکم اور ثبوت پوری طرح سے ملتا ہے اور کتنا اہم مسئلہ ہے غور کیجئے کبتک خواب غفلت میں رہو گے اللہ تعالےٰ نے انسان کو اچھا اور بُرا سمجھنے کی طاقت دی ہے بغض وکینہ کو دور کرو اللہ تعالےٰ سے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اور مومنوں سے محبّت پیدا کرو اور نیک عمل کرتے رہو اور دوسرونکو عمل کرنے کی ہدایت دو ذیل کی قرآنی آیت کو دیکھکر عبرت حاصل کرو۔ سُورۃ اَلتَّوْبَۃ رکوع ۸ اور ۹ کے درمیان اَلْمُنٰفِقُوْنَ سے ھُمُ الْفٰسِقُوْنَ تک ترجمہ۔ منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہمجنس ہیں کہ بُرے کام کرنے کو کہتے اور نیک کاموں سے منع کرتے اور ہاتھ بند کئے رہتے ہیں انہوں نے خدا کو بھلا دیا تو خدا نے انکو بھلا دیا بیشک منافق نافرمان ہیں۔

دوست — خدا اور رسول اور صاحب حکومت کی فرمانبرداری کرو کسی بات میں اختلاف ہو تو خدا اور رسول کی طرف رجوع کرو۔ جو خدا کے دوست ہیں انکو نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہونگے۔ جو لوگ خدا کی راہ میں مارے جائیں یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں بلکہ زندہ ہیں لیکن تم نہیں جانتے۔ خدا کے راستہ میں مارے جاؤ یا مر جاؤ انکے لئے خدا کی بخشش اور رحمت ہے۔ جو لوگ خدا کی راہ میں مارے گئے انکو مرے ہوئے نہ سمجھنا بلکہ خدا کے نزدیک زندہ ہیں انکو رزق مل رہا ہے۔ تمہارے دوست تو خدا اور رسول اور مومن لوگ ہی ہیں جو شخص خدا اور رسول اور مومنوں سے دوستی کریگا تو خدا کی جماعت ہی غلبہ پانیوالی ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے خدا انکی محبت مخلوق کے دل میں پیدا کر دیگا۔ خدا اور رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا۔ حالانکہ عزت خدا کی ہے اور رسول کی اور مومنوں کی لیکن منافق نہیں جانتے۔

سورۃ النسآء رکوع ۷ اور ۸ کے درمیان یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ سے اَحْسَنُ تَاْوِیْلًا تک ترجمہ۔ مومنو! خدا اور اسکے رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں انکی بھی اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں خدا اور اس کے رسول کی طرف رجوع کرو یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا مآل بھی اچھا ہے۔ سورۃ یونس رکوع ۶ اور ۷ کے درمیان اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ سے ھُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ تک ترجمہ۔ سن رکھو کہ جو خدا کے دوست ہیں انکو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہونگے وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے انکے لئے دنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے اور آخرت میں بھی خدا کی باتیں بدلتی نہیں یہی تو بڑی کامیابی ہے۔ سورۃ البقرۃ رکوع ۱۸ اور ۱۹ کے درمیان وَلَا تَقُوْلُوْا سے لَّا تَشْعُرُوْنَ تک ترجمہ۔ اور جو لوگ خدا کی راہ میں مارے جائیں انکی نسبت یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں بلکہ زندہ ہیں لیکن تم نہیں جانتے۔ سورۃ آل عمران رکوع ۱۶ اور ۱۷ کے درمیان وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ سے تُحْشَرُوْنَ تک ترجمہ۔ اور اگر تم خدا کے راستہ میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو جو جمع کرتے ہیں اس سے خدا کی بخشش اور رحمت کہیں بہتر ہے اور اگر تم مر جاؤ یا مارے جاؤ خدا کے حضور میں ضرور اکٹھے کئے جاؤگے۔ سورۃ آل عمران رکوع ۱۶ اور ۱۷ کے درمیان وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ سے مِنْ فَضْلِهٖ تک ترجمہ۔ جو لوگ خدا کی راہ میں مارے گئے انکو مرے ہوئے نہ سمجھنا بلکہ خدا کے نزدیک زندہ ہیں اور انکو رزق مل رہا ہے

جو کچھ خدا نے انکو اپنے فضل سے بخش رکھا ہے اس میں خوش ہیں۔ سُورۃ الْمَائِدَۃ رکوع ۷ اور ۸ کے درمیان اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ سے ھُمُ الْغٰلِبُوْنَ تک ترجمہ۔ تمہارے دوست تو خدا اور اسکے پیغمبر اور مومن لوگ ہی ہیں جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور جھکتے ہیں اور جو شخص خدا اور اسکے پیغمبر اور مومنوں سے دوستی کریگا تو خدا کی جماعت ہی غلبہ پانیوالی ہے۔ سُورۃ مَرْیَمَ رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان اِنَّ الَّذِیْنَ سے لَھُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا تک ترجمہ۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے خدا اُن کی محبت (مخلوقات کے دل میں) پیدا کر دیگا۔ دیکھو ترجمہ شیخ الہند مولانا محمود حسن و مولانا شبیر احمد عثمانی اور تفسیر حقانی اور مولانا ابوالکلام آزاد صاحب اور مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور قرآن مجید تاج کمپنی لاہور۔ سُورۃ التَّوْبَۃ رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان وَلَمْ یَتَّخِذُوْا سے تَعْمَلُوْنَ تک ترجمہ۔ اور خدا اور اُس کے رسُول اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا اور خدا تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔ سُورۃ الْمُنٰفِقُوْنَ کی پہلی رکوع میں۔ یَقُوْلُوْنَ سے لَا یَعْلَمُوْنَ تک ترجمہ۔ کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینے پہنچے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو وہاں سے نکال باہر کرینگے حالانکہ عزت خدا کی ہے اور اُس کے رسول کی اور مومنوں کی لیکن منافق نہیں جانتے۔

اے خدا تیری عنایت کا سہارا مل جائے ہو آہ یہ ڈوبنے والا ہے کنارا مل جائے

صحیح بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۱۷۹۳ حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ آیت اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ عبداللہ بن حذافہؓ کے حق میں نازل ہوئی تھی جبکہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکو ایک فوجی دستہ کا حاکم بنا کر بھیجا تھا۔ صحاح ستہ حدیث نمبر ۵۳۲ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ جس نے میرے ولی (دوست) کے ساتھ دشمنی کی۔ تو (سمجھو کہ) میں نے اسے لڑائی کا اعلان دے دیا۔ اور میرا بندہ اگر کوئی ایسا کام کرے جس سے وہ محض میرا قرب حاصل کرنے کی غرض رکھتا ہو تو وہ مجھے اسوقت زیادہ پیارا لگتا ہے۔ بہ نسبت اس کے کہ وہ وہی کام کرے میں نے اس پر فرض کر رکھا ہے۔ اور میرا بندہ ہمیشہ نفل عبادت سے میرا القرب حاصل کرتا ہے۔ یہانتک کہ میں اسے پیار کرنے لگ جاتا ہوں۔ پس جب میں اسے پیار کرتا ہوں۔ تو میں اس کا کان ہو جاتا ہوں کہ وہ اس کے ذریعہ سُنتا ہے۔ اور اس کی آنکھ بن جاتا ہوں کہ وہ اس سے دیکھتا ہے۔ اور اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں۔ کہ وہ اس سے پکڑتا ہے۔ اور اس کا پاؤں بن جاتا ہوں۔ کہ وہ اس سے چلتا ہے۔ اور اگر وہ مجھ سے کچھ مانگتا ہے۔ تو میں اسے دیتا ہوں۔ اور اگر پناہ کا طلب گار ہوتا ہے۔ تو اسے پناہ دیتا ہوں۔ اور مجھے کسی چیز میں تردد نہیں ہوتا۔ جیسے مومن کی جان سے۔ وہ موت کو برا جانتا ہے اور میں اس کے دلگیر ہونے کو برا سمجھتا ہوں۔ (اولیا کو ہے سکت اللہ سے۔ پھیر دے ہیں تیر آدھی راہ سے) التماس ہے کہ مذکور بالا قرآنی آیات اور احادیث میں اللہ سے و رسُول سے اور مومنوں سے دوستی کرنیکا حکم اور ایمان والوں کی محبت مخلوق کے دلوں میں پیدا کر دیتا ہے۔ عزت خدا کی و رسُول کی اور مومنوں کی ہے اور کسی طرح کی عزت افزائی بزرگانِ دین کے حق میں ثابت ہوتی ہے بغض و کینہ کو دور کر کے ایمان والوں میں شامل ہو جاؤ اگر اب بھی نہ سمجھو گے تو ذیل کی آیات پڑھ لو سورۃ الْمُنٰفِقُوْنَ کی پہلی رکوع میں یَقُوْلُوْنَ سے لَا یَعْلَمُوْنَ تک مختصر ترجمہ۔ حالانکہ عزت خدا کی ہے اور اسکے رسُول کی اور مومنوں کی لیکن منافق نہیں جانتے۔ (منافق۔ مسجد ضرار۔ شرک۔ بدعت۔ وسیلہ اور دوست کو نہ سمجھے تو سمجھ جاؤ کہ انکے دل میں کینہ ہے۔

وعظ شروع کرنیکے آگے کی تمہید صفحہ ۳۰۰ سے ۳۰۴ تک دیکھیں

وعظ حصۂ پنجم ۵ کے لئے قرآنی آیات کا مختصر ترجمہ ترجمہ اور آیات نمبر لگا دیا گیا ہے تاکہ اس آیت یا ترجمہ دیکھ سکیں۔

جس میں وسیلہ کا ثبوت ثابت کیا گیا ہے۔ جیسا کہ سورۃ النسآء رکوع ۷ اور ۸ کے درمیان۔
یٰاَیُّہَا الَّذِیْنَ سے اَحْسَنُ تَاْوِیْلًا تک جس میں حکم ہوتا ہے۔ اگر کسی میں اختلاف واقع ہو تو خدا اور رسول کے طرف رجوع کرو اسی مطابق آپکو قرآنی آیات اور احادیث کے طرف رجوع کرتا ہوں تاکہ اختلاف نہ رہے۔

وسیلہ کا ثبوت

۱ ۔ خدا اور رسول اور صاحب حکومت کی فرماں برداری کرو۔ کسی بات میں اختلاف ہو تو خدا اور رسول کی طرف رجوع کرو۔ نہ خوف ہوگا اور نہ غمناک ہونگے۔

۲ ۔ وہ خود اپنے پروردگار کے ہاں ذریعہ تلاش کرتے رہتے ہیں کہ کون ان میں زیادہ مقرب ہے۔

۳ ۔ خدا سے قرب حاصل کرنے کا ذریعہ تلاش کرتے رہو

۴ ۔ اس کی ذات کے طالب کو مت نکالو اگر نکالو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

۵ ۔ رحمٰن کا حال کسی باخبر سے دریافت کرلو

۶ ۔ تم نہیں جانتے تو جو یاد رکھتے ہیں انسے پوچھ لو۔

۷ ۔ کہو جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو نہیں رکھتے دونوں برابر ہوسکتے ہیں؟

۸ ۔ کوئی خبر انکو پہنچتی ہے تو مشہور کر دیتے ہیں اگر اس کو پیغمبرؐ اور اپنے سرداروں کے پاس پہنچاتے تو تحقیق کرنے والے اس کی تحقیق کرلیتے۔

۹ ۔ عمل کئے جاؤ خدا اس کا رسول اور مومن تمہارے عملوں کو دیکھ لیں گے۔

۱۰ ۔ جو شخص نیک بات کی سفارش کرے اس میں سے اسکو حصّہ ملیگا

احادیث ۔ اذاں کی دعا مانگنے کا حکم جس میں وسیلہ اور شفاعت اور مقام محمود کا ذکر ہے۔

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۲۹ - سُورۃ اَلنِّسَآءِ رکوع ۷ اور ۸ کے درمیان

۱ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی

مومنو! خدا اور اُس کے رسُول کی فرمانبرداری کرو اور جو

الْاَمْرِ مِنْکُمْ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْہُ اِلَی اللّٰہِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ

تم میں سے صاحب حکومت ہیں اُن کی بھی۔ اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر خدا اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اُس میں

کُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ذٰلِکَ خَیْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِیْلًا

خدا اور اُس کے رسُول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو۔ یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا مآل بھی اچھا ہے۔

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۴۷ - سُورۃ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

۲ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ اِلٰی رَبِّھِمُ الْوَسِیْلَۃَ اَیُّھُمْ

یہ لوگ جن کو (خدا کے سوا) پکارتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کے ہاں ذریعہ (تقرّب) تلاش کرتے رہتے ہیں کہ کون

اَقْرَبُ وَیَرْجُوْنَ رَحْمَتَہٗ وَیَخَافُوْنَ عَذَابَہٗ اِنَّ عَذَابَ رَبِّکَ

اُن میں (خدا کا) زیادہ مقرّب (ہوتا) ہے اور اسکی رحمت کے اُمیدوار رہتے ہیں اور اُس کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں

کَانَ مَحْذُوْرًا

بیشک تمہارے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۴۷ - سُورۃ اَلْمَآئِدَۃ رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

۳ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ

اے ایمان والو! خدا سے ڈرتے رہو اور اس کا قُرب حاصل کرنے کا ذریعہ تلاش کرتے رہو

وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ

اور اُس کے رستے میں جہاد کرو۔ تاکہ رستگاری پاؤ۔

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۴۹ - سُوْرَةُ الْاَنْعَام رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

۴ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ

اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار سے دعا کرتے ہیں (اور) اسکی ذات کے طالب ہیں اُن کو (اپنے پاس سے)

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ

مت نکالو۔ اُن کے حساب (اعمال) کی جوابدہی تم پر کچھ نہیں اور تمہارے حساب کی جوابدہی

حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

اُن پر کچھ نہیں۔ (پس ایسا نہ کرنا) اگر اُن کو نکالو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۴۹ - سُوْرَةُ الْفُرْقَان ۲۴ رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

۵ اَلَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ

جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ

اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ اَلرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهٖ خَبِيْرًا

میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا (وہ جس کا نام) رحمٰن (یعنی) بڑا مہربان (ہے) تو اس کا حال کسی باخبر سے دریافت کر لو۔

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۵۰ - سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاء کی پہلی رکوع میں

۶ فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

اگر تم نہیں جانتے تو جو یاد رکھتے ہیں اُن سے پوچھ لو۔

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۵۱ - سُورۃ الزُّمَر کی پہلی رکوع میں

ے قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ط

کہو بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو نہیں رکھتے دونوں برابر ہو سکتے ہیں۔

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۲۹۸ - سُورۃ النِّسَآء رکوع ۱۰ اور ۱۱ کے درمیان

۸ وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِّنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ ط وَلَوْ

اور جب ان کے پاس امن یا خوف کی کوئی خبر پہنچتی ہے تو اُسے مشہور کر دیتے ہیں۔ اور اگر

رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَى أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ

اس کو پیغمبر اور اپنے سرداروں کے پاس پہنچاتے تو تحقیق کرنے والے اُس

يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ ط

کی تحقیق کر لیتے۔

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۲۹۸ - سُورۃ التَّوبَۃ رکوع ۱۲ اور ۱۳ کے درمیان

۹ وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ ط

اور ان سے کہہ دو کہ عمل کئے جاؤ۔ خدا اور اس کا رسول اور مومن (سب) تمہارے عملوں کو دیکھ لیں گے۔

وَسَتُرَدُّونَ إِلَى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

اور تم غائب و حاضر کے جاننے والے (خدائے واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب تمکو بتا دیگا

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۲۹۸ - سُورۃ النِّسَآء رکوع ۱۰ اور ۱۱ کے درمیان

۱۰ مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا وَمَنْ يَشْفَعْ

جو شخص نیک بات کی سفارش کرے تو اُس کو اُس (کے ثواب) میں سے حصہ ملے گا اور جو بری بات کی

شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ مُّقِيْتًا ۝
سفارش کرے اُس کو اُس (کے عذاب) میں سے حصہ ملیگا۔ اور خدا ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔
صحیح بخاری جلد اوّل حدیث نمبر ۶۵ حضرت جابرؓ کہتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر کوئی شخص اذان سننے کے بعد یہ دعا پڑھے تو اس کے لئے قیامت کے دن میری شفاعت ضرور ہوگی (دعا یہ ہے) اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ
صحیح بخاری جلد دوم۔ باب خدا تعالیٰ فرماتا ہے عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۔ امید ہے کہ خدا تعالیٰ تم کو مقام محمود میں کھڑا کریگا۔ حدیث نمبر ۱۹۲۸ حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ قیامت کے دن لوگ گھٹنوں کے بل پھرتے ہونگے یہانتک کہ ہر امت اپنے نبی کے پیچھے ہوگی اور کہتی ہوگی صاحب ہماری سفارش کیجئے۔ بالآخر نوبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہونچیگی یہی وہ دن ہوگا جسمیں خدا تعالیٰ حضورؐ کو مقام محمود میں کھڑا کریگا۔

وعظ شروع کرنیکے آگے کی تمہید صفحہ ۳۰۰ سے ۳۰۴ تک دیکھیں

وعظ حصّہ ششم

کے لئے قرآنی آیات کا مختصر ترجمہ ترجمہ پر اور آیات پر نمبر لگا دیا گیا ہے تاکہ اُس اُس آیت میں پورا ترجمہ دیکھ سکیں جس میں دوست کا ثبوت ثابت کیا گیا ہے جیساکہ سُورۃ النّسآء رکوع ۷ اور ۸ کے درمیان یَاۤ اَیُّهَا الَّذِیْنَ سے اَحْسَنُ تَاْوِیْلًا تک۔ جس میں حکم ہوتا ہے اگر کسی میں اختلاف واقع ہو تو خدا اور رسولؐ کی طرف رجوع کرو اسی مطابق آپکو قرآنی آیات اور احادیث کی طرف رجوع کرتا ہوں تاکہ اختلاف نہ رہے۔

دوست کا ثبوت

۱ ۔ خدا اور رسول اور صاحب حکومت کی فرمانبرداری کرو۔ کسی بات میں اختلاف ہو تو خدا اور رسول کے طرف رجوع کرو۔ نہ خوف ہوگا اور نہ

غمناک ہوں گے۔

۲ ۔ جو خدا کے دوست ہیں انکو نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہونگے۔

۳ ۔ جو لوگ خدا کے راہ میں مارے جائیں۔ یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں۔ بلکہ زندہ ہیں۔ لیکن تم نہیں جانتے۔

۴ ۔ خدا کے راستے میں مارے جاؤ یا مر جاؤ انکے لئے خدا کی بخشش اور رحمت ہے۔

۵ ۔ جو لوگ خدا کے راہ میں مارے گئے انکو مرے ہوے نہ سمجھنا بلکہ خدا کے نزدیک زندہ ہیں اور انکو رزق مل رہا ہے۔

۶ ۔ جو لوگ خدا کی راہ میں مارے گئے اُنکے عملوں کو ہر گز ضائع نہیں کریگا اور اُنکی حالت درست کر دے گا۔

۷ ۔ تمہارے دوست تو خدا اور رسول اور مومن لوگ ہی ہیں جو شخص خدا و رسُول اور مومنوں سے دوستی کریگا تو خدا کی جمیعت ہی غلبہ پانے والی ہے

۸ ۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے خدا اُنکی محبت مخلوق کے دل میں پیدا کر دیگا۔

۹ ۔ خدا اور رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا۔

۱۰ ۔ حالانکہ عزّت خدا کی ہے اور رسول کی اور مومنوں کی لیکن منافق نہیں جانتے۔

۱۱ ۔ احادیث اللہ کی اور رسُول کی اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں انکی اطاعت کرو جو اللہ کا تقرب حاصل کرتے ہیں انکو پیار کرتا ہے اور انکے کان آنکھ ہاتھ اور پاؤں بنجاتا ہے

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۲۹۔ سُورۃ النسآء رکوع ۷ اور ۸ کے درمیان

۱۔ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ

مومنو! خدا اور اُس کے رسُول کی فرمانبرداری کرو

وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْكُمْۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ

اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں اُن کی بھی۔ اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر خدا اور روز

إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا

آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں خدا اور اسکے رسُول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو۔ یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا مآل بھی اچھا ہے

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۲۹۷۔ سورۃ یونس رکوع ۱۶ اور ۷ کے درمیان

۲ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

سن رکھو کہ جو خدا کے دوست ہیں ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہونگے۔ (یعنی) وہ جو ایمان

وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ لَا تَبْدِيْلَ

لائے اور پرہیزگار رہے۔ ان کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے اور آخرت میں بھی۔ خدا کی باتیں

لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

بدلتی نہیں۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۸۴۔ سورۃ البقرۃ رکوع ۱۸ اور ۱۹ کے درمیان

۳ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ

اور جو لوگ خدا کی راہ میں مارے جائیں انکی نسبت یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں (وہ مردہ نہیں) بلکہ زندہ ہیں لیکن تم نہیں جانتے

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۲۹۔ سورۃ آل عمران رکوع ۱۶ اور ۱۷ کے درمیان

۴ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ

اور اگر تم خدا کے رستے میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو جو (مال و متاع) لوگ جمع کرتے ہیں اور

رَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝ وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِالَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

اس سے خدا کی بخشش اور رحمت کہیں بہتر ہے۔ اور اگر تم مر جاؤ یا مارے جاؤ خدا کے حضور میں ضرور اکٹھے کئے جاؤ گے۔

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۸۴۔ سورۃ آل عمران رکوع ۱۶ اور ۱۷ کے درمیان

۵ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ

جو لوگ خدا کی راہ میں مارے گئے اُن کو مرے ہوئے نہ سمجھنا (وہ مرے ہوئے نہیں ہیں) بلکہ خدا کے نزدیک

عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۙ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ

زندہ ہیں اور اُن کو رزق مل رہا ہے۔ جو کچھ خدا نے ان کو اپنے فضل سے بخش رکھا ہے اسمیں خوش ہیں۔

سورۃ محمد کی پہلی رکوع میں

۶ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝ •

اور جو لوگ خدا کی راہ میں مارے گئے اُنکے عملوں کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔

سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝

(بلکہ) انکو سیدھے رستے پر چلائیگا اور اُنکی حالت درست کر دیگا۔ اور اُنکو بہشت میں جس سے انکو شناسا کر رکھا ہے داخل کریگا۔

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۹۸۔ سورۃ المآئدۃ رکوع ۷ اور ۸ کے درمیان

۷ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ

تمہارے دوست تو خدا اور اُس کے پیغمبر اور مومن لوگ ہی ہیں جو نماز پڑھتے

الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ۝ وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

اور زکوٰۃ دیتے اور (خدا کے آگے) جھکتے ہیں۔ اور جو شخص خدا اور اسکے پیغمبر اور مومنوں سے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝

دوستی کریگا تو وہ خدا کی جماعت میں داخل ہوگا اور خدا کی جماعت ہی غلبہ پانیوالی ہے۔

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۲۹۸ ۔ سورۃ ۱۹ مریم رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

۸ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَٰنُ وُدًّا ۝

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے خدا اُن کی محبت (مخلوقات کے دل میں) پیدا کردیگا

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۲۹۷ ۔ سورۃ ۹ التوبۃ رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

۹ وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِن دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ

اور خدا اور اس کے رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست

وَلِيجَةً ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

نہیں بنایا ۔ اور خدا تمہارے سب کاموں سے واقف ہے

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۲۶۶ ۔ سورۃ ۶۳ المنٰفقون کی پہلی رکوع میں

۱۰ يَقُولُونَ لَئِن رَّجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا

کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینے پہنچے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو وہاں سے نکال باہر

الْأَذَلَّ ۚ وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ

کریں گے ۔ حالانکہ عزت خدا کی ہے اور اس کے رسول کی اور مومنوں کی لیکن منافق نہیں جانتے۔

صحیح بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۱۷۹۳ ۔ حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ
آیت أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ عبداللہ بن حذافہؓ کے حق
میں نازل ہوئی تھی جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کو ایک فوجی دستہ کا حاکم بنا کر بھیجا تھا۔
صحاح ستہ حدیث نمبر ۵۳۲ ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ جس نے میرے ولی (دوست) کے
ساتھ دشمنی کی۔ تو (سمجھو کہ) میں نے اُسے لڑائی کا اعلان دے دیا۔ اور میرا بندہ اگر کوئی ایسا کام کر

جس سے وہ محض میرا قرب حاصل کرنے کی غرض رکھتا ہو تو وہ مجھے اس وقت زیادہ پیارا لگتا ہے بہ نسبت اس کے کہ وہ وہی کام کرے میں نے اس پر فرض کر رکھا ہے۔ اور میرا بندہ ہمیشہ نفل عبادت سے میرا تقرب حاصل کرتا ہے۔ یہاں تک کہ میں اسے پیار کرنے لگ جاتا ہوں۔ پس جب میں اسے پیار کرتا ہوں۔ تو میں اس کا کان ہو جاتا ہوں۔ کہ وہ اس کے ذریعہ سنتا ہے۔ اور اس کی آنکھ بنجاتا ہوں کہ وہ اس سے دیکھتا ہے۔ اور اس کا ہاتھ بنجاتا ہوں۔ کہ وہ اس سے پکڑتا ہے۔ اور اس کا پاؤں بنجاتا ہوں۔ کہ وہ اس سے چلتا ہے۔ اور اگر وہ مجھ سے کچھ مانگتا ہے۔ تو میں اسے دیتا ہوں۔ اور اگر پناہ کا طلب گار ہوتا ہے۔ تو اسے پناہ دیتا ہوں۔ اور مجھے کسی چیز میں تردد نہیں ہوتا۔ جیسے مومن کی جان سے۔ وہ موت کو برا جانتا ہے اور میں اس کے دلگیر ہونے کو برا سمجھتا ہوں

صحاح ستہ حدیث نمبر ۵۳۳ - اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے گمان کے پاس ہوں (جو اسے میری نسبت ہے) اور میں اسکے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے۔ جب دل میں یاد کرتا ہے۔ تو میں بھی اسے دل میں ہی یاد کرتا ہوں۔ جب وہ مجلس میں میرا ذکر کرتا ہے۔ تو میں بھی مجلس میں اس کا ذکر کرتا ہوں جو اس کی مجلس سے بہتر ہوتی ہے۔ اور اگر وہ بالشت بھر میرے نزدیک آتا ہے تو میں ہاتھ بھر اس کی طرف بڑھتا ہوں۔ اور اگر وہ ہاتھ بھر قریب آتا ہے۔ تو میں قلانچ بھر آگے ہوتا ہوں۔ اور اگر وہ میری طرف چل کر آتا ہے۔ تو میں اس کی طرف دوڑتا آتا ہوں۔

وعظ شروع کرنیکے آگے کی تمہید صفحہ ۳۰۰ سے ۳۰۴ تک دیکھیں

وعظ حصہ ہفتم کے لئے قرآنی آیات کا مختصر ترجمہ ترجمہ اور آیات پر نمبر لگا دیا گیا ہے تاکہ اس آیت میں پورا ترجمہ دیکھ سکیں

جس میں جنوں کو آگ سے انسان کو مٹی سے اور چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا اور ہمکو ایک شخص سے پیدا کیا پھر اس سے اس کا جوڑا بنایا پھر دونوں سے مرد عورت پھیلائے مرد عورتوں پر مسلط و حاکم ہیں اسلئے کہ خدا نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے اور اسلئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں جو نیک بی بیاں ہیں وہ مردوں کے حکموں پہ چلتی ہیں

آدمؑ اور حواؑ کی ایجاد

۱ - جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے انسان بنانیوالا ہوں جب میں اُس میں اپنی روح پھونکدوں تو اسکے آگے سجدہ میں گر پڑنا۔ تمام فرشتوں نے سجدہ کیا مگر شیطان اکڑ بیٹھا۔ اے ابلیس جس شخص کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اسکے آگے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے منع کیا۔ بولا کہ میں اس سے بہتر ہوں۔ تونے مجھکو آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا۔

۲ - خدا ہی نے ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا۔

۳ - خدا ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا اور اُس سے اُس کا جوڑا بنایا۔ تاکہ اس سے راحت حاصل کرے

۴ - وہ تمہاری پوشاک اور تم انکی پوشاک ہو۔

۵ - تم کو ایک شخص سے پیدا کیا اُس سے اُس کا جوڑا بنایا۔ پھر دونوں سے کثرت سے مرد اور عورت پھیلا دیئے۔

۶ - مرد عورتوں پر مسلط و حاکم ہیں، اسلئے کہ خدا نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے

۷ عورتوں کا حق مردوں پر ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق مرد کا حق عورت پر ہے البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے

قرآنی آیات کے بعد احادیث سے مرد کے حقوق عورت پر اور عورت کے حقوق مرد پر کیا ہیں درج کئے گئے ہیں

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۷۔ سُورۃ صٓ رکوع ۴ اور ۵ کے درمیان

۱ - اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ۝ فَاِذَا

جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے انسان بنانے والا ہوں۔ جب اس کو

سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ۝ فَسَجَدَ

درست کروں اور اس میں اپنی روح پھونکدوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا۔ تو تمام

الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۝ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ

فرشتوں نے سجدہ کیا۔ مگر شیطان۔ اکڑ بیٹھا اور کافروں میں ہو گیا

قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ

(خدا نے) فرمایا کہ اے ابلیس جس شخص کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اس کے آگے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے منع کیا۔ کیا تو غرور

اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ۝ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝

میں آگیا یا اونچے درجے والوں میں تھا؟ بولا کہ میں اس سے بہتر ہوں (کہ) تو نے مجھکو آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا۔

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۲۸۹۔ سورۃ النور رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

۲۔ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى

اور خدا ہی نے ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا۔ تو ان میں سے بعضے ایسے ہیں کہ پیٹ کے بل

بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى

چلتے ہیں۔ اور بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں۔ اور بعض ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔

اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

خدا جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ بیشک خدا ہر چیز پر قادر ہے

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۲۲۔ سورۃ الاعراف رکوع ۲۳ اور ۲۴ کے درمیان

۳ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِیَسْكُنَ اِلَیْهَا

وہ خدا ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا۔ اور اُس سے اُس کا جوڑا بنایا تاکہ اُس سے راحت حاصل کرے۔

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۹۰۔ سُورۃ البقرۃ رکوع ۲۲ اور ۲۳ کے درمیان

۴ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ

وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم اُن کی پوشاک ہو

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۲۶۔ سُورۃ النِّسَآء کی ابتداء

۵ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا

وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِیْرًا وَّنِسَآءً

(یعنی) اوّل اُس سے اس کا جوڑا بنایا۔ پھر ان دونوں سے کثرت سے مرد و عورت (پیدا کر کے روئے زمین پر) پھیلائے

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۲۹۰۔ سُورۃ النِّسَآء رکوع ۵ اور ۶ کے درمیان

۶ اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى

مرد عورتوں پر مسلّط و حاکم ہیں اِس لئے کہ خدا نے بعض کو بعض سے افضل

بَعْضٍ وَّبِمَاۤ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ

بنایا ہے اور اس لئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ تو جو نیک بیبیاں ہیں وہ مردوں کے حکم

لِّلْغَیْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ

پر چلتی ہیں اور ان کے پیٹھ پیچھے خدا کی حفاظت میں (مال و آبرو کی) خبرداری کرتی ہیں

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۲۹۰ - سورۃ البقرۃ رکوع ۲۷ اور ۲۸ کے درمیان

ہے۔ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

(مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر ہے۔ البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے۔ اور خدا غالب (اور) صاحب حکمت ہے۔

مرد کے حقوق عورت پر

صحیح بخاری جلد سوم حدیث نمبر ۱۸۲ - حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص خدا پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے ہمسائے کو تکلیف نہ دے اور عورتوں کے ساتھ بھلائی کرنے کی وصیت قبول کرو کیونکہ وہ پسلی سے پیدا کی گئی ہیں اور پسلی میں زیادہ ٹیڑھی اوپر کی جانب ہوتی ہے اگر تم اس کو سیدھا کرنے کا ارادہ کرو گے تو توڑ دو گے اور ویسی ہی چھوڑ دو گے تو ٹیڑھی کی ٹیڑھی ہی رہے گی لہٰذا تم عورتوں کے ساتھ بھلائی کرنے کی وصیت قبول کرو۔

ابوداؤد و ابن ماجہ کی حدیث - حکیم بن معاویہ قشیری کہتے ہیں کہ میں نے جناب پیغمبر صاحب کی خدمت میں عرض کیا یا رسول اللہ ہم میں سے ہر ایک شخص کی بی بی کا اس پر کیا حق ہے فرمایا جس وقت تو کھائے اسے بھی کھلائے اور جب تو پہنے اسے بھی پہنائے اور نہ تو اس کے منہ پر ہی مار نہ یہ کہہ کہ تیری شکل اچھی نہیں اور (باہم لڑائی جھگڑا ہو تو) گھر ہی میں اس کی خوابگاہ علیحدہ کر دے۔

ابن ماجہ کی حدیث - عمرو بن احوص اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگو! عورتوں کے حق میں میری وصیت قبول کرو۔ میں انکے بارے میں تمہیں بھلائی کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ وہ تمہارے ہاتھوں میں قیدی کے منزلے میں ہیں تم بجز اس کے کہ خدا نے انسے متمتع ہونا تمہارے واسطے حلال کر دیا ہے اور کچھ اختیار نہیں رکھتے مگر ہاں جب کھلی ہوئی بیحیائی کی مرتکب ہوں پس اگر وہ ایسا کر بیٹھیں تو انکے ساتھ ہمبستری موقوف کرو اور ناگوار اور نشان ڈالنے والی مار نہیں بلکہ ہولے سے مارو۔ (یعنی ڈراؤ یا ڈرانے کیلئے آہستہ مارو) پھر اگر وہ تمہارا کہا ماننے لگیں تو تم بھی ان پر (ناحق کے جھگڑے رکھنے کے) پہلو نہ ڈھونڈتے پھرو بیشک

ترمذی۔ ابوداؤد۔ نسائی کی حدیث۔ ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کسی شخص کے پاس دو عورتیں ہوں اور وہ ان میں برابری اور انصاف کا برتاؤ نہیں کرتا تو قیامت کے دن آئیگا اور اسکا نصف بدن خمیدہ اور مائل ہوگا (یعنی اسکے آدھے دھڑ کو فالج یا لقوہ مارے ہو گا)۔

عورت کے حقوق مرد پر

صحیح بخاری جلد سوم حدیث نمبر ۱۸۸۔ حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ حضور والا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس عورت کا شوہر موجود ہو وہ اس کی اجازت کے بغیر (نفل) روزہ نہ رکھے۔ **صحیح بخاری جلد سوم حدیث نمبر ۱۹۰**۔ حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ حضور والا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر عورت اپنے شوہر کے بستر کو چھوڑ کر علیحدہ سوئے تو جب تک (شوہر کے بستر پر) واپس نہ آجائے فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں۔ **صحاح ستہ کی حدیث نمبر ۶۹۷**۔ دنیا فائدے حاصل کرنے کی چیز ہے۔ اور اس کا بہترین فائدہ نیک عورت ہے۔ **صحاح ستہ کی حدیث نمبر ۶۹۸** کار خیر کا ذکر ہو رہا تھا۔ تو فرمایا۔ کہ کیا میں تمہیں ایسے خزانہ سے مطلع نہ کروں جو سب سے اچھا ہے؟ اور وہ نیک عورت ہے۔ کہ جب اس کا شوہر اس کی طرف دیکھتا ہے۔ تو وہ اسے خوش کر دیتی ہے۔ اور ہر کام میں جو وہ کہے۔ اس کی تابعداری کرتی ہے۔ اور جب وہ باہر جاتا ہے۔ تو اس کے گھر کی حفاظت کرتی ہے۔ **صحیح بخاری جلد سوم حدیث ۳۵۳**۔ حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ حضور پاک نے ارشاد فرمایا اگر عورت اپنے شوہر کی کمائی میں سے اس کے حکم کے بغیر کچھ خیرات کرے گی تو خیرات کا نصف ثواب اسکو بھی ملیگا۔ **صحیح بخاری جلد سوم حدیث نمبر ۳۵۴**۔ حضرت علی مرتضیٰؓ فرماتے ہیں کہ سیدہ زہراءؓ کے ہاتھوں میں چکی کی وجہ سے نشان ہو گئے تھے اس کی شکایت کرنے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں کیونکہ آپ کو اطلاع ملی تھی کہ (کہیں سے) کچھ باندی غلام آئے ہیں

لیکن حضرت سیدہ کی رسول اللہؐ سے ملاقات نہ ہوئی سیدہ نے حضرت عائشہؓ سے اس کا تذکرہ کر دیا اور جب حضورؐ تشریف لائے تو حضرت عائشہؓ نے حضورؐ کی خدمت میں عرض کر دیا حضور والا ہمارے پاس تشریف لائے اس وقت ہم اپنے بستروں پر لیٹ چکے تھے (حضور کو دیکھکر) ہم نے اٹھنے کا ارادہ کیا لیکن آپ نے فرمایا اپنی جگہ پر قائم رہو اور خود تشریف لاکر میرے اور حضرت فاطمہؓ کے درمیان بیٹھ گئے یہاں تک کہ حضورؐ کے قدموں کی ٹھنڈک مجھے اپنے پیٹ پر لگتی معلوم ہوئی پھر فرمایا میں تم کو ایسی بات بتاتا ہوں جو تمہاری درخواست سے بہتر ہے جب بستر پر جایا کرو تو ۳۳ بار سبحان اللہ اور ۳۳ بار الحمد للہ اور ۳۴ بار اللہ اکبر پڑھ لیا کرو یہی تمہارے لئے خادم سے بہتر ہے۔

ابن ماجہ کی حدیث۔ ام المؤمنین بی بی اُمّ سلمہؓ کہتی ہیں کہ میں نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سُنا کہ جو عورت اس حالت میں مری کہ اُس کا شوہر اس سے خوش تھا تو وہ ضرور جنت میں جائے گی۔

ترمذی۔ ابن ماجہ کی حدیث۔ معاذ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی عورت اپنے شوہر کو دنیا میں تکلیف دیتی ہے تو اس کی بی بی حور عین کہتی ہے کہ خدا تجھے غارت کرے اسے تکلیف مت دے یہ تو تیرے پاس مسافرانہ زندگی بسر کرتا ہے قریب ہے کہ تجھ سے مفارقت کر کے ہم میں آملے۔

ابن ماجہ کی حدیث۔ اُم المؤمنین حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں کسی کو کسی کے لئے سجدہ کرنیکا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔ اور اگر مرد عورت کو حکم دے کہ لال پہاڑ کے پتھر کالے پہاڑ کے پتھر لال کے طرف ڈھو ڈھو کر لیجائے تو ایسا کرنا اُسے لائق سزاوار ہے۔

ابُو داؤد کی حدیث۔ سعد کے بیٹے قیس سے روایت ہے کہ میں حیرہ میں (جو کوفے کے نزدیک ایک شہر ہے) گیا وہاں کے لوگوں کو دیکھا کہ وہ اپنے سردار کو سجدہ کرتے ہیں میں نے اپنے دل میں کہا کہ جناب رسول خدا صلی اللہ وسلم سجدہ کئے جانے کے زیادہ حقدار ہیں چنانچہ میں رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو عرض کیا کہ میں حیرہ میں گیا تو وہاں

کے لوگوں کو دیکھا کہ اپنے سردار کو سجدہ کرتے ہیں تو آپ اس بات کا زیادہ حق رکھتے ہیں کہ آپ کو سجدہ کیا جائے۔ پیغمبر صاحب نے فرمایا کہ بھلا اگر تو میری قبر پر گزرے تو کیا اُسے بھی سجدہ کرے میں نے عرض کیا نہیں فرمایا تو ایسا مت کرو اگر میں کسی کو کسی کے لئے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورتوں کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوندوں کو سجدہ کریں کیونکہ خدا نے خاوندوں کا اُن پر حق رکھا ہے۔

وعظ شروع کرنیکے آگے کی تمہید صفحہ ۳۰۰ سے ۳۰۴ تک دیکھیں

وعظ حصہ ہشتم کے لئے قرآنی آیات کا مختصر ترجمہ ترجمہ اور آیات پر نمبر لگا دیا گیا ہے تاکہ اس اُس آیت میں پورا ترجمہ دیکھ سکیں

ماں باپ کے حقوق

۱ ـ خدا ہی نے تم میں سے تمہارے لئے عورتیں پیدا کیں اور عورتوں سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کئے۔

۲ ـ انسان کو اسکی ماں تکلیف پر تکلیف سہ کر پیٹ میں اُٹھا رکھتی ہے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا۔

۳ ـ ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا اس کی ماں نے تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف سے جنا خوب جوان ہو کر چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے

۴ ـ اُس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو۔ اُن کو اُف تک نہ کہنا۔ اور نہ جھڑکنا۔ بات ادب کے ساتھ کرنا۔ اور عجز و نیاز سے اُن کے آگے جھکے رہو۔ اور اُنکے حق میں دعا کرو۔

۵ ـ ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ

کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم
دیا ہے اگر تیرے ماں باپ تیرے
درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ
کسی کو شریک بنائے انکا کہنا مانیو۔

۶ – ابراہیمؑ نے کہا کہ بیٹا میں خواب
دیکھتا ہوں کہ تم کو ذبح کر رہا ہوں
تو تم سوچو کہ تمہارا کیا خیال ہے۔

اُنہوں نے کہا کہ ابّا جو آپ کو حکم ہوا
ہے وہی کیجئے۔ خدا چاہا تو آپ
مجھے صابروں میں پائینگے، جب
دونوں نے حکم مان لیا اور باپ نے
بیٹے کو ماتھے کے بل لٹا دیا تو ہم نے
پکارا کہ اے ابراہیمؑ تم نے خواب کو سچا
کر دکھایا یہ صریح آزمائش تھی۔

قرآنی آیات کے بعد احادیث سے ماں باپ کے حقوق درج کئے گئے ہیں

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۲۸۔ سورۃ ۱۶ النّحل رکوع ۹ اور ۱۰ کے درمیان

۱ – وَاللّٰہُ جَعَلَ لَکُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَکُمْ مِّنْ اَزْوَاجِکُمْ

اور خدا ہی نے تم میں سے تمہارے لئے عورتیں پیدا کیں اور عورتوں سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا

بَنِیْنَ وَحَفَدَۃً وَّرَزَقَکُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ اَفَبِالْبَاطِلِ یُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰہِ

کئے اور کھانے کو تمہیں پاکیزہ چیزیں دیں تو کیا بے اصل چیزوں پر اعتقاد رکھتے اور خدا کی نعمتوں سے

ھُمْ یَکْفُرُوْنَ ۝

انکار کرتے ہیں؟

اس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۱۸۔ سورۃ ۳۱ لقمٰن رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

۲ – وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْہِ حَمَلَتْہُ اُمُّہٗ وَھْنًا عَلٰی وَھْنٍ

اور ہم نے انسان کو جسے اُس کی ماں تکلیف پر تکلیف سہ کر پیٹ میں اٹھائے رکھتی ہے (پھر اس کو دودھ پلاتی ہے)

وَّفِصٰلُهٗ فِیْ عَامَیْنِ اَنِ اشْكُرْ لِیْ وَلِوَالِدَیْكَ اِلَیَّ الْمَصِیْرُ

اور (آخرکار) دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے (اپنے نیز) اسکے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی کہ تمکو

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۲۱ - سورۃ ۴۶ الاحقاف رکوع ۱ اور ۲ کے درمیان

۳ وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ اِحْسٰنًا حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّ

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا۔ اُس کی ماں نے اُس کو تکلیف سے پیٹ

وَضَعَتْهُ كُرْهًا وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ

میں رکھا اور تکلیف ہی سے جنا۔ اُس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھوڑنا ڈھائی برس میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ

وَبَلَغَ اَرْبَعِیْنَ سَنَةً

جب خوب جوان ہوتا ہے اور چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۲۰ - سُورۃ ۱۷ بنی اسرآئیل رکوع ۲ اور ۳ کے درمیان

۴ وَقَضٰی رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِیَّاهُ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسٰنًا

اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اُس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے

اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّلَا

رہو۔ اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو اُنکو اُف تک نہ کہنا اور نہ انہیں

تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِیْمًا ○ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ

جھڑکنا اور اُن سے بات ادب کے ساتھ کرنا۔ اور عجز و نیاز سے اُن کے آگے جھکے رہو اور اُنکے حق میں

مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِي صَغِيْرًا ۝

دعا کرو کہ اے پروردگار جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پرورش کیا ہے تو بھی انکے حال پر رحمت فرما۔

اِس کتاب کا صفحہ نمبر ۱۱۹۔ سورۃ ۲۹ اَلْعَنْکَبُوت کی پہلی رکوع میں

۵ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۚ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے (اے مخاطب) اگر تیرے ماں باپ

بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۚ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ

تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی کو شریک بنائے جسکی حقیقت کی تجھے واقفیت نہیں تو انکا کہنا نہ مانیو تم (سب) کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ تم

اس کتاب کا صفحہ ۹۴۔ سورۃ ۳۷ وَالصّٰٓفّٰت رکوع ۲ اور ۳ کے درمیان

۶ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ۝

اے پروردگار مجھے (اولاد) عطا فرما (جو) سعادتمندوں میں سے ہو۔ تو ہمنے اُنکو ایک نرم دل لڑکے کی خوشخبری دی۔

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ

جب وہ اُنکے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا تو ابراہیم نے کہا کہ بیٹا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ (گویا) تم کو ذبح کر رہا

فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ۚ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۖ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ

ہوں تو تم سوچو کہ تمہارا کیا خیال ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ ابّا جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجیے خدا نے چاہا تو آپ مجھے

مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ۝ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۝

صابروں میں پائیے گا۔ جب دونوں نے حکم مان لیا اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹا دیا۔ تو ہم نے اُنکو پکارا کہ اے ابراہیم۔

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ۝

تم نے خواب کو سچّا کر دکھایا ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلا دیا کرتے ہیں۔ بلا شبہ یہ صریح آزمایش تھی۔

صحیح بخاری جلد سوم حدیث نمبر ۹۶۶۔ حضرت ابو بکرہؓ کہتے ہیں کہ رسول پاک صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کیا میں تم کو بتاؤں کہ سب سے بڑھ کر کبیرہ گناہ کون سا ہے؟ ہم نے عرض کیا بیان فرمائیے، فرمایا خدا کے ساتھ کسی کو شریک کرنا والدین کی نافرمانی کرنی اس قول کے فرمانے کے وقت حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم تکیہ لگائے ہوئے تھے بیٹھکر دو بار فرمایا اور جھوٹی گواہی دینی یہ الفاظ حضورؐ بہت دیر تک فرماتے رہے یہاں تک کہ ہم نے خیال کیا شاید آپ خاموش ہی نہوں گے۔

احمد۔ نسائی۔ کی حدیث۔ معاویہ بن جاہمہ سے روایت ہے کہ جاہمہ نے پیغمبر خدا صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ میں جہاد کرنا چاہتا ہوں اور آپ کے پاس مشورہ لینے کی غرض سے حاضر ہوا ہوں فرمایا کیا تیری ماں موجود ہے؟ عرض کیا ہاں! فرمایا اُس کی خدمت میں حاضر رہنے کو لازم پکڑ لے کیونکہ جنّت اُس کے پاؤں کے پاس ہے

ابوداؤد کی حدیث حضرت ابو سعید خدری کہتے ہیں کہ یمن کے باشندوں میں سے ایک شخص نے (شرکتِ جہاد کی غرض سے) جناب پیغمبر خدا صلّی اللہ علیہ وسلّم کی طرف ہجرت کی آپ نے اُس سے فرمایا کہ کیا یمن میں تیرا کوئی عزیز رہتا ہے؟ عرض کیا میرے ماں باپ رہتے ہیں۔ فرمایا اُنہوں نے تجھے اجازت دے دی ہے عرض کیا نہیں فرمایا تو اُن کے پاس لوٹ جا اور اجازت کی درخواست کر اگر اجازت دیدیں تو جہاد میں شریک ہو ورنہ اُن کے ساتھ سلوک کر (کہ یہی تیرا جہاد)

ترمذی۔ ابوداؤد کی حدیث۔ ابن عمر کہتے ہیں کہ میرے نکاح میں ایک عورت تھی جسے میں بہت ہی دوست رکھتا تھا اور میرے والد عمرؓ اُس سے ناخوش تھے اُنہوں نے مجھ سے کہا کہ اِسے طلاق دے دے میں نے انکار کیا تو عمرؓ نے پیغمبر خدا صلّی اللہ علیہ وسلّم کے پاس جا کر یہ واقعہ ذکر کیا۔ تو جناب پیغمبر خدا صلّی اللہ علیہ وسلّم نے مجھ سے فرمایا کہ اِسے طلاق دے دے۔

ابن ماجہ کی حدیث۔ ابو امامہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ ماں باپ

کا اولاد پر کیا حق ہے۔ فرمایا تیری جنت اور دوزخ وہی دونوں ہیں۔
مسلم کی حدیث۔ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے والا فرزند اپنے ماں باپ کو محبت کی نگاہ سے دیکھتا ہے تو خدا اُس کے لئے ہر مرتبے کے دیکھنے کے عوض (اُس کے اعمال نامے میں) ایک حج مقبول کا ثواب لکھتا ہے۔ صحابہ نے عرض کیا اگرچہ ہر دن میں سو مرتبے دیکھے فرمایا ہاں خدا تمہارے اس گمان سے کہ ہر نظر کے عوض ایک حج مقبول کا ثواب نہیں لکھا جاتا) بزرگتر اور پاکتر ہے
صحیحین کی حدیث۔ حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ اس بات کا زیادہ حقدار کون ہے کہ میں اُس کے ساتھ سلوک کروں فرمایا تیری ماں عرض کیا پھر کون فرمایا تیری ماں عرض کیا پھر کون ارشاد فرمایا تیری ماں۔ اُس نے عرض کیا پھر کون فرمایا تیرا باپ، اور ایک روایت میں ہے کہ پیغمبر صاحب نے فرمایا تیری ماں (یعنی اپنی ماں سے سلوک کر) پھر تیری ماں پھر تیری ماں پھر تیرا باپ پھر جو تجھ سے زیادہ قریب کا رشتہ رکھتا ہو۔
ترمذی کی حدیث۔ عبداللہ بن عمروؓ کہتے ہیں کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی رضامندی والدہ کی رضامندی اور خدا کی ناخوشی والدہ کی ناخوشی میں ہے۔
ابوداؤد، ابن ماجہ کی حدیث۔ عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میرے پاس مال ہے اور میرا باپ میرے مال کا حاجتمند ہے فرمایا تو اور تیرا مال دونوں تیرے باپ کی ملک ہیں (ازاں بعد حاضرین کی طرف روئے سخن کر کے فرمایا) کہ تمہاری اولاد تمہاری پاک اور حلال کمائی ہے (تو) تم اپنی اولاد کی کمائی میں سے بے دغدغہ کھاؤ۔
صحیحین کی حدیث۔ اسماء بنت ابی بکرؓ کہتی ہیں کہ جس زمانے میں پیغمبر صاحب اور قریش کا عہد تھا (حدیبیہ کے موقع پر صلح ہو چکی تھی) میری ماں میرے پاس آئی اور وہ مشرکہ تھی میں نے پیغمبر صاحب کی خدمت میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ میری ماں میرے پاس آئی ہے۔ اور اُس کو ابھی تک اسلام کی طرف رغبت نہیں تو کیا میں اُس کے ساتھ کچھ سلوک کر سکتی ہوں فرمایا ہاں۔ اُس سے سلوک کر۔

صحیحین کی حدیث۔ حضرت ابنِ مسعود کہتے ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ خدا کو کونسا عمل بہت پسندیدہ ہے فرمایا وقت پر نماز پڑھنا۔ میں نے عرض کیا پھر کونسا عمل فرمایا ماں باپ سے سلوک کرنا۔ میں کہا پھر کونسا فرمایا راہِ خدا میں جہاد کرنا۔

صحاح ستہ کی حدیث۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دفعہ فرمایا۔ کہ اس شخص کی ناک پر خاک پڑے۔ لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ کس کی ناک پر؟ فرمایا۔ اس شخص کی جس کے والدین یا اُن میں کوئی ایک بوڑھا ہو۔ اور وہ (اُس کی خدمت کرکے) اپنے آپ کو جنت کا مستحق نہ بنائے۔

بیہقی کی حدیث۔ حضرت انس سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بندے کے ماں باپ دونوں یا اُن میں سے ایک مرجاتا ہے اور وہ ان کا نافرمانبردار ہوتا ہے پھر اُن کے لئے دعا اور استغفار کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ خدا اُسے سعادت مندوں میں لکھ لیتا ہے۔

ابوداؤد کی حدیث۔ ابو اسید ساعدی کہتے ہیں کہ ایک دن ہم پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے کہ دفعتہً بنی سلمہ کے ایک شخص نے آکر عرض کیا یا رسول اللہ کیا کوئی نیکی اور سلوک باقی ہے کہ میں اپنے والدین کے ساتھ اُن کے مرنے کے بعد کر سکوں۔ فرمایا ہاں۔ اُنکے لئے دعائے رحمت اور استغفار کرنا اور اُن کے بعد اُن کے عہد و پیمان کو جاری کرنا اور صرف اُن کی رضامندی اور خوشی کے لئے صلہ رحمی کرنا اور اُن کے ملنے والوں کی تعظیم و توقیر کرنا۔

ترمذی کی حدیث۔ ابنِ عمر سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر عرض کیا یا رسول اللہ میں ایک بڑے گناہ کا مرتکب ہو گیا ہوں تو کیا میرے لئے توبہ ہے فرمایا کیا تیری ماں زندہ ہے عرض کیا نہیں فرمایا تیری خالہ موجود ہے کہا ہاں فرمایا اُس کے ساتھ سلوک کر۔

صحیح بخاری جلد اوّل حدیث نمبر ۱۲۹۵۔ حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے (ایک روز) ارشاد فرمایا کہ ایک عورت نے اپنے بیٹے کو آواز دی اور کہا جریج بیٹا (جریج

عبادت خانہ میں تھا وہیں سے بولا الٰہی میری ماں پکارتی ہے اور میں نماز میں ہوں عورت یہ سن کر واپس چلی گئی دوسرے روز پھر آکر آواز دی جریج۔ بیٹا بولا الٰہی میری ماں مجھے آواز دے رہی ہے اور میں نماز میں ہوں۔ عورت واپس چلی گئی اور تیسرے روز پھر آکر آواز دی جریج، بیٹے نے پھر بھی کہا کہ الٰہی میں نماز میں ہوں اور میری ماں مجھے آواز دے رہی ہے ماں نے (مجبوراً بددعا دی) اور کہا الٰہی جب تک یہ بدکار عورتوں کا منہ نہ دیکھ لے اس کو نہ مارنا۔ جریج کے عبادت خانہ کے پاس ایک بکریاں چرانے والی عورت آکر ٹھہرا کرتی تھی اتفاقاً اس کے بچہ پیدا ہوا لوگوں نے اس سے دریافت کیا کہ یہ بچہ کس کے نطفہ سے ہے۔ چرواہہ عورت بولی جریج کے نطفہ سے جریج عبادت خانہ سے نیچے اتر آیا تھا اور یہی کا یہ بچہ ہے جریج (کو جب خبر ہوئی تو) بولا وہ عورت کہاں ہے جو کہتی ہے کہ اس کا لڑکا میرے نطفہ سے ہے؟ (لوگ جریج کو عورت کے پاس لے گئے) جریج نے بچہ کو خطاب کرکے کہا لڑکے تیرا باپ کون ہے؟ لڑکے نے کہا کہ فلاں چرواہا ہے۔

زیارتِ اہلِ قبور اور ایصالِ ثواب

صحیح بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۱۸۸۳۔ حضرت مسیبؓ کہتے ہیں کہ جب ابو طالب کے انتقال کا وقت قریب آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انکے پاس تشریف لے گئے وہاں ابو جہل اور عبداللہ بن امیہ بھی موجود تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چچا لا الٰہ الا اللہ کہدو تاکہ خدا کے سامنے میں تمہارے لئے حجت پیش کر سکوں۔ ابو جہل اور ابن امیہ بولے ابو طالب کیا تم عبدالمطلب کے دین سے روگردانی کرتے ہو (بالآخر ابو طالب نے کلمہ نہ پڑھا) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہارے لئے اسوقت تک دعاءِ مغفرت کرونگا جب تک مجھے ممانعت نہ ہو جائیگی۔ چنانچہ اسی کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی۔

سورۃ ۹ التوبۃ رکوع ۱۳ اور ۱۴ کے درمیان

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا

پیغمبر اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ جب اُن پر ظاہر ہوگیا کہ مشرک اہل دوزخ ہیں تو اُن کے لئے بخشش مانگیں۔ گو وہ

اُولِی قُرْبیٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ

اُن کے قرابت دار ہی ہوں۔

صحیح بخاری جلد اوّل حدیث نمبر ۱۴۵۱۔ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ ایک حبشی مرد یا عورت مسجد میں رہا کرتا تھا اور مسجد میں جھاڑو دیا کرتا تھا (ایک روز) اس کا انتقال ہوگیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع نہ ہوئی اتفاقاً ایک روز یاد فرمایا اور ارشاد فرمایا فلاں شخص کہاں گیا؟ صحابہؓ نے عرض کیا اس کا تو انتقال ہوگیا فرمایا مجھے تم نے کیوں اطلاع نہ دی صحابہؓ نے عرض کیا وہ ایسا ہی معمولی شخص تھا یعنے حقیر آدمی تھا آپ نے فرمایا مجھے اس کی قبر بتاؤ (لوگوں نے قبر بتائی آپ نے قبر پر تشریف لے جا کر اس کی نماز پڑھی۔

صحیح بخاری جلد دوّم حدیث نمبر ۱۲۹۹۔ حضرت عقبہ بن عامر کہتے ہیں کہ آٹھ سال کے بعد رسول اللہ صلعم نے شہداءِ احد پر نماز پڑھی اور حضور کی اس وقت ایسی حالت تھی جیسے کوئی شخص زندوں اور مردوں کو رخصت کرتا ہے پھر ممبر پر چڑھ کر فرمایا میں تمہارا رہبر اوّل پیشوا ہوں اور (قیامت کے دن) میں تمہارا گواہ ہوں گا (قیامت کے دن تم سے ملنے کا مقام حوض ہے اور مجھے اس جگہ سے وہ حوض نظر آرہا ہے اور (مجھے اپنے بعد تمہارے مشرک ہونیکا تو خوف نہیں ہے صرف اس بات کا خیال ہے کہ تم دنیا کے لالچ میں پڑ جاؤ گے حضرت عقبہ کہتے ہیں کہ سب سے اخیری بار میں نے اس روز حضور کو دیکھا تھا۔

مسلم کی حدیث ۔ ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی تو آپ بھی روئے اور جو آپ کے گرداگرد تھے اُنھیں بھی رلایا اور فرمایا میں نے اپنے پروردگار سے اجازت چاہی کہ اپنی والدہ کے لئے بخشش کی درخواست کروں تو مجھے اُس کی اجازت نہیں دی گئی پھر اُنکی قبر کی زیارت کرنے کی اجازت چاہی تو مجھے اجازت ملی سو (لوگو!) قبروں کی زیارت کیا کرو کیوں کہ وہ موت کو یاد دلاتی ہے۔

مشکوٰۃ کی حدیث۔ محمد بن النعمان کہتے ہیں کہ جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا جو شخص ہر جمعہ کو اپنے ماں باپ کی یا اُن میں سے ایک کی قبر کی زیارت کریگا وہ بخش دیا جائے گا اور ماں باپ کے ساتھ سلوک کرنے والوں کے زمرے میں لکھا جائے گا۔

ترمذی کی حدیث۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم مدینے کی چند قبروں پر گذرے اور اُن کی طرف مُنہ کرکے فرمایا السلام علیکم الخ یعنی قبروں والو! تم پر سلام خدا ہیں تمہیں دونوں کو بخشے تم ہمارے پیش رُو ہوا ور ہم تمہارے پیچھے پیچھے پہونچتے ہیں

ابوداؤد کی حدیث۔ عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ وائل کے بیٹے عاص نے وصیت کی کہ (مرے پیچھے) اُس کی طرف سے سو بردے آزاد کئے جائیں۔ چنانچہ اُس کے (بڑے) بیٹے ہشام نے پچاس بردے آزاد کردئے پھر اُس کے (چھوٹے) بیٹے عمرو نے باقی کے پچاس بردے آزاد کرنے چاہے مگر اُس نے (دل میں) کہا تاوقتیکہ جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ (نہ) لوں (میں تو بردے آزاد کروں گا نہیں) چنانچہ عمرو جناب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے باپ نے وصیت کی ہے کہ اسکی طرف سے سو بردے آزاد کئے جائیں۔ ہشام پچاس بردے اُسکی طرف سے آزاد کرچکا ہے اور پچاس باقی رہتے ہیں کیا میں اُس کی طرف سے پچاس بردے آزاد کرسکتا ہوں جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (تمہارا باپ عاص) اگر مسلمان ہوتا اور تم اُس کی طرف سے بردے آزاد کرتے یا اُس کی طرف سے خیر خیرات کرتے یا اُس کی طرف سے حج کرتے تو اُسے اِس کا ثواب پہونچتا۔

نسائی کی حدیث۔ ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ میرا باپ بے حج کئے مرگیا تو کیا میں اُسکی طرف سے حج کرسکتا ہوں فرمایا بھلا بتاؤ تو اگر تیرے باپ پر قرضہ ہوتا تو کیا تو اُس کو ادا کرتا عرض کیا جی ہاں فرمایا تو اُس کی طرف سے حج کردے

مسلم کی حدیث۔ ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک عورت جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگی کہ میری ماں مرگئی اور اُس پر رمضان کے روزے تھے فرمایا بھلا بتا تو اگر اُس پر قرض ہوتا تو تو اُسے ادا کرتی عرض کیا کیوں نہیں فرمایا تو خدا کا قرض ادا کرنا لائق تر اور سزاوار تر ہے۔

مسلم کی حدیث۔ بریدہ سے روایت ہے کہ ایک موقع پر میں جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ آپ کے پاس ایک عورت آ کر عرض کرنے لگی کہ میں نے اپنی ماں کی طرف سے ایک لونڈی آزاد کی تھی اور وہ (یعنی ماں) مر گئی فرمایا تیرا ثواب ثابت ہو گیا عرض کیا یا رسول اللہ اُس پر ایک مہینے کے روزے تھے تو کیا میں اُس کی طرف سے روزے رکھ دوں فرمایا ہاں اُس کی طرف سے روزے رکھ دے عورت نے عرض کیا کہ اُس نے کبھی حج بھی نہیں کیا تو کیا میں اُس کی طرف سے حج کر لوں فرمایا اُس کی طرف سے حج کر ڈال۔

صحاح ستہ کی حدیث نمبر ۶۸۶۔ مدینے والوں کی قبروں کے پاس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گذر ہوا۔ آپ نے ان کی طرف اپنا رخ کیا۔ اور کہا اے قبروں والو۔ تم پر امن ہو۔ خدا تمہیں بخشے۔ اور ہمیں بھی۔ تم ہمارے آگے گئے۔ اور ہم پیچھے آئیں گے۔

ذیل کے احادیث شق القمر و معراج کی سرخی کی تحت شامل کر لیں

احادیث شق القمر معراج اور معجزات

صحیح بخاری جلد اوّل حدیث نمبر ۳۶۵۔ حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ ابتداً خدا نے سفر و حضر میں دو دو رکعتیں فرض کی تھیں چنانچہ سفر میں تو وہی رہیں لیکن حضر میں (وطن) زیادہ ہو گئیں۔ (یعنے معراج میں پانچوقت کی نمازیں فرض ہو گئیں۔)

سورۃ ۱۷ بنی اسرائیل رکوع ۸ اور ۹ کے درمیان

أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ إِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۖ إِنَّ

(اے محمدؐ) سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر۔ عصر۔ مغرب۔ عشا کی) نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کرو۔ کیونکہ

قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ۝ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ

صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا موجب حضور (ملائکہ) ہے۔ اور بعض حصہ شب میں بیدار ہوا کرو (اور تہجد کی نماز پڑھا کرو) یہ

عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝

شب خیزی) تمہارے لئے (سبب) زیادت ہے۔ قریب ہے کہ خدا تم کو مقام محمود میں داخل کرے۔

صحیح بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۱۱۴۸ - حضرت مالک بن صعصعہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شب اسراء کا قصہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ میں ایک شب حطیم میں لیٹا ہوا تھا ایک شخص آیا اور اُس نے یہاں سے یہاں تک (سینہ کی نوک سے ناف تک) چیر کر میرا دل نکالا پھر سونے کا ایک طشت ایمان سے بھرا ہوا لایا گیا اور اُس میں میرے دل کو دھو کر دوبارہ سینہ میں رکھکر بند کر دیا گیا۔ اس کے بعد ایک جانور لایا گیا جو خچر سے چھوٹا اور گدھے سے بڑا تھا سپید رنگ کا تھا۔ جارود کہتے ہیں وہ براق تھا۔ انسؓ کہتے ہیں کہ جہاں تک نگاہ پہونچ سکتی ہے اتنا اس کا ایک قدم تھا۔ حضورؐ نے فرمایا پھر مجھے اُسپر سوار کیا گیا اور جبرئیلؑ مجھکو لے چلے۔ پہلے آسمان کے پاس پہونچے تو جبرئیلؑ نے کھلوانا چاہا۔ پوچھا گیا کون ہے؟ جبرئیلؑ نے کہا جبرئیلؑ۔ دریافت کیا گیا تمہارے ساتھ اور کون ہے؟ جبرئیلؑ نے کہا محمدؐ۔ آواز آئی کیا تم کو انکے لینے کے لئے بھیجا گیا تھا؟ جبرئیل نے کہا ہاں۔ آواز آئی مرحبا بہت اچھا آنے والا آیا۔ دروازہ کھولا گیا۔ جب میں اوپر پہونچا تو وہاں حضرت آدمؑ نظر آئے۔ جبرئیلؑ نے کہا یہ آپ کے باپ آدمؑ ہیں اُنکو سلام کرو۔ میں نے اُنکو سلام کیا اُنہوں نے سلام کا جواب دیکر کہا اچھے بیٹے اور اچھے نبیؑ خوش آمدید۔ اسکے بعد جبرئیلؑ چڑھ کر دوسرے آسمان کے پاس پہونچے اور دروازہ کھلوانا چاہا۔ دریافت کیا گیا کون ہے؟ جواب ملا جبرئیلؑ۔ دریافت کیا گیا اور کون ہے؟ جبرئیلؑ نے کہا محمدؐ! دریافت کیا گیا تم کو اُنکے لینے کے لئے بھیجا گیا تھا؟ جبرئیلؑ نے کہا ہاں آواز آئی مرحبا بہت اچھا آنے والا آیا۔ دروازہ کھلا۔ میں اوپر پہونچا۔ وہاں حضرت عیسیٰؑ اور حضرت یحییٰؑ کو دیکھا۔ عیسیٰؑ و یحییٰؑ باہم خالہ زاد بھائی تھے۔ جبرئیلؑ نے کہا یہ یحییٰؑ اور عیسیٰؑ ہیں ان کو سلام کرو۔ میں نے سلام کیا۔ دونوں نے سلام کا جواب دیکر کہا اچھے بھائی اور اچھے نبی خوش آمدید۔ اسکے بعد جبرئیلؑ مجھکو تیسرے آسمان تک چڑھا کر لیگئے اور دروازہ کھلوانا چاہا۔ دریافت کیا گیا کون ہے؟ جواب ملا جبرئیلؑ۔ دریافت کیا تمہارے ساتھ اور کون ہے؟ کہا محمدؐ۔ دریافت کیا گیا تم کو اُنکے

لینے کے لئے بھیجا گیا تھا؟ جبرئیلؑ نے کہا ہاں آواز آئی مرحبا بہت اچھا آنے والا آیا۔ دروازہ کھلا میں اوپر پہونچا وہاں حضرت یوسفؑ کو دیکھا۔ جبرئیلؑ نے کہا یہ یوسفؑ ہیں اُنکو سلام کرو میں نے سلام کیا اُنہوں نے سلام کا جواب دیکر کہا اچھے بھائی اور اچھے نبی خوش آمدید۔ اُسکے بعد جبرئیلؑ مجھکو چوتھے آسمان تک چڑھا کرلے گئے اور دروازہ کھلوانا چاہا۔ دریافت کیا گیا کون ہے؟ جواب ملا جبرئیلؑ۔ دریافت کیا گیا تمہارے ساتھ اور کون ہے؟ جبرئیلؑ نے کہا محمدؐ دریافت کیا گیا کیا تمکو انکے لینے کیلئے بھیجا گیا تھا؟ جبرئیل نے کہا۔ ہاں۔ آواز آئی مرحبا بہت اچھا آنے والا آیا۔ دروازہ کھلا میں اُوپر پہونچا وہاں حضرت ادریسؑ کو دیکھا جبرئیلؑ نے کہا یہ ادریس ہیں ان کو سلام کرو۔ میں نے سلام کیا اُنہوں نے سلام کا جواب دیکر کہا اچھے نبی اور اچھے بھائی خوش آمدید پھر جبرئیلؑ مجھکو پانچویں آسمان تک چڑھا کرلیگئے۔ دروازہ کھلوانا چاہا دریافت کیا گیا کون ہے؟ جواب ملا جبرئیل دریافت کیا گیا تمہارے ساتھ اور کون ہے؟ جبرئیل نے کہا۔ محمدؐ دریافت کیا گیا کیا تم کو اُن کے لینے کے لئے بھیجا گیا تھا؟ جبرئیل نے کہا ہاں۔ آواز آئی مرحبا اچھا آنیوالا آیا۔ دروازہ کھلا میں اوپر پہونچا وہاں حضرت ہارون کو دیکھا۔ جبرئیلؑ نے کہا یہ ہارون ہیں انکو سلام کرو۔ میں نے سلام کیا۔ اُنہوں نے سلام کا جواب دیکر کہا اچھے نبی اور اچھے بھائی خوش آمدید۔ پھر جبرئیل مجھکو چھٹے آسمان تک چڑھا کرلے گئے اور دروازہ کھلوانا چاہا۔ آواز آئی کون ہے جواب ملا جبرئیلؑ دریافت کیا گیا تمہارے ساتھ اور کون ہے؟ جبرئیل نے کہا محمدؐ۔ دریافت کیا گیا کیا تم کو اُنکے لینے کے لئے بھیجا گیا تھا؟ جبرئیلؑ نے کہا ہاں۔ آواز آئی مرحبا بہت اچھا آنے والا آیا۔ میں اُوپر پہونچا وہاں حضرت موسیٰؑ کو دیکھا۔ جبرئیلؑ نے کہا یہ موسیٰؑ ہیں انکو سلام کرو۔ میں نے سلام کیا۔ اُنہوں نے سلام کا جواب دیکر کہا اچھے بھائی اور اچھے نبی خوش آمدید۔ وہاں سے جب میں آگے بڑھا تو موسیٰؑ رونے لگے۔ دریافت کیا گیا آپ کیوں روتے ہیں؟ موسیٰؑ نے کہا اسلئے روتا ہوں کہ ایک نوجوان لڑکا جو میرے بعد نبی کرکے بھیجا گیا اُسکی اُمت کے آدمی میری اُمت سے زیادہ جنت میں داخل ہونگے۔ پھر جبرئیل مجھکو ساتویں آسمان تک چڑھا کرلیگئے اور دروازہ کھلوانا چاہا۔ دریافت کیا گیا کون ہے؟ جواب ملا جبرئیل۔ دریافت کیا گیا تمہارے ساتھ اور کون ہے؟ جبرئیل نے کہا محمدؐ دریافت کیا گیا کیا تمکو اُن کے لینے کے لئے بھیجا گیا تھا؟ جبرئیل

نے کہا ہاں۔ آواز آئی مرحبا بہت اچھا آنے والا آیا۔ جب میں اُوپر پہونچا تو حضرت ابراہیمؑ کو وہاں دیکھا جبرئیلؑ نے کہا یہ تمہارے والد ابراہیمؑ ہیں انکو سلام کرو۔ میں نے سلام کیا۔ اُنہوں نے سلام کا جواب دیکر کہا اچھے بیٹے اور اچھے نبی خوش آمدید اس کے بعد مجھے سدرۃ المنتہٰی (انتہائی بیر کا درخت) تک اٹھا لیا گیا۔ میں نے دیکھا کہ اُس درخت کے بیر ایسے تھے جیسے مقام ہجر کے مٹکے اور پتے ایسے تھے جیسے ہاتھی کے کان جبرئیلؑ نے کہا یہ سدرۃ المنتہٰی ہے۔ میں نے وہاں سے چار نہریں نکلتے دیکھیں دو ظاہر اور دو پوشیدہ پوشیدہ نہریں تو جنت میں ہیں اور ظاہر نہریں نیل و فرات ہیں۔ اُس کے بعد مجھے بیت المعمور دکھایا گیا۔ پھر ایک برتن میں شراب ایک میں دُودھ اور ایک میں شہد میرے سامنے لایا گیا میں نے دُودھ لے لیا۔ جبرئیلؑ نے کہا یہ دُودھ دین فطرت (اسلام) کی شکل پر ہے اور اسی دین پر آپ اور آپ کی اُمت والے ہیں۔ اس کے بعد مجھ پر روزانہ پچاس نمازیں فرض کی گئیں۔ جب میں وہاں سے لوٹا تو حضرت موسیٰؑ کیطرف سے گذر ہوا۔ موسیٰؑ نے پُوچھا آپ کو کیا حکم ملا؟ میں نے جواب دیا کہ روزانہ پچاس نمازوں کا۔ موسیٰؑ بولے آپکی امت روزانہ پچاس نمازیں نہیں پڑھ سکیگی۔ خدا کی قسم میں لوگوں کا تجربہ کر چکا ہوں اور بنی اسرائیل کو اچھی طرح آزما چکا ہوں آپ خدا تعالیٰ کے پاس پھر واپس جایئے اور اپنی امت کے لئے تخفیف کی درخواست کیجئے میں لوٹ کر گیا تو خدا تعالیٰ نے دس نمازیں کم کر دیں لیکن حضرت موسیٰؑ کے پاس میں آیا تو اُنہوں نے پھر وہی گفتگو کی۔ میں دوبارہ واپس گیا۔ خدا تعالیٰ نے دس نمازیں اور کم کر دیں۔ میں موسیٰؑ کے پاس آیا اُنہوں نے پھر وہی گفتگو کی میں لوٹ کر پھر گیا۔ خدا تعالیٰ نے دس نمازیں اور کم کر دیں۔ میں موسیٰؑ کے پاس آیا اُنہوں نے پھر وہی گفتگو کی اور میں واپس گیا اور روزانہ دس نمازوں کا حکم مجھے دیدیا گیا۔ میں موسیٰؑ کے پاس آیا۔ اُنہوں نے وہی گفتگو کی۔ میں واپس گیا اور بالآخر پانچ نمازوں کا حکم ہو گیا۔ میں موسیٰؑ کے پاس آیا۔ موسیٰؑ نے پوچھا اب آپ کو کیا حکم ملا؟ میں نے کہا پانچ نمازوں کا موسیٰؑ بولے آپ کی اُمت روزانہ پانچ نمازیں پڑھنے کی بھی طاقت نہیں رکھتی ہے۔ میں لوگوں کا تجربہ کر چکا ہوں اور بنی اسرائیل سے میرا اچھی طرح سابقہ پڑ چکا ہے آپ خدا تعالیٰ کے پاس واپس جایئے اور اس سے اپنی اُمت کے لئے تخفیف کی درخواست کیجئے میں نے جواب دیا کہ

خدا تعالیٰ سے میں (بہت) درخواستیں کر چکا۔ اب مجھے شرم آتی ہے۔ میں (حکم خدا پر) راضی ہوں
اور اُسکو مانتا ہوں۔ جب میں موسیٰؑ کے پاس سے آگے بڑھا تو آواز آئی میں اپنا فرض جاری کر چکا
اور اپنے بندوں کے لئے میں نے تخفیف کر دی۔ **صحیح بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۱۱۴۷**
حضرت جابر بن عبداللہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب قریش نے میری
تکذیب کی تو میں حطیم میں کھڑا ہو گیا اور خدا تعالیٰ نے بیت المقدس کو میرے سامنے نمایاں کر دیا۔ میں
اس کو دیکھتا جاتا تھا اور قریش کو اس کے پتے نشان بتاتا جاتا تھا۔
صحیح بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۶۳۷۔ حضرت ابوذرؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور
اکرم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے ارشاد فرمایا ایک روز میں مکہ میں تھا کہ میرے گھر کی چھت پھٹی اور
جبرئیلؑ نے نازل ہو کر میرے سینہ کو چاک کر کے آب زمزم سے دھویا پھر سونے کا ایک طشت
حکمت و ایمان سے بھرا ہوا لا کر میرے سینہ میں لوٹا اور سینہ بند کر کے میرا ہاتھ پکڑ کے مجھے آسمان
کے طرف چڑھا لیگئے۔ آسمانِ دنیا پر پہونچے تو جبرئیلؑ نے اُس آسمان کے چوکیدار سے کہا کھولو۔
اُس نے کہا کون ہے؟ جبرئیلؑ بولے میں جبرئیل ہوں۔ چوکیدار نے کہا کیا تمہارے ساتھ اور کوئی
ہے؟ جبرئیلؑ نے کہا محمدؐ ہیں۔ چوکیدار بولا کیا انکو بلانے کے لئے تم کو بھیجا گیا تھا؟ جبرئیلؑ نے
کہا ہاں۔ دروازہ کھولدیا گیا۔ ہم آسمان پر چڑھ گئے۔ میں نے وہاں ایک آدمی دیکھا جس کی دائیں
جانب کچھ اشخاص اور بائیں جانب بھی کچھ اشخاص تھے۔ دائیں جانب کو دیکھ کر وہ ہنس دیتا
تھا اور بائیں طرف کو دیکھ کر روتا تھا۔ اُس نے مجھ سے کہا نیک نبی اور نیک بیٹے مرحبا۔ میں نے کہا
یہ کون ہے؟ جبرئیل نے جواب دیا یہ آدمؑ ہیں اور دائیں بائیں ان کی اولاد کی روحیں ہیں۔ دائیں
والے جنتی ہیں اور بائیں طرف والے دوزخی ہیں۔ اسی لئے یہ جب دائیں جانب دیکھتے ہیں تو ہنس
دیتے ہیں اور بائیں طرف دیکھکر رو دیتے ہیں۔ اس کے بعد حضرت جبرئیلؑ مجھے دوسرے آسمان
پر چڑھا لیگئے اور چوکیدار سے کہا کھولو۔ اس چوکیدار نے بھی پہلے آسمان کے چوکیدار کی طرح سوال جواب
کئے اور بالآخر دروازہ کھولدیا۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں حضورؐ نے یہ تو بیان کیا تھا کہ آسمان پر ادریسؑ
موسیٰؑ، عیسیٰؑ اور ابراہیم علیہم السلام سے ملاقات ہوئی ہے۔ لیکن حضورؐ نے ان کے مقامات
کی تعیین نہیں فرمائی تھی۔ حضورؐ فرماتے ہیں جب جبرئیلؑ ادریسؑ کی طرف سے گذرے تو حضر

ادریسؑ نے کہا نیک نبی اور نیک بھائی مرحبا۔ میں نے پُوچھا یہ کون ہیں؟ جبرئیل نے کہا یہ ادریسؑ ہیں۔ پھر میرا گذر موسیٰؑ کی طرف سے ہوا۔ حضرت موسیٰؑ نے کہا نیک نبی اور اچھے بھائی مرحبا۔ میں نے پُوچھا یہ کون ہیں؟ جبرئیلؑ نے کہا یہ موسیٰؑ ہیں۔ اُسکے بعد میں حضرت عیسیٰؑ کی طرف سے گذرا۔ عیسیٰؑ نے بھی کہا نیک نبی اور اچھے بھائی مرحبا۔ میں نے پوچھا یہ کون ہیں؟ جبرئیل نے کہا یہ عیسیٰؑ ہیں۔ بعدازاں میرا گذر حضرت ابراہیمؑ کی طرف سے ہوا اور حضرت ابراہیمؑ نے کہا نیک نبی اور اچھے بیٹے خوش آمدید۔ میں نے پُوچھا یہ کون ہیں؟ جبرئیلؑ نے کہا یہ ابراہیمؑ ہیں۔ زہری بواسطہ ابن حزم بروایت ابن عباس وابوحیہ انصاری بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا اس کے بعد جبرئیلؑ مجھکو ایسی جگہ پر چڑھا لیگئے جہاں قلموں کے لکھنے کی آواز سُنائی دیتی تھی۔ وہاں خدا تعالیٰ نے مجھپر پچاس وقت کی نماز فرض کی اور میں لوٹ آیا۔ موسیٰؑ کی طرف سے گذرا تو انہوں نے پُوچھا تمہاری اُمت پر خدا تعالیٰ نے کیا کیا فرض کیا؟ میں نے جواب دیا پچاس نمازیں۔ موسیٰؑ بولے جاؤ لوٹ کر اپنے رب سے کچھ نمازیں کم کراؤ۔ تمہاری اُمت سے پچاس وقت کی نماز ادا نہو سکیگی۔ میں نے واپس جاکر تخفیف کی خواہش کی۔ خدا تعالیٰ نے کچھ نمازیں کم کر دیں۔ میں موسیٰؑ کے پاس لوٹ کر آیا۔ موسیٰؑ نے وہی قول اوّل کہا اور میں نے بھی پہلے کی طرح کیا۔ خدا تعالیٰ نے کچھ نمازیں اور کم کر دیں۔ میں موسیٰؑ کے پاس آیا۔ موسیٰؑ نے پھر اُسی قول اول کا اعادہ کیا اور میں نے بھی وہی کیا۔ خدا تعالیٰ نے کچھ نمازیں اور کم کر دیں میں نے موسیٰؑ سے آکر کیفیت بیان کر دی۔ موسیٰؑ بولے تمہاری اُمت میں اتنی طاقت نہیں ہے واپس جاکر اور کم کراؤ۔ میں پھر بارگاہِ الٰہی میں حاضر ہوا۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا اچھا پانچ نمازیں باقی ہیں اور ان کا پچاس نمازوں کا ثواب ہے۔ میری کوئی بات تبدیل نہیں ہوا کرتی ہے میں یہ سُن کر حضرت موسیٰؑ کے پاس لوٹ کر آیا لیکن موسیٰؑ نے پھر وہی کہا کہ لوٹ کر خدا کے پاس جاؤ۔ میں نے جواب دیا اب تو مجھے اپنے پروردگار سے شرم معلوم ہوتی ہے۔ اس قصہ کے بعد جبرئیلؑ مجھکو سدرۃ المنتہیٰ کو لے گئے۔ اُس درخت پر مختلف رنگ چھائے ہوئے تھے مجھے نہیں معلوم کہ اُن کی کیا حقیقت تھی۔ بعدازاں میں بہشت میں داخل کیا گیا۔ میں نے دیکھا کہ وہاں موتیوں کے گنبد اور مشک کی مٹی ہے۔

معجزۂ شق القمر

سورۃ ۵۴ القمر کی ابتدا

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ○ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ○

قیامت قریب آپہنچی اور چاند شق ہوگیا۔ اور اگر کافر کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے اور کہتے ہیں کہ یہ ایک ہمیشہ کا جادو ہے

صحیح بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۱۱۲۹ — حضرت انسؓ کہتے کہ مکہ والوں نے حضور سے درخواست کی کہ کوئی معجزہ ہم کو دکھایئے حضورؐ نے ان کو چاند کو دو ٹکڑے کر کے دکھایا یہانتک کہ لوگوں نے کوہِ حراء کو چاند کے دونوں ٹکڑوں کے درمیان دیکھ لیا۔

صحیح بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۱۱۳۰ — حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں ہم رسول اللہ صلعم کے ساتھ منیٰ میں تھے کہ چاند پھٹا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگو گواہ رہنا پھر چاند کا ایک ٹکڑا پہاڑ کی طرف چلا گیا۔ حضرت عبداللہ کی ایک روایت میں ہے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں تھے تو چاند پھٹا تھا۔

صحیح بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۱۱۳۱ — حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلعم کے زمانہ میں چاند پھٹا تھا۔

صحیح بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۱۱۳۲ — حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں کہ چاند شق ہو چکا۔

سردارِ دو عالمؐ کے چند معجزات

صحیح بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۱۳۵۹ — حضرت جابر بن عبداللہؓ کہتے ہیں کہ خندق کھودنے کے دو دن میں میں نے حضورِ اقدس صلعم کو بہت زیادہ بھوکا دیکھا اس لئے میں نے اپنی بیوی سے جا کر کہا کہ میں نے آج حضور کو بہت زیادہ بھوکا دیکھا ہے کیا تمہارے پاس کچھ کھانے کی چیز ہے؟ اس نے ایک تھیلا نکالا جس میں تین سیر جَو تھے اور ہمارے پاس ایک بکری کا بچہ خوب موٹا سا تھا میں نے بکری کا بچہ ذبح کیا

اور اس نے آٹا گوندھا جب ہم

دونو فارغ ہوگئے اور اُس نے گوشت کے پارچے کرکے ہانڈی میں ڈالدیے تو میں حضورؐ کی خدمت میں آنے لگا۔ بیوی نے کہا مجھے رسول اللہ صلعم اور صحابہ کے سامنے رسوا نہ کرنا۔ خیر میں حضورؐ کے پاس آیا اور چپکے سے عرض کر دیا کہ میں نے ایک بکری کا بچہ ذبح کیا ہے اور میری بیوی نے تین سیر جَو کا آٹا گوندھا ہے آپ چند آدمیوں کو ہمراہ لے کر تشریف لے چلے حضورؐ نے آواز دیکر فرمایا خندق والو جابرؓ نے تمہارے لئے طعام ضیافت تیار کیا ہے تم سب چلو پھر مجھسے فرمایا جب تک میں نہ آجاؤں ہانڈی کو نہ اُتارنا اور نہ آٹے کی روٹی پکانا میں اپنے گھر چلا اور رسول اللہ صلعم بھی سب لوگوں کے آگے آگے تشریف لے آئے بیوی نے مجھے بُرا بھلا کہا میں نے کہا جو تم نے کہا تھا میں نے وہی کیا بیوی نے حضورؐ کے سامنے گوندھا ہوا آٹا رکھدیا۔ آپ نے اس میں کچھ لعاب دہن ڈالکر برکت کی دعا فرمائی اور ہانڈی میں کسی قدر تھوک کر برکت کی دعا کی پھر فرمایا روٹی پکانے والی کو بلاؤ میرے سامنے روٹی پکائے اور بغیر اُتارے ہوئے ہانڈی سے (سالن) نکالے حضرت جابرؓ کہتے کہ سب لوگ ایک ہزار تھے میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ سب لوگ کھا کر چھوڑ کر چلدیے اور پھر بھی ہماری ہانڈی میں وہی اُبال آتا رہا جس طرح پہلے تھا اور آٹے کی روٹی بھی ویسے ہی پکتی رہی جس طرح پک رہی تھی۔

صحیح بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۱۴۰۶ — حضرت براء بن عازبؓ فرماتے تھے کہ تم لوگ فتح مکہ کو فتح خیال کرتے ہو مکہ کی فتح ضرور بڑی فتح ہوئی تھی لیکن ہم حدیبیہ کے دن بیعت رضوان کو فتح خیال کرتے تھے حدیبیہ کا ایک کنوان تھا اور ہم حضورؐ کے ہمرکاب چودہ سو آدمی تھے ہم نے چاہ حدیبیہ کا کل پانی کھینچ لیا ایک قطرہ بھی اسمیں نہ چھوڑا حضورؐ والا کو یہ اطلاع ہوئی تو تشریف لاکر کنوئیں کی من پر بیٹھ گئے اور پانی کا برتن طلب کیا اُس سے وضو کیا پھر مُنہ میں پانی لیکر کچھ دعا کرکے تھوکدیا۔ تھوڑی دیر تک ہم توقف کئے رہے پھر اُس کنوئیں سے جتنا پانی ہم نے چاہا کھینچا ہم نے بھی پیا اور ہماری سواری کے جانوروں نے بھی

صحیح بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۱۴۰۸ — حضرت جابرؓ کہتے ہیں حدیبیہ کے دن لوگوں کو پیاس لگنے لگی (پانی موجود نہ تھا) حضورؐ کے پاس ایک چھاگل تھی آپ نے

اُس سے وضو کر لیا کچھ دیر کے بعد صحابہ خدمت عالی میں حاضر ہوئے فرمایا کیوں کیا بات ہے؟ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمارے پاس نہ وضو کے لئے پانی ہے نہ پینے کے لئے صرف حضورؐ کی چھاگل میں جو پانی ہے بس وہی ہے حضورؐ نے یہ سنکر چھاگل پر ہاتھ رکھدیا فوراً آپ کی انگلیوں کے بیچ سے پانی جوش مار کر چشموں کی طرح نکلنے لگا جس سے ہم سب نے وضو بھی کر لیا اور سیر ہو کر پی بھی لیا سالم کہتے ہیں میں نے جابرؓ سے پوچھا کہ تم سبؓ اس روز کتنے آدمی تھے؟ فرمایا پندرہ سو تھے لیکن اگر ایک لاکھ بھی ہوتے تو سب کے لئے کافی ہو جاتا۔

صحیح بخاری جلد سوم حدیث نمبر ۳۷۹ — حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ ابو طلحہ نے ام سلیم سے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سنی تو ضعف معلوم ہوتا تھا جس سے میں سمجھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بھوک معلوم ہو رہی ہے کیا تمہارے پاس کچھ ہے؟ ام سلیم نے جو کی چند روٹیاں نکالیں اور اپنی اوڑھنی نکال کر اس کے ایک کنارہ میں روٹیاں باندھ کر کپڑے کے نیچے چھپا دیں اور کپڑے کا کچھ حصہ بطور چادر کے میرے اوپر ڈال کر رسول اللہ کی خدمت میں بھیجدیا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں پایا آپ کے ساتھ اور لوگ بھی بیٹھے ہوئے تھے میں ان کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھے ابو طلحہ نے بھیجا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں حضورؐ نے حاضرین سے فرمایا اٹھو چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (اور دیگر لوگ) چلدیئے اور میں سب کے آگے آگے جا رہا تھا یہاں تک کہ میں ابو طلحہ کے پاس پہونچ گیا ابو طلحہ کہنے لگے ام سلیم رسول اللہؐ لوگوں کو لے کر تشریف لے آئے اور ہمارے پاس اتنا کھانا نہیں کہ ان کے لئے کافی ہو ام سلیم نے کہا خدا اور اس کا رسول ہی خوب واقف ہے نیز ابو طلحہ چل کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پہونچے اور حضورؐ کو ہمراہ لیکر گھر میں داخل ہوئے، حضور نے فرمایا ام سلیم تمہارے پاس کیا ہے؟ ام سلیم وہی روٹیاں لے آئیں رسول اکرمؐ نے روٹیوں کو توڑنے کا حکم دیا اور ام سلیم نے کپی نچوڑ کر سالن کی طرح بنایا اس کے بعد رسول اللہؐ نے جو پڑھنا چاہا پڑھا اور فرمایا دس آدمیوں کو (کھانے کی) اجازت

دے دو، حسب الحکم دس آدمیوں کو اجازت دے دی اور جب وہ کھا کر سیر ہو کر چلے گئے تو حضورؐ نے فرمایا دس (اور) آدمیوں کو بلاؤ حسب الحکم اور دس کو بلایا وہ بھی سیر ہو کر چلے گئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور دس کو بلاؤ بالآخر سب آدمی کھا کر سیر ہو گئے اس وقت یہ لوگ تعداد میں اسّی آدمی تھے۔

صحیح بخاری جلد سوّم حدیث نمبر ۳۷۵ - حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر کہتے ہیں ایک بار ہم سب رسول اللہؐ کے ہمراہ ۱۳۰ آدمی تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی کے پاس کچھ کھانا ہے اتفاقاً ایک شخص کے پاس کوئی ۳ سیر آٹا تھا حسب الحکم اسی کو گوندھ لیا گیا اتنے میں ایک کافر پراگندہ سر دراز قامت بکریاں ہانکتا ہوا آیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا فروخت کرو گے یا ہبہ کرو گے؟ اس نے کہا نہیں فروخت کروں گا، حضورؐ نے اس سے ایک بکری خریدی اور حسب الحکم اس کو تیار کیا گیا۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلیجی بھوننے کا علیحدہ حکم دیا۔ خدا کی قسم ایک سو تیس آدمیوں میں کوئی ایسا نہ تھا جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلیجی کا کوئی ٹکڑا نہ دیا۔ جو موجود تھا اس کو دے ہی دیا اور جو غائب تھا اس کے لئے علیحدہ رکھ لیا اس کے بعد حضورؐ نے اس کو دو پیالوں میں ڈالا اور ہم سب نے سیر ہو کر کھا لیا اور دونوں پیالوں میں کچھ بچ بھی گیا جو میں نے اُٹھا کر اونٹ پر رکھ دیا۔

صحیح بخاری جلد سوّم حدیث نمبر ۶۴۴ - حضرت جابر بن عبداللہؓ کہتے ہیں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا اور عصر کی نماز کا وقت آگیا تھا سوائے کچھ بچے ہوئے پانی کے اور پانی ہمارے پاس موجود نہ تھا اُسی کو ایک برتن میں کر کے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دستِ مبارک برتن کے اندر ڈال کر انگلیاں کشادہ کر لیں اور فرمایا وضو کرنے والو آؤ خدا کی طرف سے برکت ہو گی حضرت جابرؓ کہتے ہیں میں نے دیکھا کہ پانی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں کے بیچ میں سے پھوٹ کر نکل رہا تھا لوگوں نے اس سے وضو کر لیا اور پی بھی لیا اور میں نے اپنے پیٹ میں جو پانی ڈال لیا تھا اس میں کمی نہ پاتا تھا جس سے مجھے معلوم ہوا کہ یہ برکت ہے سالم کہتے

ہیں میں نے جابرؓ سے پوچھا اس روز تم سب کتنے آدمی تھے فرمایا کہ ایک ہزار چار سو، بعض روایتوں میں پندرہ سو کی تعداد آئی ہے۔

صحیح بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۸۶۱ ۔ حضرت جابرؓ کہتے ہیں میرے والد کا انتقال ہوا تو وہ قرضدار تھے میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا مرتے وقت میرے باپ کا کافی قرض تھا اور میرے پاس سوا کھجوروں کے اور کچھ نہیں ہے اور کھجوروں کے کئی سال کی پیداوار سے بھی قرض ادا نہیں ہو سکتا۔ حضورؐ میرے ساتھ تشریف لے چلیں تاکہ قرضخواہ مجھکو سخت سُست نہ کہیں حضورؐ نے کھجور کے ایک ڈھیر کے آس پاس چکر لگایا اور دعا فرمائی پھر دوسرے ڈھیر کے گرد اگرد گھومے اور اس پر بیٹھ گئے پھر فرمایا ڈھیر میں سے نکال نکال کر قرضخواہوں کا قرض ادا کرو، چنانچہ حضورؐ نے سب لوگوں کا قرض چکا دیا اور جتنا دیا تھا اتنا ہی باقی رہ گیا۔

صحیح بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۸۶۳ ۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں ایک بار عہد رسالت میں مدینہ میں کال پڑا جمعہ کا روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھ رہے تھے ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ تمام گھوڑے اور بکریاں تباہ ہو گئیں حضورؐ خدا تعالی سے پانی برسانے کی دعا کریں حضور اقدس نے ہاتھ پھیلا کر دعا کی آسمان اُس وقت شیشہ کی طرح صاف تھا لیکن (حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا سے) فوراً ایک ہوا چلی اور ابر اٹھ کر آیا اور آسمان نے اپنے دہانے چھوڑے نتیجہ یہ ہوا کہ ہم وہاں سے اُٹھ کر آئے تو پانی میں غوطے کھاتے ہوئے گھروں کو پہونچے اور برابر آئندہ جمعہ تک بارش ہوتی رہی دوسری جمعہ کو پھر ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ مکانات منہدم ہو گئے حضور خدا تعالی سے دعا کریں کہ یہ پانی رُک جائے۔ آپ مسکرائے اور فرمایا الٰہی ہمارے آس پاس برسے ہم پر نہ برسے حضرت انسؓ کہتے ہیں میں نے دیکھا کہ ابر پھٹ پھٹ کر مدینہ کے آس پاس چلا گیا .... اور مدینہ کے اوپر کا آسمان مثل تاج کے ہو گیا۔

صحیح بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۸۶۴ ۔ حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کی لکڑی کے ایک ستون سے ٹیک لگا کر خطبہ پڑھا کرتے تھے لیکن جب ممبر بن گیا تو حضور ستون کو چھوڑ کر ممبر کی طرف مائل ہو گئے۔ ستون رونے لگا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اُس کا گریہ سن کر اُس کے پاس تشریف لائے اور دست مبارک اُس پر رکھا اور ستون کا گریہ موقوف ہوا۔

صحیح بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۸۶۹ ۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضؓ کہتے ہیں کہ مسجد نبوی کی چھت کھجور کی کڑیوں کی تھی اور حضورِ اقدس کھجور کے ایک ستون سے ٹیک لگا کر خطبہ پڑھا کرتے تھے لیکن جب ممبر تیار ہوگیا تو آپ ممبر پر خطبہ پڑھنے تشریف لیگئے اس (مفارقت) کی وجہ سے ستون دس ماہ کا گابھن اونٹنی کی آواز کی طرح چلانے لگا بالآخر حضور صلی اللہ علیہ وسلم اُس کے پاس تشریف لائے دستِ مبارک اُس پر رکھا اور اُس کی آواز بند ہوئی۔

سردار دو عالمؐ کے چند الہامی بیانات

صحیح بخاری جلد سوم حدیث نمبر ۱۴۱ ۔ ربیع بنتِ معوذ نے خالد بن زکوان سے کہا تھا کہ میری شبِ زفاف کے بعد رسول اللہ تشریف لائے اور اندر آکر میرے بچھونے پر بیٹھ گئے جس طرح تم بیٹھے ہو چھوٹی چھوٹی لڑکیاں دف بجانے لگیں اور ہمارے اُن اسلاف کا مرثیہ پڑھنے لگیں جو جنگ میں کام آئے تھے۔ اتنے میں ایک لڑکی نے کہا وَ فِینَا نَبِیٌّ یَعْلَمُ مَا فِی غَدٍ یعنے ہم میں وہ نبیؐ ہیں جو آنے والے کل کی باتیں جانتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس بات کو چھوڑ دو اور وہی کہو کہ جو کہہ رہی تھیں۔

صحیح بخاری جلد اول حدیث نمبر ۱۴۳۹ ۔ حضرت ابو ہریرہ رضؓ کہتے ہیں جس روز نجاشی شاہ حبشؓ کی وفات ہوئی اُسی روز حضورؐ نے ان کے انتقال کی خبر بیان کی اور فرمایا کہ اپنے بھائی کے لئے دعاءِ مغفرت کرو پھر عید گاہ میں حضورؐ نے لوگوں کی صفیں درست کیں اور چار تکبیریں کہیں۔

صحیح بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۱۴۹۹ ۔ حضرت انس رضؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلعم نے حضرت جعفر زید اور عبداللہ بن رواحہ کے شہید ہونیکی خبر پہلے سے لوگوں کو دیدی تھی اور فرما دیا تھا کہ زید نے جھنڈا لیا لیکن وہ شہید ہوگیا پھر جعفر نے لیا وہ بھی شہید ہوگیا۔ پھر عبداللہ بن رواحہ نے لیا لیکن وہ بھی شہید ہوگیا۔ اخیر میں خدا کی ایک

تلوار (خالد بن ولید) نے جھنڈا لیا اور خدا نے فتح نصیب کی یہ فرماتے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔
صحیح بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۱۵۱۰۔ حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اور زبیر و مقداد کو حکم دیا کہ بستان خاخ کو جاؤ۔ وہاں اونٹ پر سوار ایک عورت ملیگی اُس کے پاس ایک خط ہوگا وہ خط لے آؤ، حسب الحکم ہم گھوڑ دوڑاتے چلدئے باغ مذکور پر پہونچے تو وہاں اونٹ پر سوار ایک عورت ملی، ہمنے کہا خط نکالکر دیدے۔ اُس نے کہا میرے پاس کوئی خط نہیں ہے ہم نے کہا نکالکر دیتی ہے تو دیدے ورنہ ہم تیرے کپڑے اُتار لینگے۔ اُس نے چوٹی سے کھولکر ہم کو خط دیدیا ہم عورت کو لیکر حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے خط حاطب بن ابی بلتعہ کی طرف سے مشرکین مکہ کے نام تھا۔ حاطب نے مشرکوں کو رسول اللہ صلعم کے بعض معاملات کی اطلاع دی تھی حضور اقدس صلعم نے حاطب سے فرمایا کیوں حاطب یہ کیا بات ہے؟ حاطب نے عرض کیا یا رسول اللہ جلدی نہ فرمایئے میری بات سن لیجئے میں قریش کا حلیف تھا اُن کا رشتہ دار نہ تھا اور آپ کے ساتھ جو اور مہاجرین ہیں اُن کی اہل مکہ سے رشتہ داریاں ہیں جنکی وجہ سے قریش انکے اہل و عیال اور مال کی نگرانی رکھتے ہیں۔ میرا چونکہ ان سے کوئی رشتہ نہ تھا اس لئے میں نے چاہا کہ اُن پر کوئی ایسا احسان کروں جسکی وجہ سے وہ میرے متعلقین کی نگہداشت رکھیں ورنہ اپنے دین سے مرتد ہو کر یا مسلمان ہونے کے بعد کافر ہو کر یہ بات نہیں کی ہے حضورؐ نے صحابہ سے فرمایا اس نے تم سے سچ سچ کہدیا حضرت عمرؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے جازت دیجئے اس منافق کی گردن ماردوں فرمایا یہ بدر میں شریک رہ چکا ہے اور تم کو کیا علم ہے کہ حاضرین بدر کے حالات کو خدا پہلے سے جانتا ہو۔ پھر فرمایا جو چاہو کرو میں نے تم کو معاف کیا۔ اس کے متعلق خدا تعالیٰ نے یہ سورت نازل فرمائی۔ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّیْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِیَاءَ یعنی اے مسلمانو میرے اور اپنے دشمن کو دوست نہ بناؤ۔
صحیح بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۹۰۰۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں ایکبار حضرت فاطمہؓ رسول اللہ صلعم کی رفتار سے چلتی ہوئی تشریف لائیں۔ حضورؐ نے فرمایا

بیٹی خوش آمدید یہ فرما کر آپ نے اُن کو اپنے دائیں یا بائیں جانب بٹھا لیا اور چپکے سے اُن سے کوئی بات کہی جس کو سُن کر وہ رونے لگیں میں نے دریافت کیا آپ کیوں روتی ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسری بار کوئی بات چپکے سے فرمائی جس کو سنکر وہ ہنسنے لگیں میں نے کہا کہ غم کے بعد فوراً اتنے قریب خوشی میں نے آج کی طرح کبھی نہیں دیکھی۔ پھر میں نے حضرت فاطمہؓ سے اس کی وجہ دریافت کی فرمایا رسول اللہ صلعم کا راز ظاہر نہیں کر سکی لیکن رسول اللہ علی علیہ وسلم کی وفات کے بعد جو میں نے دریافت کیا تو فرمایا رسول اللہ صلعم نے چپکے سے مجھ سے یہ فرمایا تھا کہ ہر سال جبرئیل مجھسے ایک بار قرآن کا دور کیا کرتے تھے لیکن اس سال دوبار دور کیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ میرا وقت قریب آگیا ہے اور تو میرے اہل بیت میں سے سب سے پہلے مجھ سے ملیگی۔ میں یہ سُن کر رونے لگی پھر آپ نے فرمایا کیا تو اس بات سے خوش نہیں ہوگی کہ جنت میں تمام عورتوں کی تو سردار ہوگی میں یہ سُن کر ہنسنے لگی

صحیح بخاری جلد دُوم حدیث نمبر ۹۰۱ - اُم المومنین حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ حضور اقدس صلعم نے مرض الموت میں اپنی صاحبزادی حضرت فاطمہؓ کو طلب فرمایا اور چپکے چپکے اُن سے کوئی بات کہی حضرت فاطمہؓ سنکر رونے لگیں۔ آپ نے دوبارہ بلا کر پھر چپکے سے کوئی بات کہی جس سے حضرت فاطمہؓ ہنسنے لگیں۔ میں نے حضرت فاطمہؓ سے ہنسنے اور رونے کا سبب دریافت کیا فرمایا پہلی بار حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چپکے سے یہ فرمایا تھا کہ اس مرض میں میرا انتقال ہو جائیگا اس لئے میں رونے لگی دوسری مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چپکے سے مجھ سے یہ فرمایا کہ تو تمام اہل بیت میں سب سے اوّل میرے پیچھے آئیگی میں یہ سُن کر ہنسنے لگی۔

صحیح بخاری جلد دُوم حدیث نمبر ۹۰۴ حضرت ابو بکرہؓ کہتے ہیں کہ ایک روز رسُول پاک صلعم حضرت حسنؓ کو باہر لائے اور اُن کو لیکر ممبر پر چڑھ کر فرمایا میرا یہ بیٹا سردار ہے اور امید ہے کہ خدا تعالیٰ اس کے ذریعہ سے مسلمانوں کے دو گروہوں میں صلح کرائیگا۔

صحیح بخاری جلد دُوم حدیث نمبر ۹۰۵ - حضرت انسؓ بن مالک کہتے ہیں کہ رسُول اللہ صلعم نے جعفر و زید کے انتقال کی لوگوں کو خبر سُنا دی تھی اور آپ کی آنکھوں

سے آنسو جاری تھے حالانکہ اُس وقت تک اُن کے مرنے کی خبر نہ آئی تھی۔

صحیح بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۱۴۵۱ - حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی کہتے ہیں کہ (خیبر میں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مشرکوں سے مقابلہ ہوا بہت کشت و خون کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی فوج کی طرف آ گئے اور مشرک اپنے لشکر میں چلے گئے۔ صحابہؓ میں ایک آدمی جو اکیلے دوکیلے (کافر کا پیچھا کر کے مار ڈالتا چھوڑتا ہی نہ تھا) صحابہؓ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آج جیسا اُس شخص نے کام کیا ہے ہم میں سے کسی نے نہیں کیا فرمایا سُنو وہ دوزخی ہے (صحابہ کہنے لگے اگر وہ دوزخی ہے تو ہم میں بہشتی کون ہو سکتا ہے) ایک شخص بولا میں اُس کے ساتھ ہونگا اور آزمائش حال کرونگا چنانچہ جب وہ کہیں ٹھیرتا تو یہ شخص بھی کھڑا ہو جاتا تھا وہ شخص چلتا تھا تو یہ بھی چلنے لگتا تھا راوی کہتا ہے اتفاقاً وہ شخص زخمی ہوا اور فوراً موت آجانے کے لئے تلوار زمین پر قائم کی اور تلوار کی نوک بیچ میں رکھکر تلوار پر سینہ کا زور دیا اور اس ترکیب سے خودکشی کرلی۔ ساتھ والا آدمی فوراً حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں شہادت دیتا ہوں کہ آپ خدا کے رسول ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا بات ہوئی؟ اُس شخص نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ابھی ذکر کیا تھا کہ فلاں آدمی دوزخی ہے۔ لوگوں کو یہ بات شاق گذری تھی میں نے اس شخص کی تفتیش حال کا ذمہ کیا اُس کے پیچھے نکل چلا۔ وہ شخص جب بہت زخمی ہو گیا تو اُس نے جلد مرجانے کے واسطے تلوار کا پھل زمین میں قائم کر کے اور تلوار کی نوک دونوں پستانوں کے درمیان رکھ کر زور دیا اور خودکشی کرلی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض آدمی (تمام عمر بظاہر) اہل جنت کے سے کام کرتا ہے لیکن وہ دوزخی ہوتا ہے اور بعض آدمی لوگوں کے ظاہر (تمام عمر) دوزخیوں کے سے اعمال کرتا ہے اور (آخر میں) وہ جنتی ہوتا ہے۔

حیدرِ کرار حضرت علی مرتضیٰ رضی کے چند فضائل

۱۔ حضرت علی کرم اللہ وجہٗ آنحضرت صلعم کے حقیقی چچازاد بھائی تھے۔

No. 27

۲- زرقانی میں لکھا ہے۔ امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آغوش شفقت میں پرورش پائی تھی۔

۳- اسد الغابہ میں لکھا ہے۔ امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہ نے دس سال کی عمر میں اسلام قبول کیا اور عبادتِ الٰہی و اشاعتِ اسلام میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہا کرتے تھے۔

۴- طبری۔ مسند ابن حنبل میں لکھا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے تمام خاندان کو دعوت دی اور دعوت کا انتظام حضرت علی کرم اللہ وجہ نے کیا۔ کھانا کھانے کے بعد توحید کی اشاعت میں اپنی مدد کیلئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ درخواست کی کسی نے جواب نہ دیا لیکن شیر خدا نے ہر مرتبہ کہا گو میں چھوٹا ہوں آپکا یاور و ردستِ بازو بنونگا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیٹھ جا تو میرا بھائی اور میرا وارث ہے اسوقت حضرت علی کرم اللہ وجہ کی عمر زیادہ سے زیادہ چودہ یا پندرہ برس کی تھی۔

۵- مستدرک حاکم میں لکھا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت کی رات مشرکین مکہ برہنہ تلواروں سے محاصرہ کئے ہوئے تھے۔ آپ کا جان نثار حیدر کرار اپنے آقا پر قربان ہونے کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بستر پر سو رہے اسوقت آپ کی عمر زیادہ سے زیادہ بائیس ۲۲ تیئس ۲۳ برس کی تھی۔ کفار نے اُس فدائی کو چھوڑ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جستجو میں چو طرف پھرنے لگے۔ جان نثار چوتھے روز مدینہ منورہ روانہ ہو گئے۔

۶- صحیح بخاری جلد دوم، طبقات ابن سعد اور اصابہ میں لکھا ہے۔ حضرت فاطمۃ الزہرہ کا نکاح حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہ سے ہونے کے بعد جب نئے گھر گئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے خاندان میں سب سے افضل تر شخص سے تمہارا نکاح کیا ہے۔

۷- زرقانی میں لکھا ہے۔ سرورِ کائنات نے حضرت علیؓ کو یمن کا قاضی بنا کر بھیجا اور سینہ پر دستِ مبارک رکھ کر دعا فرمائی اور خود دستِ مبارک سے عمامہ باندھا۔

۸۔ صحیح بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۹۷۴۔ ابو حازم کہتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد سے ایک آدمی نے آکر کہا حاکم مدینہ کا فلاں آدمی ممبر کے پاس کھڑے ہو کر علیؓ کی حقارت کرتا ہے سہل نے پوچھا کیا کہتا ہے؟ اس شخص نے جواب دیا حضرت علی کرم اللہ وجہ کو ابو تراب (خاک نشین یا خاکسار) کہتا ہے حضرت سہل ہنس پڑے اور فرمایا خدا کی قسم یہ نام تو رسول اللہ صلعم نے ہی رکھا تھا اور حضرت علی کرم اللہ وجہ کو اس نام سے زیادہ پیارا کوئی نام نہ تھا میں نے سہل سے حدیث پوچھی اور دریافت کیا ابو عباس یہ واقعہ کس طرح ہوا تھا؟ کہنے لگے ایک روز حضرت علیؓ نہ حضرت فاطمہؓ کے پاس آئے اور تھوڑی دیر کے بعد گھر سے نکل کر مسجد میں جا کر لیٹ گئے۔ رسول اللہ صلعم نے حضرت سیدہؓ سے پوچھا کہ تمہارے چچا کا بیٹا (علی) کہاں ہے؟ حضرت فاطمہؓ نے عرض کیا مسجد میں حضورؐ والا حضرت علیؓ کے پاس تشریف لائے دیکھا کہ چادر علیؓ کی پشت سے سرک گئی ہے اور مٹی پیٹھ پر لگی ہوئی ہے حضورؐ مٹی صاف کرنے لگے اور دو مرتبہ فرمایا ابو تراب اُٹھ ابو تراب اُٹھ۔

۹۔ صحیح بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۹۷۷۔ حضرت سعد کہتے ہیں رسول اللہ صلعم نے حضرت علی سے فرمایا تھا کیا تم اس سے خوش نہیں ہو کہ جس طرح موسیٰ کے لئے ہارون تھے اسی طرح تم میرے لئے ہو۔

۱۰۔ مستدرک حاکم میں لکھا ہے۔ جسوقت فتح مکہ ہوا خانۂ کعبہ میں اور گرد تین سو ساٹھ ۳۶۰ بت نصب تھے۔ آنحضرت صلعم نے سب سے پہلے اس فریضہ کو ادا کیا کہ جسقدر بت تھے سب کو نکلوا دیا سب سے بڑا بت باقی رہ گیا یہ لوہے کی سلاخ میں پیوست کیا ہوا زمین پر نصب تھا۔ آنحضرت صلعم نے علی کرم اللہ وجہ کے کندھوں پر چڑھ کر اسکے گرانے کی کوشش کی لیکن وہ جسم اطہر کا بار برداشت نہ کر سکے اس لئے حضور پرنورؐ نے اپنے شانۂ اقدس پر چڑھا کر اسکے گرانے کا حکم دیا اور انہوں نے سلاخ سے اُکھاڑ کر حسب ارشاد نبوی پاش پاش کر ڈالا اور اس طریقہ پر خانہ کعبہ کی تطہیر کامل ہو گئی۔

۱۱۔ صحیح بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۹۷۳۔ حضرت مسلمہ کہتے ہیں چونکہ حضرت علیؓ کی آنکھیں آ گئی تھیں اس لئے خیبر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہ گئے

تھے لیکن پھر خود ہی کہنے لگے کہ رسول صلعم کے ساتھ سے رہ جاتا ہوں (یہ مناسب نہیں) اس لئے مدینہ سے نکلکر رسول اللہ صلعم سے آکر مل گئے۔ فتح خیبر کی رات کو رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ کل جھنڈا میں اُس شخص کو دونگا جس سے خدا اور اسکے رسُول کو محبت ہوگی اور اُس کے ہاتھ پر خدا تعالیٰ فتح عنایت فرمائے گا اتنے میں خلاف اُمید ہم دیکھتے کیا ہیں کہ علیؓ موجود ہیں۔ صحابہ نے عرض کیا علیؓ حاضر ہیں۔ حضور صلّی اللہ نے (صبح کو) جھنڈا حضرت علیؓ کو دیا اور خدا تعالیٰ نے اُنکے ہاتھ پر فتح عنایت فرمائی۔

۱۲۔ جامع ترمذی میں لکھا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا۔ میں علم کا گھر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہیں۔

۱۳۔ مستدرک حاکم طبقات ابن سعد میں لکھا ہے۔ سرورِ عالم کی تجہیز و تکفین کے تمام مراسم حضرت علیؓ نے اپنے ہاتھ سے انجام دی اور حضرت فاطمہؓ کو سخت صدمہ اور غم تھا دل دہی و تسلی کے لئے بالکل خانہ نشین رہے اور قرآن شریف جمع کرنے میں مصروف تھے۔

۱۴۔ صحیح بخاری جلد دوم چودواں پارہ باب المناقب۔ باب حضرت ابو الحسن علی بن ابو طالب قریشی ہاشمی کے فضائل رسول اللہ صلعم نے حضرت علیؓ سے فرمایا تھا تو مجھ سے ہے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا تھا کہ رسول اللہ صلعم وفات کے وقت تک حضرت علیؓ سے خوش تھے۔

۱۵۔ ترمذی کتاب المناقب فصل فاطمہؓ میں لکھا ہے۔ ام المومنین حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں جہاں تک مجھے معلوم ہے وہ بڑے روزہ دار اور عبادت گذار تھے۔

۱۶۔ مستدرک حاکم۔ مسند ابن حنبل و ابو داؤد میں لکھا ہے۔ حضرت زبیر بن سعید قریشی کہتے ہیں۔ میں نے کسی ہاشمی کو نہیں دیکھا جو انسے زیادہ خدا کا عبادت گذار ہو۔

طبری صفحہ ۳۴۵۷ و ۳۴۵۸ اور ۳۴۶۱ میں لکھا ہے۔ رمضان سنہ ۴۰ھ کو حضرت علی مرتضیٰ مسجد کوفہ میں تشریف لائے۔ سر سجدہ میں تھا اور دل راز و نیاز الٰہی میں مصروف تھا۔ ابن ملجم شقی زہر میں بجھی ہوئی تلوار کا وار نہایت کاری سر پر زخم آیا زہر کا اثر تمام جسم میں سرایت کر گیا اسی روز ۲۰ رمضان سنہ ۴۰ھ جمعہ کی رات کوفہ کے قبرستان میں سپرد خاک ہوئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ؏

حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کی مختصر سیرت اور چند فضائل

۱۔ حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کی سن ولادت میں اختلاف ہے۔ نبوت سے قریب ایک سال پیشتر پیدا ہوئیں۔ وفات بروز منگل تیسری رمضان سنہ ۱۱ھ اسوقت ۲۹ سال کا سن تھا۔

۲۔ بخاری جلد اول صفحہ نمبر ۳۸۔ حضرت فاطمۃ الزہرا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نہایت محبت رکھتی تھیں۔ مکہ معظمہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے ایسی حالت میں عقبہ بن ابی معیط آپ کے گردن مبارک پر اونٹ کی اوجھ لاکر ڈالدی۔ کسی نے حضرت فاطمۃ الزہرہ کو خبر دی۔ جوش محبت سے دوڑی آئیں اور اوجھ کو ہٹا کر عقبہ کو برا بھلا کہا بد دعائیں دیں اسوقت آپ کی عمر پانچ ۵ یا چھے ۶ برس کی تھی۔

۳۔ صحیح بخاری جلد دوم صفحہ نمبر ۵۷۱ طبقات ابن سعد جلد ہشتم ۸ زرقانی جلد دوم ۲ اور اصابہ جلد ہشتم ۸ میں لکھا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سنہ ۲ ہجری میں آپ کا نکاح حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے چارسو اسی ۴۸۰ درہم پر کر دیا اس وقت عمر پندرہ ۱۵ اور اٹھارہ ۱۸ سال کے درمیان تھی۔ حضرت علی مرتضیٰ کی عمر ۲۱ سال پانچ ماہ تھی۔ سردار دو عالم نے حضرت فاطمۃ الزہرا کو جو جہیز دیا وہ بان کی چارپائی چمڑے کا گدا۔ اندر روئی کے بجائے کھجور کے پتے تھے۔ ایک چھاگل۔ دو مٹی کے گھڑے۔ ایک مشک۔ اور دو چکیاں۔ یہ تمام چیزیں زندگی تک آپکی رفیق رہیں۔ حضرت علی مرتضیٰ کا سرمایہ ایک بھیڑ کی کھال اور ایک بوسیدہ یمنی چادر۔ ایک گھوڑا تھا۔ جب نئے گھر میں گئیں تو سردار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمۃ الزہرا کو بلا کر فرمایا کہ میں نے اپنے خاندان میں سب سے افضل تر شخص سے تمہارا نکاح کیا۔

۴۔ احادیث سے ثابت ہے۔ حضرت فاطمۃ الزہرا کی خانگی زندگی میں چکی پیستی تھیں۔ ہاتھوں میں چھالے پڑ گئے تھے۔ اور مشک میں پانی بھر بھر کر لانے سے

سینہ پر گھٹے پڑ گئے تھے۔ گھر میں جھاڑو دیتے دیتے کپڑے چکیٹ ہو جاتے تھے۔ چولھے کے پاس بیٹھے بیٹھے کپڑے سیاہ ہو جاتے تھے۔ لیکن با این ہمہ جب اُنہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ایکبار گھر کے کاروبار کے لئے لونڈی مانگی، اور ہاتھ کے چھالے دکھائے تو آپ نے صاف انکار کر دیا کہ یہ فقراء و یتامیٰ کا حق ہے؛

۵- ابوداؤد اور نسائی میں لکھا ہے - ایکدفعہ آپ حضرت فاطمہؓ کے پاس آئے، دیکھا کہ اونھون نے ناداری سے اسقدر چھوٹا دوپٹہ اوڑھا ہے کہ سر ڈھانکتی ہیں تو پانوئن کھُل جاتے ہیں، اور پانوئن چھپاتی ہیں تو سر برہنہ رہ جاتا ہے۔ شعر۔

یوں کی ہے اہلِ بیت مطہر نے زندگی   یہ ماجرا ہے دخترِ خیر الانام تھا

صرف یہی نہیں کہ آنحضرت صلعم خود اُنکو آرائش یا زیب و زینت کی کوئی چیز نہیں دیتے تھے، بلکہ اس قسم کی جو چیزیں اُنکو دوسرے ذرائع سے ملتی تھیں اُنکو بھی ناپسند فرماتے تھے، چنانچہ ایکدفعہ حضرت علیؑ نے اُنکو سونے کا ایک ہار دیا، آپ کو معلوم ہوا تو فرمایا، "کیون فاطمہؓ! کیا لوگون سے کہلوانا چاہتی ہو کہ رسول اللہ کی لڑکی آگ کا ہار پہنتی ہے!" حضرت فاطمہؓ نے اُسکو فوراً بیچ کر اُسکی قیمت سے ایک غلام خرید لیا،

ایک دفعہ آپ کسی غزوہ سے تشریف لائے، حضرت فاطمہؓ نے بطور خیر مقدم کے گھر کے دروازون پر پردہ لگایا، اور امام حسنؑ اور امام حُسینؑ علیہما السلام کو چاندی کے کنگن پہنائے، آپ حسب معمول حضرت فاطمہؓ کے یہاں آئے، تو اس دنیوی ساز و سامان کو دیکھکر واپس گئے، حضرت فاطمہؓ کو آپ کی ناپسندیدگی کا حال معلوم ہوا تو پردہ چاک کر دیا، اور بچوں کے ہاتھ سے کنگن نکال ڈالے، بچے آپ کی خدمت میں روتے ہوئے آئے، آپ نے فرمایا یہ میرے اہلبیت ہیں میں یہ نہیں چاہتا کہ وہ ان زخارف سے آلودہ ہوں، اس کے بدلے فاطمہؓ کے لئے ایک عصیب کا ہار اور ہاتھی دانت کے دو کنگن خرید لا دو۔

۶- صحیح بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۹۷۶ - حضرت علیؓ کہتے ہیں کہ سیدہ زہراؓ نے آٹا پیسنے کی تکلیف کی شکایت کی اُسی زمانہ میں رسول اللہ صلعم کے پاس کچھ قیدی

یعنی باندی غلام آئے تھے آپ (ایک باندی مانگنے کیلئے) رسول اللہ صلعم کے، پاس حاضر ہوئیں لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات نہ ہوئی اس لئے حضرت عائشہؓ سے کہہ آئیں جب رسول اللہ صلعم مکان میں تشریف لائے تو حضرت عائشہؓ نے جناب سیدہؓ کے آنے کی اطلاع دیدی۔ حضور والا فوراً ہمارے پاس تشریف لائے ہم اپنے بستروں پر لیٹ گئے تھے میں اٹھنے لگا حضورؐ نے فرمایا دونوں اپنی جگہ پر رہو حضور تشریف لاکر ہم دونوں کے درمیان بیٹھ گئے کہ آپ کے قدموں کی ٹھنڈک مجھے اپنے سینہ میں محسوس ہوئی بیٹھکر فرمایا کیا میں تم کو ایسی بات نہ سکھادوں جو تمہاری خواہش سے بہتر ہے جب تم اپنے بستروں پر لیٹ جایا کرو تو ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ اور ۳۳ مرتبہ الحمد للہ پڑھ لیا کرو یہ تمہارے لئے خادم سے بہتر ہے۔

۷۔ **مسلم جلد ۲ صفحہ ۳۲۴ اور احادیث میں لکھا ہے۔** کہ حضرت فاطمۃ الزہراؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبوب ترین اولاد تھیں۔ معمول تھا جب بھی سفر کرتے تو سب سے آخر حضرت فاطمۃ الزہرہؓ کے پاس جاتے اور سفر سے واپس آتے تو جو شخص سب سے پہلے باریاب خدمت ہوتا وہ بھی حضرت فاطمۃ الزہراؓ ہی ہوتیں۔ حضرت فاطمہ زہرہؓ جب آپ کی خدمت میں تشریف لائیں تو آپ کھڑے ہو جاتے۔ انکی پیشانی چومتے اور اپنی نشست سے ہٹ کر اپنی جگہ پر بٹھاتے۔

۸۔ **مسلم جلد دوم صفحہ ۳۲۵ میں لکھا ہے۔** کہ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان غدیر خم پر سرور عالم نے جو خطبہ دیا اس میں فرمایا تھا کہ "میں تم میں دو بڑی چیزیں چھوڑ جاتا ہوں۔ قرآن اور اہل بیت۔

۹۔ **مسلم جلد دوم صفحہ ۳۳۱۔** آیت تطہیر کا نزول انہیں بزرگوں کی شان میں ہوا۔

۱۰۔ **بخاری جلد اول صفحہ ۵۳۲۔** آنحضرت صلعم نے ارشاد فرمایا ہے۔ فاطمہؓ زہرا میرے جسم کا ایک حصہ ہے۔ جو اس کو ناراض کریگا مجھکو ناراض کریگا۔

۱۱۔ **ترمذی کتاب المناقب میں لکھا ہے۔** تمہاری تقلید کے لئے تمام دنیا کی عورتوں میں مریمؑ۔ خدیجہؓ۔ فاطمہؓ اور آسیہؓ کافی ہیں۔

۱۲- صحیح بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۹۹۶ — حضرت مسور بن مخرمہ کہتے ہیں کہ حضرت علیؓ نے ابوجہل کی لڑکی کو شادی کا پیام بھیجا۔ حضرت فاطمہؓ نے سنا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا حضورؐ آپ کی قوم کا خیال ہے کہ اپنی بیٹیوں کی وجہ سے آپ ناراض نہیں ہوتے ہیں اسی لئے دیکھئے حضرت علیؓ ابوجہل کی لڑکی سے نکاح کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ آپ (خطبہ کو) کھڑے ہوئے اور دوران خطبہ میں فرمایا سنو میں نے اپنی لڑکی کا ابوالعاص بن ربیع سے نکاح کیا تھا اُس نے جو مجھ سے کہا اُس کو پورا کیا اور فاطمہؓ میرے بدن کا ایک ٹکڑا ہے میں اس کی ناگواری خاطر کو برا جانتا ہوں۔ خدا کی قسم رسول اللہ صلعم اور عدو اللہ کی بیٹیاں ایک شخص کے پاس اکٹھی نہیں ہو سکتیں یہ سنکر حضرت علیؓ نے پیام ترک کر دیا۔ ایک روایت میں اتنا اور ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اُس داماد کا تذکرہ کیا جو قبیلہ عبد شمس میں سے تھا اُس کی دامادی کے برتاوے کی خوب تعریف کی اور فرمایا اُس نے مجھ سے جو بات کی تھی اُس کو سچ کر دکھایا۔ اور جو وعدہ کیا تھا اسکو پورا کیا۔

۱۳- صحیح بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۹۸۴ — حضرت مسور بن مخرمہ کہتے ہیں حضور اقدس صلعم نے ارشاد فرمایا تھا فاطمہؓ میرے بدن کا ایک ٹکڑا ہے جس نے اُس کو ناراض کیا اُس نے مجھکو ناراض کیا۔

۱۴- صحیح بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۱۰۳۰ — حضور اقدس صلعم نے ارشاد فرمایا تھا کہ فاطمہؓ تمام جنتی عورتوں کی سردار ہے۔

۱۵- صحیح بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۹۸۳ — ابن عمرؓ کہتے ہیں حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا تھا کہ رسول اللہ صلعم کے حقوق کی نگہداشت آپ کے اہل بیت کے حقوق کی نگرانی میں محفوظ رکھو یہ ترجمہ بھی ہو سکتا ہے کہ رسول اللہ صلعم کی تعظیم کو اہل بیت کی تعظیم پر مضمر سمجھو۔

۱۶- احادیث سے ثابت ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال کو چھ ماہ گذرے تھے بروز منگل تیسری رمضان المبارک سنہ ۱۱ ہجری کو حضرت فاطمۃ الزہراؓ وفات پائیں اس وقت آپ کی عمر ۲۹ سال کی تھی آنحضرت صلعم کی

یہ پیشینگوئی کہ "میرے خاندان میں سب سے پہلے تم ہی مجھ سے آکر ملوگی"۔ پوری ہوئی
(حضرت فاطمۃ الزہرا رضی کی سنِ ولادت میں اختلاف ہے جس کا سبب وفات کے وقت کی عمر ۲۴-۲۵-۲۹-۳۰ روایات میں مذکور ہیں زیادہ روایات ۲۹ سال کے ہیں)

۱۷۔ اُسد الغابہ جلد ۵ صفحہ ۵۲۴ میں لکھا ہے۔ حضرت فاطمہ رضی کی تجہیز و تکفین میں خاص جدت کی گئی، عورتوں کے جنازہ پر جو آج کل پردہ لگانے کا دستور ہے، اوسکی ابتداء اونہی سے ہوئی، اس سے پیشتر عورت اور مرد سب کا جنازہ کھُلا ہوا جاتا تھا، چونکہ حضرت فاطمہ رضی کے مزاج میں انتہا کی حیاء و شرم تھی اسلئے اونہوں نے حضرت اسماء بنتِ عمیس رضی سے کہا کہ کھلے جنازہ میں عورتوں کی بے پردگی ہوتی ہے جسکو میں ناپسند کرتی ہوں، اسماء رضی نے کہا جگر گوشۂ رسول ایں نے حبش میں ایک طریقہ دیکھا ہے، آپ کہیں تو اوسکو پیش کروں، یہ کہکر خرمے کی چند شاخیں منگوائیں اور اُنپر کپڑا تانا جس سے پردہ کی صورت پیدا ہو گئی، حضرت فاطمہ رضی نہایت مسرور ہوئیں کہ یہ بہترین طریقہ ہے، حضرت فاطمہ رضی کے بعد حضرت زینب رضی کا جنازہ بھی اسی طریقہ سے اوٹھایا گیا۔

۱۸۔ حضرت فاطمۃ الزہرہ رضی کی قبر جنت البقیع میں حضرت امام حسن ع کی مزار کے پاس ہے۔ بعض مورخین کی روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ دارِ عقیل میں ہے، ایک روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ خاص اپنے مکان میں مدفون کی گئیں۔

حضرت امام حسن رضی و حضرت امام حسین رضی بن علی مرتضیٰ رضی بن ابوطالب کی مختصر سیرت اور چند فضائل

۱۔ استیعاب جلد اوّل صفحہ ۴۲ میں لکھا ہے۔ سنہ ۳ ہجری رمضان المبارک کے مہینہ میں حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما عرشِ خلافت کا مسند نشیں، دوش

نبوت کا سوار، عالم وجود ہوا۔

۲- استیعاب جلد اول صفحہ ۴۵- اور مروج الذہب مسعودی جلد ۳ صفحہ ۳۸۱ میں لکھا ہے۔ ۵۰ ہجری میں حضرت حسن بن علیؓ کو آپ کی بیوی جعدہ بنت اشعث نے کسی وجہ سے زہر دیدیا قلب وجگر کے ٹکڑے کٹ کٹ کر گرنے لگے۔ غرض زہر کھانے کے تیسرے دن باختلاف روایت ربیع الاوّل ۴۹ھ یا ۵۰ھ میں ہمیشہ کیلئے اس دنیا کو خیر باد کہا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ مدینہ منوّرہ جنت البقیع میں حضرت فاطمۃ الزہرہ رضؓ کے پہلو میں سپرد خاک کی گئی اس وقت آپ کی عمر ۴۷ یا ۴۸ تھی۔

۳- احادیث سے ثابت ہے۔ شعبان المعظم ۴ ہجری میں حضرت حسینؓ بن علیؓ عرش خلافت کا مسند نشین، دوش نبوت کا سوار، سیّد الشہدا، عالم وجود ہوا۔

۴- طبری اور اخبار الطوال میں لکھا ہے۔ ۱۰ محرم الحرام ۶۱ ہجری مطابق ستمبر ۶۸۰ عیسوی نینوی کے میدان کربلا میں خانوادہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا آفتاب ہدایت حضرت علی کرم اللہ وجہٗ کا چمن حضرت فاطمۃ الزہرہؓ کے گھر کا چراغ، روپوش ہوگیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ **شہادت کے** دوسرے یا تیسرے دن حضرت حسین کا لاشہ بے سر کے دفن کیا گیا۔

۵- عہد نبوی سیر الصحابہؓ میں لکھا ہے۔

آنحضرت صلعم کو حضرت حسنؓ کے ساتھ جو غیر معمولی محبت تھی وہ کم خوش قسمتوں کے حصہ میں آئی ہوگی، آپ نے بڑے ناز ونعم سے ان کی پرورش فرمائی، کبھی آغوش شفقت میں لئے ہوئے نکلتے، کبھی دوش مبارک پر سوار کئے ہوئے برآمد ہوتے، ان کی ادنیٰ ادنیٰ تکلیف پر بے قرار ہو جاتے بغیر حسنؓ کو دیکھے ہوئے نہ رہا جاتا تھا، ان کو دیکھنے کے لئے روزانہ فاطمہؓ زہرا کے گھر تشریف لیجاتے تھے، حضرت حسنؓ اور حسینؓ بھی آپ سے بیحد مانوس ہو گئے تھے، کبھی نماز کی حالت میں پشت مبارک پر چڑھ کے بیٹھ جاتے، کبھی رکوع میں ٹانگوں کے درمیان گھس جاتے، کبھی ریش مبارک سے کھیلتے، غرض طرح طرح کی شوخیاں کرتے، جاں نثار نانا نہایت پیار و محبت سے ان

طفلانہ شوخیوں کو برداشت کرتے اور کبھی تادیباً بھی نہ جھڑکتے، بلکہ ہنس دیا کرتے تھے، ابھی حضرت حسنؓ آٹھ ہی سال کے تھے کہ یہ بابرکت سایہ سر سے اُٹھ گیا۔

۶۔ صحیح بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۱۰۱۰۔ حضرت ابوبکرہؓ کہتے ہیں ایک روز حضور اقدس صلعم ممبر پر تھے اور امام حسنؓ برابر بیٹھے ہوئے تھے حضورؐ کبھی لوگوں کی اور کبھی حضرت حسنؓ کی طرف اور فرمارہے تھے یہ میرا بیٹا سردار ہے اور اُمید ہے کہ اس کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ مسلمانوں کی دو جماعتوں میں صلح کرائے گا۔

۷۔ صحیح بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۱۰۱۳۔ حضرت براءؓ کہتے ہیں میں نے خود دیکھا کہ رسول اللہ صلعم کے دوش مبارک پر حضرت امام حسنؓ سوار تھے اور حضور فرمارہے تھے الٰہی مجھے اس سے محبّت ہے تو بھی اس سے محبّت کر۔

۸۔ صحیح بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۱۰۱۴۔ حضرت عقبہ بن حارث کہتے ہیں میں نے خود دیکھا کہ حضرت ابوبکرؓ امام حسنؓ کو اٹھائے ہوئے فرمارہے تھے میرا باپ قربان علیؓ کی شکل نہیں ہے بلکہ رسول اللہ صلعم کی شکل ہے۔ اُس وقت حضرت علیؓ ہنس رہے تھے۔

۹۔ صحیح بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۱۰۱۵۔ حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا رسول اللہ صلعم کی عزّت و تعظیم کو اہل بیت کی عزت کرکے محفوظ رکھو۔

۱۰۔ صحیح بخاری جلد دوم حدیث نمبر ۱۰۱۷۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں مجھ سے ایک شخص نے پوچھا یا حج کا احرام کرنے والا مکھی کو بحالت احرام مار سکتا ہے؟ میں نے جواب دیا عراق والے مکھی کے مارنے کا حکم پوچھتے ہیں حالانکہ انہوں نے رسول اللہ صلعم کے نواسے کو شہید کردیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے حسنین کے متعلق فرمایا تھا کہ دنیا میں یہ دونوں میرے دو پھول ہیں۔

۱۱۔ مسلم جلد دوم صفحہ ۳۲۵، اور صحابیات میں لکھا ہے۔

فضائل و مناقب۔ اہل بیت میں اگرچہ بہت سے بزرگ داخل ہیں چنانچہ ازواج مطہراتؓ اہل بیت ہیں حضرت علیؓ اہل بیت ہیں، حسنین اہل بیت ہیں لیکن او سکا

حضرت فاطمۃ الزہراء رض کا وجود گرامی ہے، مکہ اور مدینہ کے درمیان غدیر خم پر سرورِ عالم نے جو خطبہ دیا اسمیں فرمایا تھا کہ "میں تم میں ۲ دو بڑی چیزیں چھوڑ جاتا ہوں، قرآن اور اہل بیت"۔ آیت تطہیر کا نزول انہیں بزرگوں کی شان میں ہوا۔ جو ۲۲ الاحزاب رکوع ۳ اور ۴ کے درمیان ہے۔

۴۱ا۔ سیرت صحابہ، ترمذی فضائل حسنؓ وحسینؓ میں لکھا ہے۔ آنحضرت صلعم کو اپنے تمام اہل بیت میں حضرت حسنینؓ سے بہت زیادہ محبت تھی، حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلعم فرماتے تھے کہ اہلِ بیت میں مجھکو حسنؓ وحسینؓ سب سے زیادہ محبوب ہیں۔

سیرت صحابہ، مسلم کتاب الفضائل باب فضائل حسنؓ وحسینؓ میں لکھا ہے۔ آپ خدا سے بھی اپنے ان محبوبوں کے ساتھ محبت کرنے کی دعا فرماتے تھے، ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں رسول اللہ صلعم کے ساتھ قینقاع کے بازار سے لوٹا تو آپ فاطمہؓ کے گھر تشریف لے گئے، اور پوچھا بچے کہاں ہیں؟ تھوڑی دیر میں دونوں دوڑتے ہوئے آئے اور رسول اللہ صلعم سے چمٹ گئے، آپ نے فرمایا خدایا میں ان کو محبوب رکھتا ہوں، اس لئے تو بھی انھیں محبوب رکھ، اور ان کے محبوب رکھنے والے کو بھی محبوب رکھ۔

سیرت صحابہ، مستدرک حاکم جلد ۳ فضائل حسینؓ میں لکھا ہے دوسری روایت میں بیان کرتے ہیں کہ اس شخص (حسنؓ) کو اس وقت سے میں محبوب رکھتا ہوں جب سے میں نے ان کو رسول اللہ صلعم کی گود میں دیکھا، یہ ریش مبارک میں انگلیاں ڈال رہے تھے، اور رسول اللہ صلعم اپنی زبان ان کے منہ میں دیکر فرماتے تھے، کہ خدایا میں اس کو محبوب رکھتا ہوں اس لئے تو بھی محبوب رکھ،

سیرت صحابہ، ترمذی فضائل حسنؓ وحسینؓ میں لکھا ہے۔ حسنؓ کو دوش مبارک پر سوار کرکے خدا سے دعا فرماتے تھے کہ خداوندا میں انکو محبوب رکھتا ہوں اس لئے تو بھی محبوب رکھ،

سیرت صحابہ، ترمذی فضائل حسنؓ و حسینؓ میں لکھا ہے۔ عبادت کے موقع پر بھی حسنؓ و حسینؓ کو دیکھ کر ضبط نہ کر سکتے تھے، ابو بریدہؓ روایت کرتے ہیں کہ ایکمرتبہ رسول اللہ صلعم ہلوگوں کے سامنے خطبہ دے رہے تھے کہ اتنے میں حسنؓ و حسینؓ سرخ قمیص پہنے ہوئے خراماں خراماں آتے ہوئے دکھائی دیئے، انھیں دیکھکر رسول اللہ صلعم منبر سے اتر آئے اور دونوں کو اٹھا کر اپنے سامنے بٹھالیا، اور فرمایا خدا نے سچ کہا ہے کہ تمہارا مال اور تمہاری اولاد فتنہ ہیں، ان دونوں بچوں کو خراماں خراماں آتے ہوئے دیکھ کر میں ضبط نہ کر سکا اور خطبہ توڑ کر ان کو اٹھالیا،

سیرت صحابہ، تہذیب التہذیب جلد دوم صفحہ ۲۹۶ میں لکھا ہے

حسنؓ و حسینؓ نماز پڑھنے کی حالت میں آپ کے ساتھ طفلانہ شوخیاں کرتے تھے لیکن آپ نہ انھیں روکتے تھے اور نہ انکی شوخیوں پر خفا ہوتے تھے، بلکہ انکی طفلانہ اداؤں کو پورا کرنے میں امداد دیتے تھے، آنحضرت صلعم نماز پڑھتے وقت رکوع میں جاتے تو حسنؓ و حسینؓ دونوں ٹانگوں کے اندر گھس جاتے، آپ ان دونوں کے نکلنے کے لئے ٹانگیں پھیلا کر راستہ بنا دیتے۔

سیرت صحابہ، اصابہ جلد دوم تذکرہ حسنؓ میں لکھا ہے۔ آپ سجدہ میں ہوتے تو دونوں جست کر کے پشتِ مبارک پر بیٹھ جاتے، آپ اس وقت تک سجدہ سے سر نہ اٹھاتے، جب تک دونوں خود سے نہ اتر جاتے۔

سیرت صحابہ۔ ترمذی مناقب حضرت حسنؓ و حسینؓ میں لکھا ہے

دوشِ مبارک پر سوار کر کے کھلانے کے لئے نکلتے، ایکمرتبہ آپ حسنؓ کو کندھے پر لیکر نکلے، ایک شخص نے دیکھکر کہا، صاحبزادے کیا اچھی سواری ہے، آنحضرت صلعم نے فرمایا سوار بھی کتنا اچھا ہے،

سیرت صحابہ۔ ترمذی مناقب حضرت حسنؓ و حسینؓ میں لکھا ہے۔

کبھی کبھی دونوں کو چادر میں چھپائے ہوئے، باہر تشریف لاتے، اسامہ بن زید بیان کرتے ہیں، کہ ایک مرتبہ شب کو میں رسول اللہ صلعم کے پاس ایک ضرورت سے گیا، آپ کوئی چیز چادر میں چھپائے ہوئے تشریف لائے، میں اپنی ضرورت

پوری کر چکا تو پوچھا آپ چادر میں کیا چھپائے ہیں؟ آپ نے چادر ہٹا دی تو اس میں سے حسنؓ و حسینؓ برآمد ہوئے۔ آپ نے فرمایا یہ دونوں میرے بچے اور میری لڑکی کے لڑکے ہیں، خدایا میں ان دونوں کو محبوب رکھتا ہوں اس لئے تو بھی محبوب رکھ، اور ان کے محبوب رکھنے والے کو بھی محبوب رکھ۔

سیرت صحابہ۔ ترمذی مناقب حضرت حسنؓ و حسینؓ میں لکھا ہے۔

نبوت کی حیثیت کو چھوڑ کر جہاں تک رسُول اللہ صلعم کی بشری حیثیت کا تعلق ہے حسنؓ و حسینؓ کی ذات گویا ذات محمدیؐ کا جزو تھی یعلیؓ بن مرہ راوی ہیں کہ رسُول اللہ صلعم نے فرمایا کہ حسینؓ مجھ سے ہیں، اور میں حسینؓ سے ہوں، جو شخص حسینؓ کو دوست رکھتا ہے خدا اس کو دوست رکھتا ہے، حسینؓ اسباط کے ایک سبط ہیں۔

سیرت صحابہؓ۔ ترمذی مناقب حضرت حسنؓ و حسینؓ میں لکھا ہے

حسنؓ و حسینؓ کو آپ اپنے جنت کے گل خنداں فرماتے تھے، ابن عمر روایت کرتے ہیں کہ رسُول اللہ صلعم فرماتے تھے کہ حسنؓ و حسینؓ میرے جنت کے دو پھول ہیں

سیرت صحابہؓ۔ ترمذی مناقب حضرت حسنؓ و حسینؓ میں لکھا ہے۔

حسنؓ و حسینؓ نوجوانان جنت کے سردار ہیں، حذیفہ راوی ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے رسول اللہ صلعم کے ساتھ مغرب اور عشا کی نماز پڑھی، عشا کی نماز کے بعد آنحضرت صلعم تشریف لے چلے، میں بھی پیچھے ہو لیا، میری آواز سُنکر آپؐ نے فرمایا، کون؟ حذیفہ! میں نے عرض کیا جی فرمایا خدا تمہاری اور تمہاری ماں کی مغفرت کرے تمہاری کوئی ضرورت ہے؟ دیکھو ابھی یہ فرشتہ نازل ہوا ہے، جو اس سے پہلے کبھی نہ آیا تھا، اس کو خدا نے اجازت دی ہے کہ وہ مجھے سلام کہے، اور مجھے بشارت دے کہ فاطمہؓ جنت کی عورتوں کی اور حسنؓ و حسینؓ جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں۔

اللہ سُبحان تعالیٰ انسان کو اچھا و بُرا سمجھنے کی طاقت دیا اور اچھا و برا پیدا کیا۔ جنت و دوزخ بنایا۔ نیک عمل کرنے اور بُرے عمل نہ کرنے کی ہدایت پیغمبروں اور کتابوں سے دیا

۱۔ سُورہ ۵ المآئدہ ع ۱۲ اور ۱۳ کے وَلِلّٰہِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَھُمَا ط

اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب پر خدا ہی کی بادشاہی ہے۔

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○

وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور خدا ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۔ سورۃ ۹۰ البلد آیت ۹ وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ○

(یہ چیزیں بھی دیں) اور اُسکو (خیر و شر کے) دونوں رستے بھی دکھا دیئے۔

۳۔ سورۃ ۷ الاعراف ع ۲۱ اور ۲۲ کے أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ ۛ شَهِدْنَا ۛ

کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں۔ وہ کہنے لگے کیوں نہیں ہم گواہ ہیں (کہ تو ہمارا پروردگار ہے)

۴۔ سورۃ ۸۷ الاعلیٰ کی ایجاد سے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ○ الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّىٰ ○ وَالَّذِي

(اے پیغمبر) اپنے پروردگار جلیل الشان کے نام کی تسبیح کرو۔ جس نے (انسان کو) بنایا پھر اسکے اعضا کو درست کیا۔ اور جس نے (اسکا) اندازہ ٹھہرایا (پھر اسکو) رستہ بتایا۔

۵۔ سورۃ ۹۱ الشمس آیت ۵ سے ۱۰ تک وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا ○ وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ○

اور زمین کی اور اُسکی جس نے اسے پھیلایا۔ اور انسان کی اور اُسکی جس نے اسکے اعضا کو برابر کیا

فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ○ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ○ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ○

پھر اُسکو بدکاری (سے بچنے) اور پرہیزگاری کرنے کی سمجھ دی۔ کہ جس نے (اپنے) نفس (یعنی روح) کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا۔ اور جس نے اُسے خاک میں ملایا وہ خسارے میں رہا

۶۔ سورۃ ۳۸ ص ع ۴ اور ۵ کے قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ○ إِلَّا

کہنے لگا کہ مجھے تیری عزت کی قسم میں ان سب کو بہکاتا رہونگا۔ سوا اُنکے

عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ○ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ ○ لَأَ

جو تیرے خالص بندے ہیں۔ کہا سچ (ہے) اور میں بھی سچ کہتا ہوں۔ کہ میں

مْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ○

تجھ سے اور جو اُن میں سے تیری پیروی کریں گے سب سے جہنم کو بھر دونگا۔

۷۔ سورۃ ۲۰ طٰہٰ ع ۱۶ ورے کے فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ
پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت

هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَىٰ ○
کی پیروی کریگا وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف میں پڑیگا۔

۸۔ سورۃ ۹۹ اَلزِلزال آیت ۷ سے ۸ فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا
توجس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اُسکو دیکھ

يَرَهُ ○ وَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ○
لے گا۔ اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی وہ اُسے دیکھ لے گا۔

۹۔ سورۃ ۲ اَلبقرۃ ع ۳۶ ورے ۳ کے اَلشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم
(اور دیکھنا) شیطان (کا کہا نہ ماننا وہ) تمہیں تنگدستی کا خوف دلاتا اور بے حیائی

CHECKED 1986

بِالْفَحْشَاءِ ۖ وَاللَّهُ يَعِدُكُم مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ
کے کام کرنیکو کہتا ہے اور خدا تم سے اپنی بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے۔ اور خدا بڑی کشایش والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے۔

التماس ہے کہ مذکورہ قرآنی آیات سے آپ اپنی حقیقت بخوبی سمجھ گئے ہونگے۔ اللہ ج و رسول ص کے حکم مطابق نیک عمل کیا کرو اور سردارِ دو عالم سے اور آپکے اہلبیت سے اور بزرگان دین سے محبت رکھو۔ اگر ہم اچھے عمل کی طرف راغب رہیں اور بُرے عمل سے ڈرتے رہیں تو شیطان کی طاقت گھٹتی جائیگی۔ مگر شیطان کسی قسم کی لالچ بتلا کر دھوکہ دینے کی کوشش کریگا۔ نیک عمل اور پرہیزگاری اختیار کروگے تو اللہ تعالیٰ کی مدد ملے گی اور جنت میں جاؤگے۔ بدعمل اور بدکاری کروگے تو شیطان کی مدد ملے گی اور دوزخ میں جاؤگے بدعمل کرتے ہوئے نیک عمل کیلئے دعا مانگنا اِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا کے مصداق ہے۔ ہمکو لازم ہے کہ نیک عمل اور پرہیزگاری اختیار کریں۔ شیطان ہمارا دشمن ہے۔ شریعت کے خلاف نفسانی خواہشات میں مبتلا کرنیکی کوشش کرتا ہے بچے رہو اور شریعت کے مطابق نیک عمل کرو۔ اللہ سبحانہٗ تعالیٰ اپنی بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے۔ اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس کتاب کو اپنے فضل و کرم سے یہاں تک ختم کروایا۔ کام اللہ کا نام بندے کا۔

حاجی عبدالرحیم بن عبدالغفور صاحب کارخانہ رحیم بیڑی و سیٹ بیڑی نمبر ۵
پرمبور ہائی روڈ مدراس

بروز دوشنبہ یکم ماہِ رمضان المبارک ۱۳۷۱ھ مطابق ۲۶ مئی ۱۹۵۲ء

Published by A. G. Haji Abdul Rahim Sahib, Proprietor, Sait Beedi Factory,
Printed by V. Azizullah, at The Deccan Times Press, Madras.